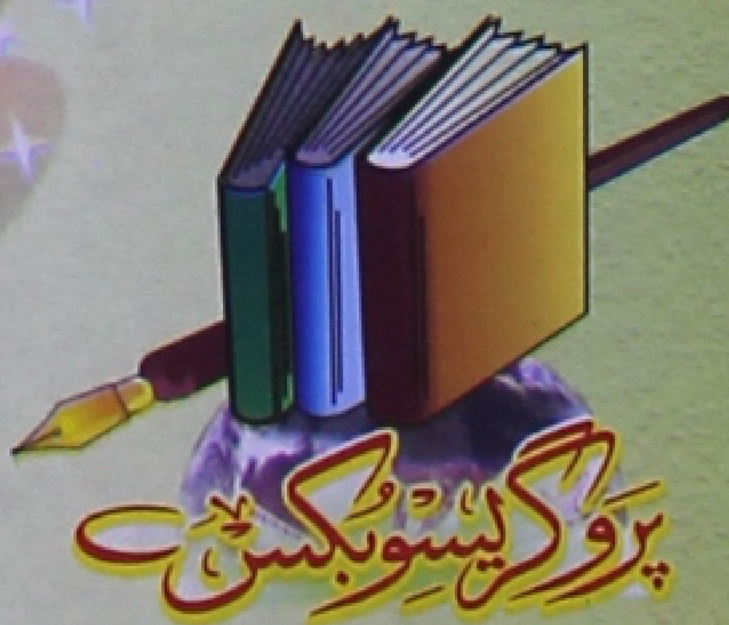
نافع الخلائق

اوراد و وظائف اور عملیات
کی نادر کتاب

تالیف مولوی محمد زوار خان صاحب



پروگریسو بکس

اوراد و وظائف کی نادر کتاب اور عملیات

نافع الخلائق

تالیف

مولوی محمد زوار خان صاحب

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون:7352795-7124354

نام کتاب	:	نافعِ الخلائق
مصنف	:	مولوی محمد زوار خان صاحب
تاریخ اشاعت	:	مئی 2006ء
تعداد	:	1100
ناشر	:	چوہدری غلام رسول
طباعت	:	زاہد بشیر
قیمت	:	روپے

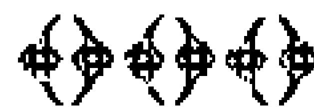
ملنے کے پتے

پروگریسو بکس فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو ۱۲ گنج بخش روڈ لاہور فون:042-8452688

پروگریسو بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون:7352795-7124354

فہرست مضامین



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اعظم الاسماء العلیم الحکیم ؕ

عرضِ مؤلّف

الحمد للہ رب العالمین والصلٰوۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی

الہ واصحابہ واہل بیتہ وازواجہ الطیبین الطاہرین اجمعین ؕ

امابعد یہ عاجز معصیت سے بھرا ہوا فقیر حقیر حاجی محمد زردار خاں ولد سیف دار خان قوم ناغر شاخ فرید خانی جاگیردار راج کردلی عفی اللہ عنہ کی خدمت میں صاحبان اہل دین کے التماس کرتا ہے کہ ایک روز بہ عالم تنہائی عین حالتِ تشویش گوناگوں میں یہ خیال گزرا کہ یہ عمر مستعار جواتنی گزری کوئی کام لائق یادگار اور موجب مغفرت کا نہ بن آیا۔ اب اس عمر ناپائیدار کا کچھ بھروسہ نہیں ہے پس یہی بہتر ہے کہ کوئی کتاب ایسی تصنیف کی جاوے کہ جس کے باعث خلاق دارین آخرت میں میرے گناہان صغیرہ وکبیرہ کی مغفرت فرمادے۔

اسی فکر میں یہ تصور ہوا کہ کسی بزرگ کی تصنیف کی ہوئی ایک کتاب موسومہ ''خواص قرآن'' زبان فارسی میں مع آیات فرقان مجید کے ہے اس کو بعبارت اردو تحریر کر۔ جو تجھ کو اوراد و وظائف بہم پہنچے ہیں اور وہ منتشر پڑے ہوئے ہیں ان کو بھی موقع بموقع اس کے ساتھ شامل کردے۔ لہٰذا اس نحیف نے خواص قرآن کو فارسی سے اردو زبان میں ترجمہ کر کے اور دیگر اوراد و وظائف ہر ایک قسم کے جو مشائخان والاکرام سے بہم پہنچے تھے اور تجربہ میں آئے تھے اور نیز کتب ہائے دیگر سے کچھ استنباط کر کے ۱۲۹۲ھ میں درج کیے گئے اور اس کتاب کا نام ''نافع الخلائق'' رکھا گیا اور اکتالیس ابواب پر منقسم کی گئی۔

باب اوّل: دربیان مقدمہ کتاب اور اس میں دس فصلیں ہیں۔

باب دوم: دربیان دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب دنور ایمان اور دور ہونے شک ونیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کی۔

باب سوم: خواب میں دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا درخواب۔

باب چہارم: دربیان دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ کا اور

دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہنچنا ساتھ کیمیاء کے۔

باب پنجم: دربیان دیکھنے اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور اجابت جنات کی۔

باب ششم: دربیان دفع ہونے گرفتگی ولرزیدگی دل اور وسواس خواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبول علم و دور ہونے بلادت و دفع کندی طبیعت اور قساوت دل و تیزی ذہن اور حافظ ہونے اور دفع نسیان وفہم لغت طیور وحیوان کے۔

باب ہفتم: دربیان دفع امراض ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی اور دفع وبالقوہ اور باعث بواسیر نواسیر اور پھڑ کنے اعضائے بدن و دفع مرض تشنگی اور دفع برص کے۔

باب ہشتم: دربیان قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کو اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ د بدخونی طفلک اور نیک ہونا اس کا اور نگہداشت حمل کی ہر آفات سے۔

باب نہم: دربیان باز رکھنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے۔

باب دھم: دربیان پیدالانے سحر وگنجینہ ودفینہ قدیم اور فتح یابی اوپر ولایا تہا کے۔

باب یازدھم: دربیان دفع حشرات موذیہ مکان وگھر سے اور ملخ وموش وکیک و پشہ و دفع سوس خرما وغلہ وغیرہ سے۔

باب دوازدھم: دربیان دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے۔

باب سیزدھم: دربیان اطاعت مردماں اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر شیطان وغیرہ سے۔

باب چھاردھم: دربیان مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنی مرد نا کتخدا کو عورت بآسانی ملے اور عورت نا کتخدا کو خاوند میسر آئے۔

باب پانزدھم: دربیان دریافت ہونے احوال زناں و مرداں کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوئے سے پوچھے۔

باب شانزدھم: دربیان فتح وفیروزی کے جنگ میں اور غالب اور دلیر ہونے دشمن پر۔

باب ہفتدھم: دربیان معموری دکان وگھر اور نفع تجارت میں خریدنے ومعموری حمام معطل

کے۔

باب ھشتدھم: دربیان معموری کشت وزراعت وباغ واچھا پھل آنے کے۔

باب بستم: دربیان سدراہ دشمن اور اندھا کرنے اور خاصیت جحب اور خرابی خانہ وکشت و باغ وزراعت وموییشی وکشتی اور دیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے۔

باب بست ویکم: دربیان دفع کرنے کذب کے دروغ گو سے اور غیبت اور مغتاب اور بسیار گوئی سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گو کا اور ترکیب قسم لینے کی۔

باب بست ودوم: دربیان تصرف پانے مردم معطل کے اور اس امیر کے جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اوپر حکم کے۔

باب بست وسوم: دربیان متفرق کرنے ایک قوم کے جو جمع ہو جس پر کہ خداتعالیٰ کی ناراضی ہو اور اوپر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے۔

باب بست وچہارم: دربیان ایقاع عداوت اور جدائی ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا۔

باب بست وپنجم: دربیان قساوت دل اور دفع ہونے بخل اور روزی ہونے سخاوت اور توبہ وغیرہ کے۔

باب بست وششم: دربیان بیداری جس وقت کہ چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی وتنگی سینہ کے۔

باب بست وھفتم: دربیان باز رکھنے کھانے ربوا یعنی سود اور حرام وغصب ومال یتیم سے۔

باب بست وھشتم: دربیان شکار دریائی وخشکی کے۔

باب بست ونھم: دربیان طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا آسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے مشتمل برسہ فصل کے۔

باب سی ام: دربیان دفع مضرت زہر وزخم چشم ودفع ہونے سحر اور خلاص ہونے بندی خانہ سے۔

باب سی ویکم: دربیان نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی اور گرسنگی کے۔

باب سی دوم: دربیان نگاہداشت خزانہ ومال ودفینہ وغیرہ کے۔

باب سی وسوم: دربیان مدد اوپر ہر چیز کے اور دفع ہونے بے دینی و بھیجنے نامہ وعرائض و طلب حاجت برآوری سے۔

باب سی و چہارم: دربیان ہدیہ طرف اموات وحفظ متاع کے۔

باب سی و پنجم: دربیان سورۃ وقراۃ اس کی کہ معادل قرآن کی ہے۔

باب سی و ششم: دربیان فوائد معوذتین کے۔

باب سی و ہفتم: دربیان فوائد متفرقہ واوائل سورۃ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت واسناد دعاء ووظیفہ کے۔

باب سی و ہشتم: دربیان دفع رجعت۔

باب سی و نہم: دربیان رقیہ یعنی منتروں کے کہ جس کو زبان پشتو میں حدہ کہتے ہیں۔

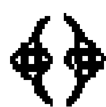
باب چہلم: دربیان طلسمات کے۔

باب چہل و یکم: دربیان تعویذات وترکیبات لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کئے اور علی الخصوص ملاؤں اور عاملان عمل کرنے والوں کے واسطے تو کیمیا صفت مگر اعتقاد شرط ہے۔

اب خدمت ناظرین پر تمکین میں یہ عرض ہے کہ اس کتاب کے اوراق سے کوئی وظیفہ جس صاحب کے کارآمد ہو بعد کاروائی ہونے مطالب دلی کے میرے حق میں بھی دعائے خیر سے مسلوک ہوں اور جس کسی طرح کا اس میں نقص وقصور دیکھیں تو بجائے طعن وحرف گیری کے چشم پوشی کر کے عفو فرمادیں کس لیے کہ اس فقیر کو علم میں چنداں مہارت نہیں ہے صرف خیال اپنی مغفرت درآخرت و یادگار رہنے اس دار ناپائیدار میں یہ کام دشوار اپنے اوپر گوارا کرلیا۔ سو یقین واثق رکھتا ہوں کہ ہر ایک صاحب اپنی عنایت وکرم سے میرے واسطے درگاہ قاضی الحاجات میں دعائے خیر فرمادیں گے تاکہ ان کی دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ رحم وفضل کر کے میرے جرائم صغیرہ وکبیرہ کو عفو فرمادے بموجب اس کے۔

شنیدم کہ در روز امید و بیم بداں را بہ نیکاں بخشد کریم

یاالٰہی بطفیل حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حبیب اپنے کے اس کتاب کو مقبول فرما اور برکت سے اس کی ناظرین ومریضان اہل مطلب کو فائدہ بخش۔ (آمین یارب العالمین)



مقدمة الکتاب

اس میں دس (10) فصلیں ہیں

باب اوّل

فصل اوّل: کیفیت عمل میں۔

فصل دوم: ظاہر ہونے تاثیر میں۔

فصل سوم: صورت دھونی میں واسطے دعوت کے آیات اور اسماء کی۔

فصل چہارم: طریق تسبیح اسمائے شدیدہ میں۔

فصل پنجم: بیچ تصور ذات دشمن اور ہلاکی اور خرابی میں اس کی۔

فصل ششم: صلوٰۃ الحاجات میں۔

فصل ہفتم: الحاج کرنے میں بیچ دعا کے۔

فصل ہشتم: بیچ توہم قرب قبولیت کے۔

فصل نہم: دریافت کرنے رموز و خواص آیات قرآن کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے۔

فصل دہم: عمل اسرار عجیبہ میں۔

فصل اوّل کیفیت عمل میں: جاننا چاہیے کہ ظاہر ہونا اس اسرار کا سبب نااہل کے موجب رنج کا ہووے نہ چاہیے کہ اوپر ہاتھ نااہل کے پڑے جو کوئی سبب کیا گیا عقل کا یا مبتلائے بلا کا ہو چاہیے کہ نااہل سے نگاہ رکھے اور مستحق سے دریغ نہ کرے تو طالب صادق مطلب اور مقصد کو پہنچے۔ اما بعد جاننا چاہیے کہ واسطے آیات کلام مجید اور اسمائے حسنٰی کے جو شرطیں امام ابوالعباس احمد بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور امام شیخ الافاضل الحکیم التیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیچ دعوت اپنی اور خواص قرآن کے کہا ہے وہی مراد ہے۔ اگر عمل واسطے معموری اور افزودگی اور حسن کے چاہے عشرہ اوّل ماہ سے کہ نسبت طفولیت کے رکھتا ہے کرے اور واسطے ائتلاف اور توصل اور جذب قلوب اور قضائے حاجت اور التماس کے ہو بیچ اس مدت کے کہ چاند بدر ہو رات تیرھویں چودھویں کی ان دونوں

میں کرے اور واسطے ذلت عدو اور خرابی گھر وکھیت و باغ و مویشی اور قطع اولاد اور بلا کی دشمن عشرہ آخر ماہ سے کہ علی الخصوص رات اٹھائیسویں اور انتیسویں اور تیسویں اور جو کچھ اس قسم سے ہو اس پر قیاس کر لینا چاہیے۔

فصل دوم: ظاہر ہونے تاثیر مدت[1] قطع بروج اور ستارے کہ نسبت کے ساتھ کوئی کام اور دشمن کے ہو آسانی سے ہوئے۔ چاہیے کہ صاحب عمل اس مدت تک ارادہ مضبوط رکھے بحکم اللہ تعالیٰ درمیان اس مدت کے اثر اس کا ظہور میں آئے منتظر رہے زحل دوری نہایت تیس سال کی قطع کرے۔ دبرجی ساڑھے بائیس ماہ رجوع ہو۔ روستایان و دہقانان اور اہل مویشی و مالکان زمین یعنی مقدمان نسبت زحل کے رکھیں اور عمارت و زراعت وکھیت و باغ خرابی ان چیزوں کی بھی رکھے۔ مشتری دوری بارہ برس اور برج ایک سال قطع کرے اور چارہ ماہ رجوع ہو وزیروں قضاۃ وائمہ اور صاحب صدور و منصب اور اشراف اور مواصلت اور محبت اور جذب قلوب اور ثبوت نور یقین وحسن نتائج اور مویشی اور اولاد ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ مریخ دوری ڈیڑھ سال اور ایک برج ڈیڑھ ماہ میں قطع کرے اور بعد دو برس کے ایک ماہ دو ماہ پیشتر بھی کبھی رجوع ہو۔ ترکان اور لشکریان اور صاحبان سلاح وخونریزان اور ہلاکی دشمن اور مویشی اور خرابی اور قطع اولاد کی ساتھ اس کے نسبت رکھے شمس دوری ایک سال ایک برج ایک ماہ میں اور کچھ ایام کم وزیادہ میں قطع کرے۔ امراء ملوک و بادشاہان و صاحبان امراو رادویہ اور دفع امراض کا ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ عطارد دوری مدت دو برس میں تمام کرے ایک برج سے اور جو مستقیم اور سبک رو ہو سولہ دن میں تمام کرے اور بیس روز میں رجوع ہوگا۔ خواجگان اور اہل قلم اور تصرف پانے مردم معطل ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ زھرہ دوری ایک سال کی ایک برج سے جو مستقیم اور سبک رو ہو ستائیس روز میں قطع کرے۔ عورات گانے والی اور کنیزگان و بیوگان اور مکاران اور دفع جادو اور دریافت کرنے

---

[1] مشتری پنجشنبہ دوخانہ رکھے جو قوس حوت مریخ روز سہ شنبہ دوخانہ حمل عقرب ۱۲ شمس روز یک شنبہ یک خانہ است ۱۲ عطارد روز چہارشنبہ دوخانہ جوزا سنبلہ و قمر روز یک شنبہ یک خانہ سرطان ۱۲ زہرہ روز آذر دوخانہ ثور و میزان۔

احوال عورتوں کا ساتھ اس کے نسبت رکھے قمر دوری اٹھائیس روز اور چند پہر کی ایک برج سے دو روز اور چند پہر میں قطع کرے۔ پیادگان و قاصدان اور مرومان پیر و ملاحان اور دفع تنقل احوال اور جو کچھ ساتھ اس کے نسبت کیا گیا ہے قمر کے ساتھ نسبت رکھے۔

فصل سوم: صورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ کی بدانکہ یہ ذخیرہ قبولیت دعوت کا ہے بیچ رعایت اس کے اسرار اور عجائبات کی تاثیر قوی ہے اور اگر واسطے ائتلاف توصل و جذب قلوب و ثبوت یقین اور ظاہر ہونے حجاب کے ہے بطور مصلیوں کے بیٹھے اور جو اعانت اور طلب حاجت کی ہے تو بطریق رہروان وشت بندگان کے بیٹھے اور جو واسطے طلب خوشی اور دور کرنے وحشت مانند اس کے ہے مربع بیٹھے اور جو واسطے خرابی اور ہلاکی دشمن کے ہے مانند عورتوں کے جس طرح نماز میں بیٹھتی یعنی ایک طرف دونوں پاؤں رکھے اور پر زمین یا بوریا شکستہ اور زیر سایہ درخت نیب یا توت یا دیوار مٹی کی ہو اور سر برہنہ اور چشم بند پڑھے یا تسبیح کہے اور راتوں محاق میں بیچ گھر خالی اور تاریک کے ہو سریع الاثر ہوئے بحکم اللہ تعالیٰ۔

فصل چہارم: طریق تسبیح اسمائے شدیدہ اور عرض حاجت جیسا کہ اسمائے قہریہ الضار والقہار والشدید والقوی وذوالبطش اور اگر واسطے اعانت کے ہے منادیٰ ذکر کرنا چاہیے جیسا کہ یا اللہ یا ضار و یا قہار اور اگر واسطے عرض حاجت کے ہے صفات اللہ مثل حاجت کا ذکر کرے جیسا کہ غم وہم سے کہے یَا مَنْ نَجّی اَیُّوْبَ مِنَ الْبَلاَءِ وَنَجّی یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْعُوتِ وَنَجّی مُوْسیٰ مِنْ فِرْعَوْنَ وَکَذَا وَکَذَا نَجِّنِیْ مِنْ هٰذَا الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ اور اس جگہ نام اس غم اور مکروہی کا ذکر کرے اور اگر طلب کوئی چیز کی رکھتا ہے تو کہے یَا مَنْ اَعْطَیْتَ لِدَاوٗدَ لَشْکَرًا وَلِسُلَیْمَانَ مُلْکًا وَلِزَکَرِیَّا یَحْییٰ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ اَعْطِنِیْ کَذَا وَکَذَا بیچ صورت ذات دشمن واسطے ہلاکی اور خرابی کے سریع الاثر ہے چاہیے کہ جو دشمن زحلی ہو اس کو سر برہنہ اور کھڑا ہوا تصور کرے اور اگر مریخ کے ساتھ منسوب ہے لعل دام ورخی وخوںچکاں تصور کرے اور اگر شمس کے ساتھ منسوب ہے سفید دام اور جامہ پوشیدہ و سر برہنہ خیال کرے اور جو عطارد کے

ساتھ منسوب ہے کبود وارفرد جامہ پوشیدہ وبالا برہنہ تصور کرے اور اگر زہرہ کے ساتھ منسوب ہے شکر رنگ اور کپڑا اوپر سر کے پوشیدہ تصور کرے اور اگر قمر کے ساتھ منسوب ہے مردار ید رنگ و برہنہ تمام بدن تصور کرے اور تھوڑی مدت میں اثر ظاہر ہو۔

فصل پنجم: نماز میں کن فیکون جس کسی کو غم واندوہ ہو یا کسی سے ڈرے یا کوئی مہم درپیش آئی ہو یہ نماز پڑھے تو قدرت اللہ جل شانہٗ کی دیکھے رات گزرے کہ اس غم سے نجات پائے شک دل میں اپنے نہ لائے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز پڑھے اور شب آدینہ کو رکعت اول میں فاتحہ کے بعد سوبار کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سوبار پڑھے اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سوبار پڑھے نصر من اللہ وفتح قریب اور رکعت چہارم میں بعد فاتحہ کے سوبار پڑھے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا بعد سلام کے کہے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ پھر سجدے میں سر رکھے اور سوبار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ابھی سر سجدے سے نہ اٹھایا ہو کہ حضرت واجب العطایا عزاسمہ وذکرہ وشانہٗ حاجت برلائے برآمد حاجت بکرم وعنایت لطف اس کے اور ہذاہ الصلوٰۃ کے مجرب ہے۔

فصل ششم: بیچ صلوٰۃ الحاجت کے جاننا چاہیے کہ واسطے دعوات آیات کلام اللہ اور اسماء کے جو نماز مقرر ہے وہی پڑھے اور آیت مناسب اس کام کے پڑھے اور جگہ کا ذکر نہیں ہے جہاں چاہے پڑھے اور جو واسطے استلاف کے ہے چار رکعت نماز پڑھے مثلاً واسطے کشف حجاب اور ثبوت نور یقین کے پڑھے قولہٗ تعالٰی اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ الخ واسطے حاصل ہونے نعمت اور فراخی رزق کے پڑھے۔ قولہٗ تعالٰی رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا الخ واسطے دریافت کرنے کیمیا وخزینہ ودفینہ کے پڑھے قولہٗ تعالٰی تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ الخ اور الخ واسطے دفع دشمن کے ہے آیۃ قہر وعذاب کی پڑھے اور تین رکعت نماز سر برہنہ ہو کر گزارے اور کپڑا بغیر سلا پہنے اور سورہ الم ترکیف وانا

اعطینا وتبت پڑھے اور تسبیح رکوع وسجود طاق طاق کہے اور ایسی جگہ کہ جہاں پڑھنے کا ذکر نہ ہو یا عام ہو پڑھے اور جو چاہے سورۂ اخلاص کو پڑھے۔

فصل ہفتم: بیچ الحاح دعا کے اور جس چیز کی طلب رکھے ملائم اس کے ذکر کرے اور کہے: انا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْکَرِیْمُ الْغَنِیُّ الْقَوِیُّ الْوَهَّابُ اور اگر قوت چاہتا ہے کہے الٰہی اَنَا ضَعِیْفٌ مُحْتَاجٌ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ قَوِّنِیْ مِنْ قُوَّتِکَ اَقْوِبِهٖ قُوَّتِیْ یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ اور جو واسطے نعمت اور مغفرت اور تصرف کاموں کے چاہتا ہے پڑھے اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِف او اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُعَطَّلُ یَدِیْ قَصِیْرٌ وَاَتَوِیْدَایَ مِنْ قِبَلِ نِعْمَتِکَ۔

فصل ہشتم: بیچ توہم کے چاہیے کہ توہم قرب اجابت کا شرط ہے چاہیے کہ جس کام کا ارادہ ہو اس کو بیچ وہم کے جانے کہ وہ ہوا جیسے کہ معموری باغ خراب کا وہم رکھے کہ میوے سے معمور ہوا اور واسطے ہلاکی دشمن کے وہم کرے کہ ہلاک ہوا اور بیچ مدد کے وہم کرے کہ خدائے تعالیٰ سے اس کو مدد پہنچی مظلوم ہاتھ ظالم سے رہا ہوا اور بیچ التماس حاجت کے یقین کرے کہ کام بر آیا اور ارادہ مضبوط اور ہمت پر اس کی رکھے کہ سائل نا امید نہ پھرے۔

فصل نہم: دریافت کرنے رموز خواص آیات قرآن کے بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے۔ جاننا چاہیے کہ اشارات امام حکیم افاضل تیمی سے کہ اس کتاب میں ایک جگہ مذکور ہے۔ قولہٗ تعالیٰ وَلْیُطَّهَّرُوْا یعنی کہو کہ پاک ہو مراد ہے غسل کرنے سے قولہٗ وَلْیَلْبَسْ ثَوْبًا طَاهِرًا نَظِیْفًا یعنی پہن کپڑا پاک جامہ نو دھوئے ہوئے سے مراد ہے قولہٗ فَحَسَنٌ مَعْنَاهُ پس اچھا ہے اور سریع ہے واسطے اثر کے قولہٗ یَقْرَأُ کَثِیْرًا پڑھے بہت اس سے مراد ہے پس نماز میں پڑھنا اور جو جگہ کہ مقرر ہے یقرأ بعد الصلوٰۃ کثیرا اسے مرتبہ سے نہایت اعداد آیت تک مراد ہے قولہ یقرأ ما شاء یعنی پڑھے جو تجھ چاہے اس جگہ پر سورۂ اخلاص سے مراد ہے قولہٗ فَلْیَعْمَلْ کَمَا عَلَّمْتُکَ فِی الشَّدَائِدِ یعنی عمل کرے جیسا کہ سکھایا میں نے تجھ کو سختیوں سے مراد ہے واسطے ہلاکی اور خرابی

دشمن کے سر برہنہ وچشم بند خانہ تاریک میں قولہٗ یَصْمُتُ یعنی خاموش رہے جواب سلام اور جواب چھینک کا کہے اور جس جگہ کہ یَصْمُتُ فقط آیا ہے جواب سلام اور جواب چھینک کا بھی نہ کہے قولہٗ فَحَصَلَ پس حاصل ہوا مراد تاثیر عمل سے۔

فصل دہم: عمل اسرار عجیبہ۔ اگر چاہے واسطے ثبوت نور یقین اور ظاہر ہونے پردہ کے کوئی عمل کرے جیسا کہ اسماء خلوت اور امید کلیات میں انوار الٰہی ہو روزہ رکھے چالیس روز اور وقت شب تھوڑے سے تھوڑا افطار کرے یعنی ہر شی اور کوئی چیز اسے نقصان نہ کرے ہر شب کو بعد ایک ساعت کے افطار کرے اور شب چہلم تا صبح پہنچا دے اور غذائے افطار کی شکر ولوز ینہ ومزدرنان گندم سپید بعدہ شروع تسبیح کرے اور اگر چاہے واسطے خوف دل اور جذب قلوب کے تو اکتالیس یا ساڑھے چالیس یا دس روز افطار مانند عدس وسبزی سرادلی یا بھتوہ یا چولائی ونمک شیریں وروغن کنجد کے کرے اور اگر واسطے دفع دشمن یا خرابی محلہ کے چاہے افطار ساتھ روٹی خشک ونمک شور کے کرے اور سات دانے بھی کافی ہیں۔ اما اسرار عجیبہ ان اسماء خلوت سے اور اندراس کے اسم ہیں یا اللہ یا حیُّ یا قیوم یاذا الجلال والاکرام یا نہایت النہایات یا نورالانوار اور بعد سو مرتبہ کے کہے نور قلبی بنور معرفتک ثبوت نور یقین اور کشف حجابات اور انس باطن کا تھوڑے عرصے میں دیکھے انشاء اللہ تعالیٰ۔

العمل العجائب المجرب: نقل ہے مشائخ قدس اللہ سرہم العزیز سے کہ جو حاجت سخت دشوار ہے کہ ساتھ تدبیر دنیاوی کے حل نہیں ہوتی اور دشمن قوی تر ہے اور ایذا رسانی سے باز نہیں آتا ہے اور توبہ نہیں کرتا ہے چاہیے کہ اس کو خبر کرے کہ ایذا رسانی سے تو باز نہیں رہتا ہے تجھ کو خدا تعالیٰ سزا پہنچا دے گا اگر باز آئے بہتر ہے ورنہ عمل شروع کرے یہ عمل ذخیرۂ عجائب صاحب دعوات سے بحسب مناسب ذکر کیا گیا ہے جو حاجت برآنے کی چاہتا ہے چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور روٹی میدہ وشکر سے افطار کرے اور اگر واسطے دفع دشمن کے چاہتا ہے تو نان خشک وسبزی ساتھ نمک شور کے کھائے اور یہ عمل کرے تو لازم ہے کہ بغیر مستحق پر نہ کرے اور عمل یہ ہے یَصُوْمُ یَوْمَ الْخَمِيْسِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ فِيْ شَهْرِ خَمْسَ جُمُعَةٍ وَيَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ قَبْلَ

الزّوال ویقُولُ یا دافعَ شرَّ الظّالِمین ہ وَیا مُنجی کُلِّ مظلُوم ہ لا حَولَ وَلا قُوّۃ الّا بَـالـلّٰہ العلیّ العظیمِ ط اس جگہ نام دشمن کا لیوے اور جو دن شنبہ کا ہو یکتب حذہ الکلمات علی ورقۃ یعنی لکھے اوپر ورق کاغذ کے اور اگر برگ ایسے درخت کے لکھے کہ اس کا میوہ کھانے میں نہیں آتا ہے جیسا کہ برگ بلہ بہت سریع التاثیر ہے بیچ قبولیت کے ویغتسل ویلبس ثوبا جدیدًا او غسیلًا ویُصلّی اربَعَ رکعاتٍ یقرأُ ما یشآءُ ویُلقِی ورقۃ فِی نھرٍ جارٍ بنیّۃِ ما اراد ویُطعِمُ ثلاثۃَ مساکین یعنی غسل کرے شنبہ کے روز اور جامہ نو یا دھلا ہوا پہنے اور چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے اس میں قرآن سے جو کچھ چاہیے مگر اس جگہ سورۂ اخلاص سے مراد ہے اور پارہ کہ اس میں یہ کلمات لکھے ہیں آب رواں میں برہنہ ہو کر ڈالے جس مطلب سے کہ خواہش ہو اور مرتبہ دوم چار رکعت نماز اور گزارے اور تین مسکین کو کھانا کھلاوے۔ یعنی ہر ایک کو چار پاؤ نان گندم ساتھ روغن اور شکر کے دیوے وَلا یتکلّم فِی ذالِکَ الیَوم قطُّ وَلا یشُکُّ فِی قلبِہٖ بَل یتعیّنُ النّجاۃ فاِن کانَ وَرِعًا یَمضِی غایۃ ثلاثۃ ایّامٍ وَاِن کانَ مَستُورًا فالی سَبعۃ ایّام وَاِن کانَ مُذنِبًا فاحِشًا فالی شَھرٍ یعنی بروز شنبہ کلام نہ کرے اگرچہ جواب چھینک اور جواب سلام کا ہو اور اگر دو روز پہلے اس سے خاموشی اختیار کرے بہتر ہو اور جلد قبولیت اور اپنے دل میں شک نہ لائے بلکہ یقین کرے نجات اور خلاص کا اور اگر صاحب عمل پرہیزگار ہے نہایت تین روز نہ گزرے اور اگر مستور ہے نہایت کام سات روز میں اور جو مذنب فاحش ہے نہایت ایک ماہ میں چاہیے کہ اچھی طرح نگاہ رکھے اور بغیر مستحق کے عمل نہ کرے تا پریشانی اس پر نہ ہووے اور کلمات کہ برگ کے اوپر لکھے تو کنارے پر نہ لکھے اور اندرون حلقہ قاف وقا ومیم خالی چھوڑے اس میں بھی اسرار ہے اور یہ کلمات لکھے۔ بِسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحِیمِ مِنَ العَبدِ الذّلِیلِ اِلی المَولی الجلیلِ یا وَدُودُ یا وَدُودُ یا ذالعرشِ المجیدُ یا فعّالٌ لِما یُرِیدُ اسالُکَ بعزّتک الّتی لا تُرامُ والمُلکَ الّذی لا یُسامُ اسالُکَ اَن تقضِیَ حاجتِی کذا وکذا اس جگہ حاجت کا نام لکھے۔ برحمتکَ یا ارحمَ الرّاحِمِینَ اِنّہٗ علٰی ذالک قدیرٌ۔

وظیفہ واسطے حاجت برآری کے: گیارہ مرتبہ درود اوّل اور گیارہ مرتبہ آخر اور درمیان میں ایک ہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اور عرض حاجت کرے اور اس کو چالیس روز تک پڑھے۔

دیگر سو مرتبہ درود اوّل اور سو مرتبہ آخر اور درمیان میں پانسو مرتبہ یہ پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یہ بھی چالیس روز تک پڑھے۔

دیگر بعد نماز عشا کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بِعُدَۃِ اِلٰھِی اَحَدِیْ وَصَمَدِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ پانسو بار پڑھے اور بعد اس کے پھر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور اس کو ہمیشہ پڑھنا بہتر ہے ہر مقصد کے لیے۔

دیگر ایک وقت مقرر کر کے بارہ روز تک ہر روز سو مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور تعین وقت بہتر ہے یہ عمل بھی ہر مطلب کے لئے ہے۔

دیگر بعد نماز فجر کے اوّل گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور پھر دو بار تسمیہ پڑھے اور ایک بار الحمد اسی طور اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بعد گیارہ بار درود پڑھے اور عرض حاجت کرے ہر حاجت کے لئے مفید ہے، یہ عمل بھی لائق مداومت کے ہے۔

دیگر بوقت شب ایک وقت معین کر کے اوّل و آخر سو سو بار درود اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ چالیس روز تک پڑھے ہر امر کے لئے نافع ہے۔

دیگر نوچندی بدھ کو بعد نماز ظہر کے یا بعد نماز اشراق کے دو رکعت نماز نفل پڑھے رکعت اوّل میں بعد فاتحہ کے اکیس مرتبہ اِذَا جَآءَ اور گیارہ مرتبہ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے۔ بعد سلام کے سجدہ میں اکتالیس مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور عرض مدعا کرے پھر سجدے سے سر اٹھا کر گیارہ مرتبہ درود اوّل اور گیارہ مرتبہ درود آخر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یا اللہ الصمد پڑھے اسی طرح جمعرات اور جمعہ کو پڑھے ہر کام کو مفید ہے جو حاجت ہو بر آئے بہت مفید ہے۔

دیگر نوچندی اتوار کو بعد نماز فجر کے یا نماز اشراق کے اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود اور درمیان میں ستر مرتبہ سورہ فاتحہ باتسمیہ پڑھے اور پھر ہر روز دس دس کم کرتا جائے کہ بروز شنبہ دس پر نوبت پہنچے جب چھوڑ دیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اول انگشت اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ دوم انگشت لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ سوم انگشت لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ چہارم انگشت مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ پنجم انگشت یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ششم انگشت وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ ہفتم انگشت مِنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ہشتم انگشت وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ نہم انگشت وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا دہم انگشت وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

عمل آیۃ الکرسی: اس طریق پر پڑھے کہ اوپر ہر وقف کے ایک انگلی بند کرے جیسا کہ اوپر وقف آخرین یعنی دسویں کے تمام انگلیاں ہاتھ کی بند ہوں اور وقت بند کرنے کے شروع انگلی خنصر دست راست سے کرے اور اوپر نر انگشت دست چپ کے ختم کرے بعدہٗ پڑھے الم نشرح وقل ہواللہ اور درود شریف تین تین بار پھر سورۂ فاتحہ پڑھے اور ہر بار انگلی کھولے اسی ترتیب سے کہ بند کی ہے دسویں مرتبہ تمام انگلیاں کھل جائیں اس وقت عرض مطلب کرے۔

رباعی

گر در سفرم توئی رفیق سفرم　　درور حضرم توئی رفیق حضرم
ہر جا کہ نشینم و بہر جا کہ روم　　جز تو نبود ہیچ پناہ دگرم

آیت: لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ چاہیے کہ اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف بعدہٗ گیارہ بار رباعی بعد ازاں گیارہ بار آیت شریف پھر گیارہ بار رباعی اور گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

دیگر ہر روز بعد نماز صبح پڑھا کرے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سو بار پڑھا کرے۔

دیگر بعد نماز فریضہ کے پڑھا کرے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ایک بار وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ایک بار الحمد مع بسم اللہ قل ہو اللہ مع بسم اللہ تین بار درود شریف تین بار پڑھ کر بجانب آسمان پھونک دیں۔

دیگر حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ نے کہ جو کوئی ورد کرے اور یہ کلمات نہ کہے وہ شخص اس سے ہے کہ رزق اس سے فوت ہو کلمات یہ ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ وَلَمْ يَتْرُكْنِيْ عُمْيَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ لَدَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْهُ فِيْٓ اَيْدِي النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَتَرَ عَوْرَتِيْ وَلَمْ يَفْضَحْنِيْ بَيْنَ النَّاسِ۔

وظیفہ از روزہ حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ

دیگر منقول ہے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے واسطے برآنے آرزو و حاجات و تحصیل مرادات و کشائش کار و یاوری بخت اور اقبال کے مجرب ہے ہر روز ہزار مرتبہ ان ناموں کو اس ترکیب کے ساتھ پڑھے تمام مرادات اور مطالب اس کے حاصل ہوں انشاء اللہ تعالیٰ۔

يَوْمُ السَّبْتِ شنبہ	يَوْمُ الْاَحَدِ یکشنبہ	يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ دوشنبہ
يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ	يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ	يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
يَوْمُ الثُّلٰثَاءِ سہ شنبہ		يَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ چہارشنبہ

یا حیُّ یا قیُّومُ بِک اَستغیثُ یا بدیع السّمٰوٰت والارض

یوْمُ الخمیس پنجشنبہ یاذا الجلال والاِکرام

یوْمُ الجُمعۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنتَ سُبحانکَ اِنّیْ کُنتُ مِن الظّٰلِمِیْنَ

ایضا: جوکوئی اس اسم کو بارہ ہزار بار پڑھے توانگر ہوئے وہ یہ ہے یا قویُّ یا غنیُّ یا علیُّ یا باقیْ۔

دیگر: حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جوکوئی بروز جمعہ ستر بار اس دعا کو پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ دو ہفتے نہ گزریں کہ توانگر ہو دعا یہ ہے اللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

دیگر روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی حاجت ومہم پیش آئے اور کسی حالت میں نہ کھلے تو چاہیے کہ بعد ہر پنج فریضہ نماز کے بحضور دل یہ کلمات کہے مہم اس کی کفایت کو پہنچے اور حاجت اور مہم اس کی برآئے مجرب ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِرَحْمَتِکَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ تجربہ اثر معائنہ ہوا ہے۔

دیگر دعائے حاجت: حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار اور کوئی مہم سخت پیش آئے چاہیے کہ ساتھ ان کلمات کے توسل کرے کہ بیچ کتاب لوامع تالیف امام فخر الدین کے لائے ہیں کہ جوکوئی ان کلمات کے ساتھ وسیلت کرے ہر روز ہزار بار بحضور دل کہے مراد اور مقصد دلی اس کا حاصل ہو مہم بکفایت پہنچے اور حاجت اس کی برآئے۔ کلمات یہ ہیں۔ کٓھٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓعٓسٓقٓ۔

دیگر دعائے حاجت: جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام دشوار پیش آئے اور وہ عاجز رہے چاہیے کہ دس روز اس دعائے بزرگ کو ہر روز دس بار پڑھے بکرم حق تعالیٰ حاجت اس کی ان دس روز میں بکفایت پہنچے اور مراد اور مقصد اس کے حاصل ہوں دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وَتْرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

دیگر دعائے حاجت: خواجہ جمال الاسلام یونس نے روایت کی ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے یا کوئی کام دشوار اس دعا کو لکھے اور آب رواں میں ڈالے اور اگر ایک ہفتہ میں غرض اس کی نہ برآئے چنگ اس کا اور دامن میرا ہو۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

دیگر طریق تکبیرات سبعہ کے پڑھنے کا: ساتھ دعائے ثالثہ کے اول تین دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے بعد ازاں اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ بعد ازاں دو مرتبہ کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَيْتِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

دعائے دیگر حفظ القرآن کی: روایت ہے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی قرآن پڑھے اور فراموش کرے تو چاہیے کہ چالیس روز ہر روز سات دفعہ اس دعا کو پڑھے جو چالیس روز تمام ہوں حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو ایسا حافظ بخشتا ہے کہ ہرگز کوئی چیز فراموش نہ کرے اور جو کچھ چاہے جلد یاد پکڑے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَاَنْطِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَفَرِّجْ بِهٖ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ بَدَنِيْ وَاَكْرِمْ بِهٖ قَلْبِيْ بِحِفْظِ كِتَابِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا

اٰتِینَا حُکْمًا وَّعِلْمًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبَّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ وَیَا رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمَاعِیْلَ وَیَا رَبَّ عِیْسٰی وَیَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَکْرِمْنِیْ بِالْفَھْمِ وَالْحِفْظِ وَارْزُقْنِیَ الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ وَیَاسَارِعَ الْخَیْرَاتِ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ ثَلَاثًا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

آیت نہار: وَقَالُوْا اللّٰھُمَّ مُوْتُوْا مُوْتُوْا اوّل وآخر سہ مرتبہ درود شریف ہفت بار ایں آیت بر کنکری نمک بخواند و بر موضع نہار و کنکری نمک بدو داند و درمیان و دانیدن ہفت بار بخواند و بعدہ کنکری در چاہ اندازد۔

دیگر ہر کہ درود ہزار ابست بار بر قبر مادر و پدر یا دیگر گورستان بخواند انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت گردد تا آواز او برود آں گورستان نیز در مغفرت آید و درود این است بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ الْاَوْضَاعِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِیْ الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی خَصْلَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الْخِصَالِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

دیگر دعائے حفظ اللہ: ہر کہ در صبح و شام سہ بار بخواند بے شبہ ایمان او سلامت ماند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ یَا اِلٰہَ الْبَشَرِ وَیَا سَرِیْعَ الظَّفَرِ وَیَا عَظِیْمَ الْخَطَرِ وَیَا سَرِیْعَ اللُّطْفِ وَیَا عَزِیْزَ الْمَنِّ وَیَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَیَا وَاسِعَ الْمِنَنِ وَیَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ یَا وَلِیًّا یَا مَلِیًّا اِجْعَلْنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّھَیِّیْٔ لَنَا مِنْ

اَمرِنَا رَشدًا o حَسبُنَا اللّٰہُ وَنِعمَ الوَکِیلُ نِعمَ المَولٰی وَنِعمَ النَّصِیرُ غُفرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیکَ المَصِیرُ وَصَلَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیرِ خَلقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِینَ بِرَحمَتِکَ یَآ اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ.

دیگر جو اس درود تنجینا کا ورد کرے سب بلاؤں سے محفوظ رہے مقصد دلی ملے زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّینَا بِھَا مِن جَمِیعِ الاَحوَالِ وَالاٰفَاتِ وَتَقضِی لَنَا بِھَا مِن جَمِیعِ الحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِن جَمِیعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرفَعُنَا بِھَا عِندَکَ اَعلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقصَی الغَایَاتِ مِن جَمِیعِ الخَیرَاتِ فِی الحَیٰوۃِ وَبَعدَ المَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ط بِرَحمَتِکَ یَآ اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

دیگر خواص سورہ فاتحہ واسطے دفع تمام امراض کے: دعائے حاجت جو کوئی کسی علت میں گرفتار ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں چاہیے کہ سورۂ فاتحہ کو اس ترکیب سے ورد کرے۔ صحت کامل اور شفائے کلی پائے موثر ہے اور مجرب روز اوّل باسٹھ بار روز دوم باون بار اور روز سوم بیالیس بار اور روز چہارم بتیس بار، روز پنجم بائیس بار روز ششم بارہ بار روز ہفتم سات بار بعضے پہلی صبح سے پڑھتے ہیں اور بعضے تمام صبح اثر پاتے ہیں چاہیے کہ رحیم بسم اللہ کو الحمد للہ سے ملا کر کہے اور الحمد روز جمعہ سے شروع کرے بہتر ہو اور کچھ صدقہ دیوے۔

دعا دیگر واسطے ہر چیز کے: یعنی شش قفل اسناد شش قفل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہا اس خدا نے کہ محمد کی جان اس کے قبضۂ قدرت میں ہے جو کوئی ہر رات کو یہ چھ قفل پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رکھنے والا ان چھ قفل کا مرگ ناگہاں اور بیم سلطان اور آتش سوزاں اور تیغ وتیر اور شر دیو پری اور شر گزندگان اور سحر ساحران و جادو گراں اور تشنگی اور گرسنگی تمام بلاؤں اور بیماریوں سے حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو اپنے حفظ و ایمان میں رکھے اور جس کسی کو کہ فرزند نہیں ہوتا اگر ہو زندہ نہیں رہتا یہ شش قفل اوپر شیرینی کے پڑھ کر کھائے فرزند شائستہ خداوند تعالیٰ

کرامت فرمائے اور جو درد زہ رکھتی ہو یہ شش قفل اس کے اوپر پڑھے تو آسانی سے وضع حمل ہو اور اگر کسی کا کچھ چوری ہو گیا ہو اس کو آگ کے اوپر پڑھے اور پانی میں ڈالے البتہ پیدا ہو اور جو کسی کو دیو پری نے پکڑا ہو اس کو اس کے کان میں پڑھے اچھا ہوئے اور اگر قرآن فراموش کیا ہووے اور یاد نہ کر سکے یہ شش قفل آہستہ اس کے کان میں پڑھے یاد رہے اور جو کوئی چاہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے یہ شش قفل باوضو پڑھے البتہ آنحضرت کو خواب میں دیکھے اور جو کوئی اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور جو دعا کرے دعا اس کو مستجاب اور مخلوق کی نظر میں عزیز رہے اور کسی چیز سے درماندہ نہ رہے۔

قفل اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ قفل دوم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ قفل سوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَهُوَ الْعَلِمُ الْبَصِيْرُ۔ قفل چہارم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ الْغَنِىُّ الْقَدِيْرُ ط قفل پنجم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ قفل ششم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الْحَكِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے دفع حزن وغم وقضائے حاجات: فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے عجب رکھتا ہوں میں اس گروہ سے کہ ساتھ غم کے گرفتار ہوں کیوں نہیں کہتے ہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۔کس واسطے کہ خدا تعالیٰ نے کلام مجید اپنے میں فرما دیا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ مہتر یونس علیہ السلام نے اس کو چند روز مداومت کیا اس بلا وغم سے کہ گرفتار تھے نجات پائی۔ اور عجب رکھتا ہوں میں اس

سے وہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل کس لیے کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ اور عجب رکھتا ہوں اس سے کہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ کس واسطے کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا۔

وظائف مولانا ضیاء الدین مفسر رحمۃ اللہ علیہ جب بروز آدینہ کہ خطیب منبر سے اتر آئے اس دعا کو پڑھ حق تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خلاصی بخشے اور حاجتیں اس کی روا کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الواحِدِ الاَحد سُبْحان الْفردِ الصَّمد وَسُبْحَانَ مَنْ دفَعَ السَّماءَ بغَيْر عَمدٍ ن الْمُنْفرِدِ بلاَ صَاحِبَةٍ وَلا وَلدٍ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ o اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَمُسوةٍ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ o

ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو کہا کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایک چیز کہ جبریل علیہ السلام نے لا کر کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہدیہ ہے تجھ پر اور تیرے امتیوں پر کہ باری تعالیٰ نے بزرگ کیا ہے ساتھ دین کے اور یہ پندرہ کلمات ہیں جو کوئی ان کو پڑھے اندوہ ومغمومی خافی سلطان یا شیطان یا چوروں یا غرق ہونے سے خلاصی پائے اور نڈر کرے خدا تعالیٰ اس سے کہ جس سے ڈرتا ہے۔ چار کلمے یہ ہیں اوپر پیشانی اسرافیل کے اور چار اوپر پیشانی میکائیل کے اور چار اس سے اوپر عزرائیل کے لکھے ہیں اور تین کا س سے علم ایزد عز وجل کے ہیں۔ پس علی نے کہا کیونکر ہے یہ دعا فرمایا اے علی! کہو یا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ الْعَطَآءِ وَيَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ وَيَا مُنْقِذَ الْغَرَقِ وَيَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ

سَوادُ اللَّیلِ وبیاضُ النَّھارِ وضَوْءُ الْقَمرِ وشُعَاعُ الشَّمْسِ وَرَدِیُّ الْمَآءِ وخفِیْقُ الشَّجرِ یا اللّٰہُ یا اللّٰہُ لا شَرِیْکَ لَکَ یا رَبّ۔

ایضاً پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی کو اگر غم پہنچے اور وہ یہ کلمات کہے حق تعالیٰ غم اس کا دور کرے اور بجائے اس کے خوشی پہنچادے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو سکھاؤ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سنے یاد کرے دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ امتِکَ ناصیتِیْ بِیدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمِکَ عَدلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ۔ ایضاً اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا ہے کہ جس کسی کو غم واندوہ آگے آئے یا بیمار ہو یا بلا میں درماندہ ہوئے یا کوئی درد اس پر غالب ہو یا رنج بے برگی اور درویشی میں پڑے تو یہ کلمات بہ نیت خالص سہ بار پڑھے حق تعالیٰ رنج وبلا اس کا دفع کرے بفضل خود۔

<u>ترکیب ختم خواجگان</u>: اوّل وآخر درود دو سو بار پڑھے درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ اور الحمد گیارہ بار اور کلمہ طیب ہزار بار۔ ختم دوم از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اوّل وآخر درود سو بار الحمد گیارہ بار۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ اسم ہزار بار یا مُعْطِیْ پڑھے۔ ایضاً حضرت عمرؓ بن خطاب سے اول وآخر درود سو بار اور فاتحہ گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ اسم ہزار بار یا عادل ختم چہارم از حضرت عثمان غنیؓ اول وآخر درود دو سو بار اور فاتحہ بارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ اسم یَا غَنِیُّ ہزار بار پڑھے ختم پنجم از حضرت علی کرم اللہ وجہہ اول وآخر درود دو سو بار الحمد گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ اسم یا علی بعد نماز عشا کے ہر روز پڑھے واسطے تمام مشکل کے بہت خوب وبہتر ہے۔

ترکیب دیگر ختم خواجگان: حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ عبدالخالق غجدوانی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ریوگری اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو تین روز برابر پڑھے گا خداوند تعالیٰ ایک ہزار اور ایک حاجت اس کی روا فرمائے گا اس ترتیب سے ہر چیز کو مع سو درود کے باتسمیہ پڑھے سورۂ فاتحہ سات بار درود ایک سو/100 بار الم نشرح انہتر/69 بار سورۂ اخلاص ایک ہزار ایک بار بعدہٗ سورہ فاتحہ سات بار اور درود ایک سو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات ممدوح کا پڑھ کر تقسیم کر دے۔

ترکیب دیگر ختم قادریہ: اکثر پیران طریقت سے واسطے برآمد مطلب اہم کے مروی ہے روز پنج شنبہ سے شروع کرے عروج ماہ میں تین روز تک پڑھے اس ترتیب سے مع تسمیہ کے سورۂ فاتحہ اور کلمہ تمجید اور درود اور سورۂ اخلاص ہر ایک ایک سو گیارہ بار بعدہٗ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور پیران طریقت پڑھ کر تقسیم کر دے۔

ترکیب دیگر ختم غوثیہ: پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے ایک سو گیارہ بار یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بعدہٗ ایک ہزار ایک سو گیارہ بار شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ بعدہ ایک سو گیارہ بار درود مذکور پڑھ کر فاتحہ غوث الثقلین محبوب سبحانی عبدالقادر گیلانی کا شیرینی پر پڑھ کر تقسیم کر دے۔

دیگر مناجات: حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ واسطے برآمد حاجات دینی و دنیوی کے ایک بار بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزرگی و جباری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رحیمی و غفاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مرا خلق نگذاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الٰہی بحرمت و برکت یک صد و چہاردہ سورۂ قرآن الٰہی بحرمت و برکت شش ہزار و شش صد و شصت و شش آیہ قرآن الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الٰہی بحرمت و برکت حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و بست و یک لک و یک ہزار و

شش صد دنو وحروف قرآنی الٰہی بحرمت وبرکت نودونہ نام باری تعالیٰ الٰہی بحرمت وبرکت ملائکہ مقربین الٰہی بحرمت وبرکت اصحاب رسول اللہ الٰہی بحرمت وسادات الٰہی بحرمت وبرکت سہ صد مرد نقباء الٰہی بحرمت وبرکت ہفتاد مرد نجباء الٰہی بحرمت وبرکت چہل مرد ابدال بحرمت وبرکت ہفت مرد اوتاد الٰہی وبرکت یک مردم غوث الٰہی بحرمت وبرکت یک مرد قطب الٰہی بحرمت جمیع علماء و فقہاء الٰہی بحرمت وبرکت زہاد وعباد رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ الٰہی بحرمت وبرکت شہدائے امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الٰہی بحرمت جمیع مشائخان طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ خداوندا ملکا بادشاہا مہمات دینی ودنیاوی من بندہ رہ بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمانان امین یا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تکبیر عاشقاں: یہ ایک وردایسا ہے کہ مابین نماز مغرب اور نماز عشا کے پڑھنا اس کا دواما واسطے برآمد حاجات دینی ودنیاوی کے مفید ہے منقول شاہ عبدالرحمٰن قلندر قدس سرہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ انبیاء را اولیاء را زہاد را عباد را ابدال را اوتاد را سالکاں را نا۔کاں را محباں را محبوباں را مغلوباں را مجذوباں را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب ذوق را اہل سکر را اہل صحو را نشتگان کنج سلامت را روندگان راہ ملامت را قلندران سرمست را صوفیان زبردست را سلسلہ طبقہ حیدریاں را غلغلہ مو بیان را شاہان عرب را سروران عجم را بندگان زنگیاں را امیران خراساں را سلطانان ہند را خلفائے سندھ را سراندازان غزنویاں را ظریفاں تبت وچین را۔ چابک سواران بدخشاں را عاشقان غور را مشتاقان ماوراءالنہر را واصلان بحر وبر را شہیدان دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری وباطنی بدرگاہ خدا شفیع می آزم برائے برآمدن حاجات ومہمات دینی ودنیوی ہرکہ درآید برآید کہ درافتد برافتد ہرکہ دگرگند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں بگوید۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیُ یَا مُنْتَقِمُ یَا قَادِرُ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اِلٰہَ الْاٰخِرِیْنَ ہرکہ مارا بد خواہد و

بدگوید ضربت لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ برجان او ذوالفقار علیؑ برگردن او گرز حمزہ بر پشت او عصائے موسیٰ کلیم اللہ بر جگر او ارہ زکریا بر سر او کرم ایوب در بطن او تیغ رجال الغیب در قتل او قہر خدا در مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

گردنش بادا شکستہ ہر کہ بد خواہ منست

باز چیدہ باد ہر خاریکہ درراہ منست

اَللّٰهُمَّ ۲؎ یا مَنْ تفرّدَ وبنُصْرةِ الضُّعفآءِ وَالْخلقُ عجزُوا عنْ ذلک اَللّٰهُمَّ سُدّ لسان اعدآئیْ وَلا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدآءَ وَاظْفِرْنِیْ علی جمیعِ الْاعدآءِ قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ o اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ o وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔

دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ مُعَانِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بسم اللہ خیر الاسماء انبیاء و اولیاء را زہاد و عباد را غوث را و قطب را و اوتار را و شہواران جبروت را و سرہنگان لاہوت را و غوث الملکوت را و ذرات الغیث را و ساکان را و ناسکاں را و محباں را و محبوباں را مخلوقاں را مجذوب سالک را سالک مجذوب را صاحب تمکین را حاجت طلبی را و اہل سکر را و اہل صحو را و نشستگان کنج سلامت را و روندگان راہ سلامت را و قلندران سرمست را و صوفیان زبردست را و سلسلہ طبقہ حیدریاں را و غلغلہ محب یاراں را و شاہان عرب را و سرداران عجم را و ہندگان زنگیاں را و اسیران خراسان را و خلفائے سندھ را و خاکساران ہند را و

۱؎ اے ہمیشہ ہونے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے اے باقی رہنے والے اے بدلہ لینے والے اے قدرت والے اے معبود پہلوں کے اے معبود پچھلوں کے ۱۲۔ ۲؎ الٰہی! اے وہ کہ تنہا ہو ساتھ مدد کرنے ضعیفوں کے اور خلق عاجز ہے اس سے اے اللہ بند کر زبان دشمنوں میرے کی اور نہ خوش کر تو میرے حال میں دشمنوں میرے کو اور مدد کر تو میرے دشمنوں پر فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تمام جادوگروں سے جو کچھ لاتے ہو تم جادو ہے بیشک اللہ جھٹلا دے گا اس کو اللہ بیشک صلاحیت نہیں دیتا ہے مفسدوں کے کام کو اور ثابت کرتا ہے اللہ حق کو ساتھ کلموں اپنے کے گرچہ ناخوش ہوں گنہگاران ۱۲۔

ظریفان تبت راو نقاشان چین راو چابک سواران بدخشاں راو تیر اندازان غزنی راو عاشقان غور راو مشتاقان ماوراء النہراو اصلان بحر و برراو شہیدان دست کربلا را بدرگاہ شفیع می آرم برائے برآمدن حاجات و مہمات و مشکلات دینی و دنیوی و حصول محبت عشق الٰہی ہر کہ درافتد برافتد ہر کہ گرکند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں برآید باذن اللہ و رسولہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

نماز قضائے حاجت اور نماز کن فیکون کی: جس کسی کو کوئی غم یا کوئی رنج ہو یا کسی سے ڈرتا ہو یا کوئی مہم پیش آئی ہو یہ نماز گذارے پھر قدرت اللہ کو دیکھے شب نہ گذرے کہ اس غم سے نجات پائے چاہیے کہ شک نہ لائے کہ نعوذ باللہ منہا کفر میں کھنچے پہلے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے اور نماز گذارے شب اول آدینہ کو رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اور رکعت دوسری میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں سو بار بعد فاتحہ کے کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت چوتھی میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اور سلام دے اور سو بار کہے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ط پس سر سجدے میں رکھے اور ہاتھ ایک بار اٹھا کر دو سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور ابھی سجدے سے سر نہ اٹھایا ہو کہ خدائے عزوجل حاجت اس کی روا کرے انشاء اللہ اور اس نماز کا تجربہ کیا گیا۔

دوسرا نقل ہے مہتر خضر علیہ السلام سے نماز حاجت کے پہلے صبح سے دو رکعت نماز کھڑے ہو کر پڑھے رکعت اول میں فاتحہ سات بار قل یاایہا الکفرون ایک بار بعد نماز کے بیٹھے اور دس بار کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ آخر تک اور دس بار مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا دس بار صلوٰۃ دس بار استغفار دس بار یا حی یا قیوم دس بار

کہے پس سرسجدے میں رکھے اور دس بار کہے يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ پھر سر برہنہ کرے اور ہاتھوں کو اونچا اٹھائے اور دس بار کہے یاارحم الراحمین اوّل خدائے عزوجل سے حاجت بخشش کی چاہے پھر جو حاجت کہ ہے روا ہو بفضل و کرم حق ۶۱اسمہ۔

دیگر نماز حاجت: کہتے ہیں کہ ایک خلیفہ ایک غنی کا دشمن ہوا اور چاہا کہ اس کو مارڈالے وہ مرد خبر پا کر بھاگا اس پر ایک راہب نے گزر کیا اور پوچھا کہ تو کون ہے جو بغداد سے باہر آیا اس نے حالت اپنی کہی کہ خلیفہ دشمن ہوا ہے اور میرے مارنے کا قصد رکھتا ہے راہب نے کہا کہ جنگل میں جا اور ایک خط کھینچ و سنگریزے جمع کر اور قبر پیغمبر علیہ السلام کی بنا کر دو رکعت نماز گذار اور جو کچھ جانے قرآن سے پڑھ اور بعد نماز کے ہزار مرتبہ درود کہہ بعد از اں منہ خاک پر رکھ اور سجدہ میں کہہ اِلٰهِيْ اَنَا عَاجِزٌ اَوَّاهٌ اَتَيْتُ اِلٰى تُرْبَةِ رَسُوْلِكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذِهٖ سُوْرَةُ قَبْرِهٖ بِحَقِّكَ وَبِحُرْمَتِهٖ اَنْ تُفَرِّجَنِيْ عَنْ هٰذَا الظَّالِمِ اس آدمی نے ایسا ہی کیا اور گھر کی طرف پھرا نزدیک گھر بادشاہ کے پہنچا غوغا سنا پوچھا یہ غوغا کیسا ہے کہا کہ غلامانِ خلیفہ نے خلیفہ کو مارڈالا اور کتاب مدارج میں ایسا ہی آیا ہے۔

دیگر واسطے دفع غم و اندوہ کے: بعد نماز صبح کے سات بار اور بعد نماز عصر کے پانچ بار پڑھا کرے غم مبدل بخوشی ہو جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ وَيَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا عَظِيْمُ

لہ اے اللہ! میں تجھی سے مانگتا ہوں اے اللہ! اے رحیم! اے پناہ مانگنے والوں کی اے امن ڈرنے والوں کے اے بھروسا اس شخص کا کہ نہیں بھروسا اس کو اے سند اس شخص کی کہ نہیں سند اس کو اے ذخیرہ اس شخص کا کہ نہیں ذخیرہ اس کو اے پناہ عاجزوں کے اے خزانہ فقیروں کے اے بڑے امید کے اے بچانے والے ہلاک ہونے والوں کے اے بچانے والے ڈوبنے والوں کے اے احسان کرنے والے اے نیکی کرنے والے اے انعام کرنے والے اے فضل کرنے والے اے بزرگ اے روشن تو وہ ہے کہ سجدہ کیا تجھ کو رات کی سیاہی نے اور دن کی روشنی نے اور آفتاب کی چمک نے اور چاند کے نور نے اور درخت کے پتے اور آواز پانی نے اے اللہ تو ہے کہ نہیں شریک کوئی تیرا اے اللہ دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ رحمت بھیج تو اوپر محمدؐ بندے اپنے کے اور رسول اپنے کے اور اوپر آل محمدؐ کے ۱۲۔

الرَّجآءِ یا مُنقِذَ الْهَلْکٰی وَیَامُنْجِیَ الْغَرقٰی یَا مُحسِنُ یَا مُجمِلُ یا مُنعِمُ یا مُفضِّلُ یَا جَبَّارُ یا مُنِیرُ اَنتَ الَّذِیْ سَجَدَلَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَضَوْءُ النَّهارِ وَشُعاعُ الشَّمسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَخَفِیْقُ الشَّجرِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ یَا اَللّٰهُ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ علٰی مُحمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلٰی اٰلِ مُحمَّدٍ۔

ایضاً اس دعا کو ہر روز ایک بار پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ[1] اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدً مِّنْ خَلْقِکَ اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ ایضاً اس دعا کو ہر روز نو بار پڑھا کرے۔ اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْأً۔

واسطے برآنے حاجات ومہمات کے: اگر کوئی چیز رکھتا ہے اور بسبب خوف کے ہاتھ سے جائے مثل ولایت وزمین ومال وقریہ وسوائے اس کے اس دعا کو کہ ساتھ اس ترتیب کے کہ یاد کی جاتی ہے پڑھے اور خبر میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو اس پر نگاہ رکھے اول غسل کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور جو کچھ قرآن سے جانتا ہو پڑھے جب فارغ ہو سو بار کہے یا خلاص اور بحضور دل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُکَ بِعِزَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ یَّحْفَظَ عَلٰی کَذَا بعد پڑھنے کے یاد کرے جس کے واسطے چاہتا ہے اگر مال ہو کہے اَنْ یَّحْفَظَ عَلٰی اَمْوَالِیْ کُلِّهَا اور اگر

---

[1] اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا تیرے بندے کا اور بیٹا تیری لونڈی کا پیشانی میری تیرے ہاتھ میں ہے اور جاری ہے مجھ پر حکم تیرا عدل ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ساتھ ہر ایک نام تیرے کے کہ وہ واسطے تیرے ہے نام رکھا تو نے اس سے اپنے تئیں یا اتارا تو نے اپنی کتاب میں یا سکھایا تو نے وہ کسی کو اپنی خلق سے یا اختیار کیا تو نے اس کو علم غیب میں اپنے پاس سے کہ ٹھہرائے تو قرآن بزرگ کو صفائی میرے دل کی روشنائی میری بینائی کی اور دور کرنے والا میرے غم کا اور دور کرنے والا میرے الم کا ۱۲۔

ولایت ہو کہے وَلَایَتِیْ هٰذِہٖ یا جو کچھ نام ہو لے۔

دعائے قضائے حاجات: اگر کوئی کسی رنج یا کسی بلا میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا ہے روز آدینہ کو بعد از نماز دوسری تا غروب ساتھ کسی چیز کے مشغول نہ ہوئے مگر یہ کہ ذکر ان تین نام کے بامر اللہ تعالیٰ اس رنج سے شفا پائے۔ وہ تین نام یہ ہیں یَا اَللّٰـهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ط سورہ فاتحہ کہ اس کو بر آنے حاجتوں کے لیے بہت پڑھے فرمایا جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام آگے آئے فاتحہ کو اس طور پر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط میم رحیم کو لام الحمد میں داخل کرے جو اس جگہ پہنچے تین بار کہے الرحمٰن الرحیم اور جب سورۃ تمام کر چکے آمین تین بار کہے حق تعالیٰ مہم اس کی ساتھ کفایت کے پہنچا دے۔

واسطے اجابت اور قضائے حاجات کے اور ذکر اوراد اسبوع کے: یہ ضروری نہیں کہ یک بارگی پانچوں وقت کا وظیفہ پڑھے جس وقت کا ہو سکے اختیار کرے اور اگر ایک ہفتہ میں مطلب پورا نہ ہو سکے تو پھر شروع کرے اور بعد نماز فریضہ کے پڑھنا چاہیے وقت فجر کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز دوشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز سہ شنبہ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ بروز چہارشنبہ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ بروز پنجشنبہ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ بروز جمعہ یَا کَافِیُّ یَا غَنِیُّ بروز شنبہ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ وقت ظہر کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ[1] بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لاحول بروز چہارشنبہ استغفار بروز پنجشنبہ کلمہ توحید بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز شنبہ کلمہ طیب وقت عصر کے ایک سو بار بروز جمعہ لَآ[2] اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بروز شنبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بروز یکشنبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا وَمُخْلِصًا بروز چہارشنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا[3] اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ

---

[1] اے زندہ اے قائم رہنے والے ساتھ رحمت تیری کے فریاد طلب کرتا ہوں میں ۱۲۔ [2] نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو میں ہوں ظالموں میں سے ۱۲۔ [3] نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہ اوپر ہر چیز کے وکیل ہے ۱۲۔

شَیئٍ وَّکِیْلٌ بروز پنجشنبہ کلمہ تمجید وقت مغرب اسمائے غیر منقوط نہایت مجرب و مؤثر ہیں بروز شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ایک سو بار بروز یکشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَکَمُ الْعَدَلُ ایک سو دس بار بروز دوشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ ایک سو بیس بار بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ایک سو تیس بار بروز چہار شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ ایک سو چالیس بار بروز پنجشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْمَالِکُ ایک سو پچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیب ایک سو ساٹھ بار وقت عشاء بعد فرض قبل سنت خواہ قبل وتر کے پڑھنا چاہیے ایک ہزار اور ایک بار بروز جمعہ وَاُفَوِّضُ [1] اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بروز یک شنبہ اَلَآ [2] اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ بروز دوشنبہ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ بروز سہ شنبہ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ بروز چہار شنبہ لَا یُجَلِّیْھَا [3] لِوَقْتِھَآ اِلَّا ھُوَ بروز پنجشنبہ اِنَّمَآ [4] اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ۔

ایضاً۔ سراج الاولیاء سلطان المشائخ حضرت شیخ نظام الدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے اگر سرعت اجابت کی چاہے تو ہزار بار پڑھے بروز جمعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بروز پنجشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز یکشنبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ بروز دوشنبہ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ بروز سہ شنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز چہار شنبہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بروز پنجشنبہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔

بیچ بیان صلوٰۃ الاولیاء کے: جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے خداوند کریم اس کا مطلب عطا فرمائے۔ امام زاہد احمد نے فرمایا کہ میں نے سیکھا اس نماز کو حضرت خضر علیہ السلام سے اور پڑھا اس کو پس پایا خدا کو اور طلب کیا خدا سے خدا کو۔ اور حضرت ابوبکر عیاضی نے بطلب مال

---

[1] اور سونپتا ہوں کام اپنا طرف اللہ کے بیشک اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو ۱۲۔ [2] آگاہ ہو طرف اللہ کے رجوع کرتے ہیں سب کام ۱۲۔ [3] نہیں ظاہر کرے گا اس کو وقت پر اس کے مگر وہ یعنی اللہ تعالیٰ ۱۲۔ [4] بیشک میں ظاہر کرتا ہوں اپنا احوال اور غم اللہ کی طرف۔

کے پڑھا پس پایا مال کثیر اور حضرت ابو القاسم نے بطلب علم اور حکمت کے پڑھا پس پایا اس کو۔ ترکیب یہ ہے کہ قبل نماز صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار سورۂ کافرون دوسری میں سات بار فاتحہ اور ایک بار اخلاص اور بعد سلام کے دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا۔[1]

صلوٰۃ الاسرار: حضرت غوث الثقلین سید محی الدین جیلانی سے اور حضرت شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے کہ بعد نماز مغرب کے تنہائی کے مقام میں دو رکعت پڑھے اس نیت سے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّھًا اِلَی الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اللّٰہُ اَکْبَرُ اول رکعت میں سورۂ والضحیٰ واللیل گیارہ بار دوسری رکعت میں الم نشرح گیارہ بار اور بعد سلام کے سجدے میں سو بار کہے ضعیفے بردر قوی پھر رخسار راست مصلّٰی پر رکھ کر سو بار کہے نیاز مندے بردر بے نیازے پھر کلہ چپ رکھ کر سو بار کہے حاجت مندے بردر حاجت روائے اس کے بعد مصلے کے گوشہ کو پلٹ کر سو بار کہے نہ گردم باز تا نکنی حاجتم روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرف قبلے کے چلے پھر سجدے میں جا کر اپنا مطلب عرض کرے اور پھر دعا کرے خداوند تعالیٰ قبول فرمادے گا۔

صلوٰۃ فاطمہؓ: باسناد معتبر منقول ہے کہ جب کسی حاجت کے واسطے نہایت اضطراب ہوئے دو رکعت پڑھے اس ترکیب سے نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ بِنْتِ حَضْرَتِ خُدَیْجَۃِ الْکُبْرٰی لِنُدْبَۃٍ وَقُرْبَۃٍ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اللّٰہُ اَکْبَرُ ہر رکعت میں تین تین بار سورہ اخلاص اور بعد سلام کے تین بار اللہ اکبر کہے اور تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھے بعد از اں سجدے میں سو بار کہے یَا مَوْلَایَ وَمَوْلٰی فَاطِمَۃَ اَغِثْنِیْ بعدہٗ رخسار راست مصلے پر رکھ کر پھر رخسار چپ رکھ کر سو بار یہی کہے بعدہٗ ہاتھ اٹھا کر حاجت طلب کرے بالیقین حاجت برآئے۔

---

[1] اے فریاد کے پہنچنے والے فریاد چاہنے والوں کی فریاد کو پہنچ ۱۲۔

نیچ بیان صلوٰۃ آنحضرت ﷺ کے: حضرت امام نجم الدین نے حسب تعلیم مہتر حضرت خضر علیہ السلام کے واسطے قضائے ہر حاجت کے یہ نماز بیان فرمائی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اول میں کافرون اور دوسری میں اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کے سجدے میں دس دس بار درود اور کلمہ تمجید اور رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1] اور یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے اور ایک ایک حاجت بیان کر کے ہزار بار یارب کہہ کر سر اٹھائے خدا تعالیٰ جملہ حاجات برلائے۔

نماز واسطے ہر مدعا حاجت کے ۱۲

نماز قضائے حاجت: جناب قاضی عبدالکریم قدس سرہ گرامی کا ارشاد ہے کہ شب جمعہ کو یا شب دوشنبہ کو بعد نماز عشاء کے چار رکعت بیک سلام پڑھے اور نیت میں لفظ نماز قضائے حاجت کہے اور رکعت اوّل میں لآ[2] اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری میں وَاُفَوِّضُ[3] اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ تیسری میں حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ چوتھی میں رَبِّ[4] اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور بعد سلام کے رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے۔

نماز واسطے قضائے حاجت کے ۱۲

ایضاً بروز جمعہ چار رکعت بیک سلام پڑھے اول میں دس بار فاتحہ ایک بار انا انزلنا ۝ دوسری میں بیس بار فاتحہ اور تین بار اخلاص تیسری میں تیس بار فاتحہ اور ایک بار فلق چوتھی میں چالیس بار فاتحہ اور ایک بار سورۂ ناس اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر اپنے مطلب کی دعا کرے۔

ایضاً از بس مجرب و آزمودہ ہے کہ شب جمعہ نصف شب گزرنے پر چار رکعت نماز بدو

---

[1] اے ہمارے رب دے ہم کو دنیا میں بھلائی کی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ سے ۱۲۔

[2] نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاک ہے تو میں ظالموں سے ہوں پھر قبول کر ہم نے اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اس کو غم وہم اور رنج سے اور ایسے ہی نجات دیتے ہیں ہم مومنوں کو ۱۲۔

[3] اور سونپتا ہوں کام اپنا طرف اللہ کے بیشک اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو۔

[4] اے رب مجھے تکلیف نے چھولیا اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے ۱۲۔

سلام پڑھے اور ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ اذا جاء اور بعد سلام اخیر کے سجدے میں سو بار پڑھے یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی اللِّسَانِ وَالتَّفْسِیْرِ۔

ایضاً دن کو خواہ رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی پانچ بار اور اخلاص پچیس بار بعد سلام کے ایک ہزار چار سو بار یا وھاب پڑھ کر سو بار درود پڑھے اور حاجت طلب کرے۔

بیان ادعیہ: حضرت خواجہ اویس قرنی قدس سرہٗ سے ارشاد ہے کہ سات روز ہر نماز پنجگانہ کے بعد ایک سو بار اس دعا کو پڑھا کرے خداوند تعالیٰ بیشک حاجت برلائے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا رَحِیْمُ یَا وَارِثُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

ایضاً حضرت امام صحاف سے ارشاد ہے کہ بروز جمعہ عروج ماہ سے ستر بار اس آیت کو پڑھ کر دعا کرے قبول ہوے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ[1] اور بعد حصول مطلب کے شیرینی پر امام موصوف کا فاتحہ پڑھے۔

ایضاً اکثر بزرگوں سے کتب معتبرہ میں منقول ہے کہ بعد نماز صبح کے تین بار اس دعا کو پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے مقبول ہوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ[2] بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ وَمَنْ اَنْبَاهُ وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاهُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ یَا بَارِیَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ

---

[1] اے رب ہمارے قبول کر بیشک تو ہے سننے والا جاننے والا ۱۲ [2] اے اللہ ساتھ حق عرش کے اور جو اوپر اس کے ہے اور ساتھ حق وحی کے اور جس نے وحی کی اور ساتھ حق نبی کے اور جس نے اس کو نبی کیا اور ساتھ حق کعبہ کے اور جس نے بنایا اس کو اے سننے والے ہر آواز کے اور اے جمع کرنے والے ہر فوت شدہ کے اے پیدا کرنے والے جانوں کے بعد موت کے رحمت خدا کی اوپر محمد اور اہل بیت اس کے کے اور تابعین اس کے کے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے تمام زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں مانگتا ہوں میں تجھ سے کشادگی تیرے پاس سے جلدی ساتھ گواہی کے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر ایک اللہ اور محمد بندے ہیں تیرے اور رسول ہیں رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر اس کے اور اوپر آل اس کی کے جو طیب اور طاہر ہیں اور سلام ہو سلامتی بہت بہت۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَسْئَلُكَ فَرَجًا مِنْ عِنْدِكَ عَاجِلَةً بِشَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ایضاً قبل نماز وتر کے روبقبلہ سر برہنہ بیٹھ کر ایک سو بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اور سات سو اٹھاسی بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر سو بار وہی درود پڑھ کر کھڑا ہو کر ایک ہزار چار سو بار یَاوَهَّابُ پڑھے پھر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ یَا رَبِّ پڑھے چالیس روز تک جس مطلب کو پڑھے بر آئے۔

ایضاً بعد نماز مغرب کے دس بار آیت قطب پڑھ کر دعا کرے حاجت بر آئے ایک ہفتہ میں والّا ناغہ کر کے پھر شروع کرے۔

ایضاً عمل عریضہ جس مطلب کے واسطے سات روز عمل کرے ضرور مطلب بر آئے یعنی اس دعا کو کاغذ پر لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کرے اور اگر ایسا مقام میسر ہو کہ پانی طرف قبلے کے جاری ہوئے تو نہایت خوب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنْ عَبْدِهِ الذَّلِيْلِ اِلٰى رَبِّ الْجَلِيْلِ. رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

ایضاً شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز کہتے ہیں کہ روضہ امام حسن شیبانی پر میں نے لکھا دیکھا اور ایک روایت میں از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی غم یا کوئی بزرگ قابل اصلاح کے نہ ہوا گے آئے جو نماز صبح کی گزارے سو بار کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ پس جو حاجت اس کی روانہ ہوا و پر راوی کے لعنت کرے نعوذ باللہ منہا بعد ازاں اسی جگہ فرمایا ہے کہ بوقت درماندگی کے ان ناموں کو ہزار بار کہے وہ مہم بالقطع ساتھ

قبولیت کے پہنچے وہ یہ ہے اَقْوىٰ مُعِيْنٍ وَ اَهْدىٰ دَلِيْلٍ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔

ایضاً جو کوئی کام میں حائل ساتھ تیرے پہنچے اور عاجز ہوئے جنگل میں اوپر بستر پاک کے سورہ والشمس و سورہ واللیل ہر ایک کو سات مرتبہ پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فَرَجًا مِّنْ اَمْرِیْ البتہ شب اول یا شب دوم یا ساتویں شب خواب آئندہ میں پائے اور تجھ کو خبر کرے کہ خلاص تیرا کیا ہے دیا اس بیماری کا علاج کیا ہے بہت محبوساں اور درماندگان نے اس کا تجربہ کیا ہے اور وقت پڑھنے اور سونے کے چاہیے کہ کوئی عورت نزدیک نہ ہو اگر عورت بلائے مرد نزدیک نہ ہو۔

حال مردہ و زندہ و سبب زحمت و مال مدفون کا حال اس سے معلوم ہو اور سورہ والشمس و سورۂ اخلاص سترہ بار پڑھے اور جامہ پاک پہنے اور مستقل قبلہ پہلوئے راست پر سوئے کہ دیکھے شب اوّل و دوم سوم و پنجم یا ہفتم کو اگر نہ دیکھے پس اس کو نقصان پہنچا ہو وضو یا قرأت میں یا جامہ میں اور پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا اگر غمگین و اندوہ گین ہو اس غم سے خوشی پائے اور اگر دام پر پڑھے دام اس کا ادا ہو اور اگر سلطان جابر سے ڈرے تو اس کے خوف سے نڈر ہوئے اور ابوعثمان نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ مجرب اور نافع بفرمان خدائے عزوجل یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَنْ لَّا يُوَارِیْ عَنْهُ دَاجٍ وَلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ اَللّٰهُمَّ اَلسِّرُّ عِنْدَکَ عَلَانِيَةٌ وَالْعَلَانِيَةُ عِنْدَکَ شَهَادَةٌ وَالظُّلْمَةُ عِنْدَکَ نُوْرٌ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَکَ بِمِقْدَارٍ مَا اَعْطَى الصِّحَّةَ فِیْ بَدَنِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْيَقِيْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

خبر میں یہ آیا ہے کہ جس کو کوئی غم اور کوئی رنج پیش آئے بعد وتر پہلے اس سے کہ ساتھ کسی کے بات کرے پچاس مرتبہ والضحیٰ پڑھے۔

ایضاً خواجہ امام زاہد فخر اور شیخ الاسلام برہان الدین رحمہما اللہ واسطے عیادت خواجہ بکر عماری رحمہ اللہ کے گئے حدیث روایت کی کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش آئے گوش راست میں بانگ نماز کہے اور گوش چپ میں اس کے اقامت کہے خدائے عزوجل اس مہم کو کفایت کرے اور جو

حاجت و مراد رکھتا ہو جلد برآئے۔ جو کوئی قل ہو اللہ احد کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے فوراً وہ مہم برآئے مجرب ہے اور ہر بیمار اور صاحب درد و علتی پر کہ کوئی دوا اس کو کارگر نہیں ہوتی ہے اور یا کوئی مرض حادث ہوا ہو اور دارو واسطے اس کے نہ جانے تو قل یا ایہا الکافرون کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے اسی وقت صحت پائے بفرمان خدائے عز و جل۔

منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین رحمہ اللہ سے کہ بعد از نماز چاشت سورۂ یٰس تین مرتبہ پڑھے اور دعا کرے پس حاجت مانگے روا ہو بفرمان خدائے عز و جل۔

ایضاً امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سورۂ انفال کو لکھے اور حاکم کے پاس جائے حاکم اس پر رعایت کرے اور مہم اس کی ساتھ کفایت کے پہنچے اور اگر چہ حق کسی کا اس پر ہوئے اس کو دفع کرے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو لکھے اور حریر میں پیچیدہ کر کے اپنے پاس رکھے اگر قصد کرے اوپر کسی قوم کے واسطے تزویج یا کسی کام کے' کام اس کا تمام ہو اور بات اس کی قبول کرے اور اگر درمیان قوم کے واسطے اصلاح کے جائے اصلاح اس کی قبول کریں اور جانبین دشمنی کو برطرف کریں اور اگر درمیان دو لشکر کے جائے تمام متفرق ہوں اور درمیان میں قتال نہ ہوئے اور اگر آب پاک میں دھو کر پئے اور آگے ہر بادشاہ و کسی جبار کے جائے نرم ہو بفرمان خدائے عز و جل اور اگر بہ نیت حفظ قرآن کے دھو کر پیئے حافظ ہو اور اگر کوئی عورت بہ نیت فرزند کے دھو کر پئے فرزند عطا ہو اور جو کوئی سورۂ قیامت کو ہمیشہ پڑھے اور خدا تعالیٰ سے حفظ قرآن کا چاہے خدا تعالیٰ عز اسمہ حفظ نصیب کرے اور جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اگر مرد کہ اس کو عورت نہ ہو یا عورت کہ اس کا خاوند نہ ہو حق تعالیٰ ان کو جوڑا عطا فرمائے اگر مریض ہو تو شفا ہو اگر فقیر ہو غنی ہو جائے اور اگر کسی کو کسی کام میں نقصان ہو کہ نہیں جانتا ہے وہ کام اس سبب سے سیدھا نہیں ہوتا ہے اور اس میں احتمال نقصان ہو برکت ہو وہ آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهٖ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى۔

دیگر قضائے حاجت: اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہو وہ بارہ سو دفعہ بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ حاجت اس کی روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے یَا بَدِیۡعُ الۡعَجَائِبِ بِالۡخَیۡرِ۔

دیگر دعا واسطے قضائے حاجت کے: اگر پیش آئے تجھ کو کوئی حاجت یا تیرا کوئی عزیز سفر کو گیا ہو اور چاہتا ہے کہ وہ مطلب یاب ہو کر سلامت آئے یا کوئی بیمار ہو اور چاہتا ہو کہ شفا دے اللہ اس کو پس پڑھ تو سورۂ فاتحہ کو اکتالیس بار درمیان سنت اور فرض فجر کے۔

دیگر دعا واسطے حاجات مشکلہ کے: اگر ہو تجھ کو کچھ حاجت مشکل پس حاجت برآنے کے واسطے پڑھے چار رکعت پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰـنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَنَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے رَبِّ اِنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِیۡلُ سو بار پڑھے اور پھر سلام پھیر کر رَبِّ اِنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ سو بار پڑھے اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جس کے وسیلے سے جو سوال کرے سو پائے اور واسطے غنائے قلبی کے بہت مفید ہے۔

دیگر ترکیب آیہ کریمہ کی: اور حضرت شاہ ولی اللہ نے فرمایا ہے کہ جو عمل حصول ہر مطلب میں جلالی ہو یا جمالی اس کو اسم اعظم شمار کیا چاہیے وہ آیت یہ ہے لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰـنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ط اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا ذوالنون علیہ السلام کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کرے گا قبول ہوگی دعا اس کی۔ اور یہ دعا نہایت مجرب ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں اس آیت سے دعا کرنے۔ اور مکہ کے مشائخ بھی اس کے سریع التاثیر ہونے اور عدم تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں۔

دیگر واسطے رجوعات اور فتوحات کے: اور واسطے رجوعات کے یہ اسم بھی نہایت مفید ہے کہ بعد نماز عشا کے ایک ہزار ایک سو اکتالیس بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات بار ضرور ہی پڑھ لے وہ یہ ہے یَا بَدُوْحُ تَبَدَّحْتَ بِالْبُدُوْحِ وَالْبُدُوْحُ فِیْ بَدُوْحِ بُدُوْحِکَ یَا بُدُوْحُ اور بعض آدمی یہ کہتے ہیں کہ بدوح نام کسی جن کا ہے یہ بات غلط ہے یہ نام خدا ہے مگر یہ لفظ توریتی ہے اور معنی اس کے یہ ہیں کہ اللہ بہت تعریف والا ہے اور جلالیت اس میں بہت ہے اور جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو فائدہ عظیم حاصل ہوئے مگر پہلے زکوٰۃ اس کی دی جائے یعنی سات ہزار بار ہمیشہ وقت رات چالیس روز تک پڑھے اور گوشت ماہی و بکری اور گاؤ اور گوشت جانوروں وغیرہ سے اور لہسن اور پیاز اور ہینگ سے پرہیز کرے اور جو جی چاہے کھائے۔

دیگر واسطے نگہبانی بچے کے: جو کوئی اس دعا کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ اس کی نگہبانی کرے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَعَيْنٍ لَآمَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور معنی اس کے یہ ہیں کہ پناہ میں آیا میں شیطان اور کاٹنے والے کیڑے اور نظر لگانے والی آنکھ کے شر سے میں نے پناہ پکڑی لاکھ لاکھ۔

دیگر ترکیب چہل کاف کے پڑھنے کی: اور ترکیب چہل کاف پڑھنے کی یہ ہے کہ اول شب جمعہ کی یعنی جو جمعہ مہینہ میں پہلے آئے غسل کرے اور بعد غسل دوگانہ نفل کا گزارے بعد اس کے گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود شریف پڑھے اور ایک ہزار اور ایک بار ایک جمعہ میں دعائے مذکور پڑھے مگر ایک ہزار ایک بار چالیس روز تک یعنی ایک چلہ اسی طرح سے کرے۔ مگر اول میں جب شروع کرے شب نوچندی جمعہ کی ہو چالیس روز تک اسی طرح غسل کرے اور بطور ترکیب مذکورہ کے پڑھتا جائے۔ وہ یہ ہے كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كَفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ مِنْ متكلكا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبِدِيْ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كُلُكُلُكَ كَكًا كَفَاكَ مَالِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

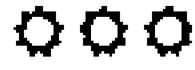
بعد ایک چلہ کے اکتالیس بار روزمرہ بعد نماز مغرب یا عشا یا بعد فجر کی نماز کے ضرور پڑھے اگر اتنا نہ ہوسکے تو سات بار یا گیارہ بار ضرور پڑھ لے واسطے تسخیر کے بہت مجرب ہے اور واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی کے یہ اسم ذات کمال سریع التاثیر ہے۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے: جوکوئی واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی کے اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآئیں گی اور منقول ہے حضرات سلف رحمہم اللہ سے کہ جوکوئی اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآئیں گی، یعنی اول آٹھ دفعہ سورہ الحمد اور سو بار درود شریف اور اناسی دفعہ سورہ الم نشرح آخر تک اور ہزار بار سورہ قل ہو اللہ اور پھر آٹھ بار الحمد اور پھر درود شریف سو بار پڑھے کہ اس کو ختم خواجگان بھی کہتے ہیں اور بعد درود کے یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ سو بار یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ سو بار یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ سو بار یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ سو بار یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ سو بار یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ سو بار ان اسموں کو پڑھنا بھی آیا ہے مگر اوپر بادام کے پڑھے یا اوپر تسبیح کے۔

دیگر خاصیت الحمد کی: جو ارادہ کرے حق تعالیٰ تیری مراد برلائے تو سورہ فاتحہ کو اس طور پڑھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملائے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ آخر تک اسی طرح پڑھے اور شروع کرے یکشنبہ کے دن سے اور پڑھے اس کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں اول روز ستر بار دوسرے دن ساٹھ بار تیسرے دن پچاس بار چوتھے دن چالیس بار اسی طرح ہر روز دس دس کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑھے تین ہفتے نہیں گزریں گے کہ خدا تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا اگرچہ مراد اس کی پہاڑ کے برابر ہو۔

دیگر استخارہ: جب چاہے تو اپنے خواب میں کہ وہ حال دیکھے کہ جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے کہ جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر کے پاک کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور جانب قطب اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورہ والشمس کو سات بار اور سورہ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار

پڑھ کر یوں کہہ ہاتھ اٹھا کر کہ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھائے کہ جس سے اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کروں اسی رات کو وہ چیز خواب میں دیکھے گا جس کو تو چاہتا ہے اور اگر اس روز نظر نہ آئے تو دوسری رات کو یہاں تک کہ سات رات تک کرے سات رات نہ گذریں گی کہ مقصد تیرا تیرے خواب میں معلوم ہو جائے گا اور یہ استخارہ تجربہ کیا ہوا ہے۔



باب دوم

دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب ونور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کی

سورہ الفاتحہ اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اِلٰی اٰخِرِہٖ حکیم نے کہا لکھ سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں ساتھ پانی کے اور دھواس کو پانی کے ساتھ اور پلا اس کو جس کے دل میں شک اور لرزہ ہو جاتا رہے اور یقین ثابت ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

سورۂ آل عمران میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلصَّابِرِینَ وَالصّٰدِقِینَ وَالقٰنِتِینَ وَالمُستَغفِرِینَ بِالاَسحَارِ شَهِدَاللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو العِلمِ قَآئِمًا بِالقِسطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ العَزِیزُ الحَكِیمُ اِنَّ الدِّینَ عِندَاللّٰهِ الاِسلَامُ وَمَا اختَلَفَ الَّذِینَ اُوتُوا الكِتٰبَ اِلَّا مِن بَعدِ مَا جَآءَهُمُ العِلمُ بَغیًا بَینَهُم وَمَن یَّكفُر بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیعُ الحِسَابِ۔ حکیم نے کہا کہ یہ آیات دور کریں شک اور انکار کو دل سے اور اثر دیں خلوص نیت اور نیک عقیدہ اور دین خالص کا اور سختیوں سے خلاصی اور کشادگی حاصل ہو چاہیے کہ ان آیات کو سات مرتبہ پڑھے اوپر آب انشک کے کہ برگ سبز سے نکلا ہو اور ملائے اس میں شکر اور چار روز متواتر نہار منہ مقدار چار مثقال پیئے بعد اس کے انجیر سفید یا شہد و نان سفید غذا کرے بکرم اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہو۔

سورۂ نساء میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّاسُ قَد جَآءَكُمُ الرَّسُولُ بِالحَقِّ مِن رَّبِّكُم فَاٰمِنُوا خَیرًا لَّكُم وَاِن تَكفُرُوا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیمًا

فَـامِـنُـوْا خَيْـرًا لَّـكُـمْ وَاِنْ تَـكْـفُـرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَـا فِـى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَـانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ يَـا اَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ط اِنَّـمَـا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ج اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَـامِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ج وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ط اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ○ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ م لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی دل سے سختی دور کرنے والی ہے اور ایمان کو قوی کرنے والی ہے جس کسی کے دل میں شک یا حجاب ہو یا حادث ہو کوئی چیز رسوم اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ یا ان کے دین سے پس تین روزے رکھے اول دن روزے کا روز یک شنبہ یا دو شنبہ ہو اور طعام کے ساتھ افطار کرے بعدہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور تسبیح کہے یعنی سبحان اللہ والحمد للہ دس مرتبہ اور درود کہے اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دس مرتبہ استغفار اوپر مومنان اور مومنات کے اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور خدائے تعالیٰ سے ہدایت اور ارشاد چاہے اور لکھے ان آیات کو کاغذ میں اور دھوئے برسات کے پانی سے اور نگاہ رکھے برتن پاک میں اور جو کوئی پیئے اس کو وقت صبح روز جمعہ پہلے طلوع آفتاب سے تو دور ہوئے سختی اس کے دل سے اور قوی ہو ایمان اور شک و گمان و نامشروعات دل سے دور ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

عمل سورۃ الغاشیہ: واسطے دور کرنے ریا د شک کے دل سے اور حاصل کرنے خلوص کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هَلْ اَتٰـكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ (الخ) حکیم نے کہا کہ جو کوئی لوح بناوے لکڑی اثل یعنی بہراوہ سے لیکن لوح مسطح اور ہموار ہو اور تین روز شروع ماہ سے روزہ رکھے۔ روزہ چہارم آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور زبان سے چاٹے تین روز یہ عمل کرے اس کے دل سے شک و ریا جاتا رہے اور خالص ہو اس کا عمل بکرم اللہ تعالیٰ۔

عمل سورۂ مائدہ: واسطے روزی ہونے پاکیزگی کی اور زہد و قناعت و صبر کے بیان میں۔ رکوع

سوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَاجَآءَنَا مِنْ م بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتَاكُمْ مَّالَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِيْنَ o حکیم نے کہا خاصیت آیات مذکورہ کی آخر تک کہ جو کوئی لکھے آیات مذکورہ کو کف دست راست اپنے میں پہلے طلوع آفتاب سے اور چاٹے اس کو نہار سات روز متواتر کرے نصیب ہو اس کو پارسائی اور قناعت اور صبر اور زہد اور رحمت اوپر جمیع مسلمانوں کے۔

ایضاً واسطے کشف حجاب دل کے۔ سورۃ التحریم رکوع دوم میں فرمایا يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لا يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ج نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کشف حجاب دل کا ہے اور ظاہر ہونے حقیقت اور جو کچھ اوپر اس کے خبر کرے کہ ناموس اور مردی سے مشغول ہے ساتھ پروردگار کے اور روایت قطب اور روایت ابدال سے ہے واسطے ظہور حقیقت اشیاء کے کوئی چیز پہنچا دے اور طریق عمل ان آیات کا یہ ہے کہ آیات مذکورہ کو چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب خالص سے لکھے اور دھوئے اور شکر لال اس میں ڈالے اور شربت کرے اور چالیس دن روزہ رکھے اور شربت سے افطار کرے اور چالیس مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چیز ذی روح نہ کھائے پس متصرف ہوئے اوپر حقیقت ان اشیاء کے اور بتلائے اس چیز کو جو اس سے غائب ہے اور کشف حجاب کا دل سے ہو اور یہ عمل و تدبیر خاص اپنے واسطے کرے دوسرے کے واسطے پرہیز رکھے اور

واسطے کشف حجاب دل کے ۱۲

اس میں بھید بڑا ہے۔

سورۂ اعراف رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا بَنِیْ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ط ذٰالِکَ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ لَعَلَّہُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے توبہ اور اطاعت خدا تعالیٰ کی پس لکھے پیراہن نئے میں بروز پنجشنبہ اور زیادہ ہونے ماہ یعنی بارہویں و تیرھویں کو اور جامۂ پاک کو پہن کر دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے اور آیۂ مذکورہ کو پیالہ آبگین میں روغن زیتون یا روغن چنبیلی سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھوئے اور چرب کرے اس میں بدن اور منہ اپنا بعدہٗ ان آیات کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارۂ نو کے لکھے اور اپنی جیب پیراہن میں رکھے۔ فرمانبرداری خدا تعالیٰ میں مشغول ہوئے روزی ہوئے اس کو پاکیزگی اور پارسائی کی۔

دیگر سورۃ المومنون رکوع اول میں فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ٥ لا اَلَّذِیْنَ ہُمْ فِیْ صَلٰوتِہِمْ خٰشِعُوْنَ ٥ وَالَّذِیْنَ ہُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ٥ لا وَالَّذِیْنَ ہُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ ٥ لا وَالَّذِیْنَ ہُمْ لِفُرُوْجِہِمْ حٰفِظُوْنَ ٥ لا اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِہِمْ اَوْمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُہُمْ فَاِنَّہُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ط فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْعٰدُوْنَ ط وَالَّذِیْنَ ہُمْ لِاَمٰنٰتِہِمْ وَعَہْدِہِمْ رٰعُوْنَ ٥ ط وَالَّذِیْنَ ہُمْ عَلٰی صَلَوٰتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ ٥ ط اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۔ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی ہے قوی ہونا ایمان کا اور دل میں ثبوت ہونا نور یقین کا اور مدد اوپر اخلاص و طاعت خدائے تعالیٰ کے جو کوئی چاہے پس لکھے آیات مذکورہ کو اوپر گودہ موز کے اور وہ یہ کہ اول میوہ اس درخت میں آیا ہو چاہیے کہ اول دن پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور غسل کرے اور ساتھ آب زعفران و قرنفل کے لکھے اور اگر وہ عنبر خالص کے ساتھ کھائے بعدہ اس موز کو اندر آب افشک مقدار سی مثقال کے ڈالے اور کثافت اس میں سے دھوئے جو کوئی اس پانی کو روز جمعہ وقت گزرنے نماز کے ساتھ گھونٹ پیئے اس کو حاصل ہو قوت ایمان اور ثبوت نور یقین اور کوشش اوپر اخلاص اور طاعت پروردگار کے بکرم اللہ تعالیٰ۔

سورۃ المومنون واسطے قوی ہونے دل کے ۱۲

ایضاً۔ واسطے ثبوت یقین کے سیپارہ تبارک الذی میں فرمایا ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ الخ حکیم نے کہا کہ جوکوئی بہت پڑھے سورہ مذکور کو بعد ہر نماز کے ثابت ہوئے یقین اس کے دل پر اور جاری ہوئے زبان اس کی ساتھ حکمت اور قدرت اللہ تعالیٰ کے۔

ایضاً اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَیَھْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا O اس کو روز پڑھا کرے ہر مطلب کو مفید ہے۔

دیگر واسطے آسانی سوال و جواب کے قبر میں: پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گور سے بہشت تک یک لکھ سوال و جواب ہے جوکوئی اس دعا کو پڑھے خدائے عزوجل جواب و سوال اس کا آسان کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوۃِ وَالْمَوْتِ وَسَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ بِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

نقل۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جس وقت کہ کوہ طور پر تشریف فرماتے شیطان کو دیکھا شیطان نے کہا یا نبی اللہ میں اہل بہشت سے ہوں حضرت موسیٰؑ تعجب میں رہے جو مکان مناجات پر پہنچے کہا خداوندا تو آگاہ ہے کہ شیطان نے کیا کہا خطاب پہنچا کہ موسیٰ وہ چند کلمے ایسے بزرگ اپنے دل میں رکھتا ہے کہ اگر تمام خلائق ساتھ ان کلمات کے مجھ سے بخشش چاہے سب کو بخش دوں میں اور وقت کار ان کلمات کو اس کے دل سے بھلاؤں میں دعا یہ ہے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ وَیَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَکْرَمُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ o ط

نوع دیگر۔ ایک روز حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس علیہ

اللعن گزرا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' پھر آیا' اور پابوس حضرت کے ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو راہ مارتا ہے فردائے قیامت کو کیا جواب دے گا ابلیس لعین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایک دعا رکھتا ہوں اس کو پڑھوں گا اور بافرزندان اپنے کے بہشت میں جاؤں گا میں' حضرت محمد (ﷺ) نے فرمایا کہ پڑھ اس نے کہا نہیں پڑھوں گا کہ آپ سیکھ لیں اور اپنی امت کو سکھا دیں کہ وہ سب بہشت میں داخل ہوں یہ کہہ کر ابلیس لعین چلا گیا اور حضرت متفکر ہوئے کہ حضرت جبرئیل اسی وقت وہ دعا کہ جس کا ذک ابلیس لعین نے کیا تھا بخط سبز لکھ کر پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے اور قصہ دعا کا کہا کہ ابلیس راست کہتا ہے مگر پیشتر اس کے کہ وہ مرے چالیس روز پہلے اس دعا کو بھول جائے گا دعائے معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نماز بین العشائین جس کو اوابین کہتے ہیں: نصیر الدین محمود رحمہ اللہ سے مذکور ہے کہ پڑھے اس وقت بیس رکعت نماز ہر رکعت میں اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ کے سو بار درود اور سو بار استغفار پڑھے قبر اس کی فراخ اور روشن ہوئے اور برابر ہر رکعت کے دروازے بہشت کے کشادہ ہوئیں اور ہر دروازے سے سو نور اس کی قبر میں آئیں۔

نوع دیگر روایت ہے کہ بعد مغرب کے پڑھے دو رکعت بہ نیت اوابین ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا العظیم ایک سو بار شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢبِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور چار سو بار سورہ اخلاص ایک ایک بار معوذتین اور سورۂ حشر او اب جو ایک دروازہ بہشت کا ہے درخواست کرے گا خدا تعالیٰ سے کہ جنہوں نے میرے نام کی نماز پڑھی ہے ان کو مجھ میں داخل کر قبول کرے گا خداوند کریم درخواست اس کی۔

دیگر روایت ہے کہ ایک روز نبوت ورسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرتؐ نے اس ملعون کو دیکھا تو فرمایا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ کس واسطے کھڑا ہے ابلیس لعین نے کہا اے سرورکائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں اللہ تعالیٰ سب سے پہلے مجھ کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرتؐ نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا مجھ کو ایک دعا گنجینہ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے باعث بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت متحیر ہوئے اسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے ختم الانبیاء علیہ السلام یہ شیطان راست کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا ضرور بخشا جائے گا اور یہ دعا اس سے سیکھ لیجئے پہلے موت سے اور اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اس کی زبان سے اس دعا کو بھلا دوں گا اور دوزخ میں داخل کروں گا ہاں اگر آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کرلیں۔

بعضوں نے یوں روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا حضرت کو سکھلا دی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے آگ دوزخ کی اللہ تعالیٰ حرام کر دے گا تمہاری امت کے اوپر وہ دعا یہ ہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهُ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ يَا عَزِيْزَ الْمَنِّ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔**

دیگر یہ دعا ولایتی مولوی نورالدین عالم باعمل سے جو منشی سید امجد علی کے گھر رونق افروز تھے پہنچی ہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَى الْمَلَكَيْنِ مُنْكَرًا وَّنَكِيْرًا وَصَلِّ عَلٰى جَبْرَئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَصَلِّ عَلٰى كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝**

باب سوم

خواب میں دیکھنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کا اور روا ہونے حاجات کا

وَمَنْ قَرَأَهٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَاحِدَةً غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰی لِوَالِدَيْهِ وَجَمِيْعَ اَقْرِبَائِهٖ وَاَسَاتِذَتِهٖ وَاَهْلِ الْحُقُوْقِ وَمَنْ قَرَأَمَرَّتَيْنِ غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰی جَمِيْعَ اُمَّةِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرْطِ بِقَاءِ الْاِيْمَانِ۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّيْلَ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی خواب میں جمال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھنا چاہے لازم ہے کہ نامشروعات اور حسد اور کبر و ریا منافقت دل سے دور کرے۔ شب جمعہ اول شروع میں سے غسل کرے اور بعد نماز عشاء کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مزمل پڑھے اور بعد پھیرنے سلام کے ہزار مرتبہ درود اوپر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھے پھر خواب کرے پس دیکھے خواب میں جمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور جواب دے جو کچھ کہ پوچھے اگر نیت اور قصد نیک ہو۔

ایضاً حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مزمل کو ہمیشہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اوپر اس کے اسباب دنیاوی اور کارہائے نیک دین کے فراخ کرے اور واسطے برآنے حاجت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی نصف شب جمعہ کو بعد نماز تہجد کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مدثر تین بار پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور بعدہٗ سو مرتبہ اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اللہ تعالیٰ اپنے

فضل وکرم سے حاجت اور سوال کو قبول کرے اِنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

(واسطے برآمد حاجت کے سورۂ دخان رکوع اول ۱۲)

<u>واسطے برآمد حاجت کے:</u> فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّـا اَنْـزَلْـنٰـهُ فِـیْ لَیْـلَـةٍ مُّبٰـرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ o فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ۙ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ط اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ط اِنَّـهٗ هُـوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o رَبِّ السَّـمٰـوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَـا بَیْنَهُمَآ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ o لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ط رَبُّـكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ o حکیم نے کہا کہ جو کوئی شروع ماہ شعبان میں شب اول یا شب چہاردہم یا پانزدہم کو واسطے برآمد حاجات کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور جو حاجت ہو خدا تعالیٰ سے طلب کرے جلد تر قبول ہوئے اور یہ عمل پرہیزگاری کے ساتھ کرے اور بلا سبب کسی کے نقصان کا ساعی نہ ہو اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o

<u>واسطے برآمد حاجات کے:</u> فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبَّحَ لِلّٰـهِ مَـا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (اِلٰی قَوْلِهٖ) عَلِیْمٌ ۢبِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ حشر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج (اِلٰـی اٰخِـرِ السُّوْرَةِ) حکیم نے کہا جو کوئی حاجت رکھے چاہیے کہ بعد غسل کے وضو کرے اور جامہ نو یا شوئیدہ پہنے اور روزہ رکھے اور بعد گزارنے نماز کے رو بقبلہ بیٹھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور سو مرتبہ استغفار کہے بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اوّل سورہ حدید تـا قـولـهٗ تعالٰی عَلِیْمٌ ۢبِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورۂ حشر آخر تک پڑھے پھر تشہد پڑھے اور دس مرتبہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اور دس مرتبہ استغفار کہہ کر یہ دعا پڑھے یَـا مَـنْ كَـذَا وَكَذَا لَیْسَ اَحَدٌ غَیْرُهٗ یَا مَنْ هُوَ بِیَدِهٖ مَفَاتِیْحُ الْاُمُوْرِ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o یَا مَنْ بِاَمْرِهِ الْعَسِیْرُ وَكَذَا وَكَذَا اَیْـضًـا عَـلَـیْـهِ یَسِیْـرٌ یَا مُیَسِّرُ كُلِّ عَسِیْرٍ بِالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ وَالْعَظْمَةِ الْقَاهِرَةِ یَسِّرْلِیْ قَضَاءً۔

<u>واسطے برآمد حاجات کے:</u> فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ o فَصَلِّ لِرَبِّكَ

وَانْحَرْ o اِنَّ شَانِئَکَ هُوَالْاَبْتَرُ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی شب پنجشنبہ کو وقت آدمی رات کے وضو کر کے بارہ رکعت نماز گزارے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے دس دس مرتبہ یہ سورہ پڑھے۔ اور بعد فاتحہ کے جب یہ سورہ ہر رکعت میں پڑھ چکے پھر استغفار کہہ کر رکوع وسجدہ کرے اور بعد فراغ نماز سجدہ کرے اور جو حاجت غنا علم و مال و ریاست وقوت سے رکھتا ہو خدا تعالیٰ سے التجا کرے پس خدا تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی حاجت روا کرے اور اس باب میں عجائب واسرار بہت سے ہیں۔

دیگر درود واسطے حصول زیارت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ۔ یہ درود شریف میاں غیاث الدین خاں صاحب قبلہ وکعبہ مرشد کامل سے واسطے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بوقت عزم سفر حج بمقام بھرت پور عنایت ہوا تھا کہ یہ برکت اس درود شریف کے اسی عاصی کو زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اندر خواب کے نصیب ہوئی مجھ کو میرے مرشد نے اجازت اس کی فرمائی اور میں کل مسلمانوں کو اس کی اجازت دیتا ہوں۔

ذکر اشغال زیارت نبی ﷺ کے: فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے دیکھا مجھے ایمان کے ساتھ حرام ہوئی اس پر دوزخ' اور جس نے دیکھا مجھے خواب میں گویا دیکھا بیداری میں اس واسطے کہ شیطان نہیں بن سکتا صورت میری' امام عمر بن حفص کو محمد ابن عبداللہ تمیمی نے وقت وفات اپنی کے یہ نماز سکھائی اور فرمایا کہ میں نے نزدیک خانہ کعبہ کے خضر سے سیکھی تھی کہ بعد نماز مغرب کے عشاء تک نماز نفل پڑھا کرے ہر رکعت میں تین تین بار اخلاص اور بعد فراغ نماز عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار اخلاص اور بعد سلام کے سات بار درود اور سات بار کلمہ تمجید اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَبِّ یَا[1]

[1] ترجمہ: ان الفاظ کا متفرق مقامات پر ہو چکا ہے ۱۲۔

رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پھر پاک جگہ میں داہنے پہلو پر روبقبلہ درود پڑھتے ہوئے سو رہے بفضل خدا زیارت نصیب ہوئے۔

ایضاً رات کو یہ دعا تین بار پڑھ کر سوئے زیارت میسر ہوئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ ا؎ رَبَّ الْجَلَالِ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کَلَامِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **ایضاً** دو رکعت بعد نماز عشا کے پڑھے اور بعد سلام کے سو بار درود پڑھے۔

واسطے زیارت قبر والدین کے: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی زیارت کرے ماں باپ کی یا ایک کی ان دونوں میں سے ہر ہفتے میں پھر پڑھے ان کی قبر کے پاس یٰسین تین دفعہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ ان کے بقدر شمار ہر حرف کے اس سے اور پڑھے یٰسین کو سات مرتبہ اور بخشے اپنے والدین کو پس زیارت ہوگی ماں باپ کی خواب میں۔

نماز رضاء الوالدین: کتاب کیمیائے سعادت کی فصل برالوالدین میں امام غزالی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ دو رکعت نفل پڑھ کر ثواب اس کا والدین کو بخشا کرے اور خلاصۃ الاوراد میں شاہ حسام الحق نے اس کی ترکیب لکھی ہے کہ نیت دو رکعت نماز کی بلفظ نفل رضاء الوالدین کے کرے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تا لفظ العلی العظیم ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ۲؎ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَھَا لِوَالِدَیَّ یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْضَھُمَا مِنِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ا؎ اے اللہ رب حلال اور حرام کے رکن کعبہ کے مقام ابراہیم کے اور اے رب مزدلفہ کے ساتھ حق کلام تیرے کے کہ اتارا تو نے اس کو بیچ مہینے رمضان کے پہنچا روح محمد کو درود اور سلام میری طرف سے کورنش وسلام اے صاحب بڑائی اور بزرگی کے اے بزرگ تمام بزرگوں کے اور اے مہربان مہربانوں کے ۱۲۔ ۲؎ اے اللہ میرے میں نے پڑھی یہ نماز بیشک ٹھہرایا میں نے ثواب اس کا واسطے والدین اپنے کے اے جاننے والے اے قدرت والے بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور خوش رکھ ان کو میرے سے بیشک تو اوپر ہر شے کے قادر ہے ۱۲۔

<u>واسطے حافظہ رہنے کے</u>: اور اگر کسی کا ذہن کم ہو اور کوئی چیز یاد نہ رہتی ہو تو واسطے حافظہ کے بھی پڑھنا اس کا بہت مجرب ہے کہ چار رکعت نماز نفل پڑھے شب جمعہ میں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے یٰسین ایک بار اسی طرح سے دوسری رکعت میں اور اسی طرح سے تیسری رکعت میں اور اسی طرح سے چوتھی رکعت میں اور سلام پھیرے اور دعا مانگے ذہن کشادہ ہوئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور ایک خاصیت اس سورۂ شریف کی یہ ہے کہ جس کا کچھ اسباب یا اور کوئی چیز چوری ہو جائے اور اس کو یہ گمان ہو کہ فلانے آدمی نے چیز چرائی ہے پس چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان میں تھامے رہیں اور کلمہ کی دونوں انگلیوں پر اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام کاغذ پر لکھ کر بدھنی میں ٹوٹی میں رکھیں اور سورۂ یٰسین کو من المکرمین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہو گا تو بدھنی گھوم جائے گی اور اگر نہ گھومے اس کا نام مٹا کر دوسرے کا نام لکھے پس اسی طرح ہر شخص کا نام لکھے یہاں تک کو لوٹا گھوم جائے گا۔ مگر کتابوں میں ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے یا اور کوئی عمل کرے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام بھی نہ کرے بلکہ قرآن کی پیروی کرے کہ یہ عمل ہے اتباع قرآن کا ایک طریقہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے کہ مت پیچھے پڑو اس چیز کے جس کا تم کو یقین نہیں مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جائے گا۔

<u>خواص سورۂ یٰسین کا واسطے روزی اور حاجت کے</u>: اور جو شخص اس سورۂ یٰسین کو مبین درمبین پڑھے وقت رات کے بعد نماز عشا کے تین بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھے ہمیشہ کہ کبھی ترک نہ کرے۔ اگر بیماری میں ترک ہو جائے تو قضا کرے پس اللہ تعالیٰ اس کو غیب سے روزی پہنچا دے گا کہ کسی کو معلوم بھی نہ ہو گا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور سب آدمی تابعدار اور فرمانبردار اور مطیع ہوں گے اور فتوحات بدرجہ کمال ہوں گی مگر اس طرح سے پڑھے کہ جب سورۂ یٰسین کو اول مبین تک پڑھ چکے پھر اول سے شروع کرے جب دوسرے مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب تیسرے مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب چوتھے مبین پر پہنچے پھر

اول سے شروع کرے۔ جب پانچویں مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب چھٹے مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب ساتویں مبین پر پہنچے آخر تک پڑھے اسی طرح اس سورۂ شریف کو پڑھے پھر دیکھے کہ کیا کچھ لطف اور مزہ حاصل ہوتا ہے اس میں خاصیت اس سورۂ شریف کی بہت ہے مگر بہت مختصر کر کے لکھی گئی ہے۔

فوائد وفضیلت درود شریف: جاننا چاہیے کہ فوائد درود کے بہت ہیں مگر جو احادیث صحیحہ اور روایات معتبرہ سے ثابت ہوا ہے اس جگہ تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے تا کہ فائدہ حاصل ہو سو عمدہ فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی ایک دفعہ حضرتؐ پر درود بھیجے تو خدا تعالیٰ اور فرشتے اس کے اوپر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ اور دس درجے اس کے بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے واسطے لکھی جاتی ہیں اور دس بدیاں اس کی محو ہو جاتی ہیں اور دعا اس کی قبول ہوتی ہے اور شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پر واجب ہو جاتی ہے اور قیامت کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جگہ ملے گی اور جنت میں حضرتؐ کے پاس رہے گا اور سختی کے وقت حضرت اس کے کام آئیں گے اور پڑھنا درود کا دنیا میں سب حاجتوں کو روا کرتا ہے اور اس کے پڑھنے سے مغفرت گناہوں کی ہوتی ہے اور پڑھنا اس کا قائم مقام صدقہ کے ہو جاتا ہے اور ہر سختی اس کی برکت سے دور ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے بیمار کو شفا ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے دشمن پر فتح ہو جاتی ہے اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے اور اس کے پڑھنے سے محبت اللہ و رسول کی دل میں پیدا ہوتی ہے اور ملائکہ ہر وقت درود پڑھنے والے پر رحمت بھیجتے ہیں اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور مال اور گھر میں برکت ہوتی ہے۔ اور درود پڑھنے والے کی کئی پشت میں برکت کا ظہور ہو جاتا ہے اور سکرات موت سے اس کو نجات ہوتی ہے اور ہول قیامت سے امن میں رہے گا اور اس کے پڑھنے والے کو دنیا میں نجات دیں گے اور اس کی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آ جاتا ہے اور فقر دور ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا اس کا بخیل نہیں کہلاتا ہے اور جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا ڈھانک لیتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کے واسطے پل صراط پر نور سب سے زیادہ ہوتا ہے اور اس کے

پڑھنے والے کے قدم پل صراط پر ٹھہر جائیں گے اور طرفۃ العین میں اس پر سے گذر جائے گا اور حضرت کی مجلس میں نام اس کا لیا جائے گا اور اس کے پڑھنے والے کو حضرتؐ سے محبت ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو حضرتؐ کی زیارت خواب میں میسر ہوتی ہے اور روز قیامت کے مصافحہ بھی حضرتؐ کا اس کو نصیب ہوں گا اور فرشتے بھی قیامت کے دن اس سے مصافحہ کریں گے اور مرحبا کہیں گے اور فرشتے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر لکھتے ہیں اور پھر حق تعالیٰ سے اس کے واسطے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر لکھتے ہیں اور پھر حق تعالیٰ سے اس کے واسطے بہت نیکی چاہتے ہیں اور بہت مغفرت طلب کرتے ہیں اور حضرت کے پاس اس کا درود پہنچاتے ہیں اس طرح سے کہ فلاں نے آپ کو سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جا کر سلام کرے تو حضرت بھی اس پر سلام کرتے ہیں اور حضرتؐ کا سلام اگر کسی پر ہو جائے تو لاکھ کرامات سے اپنے حق میں بہتر سمجھے۔

اور خاصیت درود کی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھتے اس واسطے کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست و نابود ہو جائیں اور اس کی برکت سے عرش کے سایہ میں کھڑا کیا جائے گا اور قیامت کے دن اس کے پڑھنے والے کی ترازو بھاری ہو جائے گی اور پیاس سے اس کو اس دن امن ہو گا اور حضرتؐ نے بعضے بزرگوں کا خواب میں منہ بھی چوم لیا ہے یعنی بوسہ لیا بسبب اس کے کہ وہ لوگ درود بہت پڑھا کرتے تھے اور جس کے کان میں شور و غل رہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ درود بہت پڑھا کرے اور بعد اس کے یعنی درود کے یہ کلمے کہے۔ ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِيْ.[1]

دیگر بعد از تلاوت قرآن اس دعا کو پڑھے اگر سہو یا غلطی ہوئی ہو پڑھنے اعراب سے تو خداوند تعالیٰ بخشے عذاب نہ کرے اس دعا کی برکت سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنَّا فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْ سَهْوٍ اَوْ نُقْصَانِ اٰيَةٍ اَوْ تَرْكِ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ فَاغْفِرْ لَنَا يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّفِي الصِّرَاطِ وَفِي الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا وَّفِي الْمِيْزَانِ ثَقِيْلًا وَّمِنَ النَّارِ حِجَابًا وَّفِي الْجَنَّةِ

---

[1] خدا اس کا ذکر بخیر کرتا ہے جو میرا ذکر کرتا ہے ۱۲

رَفِيقًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ لَئِنْ اَخْطَأْتُ جَهْلًا فَرُبَمَا رَجُوْتُكَ حَتّٰى قَبْلَ مَا هُوَ۔

دیگر اگر کوئی یا لطف اللطیف لطیف یہ اسم اس طریق سے پڑھے ہر ہفتے سہ شب احیا لائے یعنی اول شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ وشب جمعہ طریق یہ ہے۔ شب اول دوگانہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزارے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں فاتحہ والم نشرح بعدہ سلام دے بیٹھ کر اپنے آگے خط قبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھینچے بعدہ نوحہ اوپر خط کے کرے عین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جانے ویا لطیف ہزار بار پڑھے بعدہ چھ سو چھیالیس بار اللطیف بعدہ چھ سو ساٹھ بار لطیف پڑھے بعدہ جو احوال کہ ہو آگے قبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرض کرے اور اپنے اوپر شفیع لائے اس وقت مراقبہ کرے اور یہ اسم کہے اَللّٰهُ حَاضِرِیْ اَللّٰهُ نَاصِرِیْ اَللّٰهُ مَعِیْ سَاعَةً وَّسَاعَةً پس جو کچھ مقصد رکھے مراقبہ میں دیکھے یا خواب میں دیکھے بعد چند روز گرد اس کے یہ طریق باطن کا اس کو ایسا روشن ہو کہ تمام معائینہ مراقبہ میں دیکھے اور اس طریقہ کو مکاشفہ روح کہتے ہیں اور معائینہ جس کو یہ ظاہر ہو احوال مردماں کا تمام خدائے تعالیٰ اس کو معلوم کرے بحرمت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

<u>دعائے ابوالہم واسطے دفع آسیب کے:</u> نقل ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی آسیب اس پر نہ پہنچے اور نہ کوئی حربہ اس پر کارگر ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ o لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۔ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ o اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ o وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ ۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ o اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ o اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ o اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ o هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ

وَثَمُوْدَ ۔ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ٥ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

دیگر دعائے جامع الکلام: روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر اس دعا کا ہے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؓ نے اس دعا کا نام جامع الکلام رکھا یعنی جو کچھ مقصود ہے کلام کا اس دعا سے حاصل ہوتا ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات اور رحمت اس دعا میں لکھی ہے اور خواص اس دعا کے بہت ہیں اور فضیلت بے شمار جو کوئی مومن اس دعا کو پڑھے اور ورد اپنا کرے تخصیص درحالت ماندگی و پریشانی وقصد اعدا کئے اور تمام حاجتوں کے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّبَلَاءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دیگر دعا جامہ نو پہننے کی: جس وقت کہ جامہ نیا پہنے اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ ثَوْبًا مِّنْ بَرَكَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ بِهٖ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالْعَمَلَ لِطَاعَتِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَزَقَنِيْ مَا اَسْتُرُ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ ایک سو مرتبہ۔ بوقت نصف شب گذرنے کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ۔

دیگر دعا عمامہ میں رکھنے کے واسطے: حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس دعا کو اپنے عمامہ میں نگاہ رکھے نظر حکام وسلاطین وخلائق میں عزیز ومکرم ومحترم ہو اور شر اعدا اور سلطان اور تمام بلیات سے محفوظ رہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ لَّيْسَ هُوَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا لَا يَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّكُنْ لِّلْخُلَّانِ حِصْنًا حَصِيْنًا مَّنِيْعًا يَا رَبِّ

الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ ١ ١ ١ مھمد ١ ١ ١ ھ ف یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے: اگر چاہے تو کہ حاجت تیری خلائق سے نکلے اور درمیان خلق کے ساتھ عظمت اور ہیبت کے رہے تو یہ حروف لکھ کر اپنے پاس رکھ اور قدرت حق تعالیٰ کا مشاہدہ کر حھما کلملحلح مح ص ا اَللّٰھُمَّ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ مُنْتَھٰی بِہٖ۔

دیگر دعائے بزرگوار: شیخ قدرت اللہ سے منقول ہے مستحب ہے پڑھنا اس دعا کو بعد نماز عصر روز جمعہ اور ہر چند کہ نماز عصر کی نزدیک تر ہو افضل ہے۔ ابو جعفر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو بعد نماز عصر کے پڑھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ واسطے اس کے سو ہزار نیکی لکھے اور سو ہزار گناہ اس کے محو کرے اور سو ہزار حاجت روائی اس کی کرے اور سو ہزار درجے اس کے واسطے بلند کرے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِ نِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلٰوتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے: واسطے جس مطلب اور حاجت کے چاہے مداومت کرے بہت مجرب ہے نَجَاتٌ مِّنْکَ یَا سَیِّدِ الْکَرِیْمِ خَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

دیگر واسطے حصول مرادات وحاجات کے: ابو جعفر رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی ثلث ثانی ماہ رمضان تخصیص شب نوزدہم کو مصحف لے اور کھولے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ اسْمُکَ الْاَعْظَمُ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآءُکَ الْحُسْنٰی وَمَا نَخَافُ وَنَرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ جو مراد کہ چاہے حاصل ہو بمنہ۔

دیگر دعائے عظیم القدر: روایت ہے عمرو بن شعیبؓ سے کہ اس نے جد اپنے سے روایت کیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے مسرور اور فرحناک اور کہا السلام علیک یا محمدؐ! کہا میں نے وعلیک السلام یا جبرئیل علیہ السلام پس کہا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے ہدیہ واسطے تیرے بھیجا ہے میں نے کہا یا جبرئیل وہ ہدیہ کونسا ہے کہا کلمہ چند گنجہائے عرش سے کہ حق تعالیٰ نے تجھ کو ساتھ اس کے اکرام فرمایا اور کرامت کیا میں نے کہا وہ کلمات کون سے ہیں کہا یہ ہیں۔ یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَهْتِکِ السَّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی وَمُنْتَهٰی کُلِّ شَکْوٰی یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا مُبْتَدِءُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا یَا رَبَّنَا وَسَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَیَاغَایَةَ رَغْبَتِنَا اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تُشَوِّتَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ وَاَنْ یَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَوَائِجَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبرئیل ثواب ان کلمات کا کیا ہے کہا یا رسول اللہ اگر ملائکہ سات طبق زمین وآسمان کے جمع ہوئیں اور ہر ایک وصف ان کے ثواب کا بیان کرے روز قیامت تک ہزار جزو ثواب سے ایک جزو کا بیان نہ کر سکیں پس بندہ کہے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ۔ حق تعالیٰ سبحانہٗ گناہ اس کے عفو کرے اور رحمت بھیجے اس پر دنیا اور آخرت میں اور جو کہے یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَهْتِکِ السَّتْرَ حق تعالیٰ روز قیامت میں اس کا حساب نہ کرے اور پردہ رکھے جس روز کہ پردہ پھاڑا جائے اور جو کہے عَظِیْمَ الْعَفْوِ حق تعالیٰ تمام گناہ اس کے اگرچہ کف دریا کے برابر ہوں بخشے اور جو کہے یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ حق تعالیٰ شر اس کے سے درگزر کرے یہاں تک کہ چوری وشراب وخمر وغیرہ کبائر سے ہوا اور جو کہے یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ حق سبحانہٗ تعالیٰ ستر ۷۰ دروازے رحمت کے اس کے واسطے

کھولے کہ وہ خدا کی رحمت میں غرق ہو اور ایسا غرق رحمت الٰہی ہو جب تک دنیا سے باہر جائے اور جو کہے یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ حق تعالیٰ ساتھ ہاتھ احسان کے اپنی رحمت کو اس پر بچھا دے اور جو کہے یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی وَمُنْتَهٰی کُلِّ شَکْوٰی حق تعالیٰ ثواب ہر مصیبت زدہ ہر بیماری و ہر ضرر یافتہ اور ہر غریب اور ہر فقیر اور ہر صاحب مصیبت کا تا روز قیامت کرامت فرمائے اور جو کہے یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ حق تعالیٰ کرامت تمام انبیاء کی اس کو عطا فرمادے اور جو کوئی کہے یَا مُبْتَدِءُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا حق تعالیٰ مزید دے اس کو جیسا شکر نعمت اس کی کا کیا اور جو کہے یَا رَبَّنَا وَیَا سَیِّدِنَا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے فرشتو میرے گواہ رہو میں نے بخشا اس کو اور اجر دیا میں نے بعد واتنی کہ پیدا کی میں نے بہشت و دوزخ و ہفت آسمان و ہفت زمین اور بعد و آفتاب و ماہتاب و ستارگان و قطرہ ہائے باراں و انواع خلقاں و بعد و کوہ ہا و سنگہا وغیرہا و بعد و عرش و کرسی اور جو کہے یَا مَوْلَایَ حق سبحانہٗ تعالیٰ دل اس کا ایمان سے بھر دے اور جو کہے یَا غَایَةَ رَغْبَتَنَا حق تعالیٰ عطا فرمائے رغبت اپنی مثل رغبت تمام عالم کے اور جو کہے اَسْئَلُکَ بِاللّٰهِ اَنْ لَّا تُشَوِّتَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ جبار عالم کہے کہ بندہ مجھ سے طلب آزادی کی کرتا ہے دوزخ سے اے فرشتو میرے تم گواہ رہو کہ میں نے آگ دوزخ سے آزاد کیا اس کو مع باپ و ماں و برادر و ہمسایہ اس کے کے شفاعت دی میں نے' پس اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا متقیوں کو تعلیم کر اور منافقوں کو مت کر۔

<u>بیان اوراد امرزش گناہوں کے</u>: روایت ہے بعد نماز پنجگانہ کے اور اگر نہ ہو سکے تو صرف نماز صبح کے بعد تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ چونتیس بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھ کر ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑھے خدا تعالیٰ جملہ گناہ اس کے بخشے اگرچہ ریگ بیاباں اور برگ درختاں اور کف دریا سے زیادہ ہوں۔

ایضاً حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز کفارہ گناہوں کی چار رکعت بیک سلام پڑھے تین تین بار پہلی رکعت میں سبح اسم دوسری میں الم نشرح تیسری میں اِنَّا اَنْزَلْنَا چوتھی

میں اخلاص اور بعد سلام کے سجدے میں کہے اَللّٰهُمَّ [1] اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَى الْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ اِلَى الْمَعَاصِيْ فَاِنْ تَعْصِمْنِيْ لَا اَعُوْدَنَّ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ لَا تَغْفُرُهَا اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْتَ۔

ایضاً حضرت معروف کرخیؒ نے فرمایا کہ ہر روز تین بار کسی نماز کے پیچھے پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ [2] اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ بخشے جائیں گناہ اس کے اگرچہ بے انتہا ہو۔

ایضاً بعد نماز کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھنا موجب مغفرت کا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ط اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْمَغْفِرَةَ اَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o

ایضاً ارشاد حضرت قاضی عبدالکریم بلگرامی قدس سرہٗ سے ہے کہ بعد نماز ہر فریضہ کے ہاتھ اٹھا کر اس کا پڑھنا موجب مغفرت و مفاد دارین کا ہے۔ اَللّٰهُمَّ [1] احْفَظْنَا مِنْ جَمِيْعِ الْعِلَّةِ فِي الْغُرْبَةِ وَالْمَذِلَّةِ عِنْدَ الشَّيْبَةِ وَالشَّقَآءِ عِنْدَ الْخَاتِمَةِ وَالْفَضِيْحَةِ فِي الْعَافِيَةِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

بیان تسبیح فاطمہؓ: جناب حضرت فاطمۃ الزہراء سے ارشاد ہے کہ اس تسبیح کے پڑھنے سے گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب عظیم ہوں گا بعد نماز پنجگانہ کے سو بار پڑھے وقت صبح کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْمُبِيْنُ۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o وقت ظہر کے درود وقت عصر

---

[1] اے اللہ تو رجوع کرنے والا ہے طرف بخشش کے اور میں رجوع کرنے والا ہوں طرف گناہوں کے پس اگر نگاہ رکھے گا تو مجھ کو البتہ نہ رجوع کروں گا میں ایک مرتبہ پیچھے ایک مرتبہ کے کہ نہیں بخشتا ہے ان کو سوا تیرے ۱۲۔ [2] اے اللہ صلاحیت دے امت محمد مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ مہربانی کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ بخشش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اے اللہ سلامت رکھ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ کشائش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ۱۲۔

کے استغفار وقت مغرب کے کلمہ طیب وقت عشا کے کلمہ تمجید۔

نوع دیگر۔ بعد ہر نماز پنجگانہ کے تینتیس بار سبحان اللہ اور اسی قدر الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

ذکر محبت خدائے عز وجل: اکثر عاشقان خدا سے منقول ہے اَللّٰهُمَّ ۳ قَلِّبْ قَلْبِیْ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی کثرت سے پڑھنا موجب رجوع قلب الی اللہ ہے۔

ایضاً۔ اَللّٰهُمَّ ۴ حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِكَ وَارْزُقْنِیْ اِزْدِيَادِ مُحَبَّتِكَ حَتّٰی لَا يَبْقٰی شَیْءٌ غَيْرُكَ موجب فرط محبت کا ہے۔

ایضاً اَللّٰهُ حَاضِرِیْ اَللّٰهُ نَاظِرِیْ اَللّٰهُ شَاهِدِیْ اَللّٰهُ مَعِیَ۔

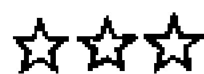
ایضاً بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک بار پڑھنا لَقَدْ ۱ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ اللّٰهُ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

---

۱ اے اللہ نگاہ رکھ ہم کو تمام بیماریوں سے سفر میں اور بڑھاپے کی ذلت سے اور بدبختی سے نزدیک خاتمہ کے اور رسوائی سے بچا آخرت کی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ ۲ ان لفظوں کا ترجمہ متفرق جگہ آچکا ہے۔ ۳ اے اللہ پھیر دل میرا طرف اس چیز کے کہ دوست رکھتا ہے تو اور پسند کرتا ہے تو۔ ۴ اے اللہ جلا تو دل میرا ساتھ آگ عشق اپنے کے اور نصیب کر مجھ کو زیادتی محبت کی یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی چیز کسی چیز کی محبت سوا تیرے ۱۲۔

---

۱ تحقیق آیا پیغمبر تمہیں میں سے دشوار ہے اس پر وہ چیز کہ رنج میں ڈالے تم کو حرص کرنے والا تم پر ساتھ مومنوں کے مہربان رحم والا پس کہہ کفایت ہے مجھ کو اللہ اور نہیں کوئی معبود سوا اس کے اسی پر توکل کیا میں نے اور وہی ہے صاحب عرش بڑے کا ۱۲۔



باب چہارم

دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ اور دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہنچنا ساتھ کیمیا کے

واسطے دریافت کرنے احوال غائب اور جو کچھ حاملہ کے شکم میں ہے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اللہ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ۔ حکیم نے کہا کہ جو چاہے کہ احوال غائب کے یا جگہ دفینہ کے یا شکم حاملہ اور صحت بیماری یا موت کا حال معلوم کرے لازم ہے کہ بروز دوشنبہ غسل کر کے روزہ رکھے اور شب سہ شنبہ کو بھی غسل کرے اور بروز شنبہ وقت صبح پہلے طلوع ہونے آفتاب سے آیات مذکورہ کو جامہ سبز میں ساتھ گلاب وزعفران کے لکھے اور عود وعنبر کا دھواں دے کر معطر کرے اور کسی چیز میں اس کو پیچیدہ کرے تا کہ نظر آفتاب اور آدمی کی اس پر نہ پڑے شب چہارشنبہ کو بعد نماز عشاء کے سوئے اور کہے یَا عَالِمَ خَفِیَّاتِ الْاُمُوْرِ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ن اَطْلِعْنِیْ عَلٰی مَآ اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ بعدہ ذکر خداوند تعالیٰ کا کرے اور حقہ پیچیدہ زیر بالیں رکھے اور سو جائے خواب میں کسی کو دیکھے کہ اس کی حاجت پر اس کو آگاہ کرے اور اگر حاجت نہ برآئے تو بروز پنجشنبہ پھر روزہ رکھے اور شب جمعہ کو بعد غسل کے دعا پڑھے اور سوئے کہ خواب میں اس کی حاجت پر اس کو خبردار کردے۔

واسطے دریافت کرنے اور سکھانے حقیقت کیمیا کے: سورۂ رعد رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ بِقَدَرِھَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا ط وَمِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْہِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَۃٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُہٗ ط کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۵ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْھَبُ جُفَآءً وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی

الْاَرْضِ ط کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ o لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّھِمُ الْحُسْنٰی ط وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَہٗ لَوْ اَنَّ لَھُمْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَہٗ مَعَہٗ لَافْتَدَوْا بِہٖ ط اُوْلٰٓئِکَ لَھُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ لا وَمَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِھَادُ o حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جوکوئی علم صنعت کیمیا کا سیکھنا چاہے تو آیات مذکورہ کو مدت چالیس روز و چالیس شب اسی مرتبہ پڑھ کر سویا کرے یَا مُظْھِرَ الْعَجَائِبِ وَمُعَلِّمَ الْاِنْسَانِ مَا لَمْ یَعْلَمْ وَمُعِیْنَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ دَلِیْلَ الْحَائِرِیْنَ بِمَشِیَّتِہٖ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْأَلُکَ عَلٰی مَا عِنْدَکَ وَمَا عَقَّدْتُ عَلَیْہِ ضَمِیْرِیْ خواب میں یا بیداری میں اس کو غیب سے آگاہ کیا جائے گا اور جو اس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جائے وَاللّٰہُ یُؤْتِی الْحِکْمَۃَ مَنْ یَّشَآءُ اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

<u>واسطے دریافت کرنے احوال اہل وعیال کے</u>: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۔ حکیم نے کہا جو پوشیدہ ہو اہل وعیال اور فرزند سے اور ان سے جدا ہوئے تو چاہیے کہ ان آیات کو اوپر کاغذ مہرہ دار کے شب جمعہ اول ماہ شعبان میں لکھ کر زیر سر اپنے رکھے بعد گزارنے نماز فریضہ اور نفل کے اور وقت رکھنے کے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَظْھَرُ قُدْرَتُہٗ سُبْحَانَ مَنْ بِیَدِہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاہُ فَلَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاَمْرِہٖ ط جو کچھ پوشیدہ ہے خواب میں اس پر ظاہر ہوئے مثل بیداری کے ۔ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ o

<u>واسطے ظاہر ہونے علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے</u>: قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ حکیم نے کہا کہ جو کوئی ان آیات مذکورہ کو بعد ادائے نماز ہر فریضہ و نفل اور بعد سونے کے پڑھے فراخی رزق اور کشادگی ہو اور زیادتی ہو قسمت اس کے سے جو کوئی پہنچنا چاہے ساتھ علم کیمیا یا اس علم کے جو نظر مردماں سے پوشیدہ ہو پس غسل کرے اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اوپر لقمۂ حلال کے افطار کرے اور ہر شب کو وقت سونے کے سورۂ والشمس و سورۂ والضحیٰ سات سات مرتبہ پڑھ کر بعدہٗ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَسْتَخِیْرُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْأَلُکَ عَلٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَاَنْ تُیَسِّرَلِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ سَتَرْتَهٗ عَنْ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاَغْنِنِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ فَاِنَّکَ مَالِکُ الْمُلْکِ وَبِیَدِکَ وَمَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o پس یہ عمل مراد کا مسخر ہوئے جو کچھ کہ خواب میں یا بیداری میں طلب کرے کیمیا ملے اور اگر اس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جائے اور اللہ تعالیٰ نے دل غنی کیا ہے رزقنا اللہ تعالیٰ للمومنین۔

جو کچھ پوشیدہ ہو اس کے دریافت کرنے کے لیے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ط وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰکُمْ بِاللَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُکُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰٓی اَجَلٌ مُّسَمًّی ج ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُکُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ o وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ o ثُمَّ رُدُّوْآ اِلَی اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُکْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ o حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی جہت ہیں جو کوئی آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے جامۂ کتان یا اوپر ٹکڑے جامہ سبز تختہ کے لکھ کر زیر سر اپنے رکھے اور خدائے تعالیٰ سے التجا کرے تا کہ امر پوشیدہ اس کے اوپر ظاہر ہوں۔ برکت آیات معظم سے فیض یاب ہو اور جو کوئی آیات مذکورہ کو لکھ کر اور اپنے بازوئے دست

راست پر باندھ کر سورہے اسرار عجیبہ اور حکایات غریبہ اس کو معلوم ہوں وَاللّٰہُ یُؤْتِی الْحِکْمَۃَ مَنْ یَّشَآءُ ط

واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَمَعَھُمْ عَلَی الْھُدٰی فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ o اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ط وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُھُمُ اللّٰہُ ثُمَّ اِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ o وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْہِ اٰیَۃٌ مِّنْ رَّبِّہٖ ط قُلْ اِنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَۃً وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ o حکیم نے کہا جو کوئی چالیس روز روزہ رکھے اور افطار کرے نان جو درم حلال سے اور نمک سنگ اور سبزی کے ساتھ کھائے اور ہر شب کو وقت خواب تمام سورۂ انعام تین مرتبہ پڑھے جب ان آیات پر پہنچے تین مرتبہ تکرار کرے اور شب چہلم میں چالیس مرتبہ درود پڑھے تو خدائے تعالیٰ خواب میں سوال اس کا دکھلادے اور پوچھے اس سے مثل بیداری کے۔

واسطے دریافت حال غائب کے خواب میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰی o وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی o مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی o الخ حکیم نے کہا جس پر پوشیدہ ہوں کوئی کام اور انجام کار اس کا نہ جانتا ہو بعد پڑھنے نماز عشاء کے پہلوئے راست جانب قبلہ کے سوئے اور سورۂ والضحیٰ والم نشرح اور روایت دوسری میں والضحیٰ اور واللیل سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا پس آئے آئندہ خواب میں شب اول یا شب دوم یا شب سوم میں اور ظاہر ہو اس کے او پر کشائش اور اس میں بہت اسرار ہیں اِنَّہٗ ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ط

دیگر واسطے سفر کے شگون:۔

چوں مسافر شوی بجلوہ گری	اینکہ گویم بہ ہشت روز خوری
روز شنبہ اگر خوری ماہی	زود یابی ہر آنچہ مے خواہی
برگ تنبول روز یک شنبہ	گر خوری باشد او مبارک و بہ
در دو شنبہ گر آئینہ بینی	روئ دولت ہر آئینہ بینی

روز سہ شنبہ گر خوری کشنیز در سفر حاصلت شود ہمہ چیز
چار شنبہ اگر خوری جغرات یا بی از کلفت زمانہ نجات
پنجشنبہ خوری چوقند سیاہ دست خود را زنی بدولت و جاہ
روز جمعہ ہر آنچہ خواہی خور دامن خویش کن ز دولت پر
گر کنی ایں ہمہ ز دانائی بسلامت روی و باز آئی

اَلْعِلْمُ تُبَلِّغُ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْعِلْمُ تُبَلِّغُ الْمَمْلُوْكَ اِلَى الْمُلُوْكِ.

فروری بیساکھ میکھ جانئے جیٹھ اردی بہشت برکھ پہچانئے
اساڑھ ہے خورداد متھن جوں جسد میں ساون تیر سے بوند گرتے یہ ہیں
بھادوں امر داد سنگھ میں گاجیئے شہر پور ہے کنوار سوکنیاں جانئے
کاتک مہر سروپ کام سب حل ہے آبان اگھن ماہ برچھک مل ہے
پوس ایار سبت وہیں کیوں سہیئے ماہ مکردی تار ماہ بن کیوں رہیے
پھاگن کبنھ اڈول سو بہمن ساجیئے چیت اسفند یار میں آس ساجیئے

عمل جب سفر کے چلنے پر مستعد ہوں چار رکعت نفل پڑھے اول میں کافروں دوسری میں اخلاص تیسری میں فلق چوتھی میں ناس بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ ہر شش جہت یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے اور ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے اور چالیس قدم چل کر کھڑا ہو جائے تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ اذا جاء پڑھ کر روانہ ہو جائے۔

ایضاً قبل روانگی سفر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار آیۃ الکرسی اور بعد سلام کے سورۂ قل یاایہا الکافرون اور سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورہ ناس اور سورۂ فاتحہ پڑھے اس طور پر کہ اول و آخر ہر سورۃ کے بسم اللہ پڑھے پھر التجا بخدا کرے اور کہے یا الٰہی میں نے تجھ کو اپنے سب عیال و اطفال اور خان و مان اور عزت و آبرو تیرے سونپی اور تیرے سپرد کیے تو حافظ حقیقی ہے تو مالک الملک ہے مجھے اور میرے گھر والوں کو اور میری سب شی کو بطفیل

اپنے حبیبؐ پاک کے تمام آفات وبلیات سے محفوظ رکھنا۔آمین یارب العالمین۔

احوال جاننے سفر کا بیچ دنوں نیک وبد کے کہ حضرت پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرمائی تھی۔

اول ماہ عمر کو کوتاہ کرتا ہے۔دوم ماہ میں حاجت برآئے۔سوم ماہ کو جائے تو نقصان بدن ہووے چوتھی تاریخ کو جائے اسباب زیادہ ہو پانچویں تاریخ کو جائے غم سے خلاصی پائے چھٹی تاریخ کو جائے تو افلاس سے خلاص ہو ساتویں تاریخ کو جائے اچھا ہو۔آٹھویں تاریخ کو جائے بیمار ہو۔نویں تاریخ کو جائے مال زیادہ ہو۔دسویں تاریخ کو جائے تو غم واندوہ لائے۔گیارہویں تاریخ کو جائے تو اندوہ سے پاک ہو بارہویں تاریخ کو جاوے تو کوئی غیر اس کے اوپر بزرگ ہو تیرھویں تاریخ کو جائے دشمنی لائے چودھویں تاریخ کو جائے خوشحال ہو پندرھویں تاریخ کو جائے تو مراد حاصل ہو سولہویں تاریخ کو جائے غمگین ہوں سترھویں تاریخ کو جائے برابر ہوں اٹھارہویں تاریخ کو جائے بہبودی حاصل کرے انیسویں تاریخ کو جائے تو انگر ہو بیسویں تاریخ کو جائے غم سے خلاصی پائے۔اکیسویں تاریخ کو جائے مفلس ہو بائیسویں تاریخ کو جائے اچھا ہو پچیسویں تاریخ کو جائے افلاس سے خلاصی پائے چھبیسویں تاریخ کو جائے غم سے خلاص ہو ستائیسویں تاریخ کو جائے بہتر ہو اٹھائیسویں تاریخ کو جائے اچھا ہو۔انتیسویں تاریخ کو جائے حاجت برآئے۔تیسویں تاریخ کچھ حکم نہ رکھے۔

ایضاً حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے بابت دنوں منحوس کے منقول ہے کہ ہر مہینے میں دو تاریخیں ہیں ان سے پرہیز کرے شہر محرم چوتھی و پانچویں شہر صفر پہلی و تیسری شہر ربیع الاول دسویں و بیسویں شہر ربیع الثانی پہلی و اٹھارہویں شہر جمادی الاولیٰ آٹھویں و گیارھویں شہر جمادی الثانی پہلی و چوتھی شہر رجب تیرھویں و چودھویں شہر شعبان چوتھی و بیسویں شہر رمضان نویں و بیسویں شہر شوال چھٹی و ساتویں شہر ذیقعدہ دوسری و پانچویں شہر ذی الحجہ چھٹی و ساتویں

لیکن بسبب ولادت حضرت شاہ ولایت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی تاریخ تیرھویں ماہ رجب المرجب کی بہتر ہے۔فقط

فالنامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَعَالَیْتَ فَارِنِیْ مَا ھُوَالْمَکْتُوْمُ فِیْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ عَلَیَّ الْحَقَّ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ اوردس باردرود پڑھے بہ نذر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت فال مصحف کھولے ہاتھ سیدھے سے ساتھ انگلی شہادت کے اور ہاتھ چپ سے بند کرے اور نیت نیک کرے پس سات ورق شمار کر کے سات سطر شمار کرے کہ ہر سطر اسی حرف سے ہو کار برآری ہو مسلمان شک نہ لائے تحقیق جانے جو (الف) آئے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ ؕ جان اے صاحب فال کہ اندوہ ورنج سے آزاد ہو تو چندروز غمگین رہ کر ساتھ اس فال مبارک کے خوشی ہوں تو جو ہاتھ شاخ خشک پر رکھے برکت اس فال سے سبز ہو یا میوہ روزی ہو اگر (ب) آئے بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ط جان اے صاحب فال خدائے تعالیٰ تجھ کو نعمت ہمیشہ کی دے اور خوشی کرے تو جو اپنے مقصد پر پہنچے تو ایک دعوت کرے۔ واگر (ت) برآئے تاللّٰہِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ ط جان اے صاحب فال چندروز توبہ واستغفار کر تو سلامت رہے تو اگر (ث) آئے ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ جان اے صاحب فال اندوہ غم سے چھوٹا تو اور نعمت ہمیشگی ساتھ تیرے پہنچی اور اور دشمن پر فتحیاب ہوئے تو واگر ا (ج) آئے جَھَنَّمُ وَبِئْسَ الْقَرَارُ جان اے صاحب فال پند گیرو صبر کن اس کام کے گرد مت پھر اور او پر قرار خود کے رہ تو خوش ہو تو اور جو غائب رکھتا ہے تحقیق خبر پائے تو واگر (ح) آئے دوست سے منفعت دیکھے اور کاموں میں فتح و نصرت پائے اور جس کام کی نیت رکھے نیکی دیکھے واگر (خ) آئے جان اے صاحب فال نیت بدنہ کرے صدقہ دے خوف ورجا سے ہو واگر (د) آئے صاحب دولت و پر مشورت ہو کبھی انکار

کرے کہ دولت پائے بغیر مشورت کام نہ کرے واگر (ذ) آئے دشمن اس کے گمراہ ہوں اگر چہ گھات میں ہوں اور اگر (ر) آئے اس کا کام گرامی و بزرگ ہو اور عاقبت بخیر پہنچے مگر صدقہ دینا چاہیے واگر (ز) آئے سردار و منعم ہو اور جو کام کرے نیک آئے اور اگر (س) آئے سلام علیکم جان کہ کام ساتھ سعادت اور خوش دلی کے ہو اور جو نیت کہ کرے برآئے واگر (ش) آئے دشمن اس کے ساتھ مکر کریں صدقہ دینا چاہیے واگر (ص) آئے صبر کرنا چاہیے تو بہتر ہو اور اس کام سے توبہ کرا اور صدقہ دے واگر (ض) آئے کتابت دوستوں سے منفعت دیکھے اور اقرباء سے کام اس کا ہو واگر (ط) آئے زاہد متقی ہو اور دنیا و آخرت میں نیک نام ہو واگر (ظ) آئے مطلوب ساتھ مقصد کے پہنچے انشاء اللہ تعالیٰ واگر (ع) آئے مخاطرہ ہو صدقہ دے و نماز و دعا میں مشغول ہو واگر (غ) آئے کام پوشیدہ ظاہر ہو واگر (ف) آئے پریشانی جمع ہو لیکن آخر کو خوشی دیکھے واگر ق آئے قبول و مقبول ہو اور کام نیک ہو اگر (ک) آئے خصومت پیدا ہو اور کام تردد میں پڑے اور اگر وہ کام کرے صدقہ دے واگر (ل) آئے نیکی دیکھے اور بیچ خیرات میں ہو اور کام اس کا اچھا ہو۔ اگر (م) آئے ملامت سے خالی نہ ہو اور کچھ ملالت و رنج اٹھائے صدقہ دے تو کام میں خلل نہ پڑے واگر (ن) آئے کام نیک و بلند ہو اور مرتبے کی زیادتی ہو اور جس کی نیت رکھے روا ہو اور اگر وا (و) آئے مشقت سے بے نیاز ہو اور ساتھ نعمت کے ہو اور اس کے دشمنوں کو اللہ تعالیٰ مقہور کرے اور دشمن اس کے ہلاکت میں پڑیں اور اگر (ہ) آئے کام اس کا مشوش ہو لیکن سہل ہو صدقہ دے تو کام جلد نکلے واگر (لا) آئے خیر و صلاح ہو نیکی دیکھے اور تمام کاموں میں خیر ہو اور فائدہ پہنچے واگر (ی) آئے خبر غائب ساتھ اس کے پہنچے چاہیے اعتماد ہو شک نہ لائے کہ ایک ایک حرف میں بھید و اسرار ہے ہرگز نقصان تیرا نہ کرے وہ کام ساتھ مقصد کے پہنچے۔

دیگر فائدہ پھڑکنا اعضائے بدن کا جاننا چاہیے کہ اس ترکیب کو سکندر رومی علیہ الرحمۃ و صاحب خبر حکمائے فارس یعنی ارسطاطالیس ولقمان حکیم ہر تینوں نے جمع ہو کر اخبارات اختلاجات نام کیا اور تمام اکابران دولت نے تجربہ کیا ہے اور ایسا کہتے ہیں کہ ہارون الرشید خلیفہ بغداد نے

ہرگز اس نسخے کو اپنے سے جدا نہ کیا اور مدام سفر و حضر میں اپنے پاس رکھا۔ اور اگر سر پھڑ کے درمیان خلق کے عزیز ہو بلکہ بادشاہ ہو جو قابل بادشاہت نہ ہو ساتھ بزرگی کے پہنچے اور اگر گردسر پھڑ کے جو چیز کہ کسی سے چاہے پائے اور درمیان خلق کے عزیز ہو اور محترم ہوئے واگر نیم سر پھڑ کے جانب چپ سے شادی اور نکوئی دیکھے اگر تمام سر ایک بار پھڑ کے اوپر کسی قوم کے مہتر ہو اگر پیشانی پھڑ کے تو سفر کرے اور ساتھ منفعت بہت کے مراجعت کرے اور بمراد اپنے گھر کو واپس آئے اگر پیشانی پیشانی جانب راست سے پھڑ کے شادی اور برخورداری دیکھے اور اگر ابروئے چپ پھڑ کے خلق سے بے نیاز ہو اور تو انگر ہو اگر دو ابرو کے درمیان ایک بار پھڑ کے اندک کوئی غم پہنچے اگر چشم راست پھڑ کے جو مراد کہ دل میں رکھتا ہو پائے اگر چشم جانب چپ پھڑ کے عورات کو نہایت خوب ہو اگر اندرون چشم راست کے پھڑ کے بدخوئی ہو واگر اندرون چشم چپ کے پھڑ کے مراد کو پہنچے اگر دنبالہ چشم راست کا پھڑ کے کشادگی پہنچے جو کچھ کہ چاہتا ہو اگر دنبالہ چشم چپ کا پھڑ کے جو مراد کہ رکھتا ہو پائے اگر پلک زیریں چشم راست کے پھڑ کے کشادگی کار پیدا ہو اگر پلک زیر چشم چپ کے پھڑ کے وہ چیز دیکھے جو کبھی نہ دیکھی ہو اگر مژہ چشم راست کے پھڑ کے تو خوش ہو اگر مژہ چشم چپ پھڑ کے تو غمگین ہو اگر گوشہ چشم راست پھڑ کے نیکی دیکھے اگر گوشہ چشم چپ کا پھڑ کے جو کچھ کہ فراموش کیا ہو یاد آئے اگر رخسارۂ راست پھڑ کے ایسا کام بن آئے جس میں شرمگیں ہوئے اگر رخسارۂ چپ پھڑ کے ایسا کام کرے کہ پشیماں ہو اگر دونوں رخسارے یکبارگی پھڑکیں بے نیاز و تونگر ہو اگر ناک پھڑ کے بیزاری دیکھے اگر ناک طرف راست کی پھڑ کے تو خصومت و جنگ کرے اور اگر ناک طرف چپ کی پھڑ کے غمگین ہوئے اگر استخوان بنی پھڑ کے مہتر و نامور ہوئے اگر جانب چپ کا پھڑ کے نالاں ہو اگر سوراخ ناک طرف راست کا پھڑ کے شادماں ہو اگر سوراخ ناک طرف چپ کا پھڑ کے نالاں ہو اگر سوراخ ناک طرف راست کا پھڑ کے شادماں ہو اگر سوراخ ناک طرف چپ کا پھڑ کے نالاں ہو اگر منہ پھڑ کے خوشی اس کو پہنچے اور اگر گوشہ منہ جانب راست کا پھڑ کے اندوہ گین ہو اگر گوشہ منہ طرف چپ کا پھڑ کے مال غیب سے اس کو پہنچے اگر لب اوپر کا پھڑ کے ساتھ کسی کے خصومت کرے لیکن دشمن مقہور ہوئے اگر لب زیریں پھڑ کے کوئی دوست یا کوئی غائب ملے یا کوئی مال پائے اگر دونوں لب ایک بار پھڑکیں کوئی دوست اس کا نیکی کے ساتھ

یاد کرے۔ اگر زبان پھڑ کے کوئی درد اس کی جان پر پڑے اور اس کو ہذیان کہیں یا کسی دوست سے ملاقات کرے اگر زنخدان پھڑ کے کوئی دوست یاد کرے اگر گردن جانب راست کی پھڑ کے جو کچھ چاہتا ہو اس کو پائے۔ اگر گردن جانب چپ کی پھڑ کے کوئی عورت کرے یا مال پائے اگر تمام گردن پھڑ کے حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے عافیت پائے اگر گوش راست پھڑ کے بادشاہ ہو یا مہتر قوم کا ہو اگر گوش چپ پھڑ کے میراث سے مال پائے اگر دونوں گوش ایک بار پھڑکیں کسی سے خصومت پیدا کرے اگر کتف راست پھڑ کے جس کام کو کہ شروع کرے نہایت خوب ہو اگر کتف چپ پھڑ کے نیکی پائے اور کسی دوست سے ملاقات ہو اگر دونوں کتف ایک بار پھڑکیں مراد پائے اگر شانہ راست پھڑ کے غمگین ہو اگر شانہ چپ پھڑ کے خدا تعالیٰ فرزند دے اگر بازوئے چپ پھڑ کے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے لیکن مظفر و منصور ہو اگر بازوئے راست پھڑ کے مال سے کچھ ہاتھ آئے اگر ساعد راست پھڑ کے نیک بہا اس کو ملے اگر ساعد چپ پھڑ کے ترس سے بے خوف ہو اگر دونوں ساعد ایک بار پھڑکیں منفعت کسی سے پائے اگر دست راست پھڑ کے ساتھ کسی کے دوستی کرے اگر دست راست پھڑ کے ساتھ کسی کے دوستی کرے اگر دست چپ پھڑ کے بزرگی و مہتری پاوے اگر کف داست راست کا پھڑ کے کچھ روپیہ یا کوئی چیز اس کے ہاتھ آئے اگر کفِ دست چپ پھڑ کے حشمت عظیم پائے اگر دونوں کفِ دست ایک بار پھڑکیں علت غمنا کی سے باہر آئے اگر انگشت نر دست راست کا پھڑ کے جو حاجت کہ ہو بر آئے کوئی مہتر اس کو دوستی میں قبول کرے اگر انگشت مسبحہ پھڑ کے اس کو دشنام دیں اور ناسزا سنے اگر انگشت میانہ پھڑ کے راہ گذری پائے اگر خنصر پھڑ کے راہ سے کچھ اس کو ملے اگر انگشت بنصر پھڑ کے غم نصیب ہو اگر انگشت دست چپ کا پھڑ کے وہ آدمی سرداری کرے اگر انگشت چہارم پھڑ کے خدا تعالیٰ سے جو کچھ طلب کرے پائے اگر انگشت خرد پھڑ کے نالاں ہو مگر پھر نیک ہو اگر بغل چپ پھڑ کے خوشی اس کو دکھلائی دے اگر پشت پھڑ کے کوئی مہتر اس کے کام میں مدد کرے اگر نیم پشت پھڑ کے جانب راست کی رنج عظیم اس کو پہنچے اگر نیم پشت جانب چپ کے پھڑ کے اس کے فرزند پیدا ہو اگر میانہ پشت پھڑ کے وہ کام نہ کیا ہو جلد خوش ہو اگر پہلوئے راست پھڑ کے جو کچھ کہ چاہتا ہو پائے مگر سفر کرے اور بسلامت پھر آئے اگر پہلوئے چپ پھڑ کے غم سے نڈر ہوئے اگر سرین راست پھڑ کے شادماں ہو اگر

تہیگاہ چپ پھڑکے روزی ورزق زیادہ ہو اگر سینہ راست پھڑکے کچھ اس کے ہاتھ سے جائے اگر سینہ چپ پھڑے ایسا کام کرے کہ توانگر ہو اگر تمام سینہ ایک بار پھڑکے ساتھ گناہ کے غمناک ہو اور اگر پستان راست پھڑکے زیردست آدمیوں کا ہو اگر پستان چپ پھڑکے شب کو اندوہ کے ساتھ خواب کرے اگر شکم پھڑکے کوئی اور شادی دیکھے اور بعضے کہتے ہیں کہ اندوہ دیکھے اگر ناف پھڑکے نعمت بے اندازہ پائے اگر زیر ناف پھڑکے توانگری صاحب دولت کی طرف سے پائے اگر ران راست پھڑکے نہایت نکوئی پائے اگر ران چپ پھڑکے کوئی عزیز یا کوئی دوست اس کو ملے اگر دونوں ران ایک بار پھڑکیں آدمیوں کی آنکھ میں بزرگ ہو اگر بیرون ران راست کے پھڑکے اس آدمی کو کوئی چیز ملے۔ اگر اندرون ران راست پھڑکے غم سے فارغ ہوئے اگر اندرون چپ پھڑکے غم ناک ہو اگر زانوئے راست پھڑکے غمی پہنچے لیکن شاد ہو اگر زانوئے چپ پھڑکے دشمن اس کا ہلاک ہو اگر دونوں زانو ایک بار پھڑکیں توانگر ہو اگر ساق پاؤں راست پھڑکے کفایت ونکوئی دیکھے اور اگر ساق پاؤں چپ کا پھڑکے محنت اور مصیبت دشمنوں سے شادماں ہو اگر شتالنگ پاؤں چپ کا پھڑکے بخیل ہو اگر پاشنہ پائے راست کا پھڑکے غم سے باہر آئے اگر پاشنہ پائے چپ کا پھڑکے سفر میں جائے لیکن مدت نہایت کھینچے اگر پائے راست پھڑکے دل اس کا کسی چیز کے ساتھ مشغول ہو اگر پاؤں چپ پھڑکے سفر ساتھ مراد دل کے کرے اگر انگشت نر پائے راست کا پھڑکے سفر سے کوئی پھر کر آئے اگر انگشت دوم پھڑکے رونے والا ہو اور اگر انگشت میانہ پھڑکے غم واندوہ میں پڑے اور اگر انگشت چہارم پھڑکے کسی سے تھوڑا خطرہ ہو اور اگر انگشت کوچک پھڑکے جس چیز کی طلب رکھتا ہو پائے اگر انگشت نر پائے چپ کا پھڑکے ساتھ کسی چیز کے مقصد ور ہوگا۔ اگر انگشت دوم پائے چپ کی پھڑکے خوشی اور خرمی دیکھے اگر انگشت میانہ پھڑکے بیمار ہو لیکن صحت پائے اگر انگشت چہارم پھڑکے ایک لڑائی کرے اگر انگشت کوچک پھڑکے تمام غموں سے رہائی پائے اگر کف پائے راست پھڑکے کوئی غائب پہنچے اگر کف پائے چپ پھڑکے سفر دور کا کرے لیکن ساتھ سلامتی کے پھر آئے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

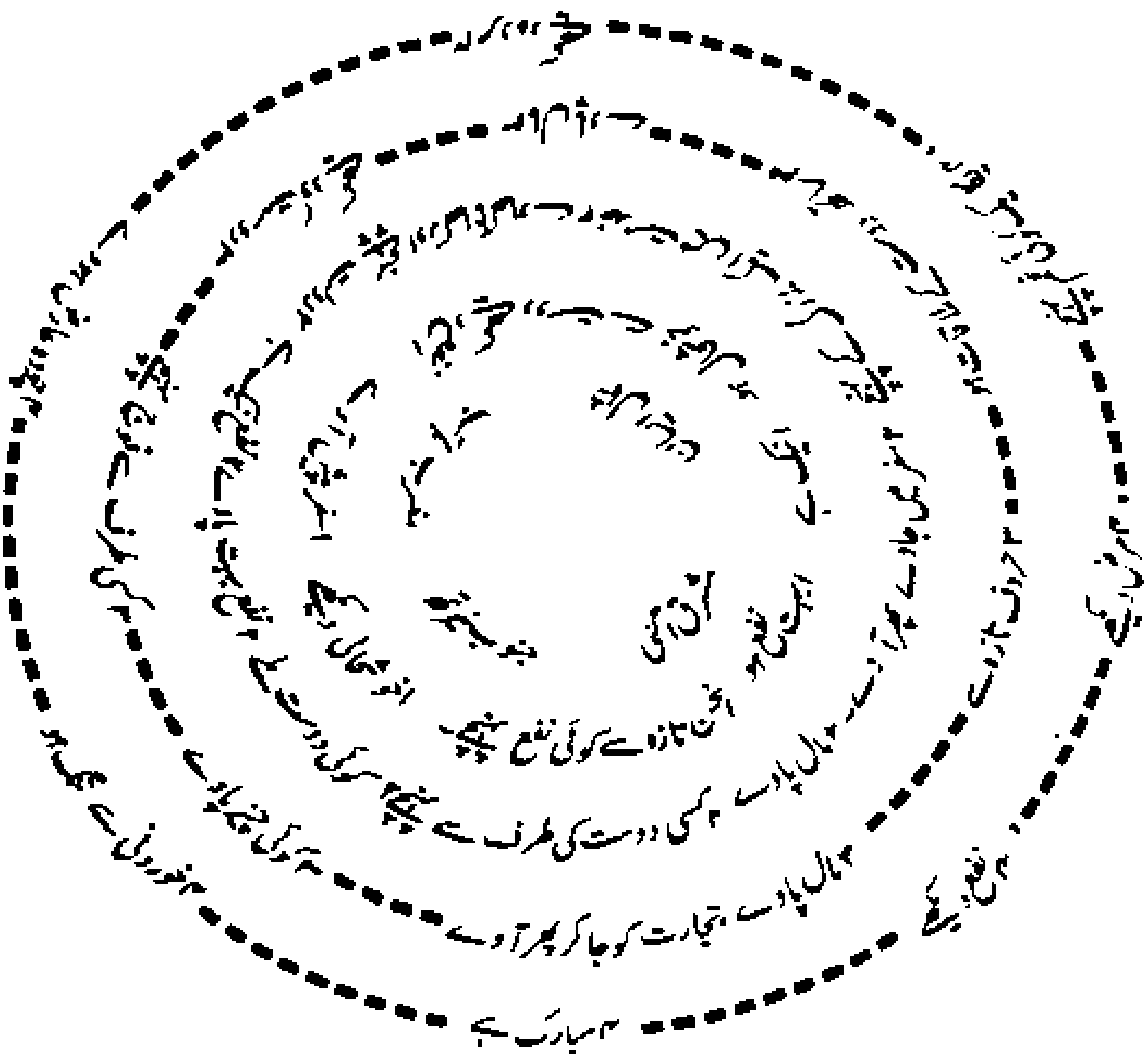
جدول احکام معرفت اختلاجات اعضاء

اعضاء	جانب راست	جانب چپ	اعضاء	جانب راست	جانب چپ
تارک سر	رفعت	راحت	پشت چشم	غم	دولت
پس سر	خیر	سفر	زیر چشم	مال	غم
شقیقہ	اقبال و جاہ	جاہ	بنی	اندوہ	بشارت
ابرو	جاہ	فرح	لب	خبر	مال
دہن	بدحالی	حرص	پشت	بشارت	صحت
زنخداں	اندیشہ	دولت	پہلو	عزت	زحمت
گوش	ہجرت	صحت	ذکر	حرمت	فرزند
گردن	حرمت	احتراز	خصیہ	قیمت	سفر
دست	اقبال	مال	مقعد	مرض	اندوہ
انگشتان	مال	سفر	ران	حرمت	ظفر
کف دست	فرح	ایمنی	زانو	خصوصیت	نصرت
سینہ	سفر	راحت	ساق	جاہ	عزت
پستان	جاہ	اندوہ	پا	ہدیہ	اقبال
ناف	راحت	سفر	انگشتان	سفر	خبر
شکم	دولت	بیماری	کف	پیوند	علت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

لِوَجَعِ الضرس يدق صاحبه هذا الشكل بالمسمار فى اوّل الطاء ويصبر زمانا فان سكن والاحولها الى الطاء الثانى وهكذا مجرب انهٗ يسكن فى الثالث مجرب نافع جدا انشاء اللّٰه تعالٰى والامة تدمر بهٖ حديد او فى حال الضرب يكون متوجّها الى القبلة طب طاب ماط بطط ملهب ططط.

شگون عطسہ بعد زاز وال کے معکوس لے:



خواص آواز زاغ: صبح تا شام اگر کسی وقت زاغ بفاصلہ بیس گز کے بولے اور اس کا خواص دریافت کرنا منظور ہو تو اٹھ کر اپنا سایہ بشمار برابر دونوں پیروں کے ناپے جس قدر سایہ شمار کیا جائے تیرہ عدد اس میں اور شامل کر کے سات پر طرح دے بقیہ اعداد کو نقشہ ذیل سے دیکھ کر خواص معلوم کرے اگر بیس گز سے زیادہ فاصلہ پر کوا بولے تو اس کا کچھ اعتبار نہیں۔

اعداد نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
خواص	+	مہمان وارد ہو	کسی کام سے مایوسی ہو	تکرار ہو	فکر بیدار ہو	+	دشمن سے صلح کسی دوست سے ملاقات حاصل ہو

ل داڑھ کے درد کے واسطے ایک کیل لوہے کی لے کر طب طاب الخ کے پہلے ط پر گاڑے اور تھوڑی دیر توقف کرے اگر درد جاتا رہے تو فبہا ورنہ دوسرے ط پر کیل گاڑے اس طرح تیسرے چوتھے پر انشاء اللہ درد جاتا رہے گا مگر قبلہ رو ہو کر بیٹھے ۱۲ سید جعفر علی مصحح۔

خواص آواز مرغ: اگر بے ہنگام رات کو مرغ بولے تو خواص اس کا ذیل سے دیکھو جو مرغ اکثر پہر رات کے بعد آواز دے تو وہ غیر معتبر ہے۔

خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب: اگر حلقہ گرد آفتاب یا ماہتاب کے اول پہر میں نمایاں ہو تو

وقت	شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
خواص	منجملہ مردمان خانہ کوئی وفات پائے یا کچھ نقصان ہو۔	کچھ فائدہ ہو	خوشی حاصل ہو	عورت و مرد میں تکرار ہو	مقصد برابری ہو۔ دوست ملے۔	کچھ فائدہ یا خوشی حاصل ہو۔	کوئی مہمان وارد ہو

امراض سے آدمیوں کو تکلیف پہنچے بلکہ اکثر مر جائیں اور دوسرے پہر میں نمایاں ہو تو بارش وقت پر میسر ہو اور تیسرے پہر میں ہو تو قلت بارش سے زراعت میں نقصان ہو اور چوتھے پہر میں ہو تو آثار عزل و نصب حاکم وقت کے نمایاں ہوں اگر رنگ ہالہ سفیدی مائل زیادہ ہو تو امید بارش بخوبی ہو وزیادتی رنگ زرد و سرخ علامت زرد نقصان ہے وزیادتی رنگ سیاہ علامت مرگ خلائق و زیاں ہے پس جب تک کہ دوبارہ ہالہ نہ ظاہر ہو یہی رنگ رہیں گے اور خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب دونوں کا یکساں سمجھنا چاہیے۔

خواص قوس قزح: اگر سبزی قوس میں زیادہ ہو تو آثار ارزانی اور سرخی زیادہ ہو تو گرانی اگر نیلاہٹ و زردی زیادہ ہو تو علامت بیماری خلائق کی ہے۔

خواص زلزلہ: اگر چھ بجے شام سے بارہ بجے تک کسی وقت زلزلہ پیدا ہو رات کو تو اندر سال کے کہ ماہ بیساکھ کی شنکرانت سے شروع ہوتا ہے غلہ ارزاں رہے اور عورتیں بیمار ہو کر زیادہ مریں اور اگر بارہ بجے رات سے چھ بجے تک زلزلہ ہو تو غلہ اس سال میں گراں مگر چاول ارزاں رہیں اور لڑکے بہت مریں اگر چھ بجے صبح سے نو بجے تک زلزلہ آئے تو اس سال میں نہایت قحط نمایاں ہو اور خلق اللہ آوارہ و پریشان رہے اگر نو بجے دن سے بارہ بجے تک زلزلہ آئے تو اندر اس سال کے غلہ

بہت پیدا ہو مگر گائے وبیل وبکری زیادہ مریں اگر بارہ بجے دن سے تاغروب آفتاب زلزلہ آئے تو اس سال میں ہر ایک چیز ارزاں رہے مگر باہم تکرار وفساد برپا رہے۔

خواص روشن ہونے وگرنے گل چراغ بقید ماہ: واضح ہو کہ اکثر اوقات چراغ سے گل گرتے ہیں اور روشنی چراغ کی پژمردہ ہو کر یکایک روشن ہوتی ہے خواص دونوں کے موافق ہر ماہ کے جداگانہ مطابق عقیدۂ اہل ہنود کے نقشہ ذیل میں لکھے جات ہیں۔

	خواص روشن ہونے چراغ میں	خواص گل کرنے چراغ نے
بیساکھ	دولت نصیب ہو	فکر ہو
جیٹھ	خوشی ہو	خوشی ہو
اساڑھ	رنج ہو	دولت ملے
ساون	فائدہ ہو	خوشی ملے
بھادوں	مرتبہ زیادہ ہو	دولت کثیر ملے
کنوار	خوشنودی ہو	تکلیف ہو
کاتک	خوشخبری ملے	آسائش ہو
اگھن	فائدہ ہو	ترقی ہو
پوس	بلند مرتبہ ملے	رنج ہو
ماگھ	علم حاصل ہو	دشمنی پیدا ہو
پھاگن	خوشی ہو	سفر درپیش ہو
چیت	سفر کرنا پڑے	حاکم یا عزیزوں سے کچھ حاصل ہو

خواص عطسہ: واضح ہو کہ مابین مباحثہ کرنے وخیرات بانٹنے وسونے وبیٹھنے وکھانے وکپڑا پہننے کے چھینک ہو یا داہنی طرف یا جانب پشت کے چھینک ہوئے تو اس کا ثمرہ بہتر ہے۔ علاوہ اگر کسی کو بباعث زکام یا ناک میں بتی رکھنے سے چھینک آئے تو اس کا خواص کچھ نہیں ہے اور اگر بروقت روانگی یا قصد کسی کام کے آواز چھینک کی سنائی دے تو خواص اس کا نقشہ ذیل سے دیکھ لے۔ اگر ناقص ہو تو تھوڑی دیر کے بعد وہ کام کرے یا روانہ ہو اگر اچھا ہو تو اسی وقت جائے۔ نقشہ خواص عطسہ یہ ہے۔

یوم	پورب	ایسان	اوتر	بائب	پچھم	نیرت	دکھن	اگن کون
جمعہ	مقصد بر آری ہو	مال میں نفع ہو	انعام کام ہو	نقصان ہو	رنج ہو	کام بخوبی انجام ہو	دوست کی خوشی حاصل ہو	کچھ نقصان ہو
شنبہ	فکر ہو	فائدہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	تکلیف ہو	نقصان ہو	مردہ نظر آئے	مطلب بر آوے	رنج ہو پیدا ہو

اکیشنبہ	نقصان ہو	ملاقات دوست ہو	فکر ہیں	نقصان ہو	رنج ہو	تکلیف ہو	حصول مقصد	ملال ہو
دوشنبہ	فائدہ ہو	نقصان ہو	ملاقات دوست	حصول مقصد	رنج ہو	مقصد ہو	رنج ہو	فائدہ ہو
سہ شنبہ	دشمن سے مقابلہ ہو	ملاقات دوست ہو	کام انجام ہو	نقصان	ایضاً	فائدہ	خوف	فائدہ ہو
چہارشنبہ	خوشی	دوست ملاقات	حصول مقصد	نقصان	خوف	رنج	خوشی	حصول مطلب
پنجشنبہ	دست سے نفاق ہو	منفعت ہو	خوشی	نقصان	رنج	خوشی	تکلیف	ملاقات دوست

خواص خال ہائے جسمی کے بیان میں: جس کسی کے درمیان سر کے تل ہو تو بہت مفید ہے ہر جگہ اس کی خاطر ہو اور اگر ابرو پر تل ہو سفر دور دراز اٹھائے اور اگر درمیان ہر دو ابرو کے ہو تو عورت خوبصورت ملے اگر مابین زیر لب کے ہو تو وہ شخص نہایت بخیل ہو اگر لب بالا پر ہو بات اس کی بالا رہے اگر گوشہ دہن خواہ ٹھوڑی پر تل ہو تو علامت دولت مندی کی ہے اگر درمیان پشت کے ہے تو علامت سفر دوام کی ہے لیکن آسودہ حال رہے اگر بطور حمائل گردن میں تل ہو تو وہ شخص ضرور تلوار یا چھری سے زخمی ہو اگر درمیان گلو و شکم کے تل ہوں تو ہمیشہ آسودہ حال رہے اگر مقام دل پر تل ہو تو وہ آدمی ہمراہ دوستوں کے خوشنود رہے۔ اگر کف دست یا پشت پر تل ہو تو علامت زیادتی شہوت و طلب مباشرت مستورات شکیلہ کا رہے۔

خواص گرنے چھپکلی کا: واضح ہو کہ اگر شخص پر چھپکلی گر پڑے یا بدن پر چڑھ جائے تو اسی وقت غسل کر کے کپڑے بدل ڈالے اور خواص اس کا علمائے ہنود نے بحسب تقاضائے ہندی جداگانہ مقرر کیا اگر نحوست معلوم ہو تو ایک چھپکلی چاندی کی بنوا کر کسی برہمن کو دے دے۔

ناتھ	پردا	دوج	تیج	چوتھ	پنچمی چھٹھ	آٹھمی چھٹھ شٹمی	ایکادشی دواوشی	تیرس وچودس	پونوں اماوس
خواص	بیماری سے ملال ہو	خوشی کمال ہو	سفر درپیش ہو	تکلیف جسمی درپیش ہو	فائدہ ہو	رنج ہو	فرزند پیدا ہو یا خوشی ہو	نقصان	چندروز بے عقل رہے

فالنامہ حافظ شیرازی: جو شخص اپنا حال نیک و بد معلوم کرنا چاہے تو صدق دل سے یہ رباعی پڑھے۔ رُباعی۔

آنکہ از سر غیب گوید راز ہست دیوانہ خواجۂ شیراز
حسب حال من شکستہ زار آنچہ دانی بروے کار برآر

بعدۂ اس نقش پر کسی جگہ انگلی رکھے جس خانہ پر انگلی جا پڑے وہ حروف علیحدہ کاغذ پر لکھے پھر اسی خانہ سے چار خانے گن کر چھوڑ دے پانچویں خانے کا حرف لکھے پھر چار خانہ گن کر چھوڑ دے اور پانچواں حرف لکھتا رہے جب نقش تمام ہو جائے تو اول خانہ سے اس خانہ تک جس پر کہ انگلی رکھی تھی چار چار طرح کرتا جائے پانچواں پانچواں لکھتا رہے اور جو حرف کہ حاصل ہوں ان کو حرف سابق سے اول لکھ کر جمع کرے جو حاصل ہوں اس کو فال غیبی تصور کرنا چاہیے اشعار حافظ

اوّلؔ دریں فال بیشک شوی بہرہ ور ولیکن بدشوای سخت تر
دومؔ برآید دریں فال البتہ کام ولیکن بہ محنت تردد تمام
سومؔ ترا کار نیکو میسر شود! کہ شاید مطالب تو در بر شود
چہارمؔ تو یابی دریں فال مطلب شتاب جوابی ہمیں بود گویم جواب

نقشہ فالنامہ یہ ہے

و	ب	ک	ج	ر	ر	ہ	و	ی	ا
ش	ا	ن	ی	ا	ب	ف	و	یے	ہ
ا	و	و	م	ل	ر	م	ی	ب	ی
ط	ن	ی	ن	ا	ب	ش	ف	ل	ا
ک	ا	ب	ت	ش	ل	ت	د	و	ا
و	گ	ی	ل	و	و	ب	ب	ر	ی
ہ	ت	ب	م	ر	ر	ہ	ج	ر	ک
ش	د	و	ا	و	ا	ر	م	و	ب

تعبیر نامہ خواب

یہ رسالہ جو دوسرا ہے عیاں — اس میں تعبیر خواب کا ہے بیان
ہیں جو تعبیر جدولوں میں تمام — اس کا تعبیر یوسفی ہے نام

ردیف الف۔خواب انوار خدا دیکھنا' تعبیر خواب' مومنوں کو فرحت ہو' نصیب جنت ہو' غم سے آزادی ہو۔نہایت شادی ہوانبیاء کو دیکھنا سرداری پائے یا کہیں کا دفینہ ہاتھ آئے اصحاب کبار کو دیکھنا۔برکت حاصل ہو بڑے دینداروں میں شامل ہو آئمہ اہل بیت علیہم السلام کو دیکھنا دنیا میں دولت یار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہواولیا اور ابدال کو دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی نیکی افعال ہے۔ابر محیط آسمان پر دیکھنا بلائے سخت نازل ہو رنج و پریشانی حاصل ہوابر آسمان پر دیکھنا۔بادشاہ یا حاکم مہربان ہو یا حکیم یا عالم فیض رساں ہوالا ئچی یا اخروٹ پانا سوداگری میں نفع کثیر پائے یا کوئی گماشتہ یا شریک اچھا ہاتھ آئے اذان بے وقت دینا ظلم اور جفا کا پیشہ کرے اور ہر ایک اندیشہ کرے اندھے کو دیکھنا ایماندار بے ایمان ہو جائے مگر جلد اپنے کیے پر پشیمان ہو جائے۔اپنے تئیں اندھا دیکھنا نیک کاموں سے چشم پوشی رہے بد کاموں سے ہم آغوشی رہے۔اندھیارا دیکھنا حاکم وقت پر آفت آئے یا غم فرزند اٹھائے ازار یا ازار بند دیکھنا عورت نئی سے شادی ہو' غم سے آزادی ہواشرفی پانا فرزند ارجمند ہو یا نفع تجارت سے بہرہ مند ہواونچی جگہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہو نہایت خرسند ہواناج خشک کھانا مفلسی میں مبتلا ہو رنج کا سامنا انار شیریں کھانا' معشوق سے شربت وصال پائے یا مریض ہو تندرست ہو جائے انار ترش کھانا دوستوں سے ترشردئی حاصل ہونے کی برائی شامل ہوانار کا درخت دیکھنا بے نوکری ہو نوکر ہو جائے یا بیوی بار لائے انجیر کھانا مال حلال سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہوانجیر کا پتا دیکھنا باعث پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے آواز خوش سننا اگر داہنی جانب سے سنی قرآن شریف حفظ یاد کرے اور اگر بائیں جانب سے سنی علم موسیقی سے دل شاد کرے' آگ جلا کے کچھ پکانا نفع بے حساب ہو فضول خرچ سے اجتناب ہو آگ کھانا مال حرام کھائے مگر نہایت پریشانی اٹھائے انگشتری پہنے ہوئے دیکھنا کسی معشوق سے ہم آغوشی ہو

نہایت گرم جوشی ہواونچی جگہ سے اترنا عہدہ بڑا جاتا رہے غم وغصہ کھاتا رہے انگشتری سے نگینہ گرا ہوادیکھنا حکومت سے خالی ہو رنج ووبال جانی ہو آسمان کا دیکھنا مرتبہ بلند ہو یا فرزند ارجمند ہو آب جاری دیکھنا کسی بڑے کام میں پیش ہو معیشہ بیش ہو آب شور دیکھنا جلد رنج میں مبتلا ہو قید فرنگ کا سامنا ہو انگور کا عرق پینا متقی ہو شرابی ہو جائے نہایت خرابی ہو جائے اولہ کھانا موجب حیرانی ہے باعث پریشانی ہے آندھی دیکھنا ملال پیش ہو سفر درپیش ہو آلو بخارا کھاتے ہوئے دیکھنا مرض میں مبتلا ہو کلفت کا سامنا ہو آب مکدر دیکھنا غم واندیشہ لاحق ہو مبتلائے فکر وعوائق ہو آب مصفا دیکھنا صحبت بزرگ سے فائدہ مند ہو فتنہ وفساد بند ہو اپنے تئیں کرتے دیکھنا درازی عمر کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے انسان کا گوشت کھانا مال حرام کھائے پریشان اٹھائے ارگن باجا سننا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو اسپ سے گرتے دیکھنا عہدہ سے معزول ہو نہایت ملول ہو شتر پر سوار ہونا سفر حج پیش آئے نعمت بیش پائے آم کھانا اولاد حاصل ہو اگر مفلس ہو تو انگروں میں شامل ہو آلت کٹا دیکھنا کسی محل سے توسل ہو اثبات تمول ہو۔

ردیف با۔ بزرگان دین کو دیکھنا خیر وبرکت کی دلیل ہے امید عنایت رب جلیل ہے۔ بادشاہ کو عنایت کرتے ہوئے دیکھنا دولت ونعمت پائے عزت وتوقیر بڑھ جائے بادشاہ کو غیر مشہور جگہ دیکھنا اسی جگہ آفت آئے زراعت برباد ہو جائے بادام کھانا یاد دیکھنا دولت سے مسرور ہو کلفت دور ہو باغ کو دیکھنا اگر سبز دیکھے موجب دولت ہے اگر خشک دیکھے باعث کلفت ہے بازو کٹا دیکھنا بھائی یا عزیز کا رنج اٹھائے ملال وغم پیش آئے بال سر کے کٹے دیکھنا قرض دار ہو تو قرض ادا ہو جائے یا سفر حج پیش آئے بال اپنے سفید دیکھنا دلیل زیادتی عمر وحرمت ہے سبب ازدیاد خیر وبرکت ہے بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا غم واندیشہ کی نشانی ہے قسمت کی سرگردانی ہے بالوں کو چھوٹا ہوا چہرہ پر دیکھنا تو انگر کو نقصان مال ہے مفلس کو جان کا وبال ہے بھینس دیکھنا کوئی بلائے سخت نازل ہو رنج ومصیبت شامل ہو بندر وبلی کا بچہ مارنا بیماری کی علامت ہے کم عمری کی دلالت ہے برف گرتے دیکھنا اگر موسم ہے زیادتی مال واقبال ہے اور اگر موسم غیر ہے سبب رنج وملال ہے بایاں طبلہ دیکھنا گھر میں

شادی ہوغم سے آزادی ہو بیضہ مرغ دیکھنا فرزند ار جمند ہو درد رنج بند ہو پردہ بیچتے دیکھنا افلاس کی نشانی ہے موجب رنج وحیرانی ہے باران رحمت برسنا غلہ کی ارزانی ہو خدا کی مہربانی ہو پردہ خریدنا حاصل سرور ہو فکر دور ہو گو نہ رنجور ہو بھوکا دیکھنا آپ کو قرض کی نشانی ہے باعث حیرانی ہے بچھونا زمین پر بچھانا عمر دراز ہو در راحت باز ہو بانسری بجانا سبب پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے برج دیکھنا خوف اور آفت پیش ہو رنج ومصیبت پیش ہو سکتے دیکھنا آپ کو اگر فقیر ہے تو انگر ہو جائے اور اگر تو انگر ہے پریشانی اٹھائے برنج دیکھنا یا کھانا رنج دور ہو سرور موفور ہو بیل فربہ دیکھنا موجب ارزانی غلہ ہے اور اگر برعکس دیکھے تو سبب گرانی غلہ ہے بیمار آپ کو دیکھنا عبادت میں خلل ہو رنج برمحل ہو بہرا آپ کو دیکھنا علم دین میں نقصان ہو کمال حیران وپشیمان ہو بھیڑیا دیکھنا بادشاہ ظالم حاکم ہو بلبل دیکھنا حاکم سے نفع کی دلیل ہے مگر قلیل ہے بالائی کھانا کہیں سے بالائی مال پائے مگر جلد ملال سامنے آئے باز دیکھنا دشمن کو صید کرے گو وہ بہت قید کرے۔

ردیف بائے فارسی۔ پل صراط دیکھنا نیک کاموں کی طرف طبیعت مائل ہو دولت ودنیوی سے استغنائے کامل ہو پاؤں پر مارنا مصیبت میں مبتلا ہو۔ رنج کا سامنا ہو پاؤں دیکھنا سفر پیش ہو رنج بیش ہو پارہ ہاتھ میں دیکھنا روپیہ کثیر ہاتھ میں آئے مگر جلد صرف ہو جائے پائخانہ پھرنا۔

ردیف تائے ھندی۔ ٹڈی دیکھنا لشکر کی سرداری پائے تنخواہ بیش ہاتھ آئے۔ ٹڈیاں اپنی کسی دیکھنا پھر کھل جانا گناہوں سے استغفار کرے خدا بیڑا اس کا پار کرے توڑا گلے میں پہننا نیک کاموں سے اجتناب کرے آرائش دنیا بے حساب کرے ٹھیا دیکھنا بیوی اچھی پائے یا خدمت گزار اچھا ہاتھ آئے ٹٹو پر سوار ہونا سفر تجارت پیش آئے مگر نفع بیش پائے۔

ردیف ثائے مثلثہ۔ ثور دیکھنا کاشتکاری کی نشانی ہے یا پریشانی آنی ہے ثریا دیکھنا مملکت وملک ہاتھ آئے انجم سپاہ ہو خلق کی پناہ ہو ثمر خام دیکھنا خام تحصیل کہلائے جس کام کو شروع کرے ناتمام رہ جائے۔

ردیف جیم تازی جنگل ہرا دیکھنا رنج دفع ہو مسرت کا سامنا ہو اور جو خشک دیکھے تو برعکس سمجھے

جنازہ دیکھنا حاصل صحت و مسرت ہو افزونی دولت و حشمت ہو۔ جراحت دیکھنا بدن میں، فرزند خوش نصیب پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو جھنڈا سرخ دیکھنا خوشی حاصل ہو مسرت شامل ہو جھنڈا زرد دیکھنا عارضہ سخت میں ماندہ ہو بیمار حد سے زیادہ ہو جہاد کرنا دنیا و عقبیٰ میں وقار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو جھنڈا نیلا دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو جہاز دیکھنا سفر پیش آئے مفارقت عزیز و خویش پائے جوتا تنگ پہننا جور و جنگ کرے نہایت تنگ کرے۔ جونک دیکھنا عارضہ میں مبتلا ہو رنج و تعب کا سامنا ہو، جھنڈا سفید دیکھنا بڑے ایمانداروں میں شامل ہو درجہ ابراروں کا حاصل ہو جھنڈا سبز دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئے مگر جان سلامت لائے جھنڈا دیکھنا سردار لشکر کفار ہو نہایت جفا کار ہو جوں دیکھنا ضعیف و حقیر ہو ہر ایک کی آنکھ میں بے توقیر ہو۔

ردیف جیم فارسی چاند دیکھنا بادشاہ یا عالم یا حکیم ہو یا بزرگ و عاقل و فہیم ہو چاند گہن دیکھنا حاکم وقت پر آفت سخت آئے یا غلہ گراں ہو جائے۔ چاندنی چھٹکی دیکھنا فراخی نعمت ہو کشادگی نعمت ہو چیز دیکھنا حکومت و ریاست پائے دولت بیحد ہاتھ آئے چراغ روشن دیکھنا عمر بڑی ہو اولاد ہو یا شادی کرے یا بیوی ملے گھر آباد ہو چھال کسی درخت کی کھانا فلاکت میں مبتلا ہو ہلاکت کا سامنا ہو چاندی گلاتے دیکھنا مال مشقت سے ہاتھ آئے لیکن صرف نہ کر سکے برباد ہو جائے چادر دیکھنا عورت خوش اسلوب ملے نہایت مرغوب ملے چغد اڑتے دیکھنا بلا اور غم سے نجات پائے، غم مبدل بشادی ہو جائے چوہا دیکھنا عورت بدصورت و بدسیرت پائے رنج و غم اٹھائے چھینکنا جس مطلب میں شک ہو وہ بیشک ہو چوکھٹ چومتے آپ کو دیکھنا زن مرید ہو فاسق شدید ہو۔

ردیف حائے مہملہ حرم شریف دیکھنا خداوند کریم کی طرف سے عفو تقصیر ہو ہم چشموں میں توقیر ہو، دنیا میں راحت پائے عاقبت بخیر ہو جائے حمام میں جانا اور غسل کرنا حاصل صحت ہو دور مصیبت ہو حقہ پینا مرض سے نجات ہو دور آفات ہو معشوق سے ہم کلام ہو نجاح مرام ہو حمام کی بنا ڈالنا عورت سے ہم بستر ہو دشمن جل کر خاکستر ہو حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا مغفرت کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے حور دیکھنا جنت نصیب ہو دعا مستجاب ہو حق تعالیٰ کو حساب کرتے دیکھنا گناہ معاف ہو

صاحب داد و انصاف ہو حوض دیکھنا خیر و برکت کی علامت ہے مژدۂ بشارت ہے حمام کو سرد اور بے آب دیکھنا عورت خراب ملے نہایت شتاب ملے حکم عورت کا ماننا فعل زنا میں مبتلا ہو رسوائی کا سامنا ہو حلال کرنا جانور کا رخیر زیادہ ہو حاکم وقت سے فائدہ ہو حلوا کھانا علم اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے۔

ردیف خائے معجمہ خانہ باغ میں آپ کو دیکھنا مرض سقیم سے افاقہ پائے اگر مریض ہو صحت ہو جائے خانہ تاریک میں تنہا ہونا بیماری سے گور جھانکے یا افلاس سے خاک پھانکے ختنہ کرتے دیکھنا فسق و فجور سے محفوظ رہے روپیہ اور نعمت سے محفوظ رہے خچر کا گوشت کھاتے دیکھنا' فسق و فجور سے احتراز کرے روپیہ اور نعمت سے سرفراز ہے خچر کا گوشت کھانا عورت چھنال کا ٹال پائے مگر حرام میں خرچ ہو جائے خچر غیر پر سوار ہوتے دیکھنا مالک خچر کی عورت سے خیانت کرے ہر ایک کی شماتت کرے خصیہ دیکھنا قوت زیادہ ہو سواری ملے اگر پیادہ ہو خوشہ پانا سفر کرے کیسہ زر پائے یا کنیز دوشیزہ پائے خر پر سوار دیکھنا آپ کو رسوائی کی نشانی ہے اور پریشانی پیش آنی ہے خربزہ کھانا دولت چندے ہاتھ آئے مگر جلد زوال پائے خرما تازہ دیکھنا زیارت حرمین سے کامیاب ہو جو دعا کرے مستجاب ہو۔

ردیف دال مہملہ دانت اپنا گرتے دیکھنا عمر دراز ہو درراحت باز ہو دانت آپ سے اکھاڑنا بیٹے کو نامہ عاق دے یا جورو کو طلاق دے دانت سونے چاندی کا دیکھنا بیماری کی علامت ہے باعث فلاکت ہے صدقہ دے کہ بھلا ہو یعنی ردبلا ہو دانت سیاہ یا لکڑی یا موم کا دیکھنا آثار ہلاکت ہے باعث مصیبت ہے صدقہ دینا ضرور ہے اگر ردبلا منظور ہے درس دینا اگر فقہ و علم حدیث وادب ہے دولت اخروی پائے اگر حکمت و منطق و انگریزی ہے دولت دنیا سے مالا مال ہو جائے درخت میوہ دار دیکھنا دلیل برخورداری ہے و بے ثمر دیکھنا دلیل خواری ہے درخت پھولوں کا دیکھنا روپیہ بے شمار پائے معشوق نو بہا ہاتھ آئے درخت پر چڑھتے آپ کو دیکھنا مرتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھائے دروازہ عالیشان دیکھنا عورت نیک پائے یا کوئی سرکار بڑی ہاتھ آئے دریا سے پار ہونا

تحصیل علم سے فراغت ہو رنج مبدل براحت ہو دمدمہ یا دھس بنانا بلند ہمت ہو صاحب عزت و حرمت ہو دریا میں آپ کو ڈوبتے دیکھنا نیک کاموں سے کنارہ کرے برے کاموں میں جا پڑے دوات دیکھنا روسیاہی حاصل ہو شرمساری شامل ہو صدقہ دے کر رد بلا ہے خوشی حد سے سوا ہے دھواں دیکھنا فتنہ وفساد اٹھے دوستوں میں غبار ہو ہر ایک نظر میں بے اعتبار ہو۔ دودھ عورت کا پینا اگر منکوحہ ہے تو الفت بڑھ جائے اور اگر غیر منکوحہ ہے تو فائدہ پہنچائے دیو دیکھنا' اگر خوشرو ہے بلند مرتبہ پائے علم معرفت بڑھ جائے اور اگر بدشکل دیکھے رنج اٹھائے صدمہ پر صدمہ اٹھائے دختر پیدا ہوتے دیکھنا اگر عورت دیکھے پسر ہو اگر مرد دیکھے دختر ہو وہی دیکھنا سفر پیش آئے مگر تندرست خدا گھر پہنچائے دوزخ کے عذاب میں اپنے تئیں گرفتار دیکھنا جورو بدصورت بدسیرت ملے تنگ کرے نہایت ہتنگ کرے دیوانہ کو دیکھنا فکر میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو دوزخ میں آپ کو دیکھنا سفر بصورت سفر پیش آئے مگر بعد مدت دراز گھر پھرے جان بچ جائے دلدل دیکھنا زیارت حضرت امام علیہ السلام نصیب ہو' دعا مستجاب ہو یا کربلا جائے زائر کہلائے دلدل دیکھنا مال سے مالا مال ہو ترقی دولت و اقبال ہو دل دیکھنا اہل دل میں شمار ہو یا بہ تدبیر متلاشی درہم و دینار ہو دودھ ان جانوروں کا پینا جو حلال ہیں روزی حلال پائے اور اگر بالعکس اس کے ہے عورت بدکار سے ملال پائے۔ دلال دیکھنا راہنما پائے گناہوں سے توبہ کرائے دوشالہ پانا امیر سے عزت پائے یا عورت مالدار ہاتھ آئے۔

ردیف دال هندی' ڈاڑھی اپنی سیاہ دیکھنا اقبال جوان رہے دولت سے شادماں رہے ڈاڑھی نوچی دیکھنا بیوی سے جوتی پیزار ہو نہایت بیزار ہو ڈف بجانا عورت کی بھترائی کی دلیل ہے اور مرد کو رسوائی قلیل ہے ڈول دیکھنا اگر خالی دیکھے ڈانواں ڈول رہے گھر اس کا ڈول کی طرح خلخول رہے اگر بھرا دیکھے روئی سے بھرا رہے ہر ایک بھلا کہے ڈاڑھی گھنی دیکھنا تو انگر کو زیادتی مال ہو مفلس کو ترقی اہل وعیال ہو جان کا وبال ہو داڑھی کے بال جھڑے دیکھنا خجالت و پشیمانی لاحق ہو رنج و مصیبت علائق ہو ڈاڑھی خضاب کرتے دیکھنا آرائش دنیا کی نشانی ہے انجام میں حیرانی پیش آنی

ہے۔
ردیف ذال مجمہ۔ ذبح کرنا حلال جانور کا حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو' ذاکر یعنی مرثیہ خوانوں کو پڑھتے دیکھنا سبب دفع ملال ہے غم حسینؓ وہ غم ہے جس کا کھانا حلال ہے ذکر خدا کرتے دیکھنا اگر مسجد میں دیکھے عابد ہو پہلے گو فاسق ہو اگر لب دریا دیکھے مرشد کامل پائے دریائے وحدت میں غوط لگائے۔

ردیف رائے مھملہ۔ روزہ رکھنا صالح ہونے کی نشانی ہے دولت وحکومت ہاتھ آتی ہے رسی دیکھنا راہ دین ہاتھ آئے خلقت کو راہ راست بتلائے روزینہ مقرر ہونا۔ بے نوکر ہو نوکر ہو جائے اگر نوکر ہو ترقی مدارج پائے رسی کو بل دینا سفر پیش ہو رنج وتعب بیش ہو راہ طے کرنا آرزوے دل برآئے کار مشکل حل ہو جائے رکابی دیکھنا خدمت گار معقول ملے نعمت بے انداز پائے یا ترک مذہب کرے رکابی مذہب کہلائے رس دیکھنا دلیل کامرانی ہے باعث شادمانی ہے روشنی دیکھنا راہنما اچھا ملے ترک راہ ضلالت کی نشانی ہے مآل کار شادمانی ہے روش دیکھنا دوستوں سے فائدہ اٹھائے دولت دنیا ہاتھ آئے رات کا دیکھنا گردش زمانہ سے صدمہ اٹھائے ساری قلعی کھل جائے رد ناخوشی کی نشانی ہے یا گناہ سے توبہ کرے شمول اللہ کی مہربانی رہے راب دیکھنا صدمہ پر صدمہ اٹھائے پریشانی پائے رن دیکھنا مشکل پیش آئے دل گھبرائے مگر جلد حل ہو جائے رشوت لینا خلق میں بدنام ہو بدنامی طشت از بام ہو رنجک اڑتے دیکھنا توپخانے میں ملازم ہونے کی دلیل ہے یا پریشانی پیش آئے مگر قلیل ہے راکھ دیکھنا راحت کی نشانی ہے مگر قدرے پریشانی ہے روئی دیکھنا تجارت کرنے میں فائدہ پائے بدکلامی ہر ایک سے کرے پنبہ دہن کہلائے رنج دفع ہونا دفع مرحل کی نشانی ہے اللہ کی مہربانی ہے رفو کرنا خلائق کا پردہ پوش رہے مکروہات زمانہ سے سبکدوش رہے رو بارہ دیکھنا مکاری کی علامت ہے پیش آنی ضلالت ہے صدقہ دے رد بلا ہے ورنہ مصیبت کا سامنا ہے ران دیکھنا عورت ملے شادی ہو اور پریشانی دور ہو اور خانہ آبادی ہو روزن دیکھنا معشوق عیار ملے محبوبہ مکار ملے رخسارہ دیکھنا اگر حسین ہو قدر وجاہ بڑھ جائے وگرنہ معشوق اچھا پائے رائی

دیکھنا مصیبت میں مبتلا ہولا چاری سوا ہو روغن دیکھنا اگر سیاہ ہو سفر سے صحیح وسلامت پھرے کسی بلا میں نہ گھر سے اور اگر زرد ہے مبتلائے رنج و درد ہے ریختہ دیکھنا کالی بلا نازل ہو۔ رنج وتعب حاصل ہو۔

ردیف زائے معجمہ زکوٰۃ دینا تجارت میں نفع ہو فکر وتردد دفع ہو زمزم پینا زہد وتقویٰ کی نشانی ہے فکر وتردد سے نجات پائی ہے زاہد کو دیکھنا دین کے کاموں میں قوت ہو نیکوکاری میں شہرت ہو زبان سے لعاب گرتے ہوئے دیکھنا مرض کی نشانی ہے صعوبت پیش آنی ہے زینہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہونے کی علامت ہے ترقی کی بشارت ہے زراعت دیکھنا رزق میں برکت ہو اگر مفلس ہو حاصل ثروت ہو زلف بنانا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو رنج فرقت اٹھائے مجنون کہلائے رنجیر دیکھنا محاسبہ میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو زہرہ دیکھنا حور شمائل پر دل مائل ہو ہر وقت فکر لاطائل ہو غم فرقت اٹھائے نوبت جنون کی آئے زنجیر ہاتھ میں دیکھنا گناہ میں آلودہ ہو مصیبت میں اندوہ ہو زمین پر بناؤ النا ایسی وقعت حاصل ہو کہ دنیا میں نام ہو یا تولد فرزند نیک انجام ہو زنبور دیکھنا دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو زمین کھدی ہوئی میں آپ کو گاڑتے دیکھنا سفر پیش ہو یا موت آئے رنج وتعب بہت اٹھائے زمین کھود کر پانی پینا بمشقت روزی پائے رات دن غم وغصہ کھائے زنار دیکھنا کافر سے نفع ہو پریشانی دفع ہو زہر کھانا غم وغصہ کھائے پریشانی اٹھائے زمین کا زلزلہ دیکھنا کوئی غنیم اس ملک پر چڑھائی کرے اور حاکم وقت سے لڑائی کرے زندہ کو مردہ دیکھنا جس کو دیکھے اس کی ترقی حیات ہو دور آفات ہو۔

ردیف سین مہملہ سراپنا بڑا دیکھنا سرداری لشکر کی پائے فتوح غیب سے ہاتھ آئے سانپ اپنی گودی میں دیکھنا لڑکا موذی ہو تکلیف پہنچائے یا مال موذی کا ملے تو انگر کہلائے سانپ کو پکڑتے دیکھنا دشمن پر حملہ آور ہو نہایت فضل وادور ہو سانپ سے بات خوش سننا دشمن سے نفع ہو تردد وملال دفع ہو ستارہ ٹوٹتے دیکھنا غم فرزند اٹھائے یا مال چوری جائے سور دیکھنا نوکری کافر کی کرے فسق و فجور میں مبتلا رہے سانپ کا گوشت کھانا مال دشمن سے پائے مگر بے جا صرف ہو جائے سراپنا کٹا

دیکھنا عہدہ سرکاری کا جاتا رہے غم وغصہ کھاتا رہے ستارہ روشن دیکھنا ترقی اقبال ہو حصول دولت لازوال ہو سرسوں دیکھنا نفع تجارت میں کثیر ہو عنایت رب قدیر ہو سر میں تیل خوشبودار یا غیر خوشبو دار ڈالنا اگر حسب انداز ہو زیب وزینت کی علامت ہے اور اگر اندازے سے زیادہ ہے اندیشہ علالت ہے سولی دیکھنا ظلم حاکم میں گرفتار ہو اور ایسا ہو اور ایسا بیمار ہو کہ نہ طاقت رفتار اور نہ قوت گفتار ہو سر کسی جانور کا کھانا احمق سے منفعت ہو نہایت بلندی ورفعت ہو سر کے بال کٹے دیکھنا قرض سے ادا ہو کنج عسرت سے رہا ہو۔ سر اپنا ننگا دیکھنا نقصان مال اٹھائے یا فریادی آگے حاکم کے جائے سرمہ لگانا پیر شریعت ہونے کی علامت ہے مژدۂ غیبی کی بشارت ہے ساگ دیکھنا افلاس کمال ہو اہل وعیال سے ملال ہو۔

ردیف شین شمیر دیکھنا ملک ہاتھ آئے یا سفر کرے عورت ساتھ شملہ پہننا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے یا مال سے توانگر ہو جائے شربت پینا گناہ سے توبہ کرے مرید ہونے کی نشانی ہے یا شربت وصل معشوق پیئے کہ باعث شادمانی وکامرانی ہے شہد دیکھنا یا کھانا چاشنی ایمان سے بہرہ پائے مریض ہو صحیح ہو جائے شراب پینا عیش دنیا میں مبتلا ہو غفلت کا سامنا ہو شیطان کو بصورت زن دیکھنا کاروبار میں غفلت کرے صحبت عورتوں کی میں دن رات رہے شکر چکھنا حلاوت ایمان کی چاشنی پائے بڑا دیندار کہلائے شام دیکھنا غم فرزند اٹھائے صدمہ پر صدمہ کھائے شطرنج کھیلنا معاملات سلطنت میں خوض کرنے کی ضرورت ہو مشقت سے حاصل راحت ہو شیر دیکھنا در راحت باز رہے حاکم کا ہم راز رہے شعلہ آتش دیکھنا محاسبہ شاہی میں گرفتار ہو نہایت خوار ہو شتر بے مہار دیکھنا بدکاری میں بیباک ہو آخر کو غمناک ہو شوربا کھانا صحت کی علامت ہے مرض دور ہونے کی دلالت ہے شیشہ دیکھنا صدمہ پہنچے دل چور ہو نہایت رنجور ہو شیرازہ باندھنا پرورش اہل وعیال کرے جمع مال ومنال کرے شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا دولت حرام کی پائے دنیا میں بدنام ہو جائے شکار کھیلنا بادشاہ کی مصاحبت پائے یا کہیں کی حکومت ہاتھ آئے شمع دیکھنا سردار لشکر ہو یا ہادی ورہبر ہو۔

ردیف صاد مہملہ صندل دیکھنا شادی ہو خانہ آبادی ہو یا نیکوئی میں مشہور نزدیک ودور ہو صدقہ

دیکھنا اگر دے بلا سے نجات پائے اگر لے دریوزہ گری میں مبتلا ہو جائے صابون دیکھنا صفائی قلب حاصل ہو اگر مریض ہو صحت کامل ہو صراحی دیکھنا مئے عشرت سے معمور رہے دولت دنیوی سے مسرور رہے صراف کو دیکھنا برے بھلے کے پہنچاننے میں شناخت حاصل ہو درست معاملگی میں کامل ہو صاحب مال کی صحبت میں جانا امید بر آنے کی نشانی ہے سبب حصوت کامرانی ہے صحرا دیکھنا سفر دور و دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے صندوق دیکھنا غلام یا کنیز خیر خواہ پائے بہت عیش و آرام اس سے اٹھائے صیاد دیکھنا مکر و حیلہ اختیار کرے راہ بد بتلائے یا وکالت کرے مختار کہلائے صومعہ دیکھنا۔ راہ نما کہلائے اچھی راہ بتلائے۔

ردیف ضاد معجمہ ضمانت کرنا جس کی ضمانت کرے اس سے نفع پائے بہت فائدہ اٹھائے ضیافت کھانا جس کے یہاں کھائے وہ ذائقہ فریب چکھائے ضیافت کھلانا سخی مشہور ہونے کی نشانی ہے موجب بہجت و کامرانی ہے۔

ردیف طائے مہملہ طہارت کرنا بیمار کو صحت ہو محتاج کو فلاحت ہو۔ طواف کرنا گناہ سے استغفار کرے متعلقوں کا غم خوار رہے طاؤس دیکھنا عورت نازنین پائے معشوق اچھا ہاتھ آئے طاش دیکھنا فراغت کی علامت ہے امیر ہونے کی دلالت ہے طوفان دیکھنا نقصان مال ہو یا صرف اہل و عیال زوبال ہو طوطی دیکھنا صلاح و فلاح کی نشانی ہے قسمت میں بڑی شادمانی ہے طمانچہ مارنا جس کو مارے اس سے نفع پائے یا دشمنی اس سے بڑھ جائے طرہ دیکھنا علم کی دولت پائے یا سردار قبیلہ ہو جائے طویلہ بڑا دیکھنا کثرت اہل و عیال ہو ترقی مال و منال ہو اور اگر بالعکس اس کے دیکھے بالعکس اس کے سمجھے طلسم دیکھنا عجائبات عالم کی سیر کرے یا سیاحی میں قدم دھرے۔

ردیف ظائے معجمہ ظالم کو دیکھنا برے کام کی پاداش میں مبتلا ہو غم کا سامنا ہو ظلم کرنا بدنام مشہور ہو صعوبت میں گرفتار و رنجور ہو۔

ردیف عین مہملہ عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا افلاس شمول ہو تو دو حصوں ہو عرق بدن سے ٹپکنا اگر ماندہ ہو صحت پائے یا کوئی کار بد کرنے کی ندامت اٹھائے عمارت دیکھنا دلیل امارت ہے سبب فلاحت ہے عتاب دیکھنا مرض سے صحت پائے معشوق یاقوت لب ہاتھ آئے عمامہ باندھنا

امامت کرے امام کہلائے فائدہ عوام سے اٹھائے عطر لگانا دنیا میں حرمت ہو عورت پاکیزہ سے محبت ہو عطار دیکھنا اہل قلم میں ملازم ہو یا سفر کا عازم ہو عندلیب دیکھنا علم شعر وسخن میں کامل ہو۔ عصا دیکھنا غلام یا ملازم اچھا پائے نفع اس سے اٹھائے۔

ردیف غین معجمہ غلہ دیکھنا سفر درپیش ہو رنج بیش ہو دوستوں میں ملال ہو رنج کمال ہو غبار کا دیکھنا عیش وعشرت کی نشانی ہے موجب سربلندی وکامرانی ہے غوطہ لگانا فکر واندیشے سے نجات پائے دور آفات ہو جائے غسل کرنا بیماری سے صحت ہو جائے یا سفر کر کے گھر کو واپس آئے غسل خانہ دیکھنا موت کی نشانی ہے راہ سفر آخرت پیش آنی ہے غوری دیکھنا نعمت غیر مترقبہ پائے طعام لذیذ کھانے میں آئے غربال دیکھنا فکر اہل وعیال میں مبتلا ہو ملال کا سامنا ہو غرفہ دیکھنا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو غول جانوروں کا دیکھنا حکومت وسرداری کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے غالب آپ کو دشمن پر دیکھنا۔ نفس امارہ پر غالب ہو دولت دنیوی کا طالب ہو۔

ردیف فا۔ فرشتگان مقرب کو دیکھنا مرتبہ اس سے بلند ہو خلق اس سے مستفید ہو فرشتوں کو جوق جوق دیکھنا چوری سے مال کا نقصان ہو نہایت حیران و پریشان ہو۔ فرشتوں کے ساتھ آپ کو اڑتے دیکھنا درجہ شہادت کا پائے پریشانی دنیا سے نجات مل جائے فاختہ دیکھنا فقیری کی نشانی ہے باعث سرگردانی ہے فانوس کو روشن دیکھنا علم دنیوی سے بہرہ یاب ہو بد افعالی سے اجتناب ہو فیروزہ دیکھنا دشمن پر فتح مند ہو اگر بے اولاد ہو فرزند ارجمند ہو۔ فوارہ دیکھنا دل کو سرور ہو رنج کافور ہو خزانہ غیب سے پائے امیر کہلائے فصد کھلوانا مرض سے صحت پائے بیماری سے تندرست ہو جائے فربہ جانور پانا احمق سے نفع پائے پریشانی دفع ہو جائے فالودہ پینا مریض ہو صحت پائے۔ مفلس ہو متمول ہو جائے۔

ردیف قاف قرآن شریف لکھنا روزی اکل حلال سے پائے بڑا متقی و پرہیزگار کہلائے قرآن شریف پڑھنا نیک کام کرنے کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے قسم کھانا روزی کم ہو بہت دردوغم ہو قسم کھلوانا خیانت مایہ ہو شماتت ہمسایہ ہو قبا پہننا دولت زیادہ ہونے کی علامت ہے دوسری شادی ہونے کی بشارت ہے قافلہ دیکھنا سوداگری میں فائدہ بیش ہو سفر حج کا پیش ہو قدم رسولؐ

دیکھنا زیارت کعبہ معظمہ و مدینہ منورہ سے وہ فیض یاب ہو دعا مستجاب ہو قصاب دیکھنا ظلم ظالم میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ قوت گفتار ہو۔قربانی کرنا فرض دنیوی سے نجات ہو ترقی حیات ہو دور آفات ہو قبر دیکھنا یہ ترقی عمر کی دلیل ہے اگر مریض ہے عمر اس کی قلیل ہے قلمدان پانا وزارت پائے اور نامی امیر کہلائے قوس قزح دیکھنا غلہ کی ارزانی ہو اللہ کی مہربانی ہو قلم دیکھنا وہ فن خوشنویسی میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو قد اپنا کوتاہ دیکھنا فتنہ عالم مشہور ہو تکلیف دہی خلائق میں بدنام نزدیک و دور ہو قے کرنا مرض سے صحیح ہونے کی علامت ہے تندرست ہونے کی دلالت ہے قرنا بجانا فتنہ و فساد میں مبتلا ہو رنج والم کا سامنا ہو قلعہ دیکھنا دشمن سے نجات ہو دور آفات ہو قرنفل دیکھنا علم حکمت پڑھنے کی نشانی ہے یا رنج و زحمت پیش آنی ہے قفل کھولنا امید بر آنے کی نشانی ہے اور بند کرنا باعث حیرانی ہے قینچی دیکھنا دوست سے ملال ہو دولت کا زوال ہو قمقمہ دیکھنا عیش و عشرت کی دلیل ہے مگر زندگی قلیل ہے۔

ردیف کاف۔کعبہ شریف کا طواف کرنا خدمت والدین کی کرنے کی اشارت ہے۔حصول سعادت دارین کی بشارت ہے کرتا پہننا علم اور فضل سے حصول اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے کمبل اوڑھنا فسق و فجور کی دلالت ہے مال مردم خوری کی علامت ہے کوئلہ دیکھنا زیادتی عصیان کی نشانی ہے انجام میں بدنامی اور پریشانی ہے کوہ قاف کی سیر کرنا۔وارث سلطنت ہو یا ہفت اقلیم کی بادشاہت ہو۔کوا دیکھنا اگر بولتا دیکھے عزیز مسافرت سے واپس آئے اور اگر خاموش دیکھے رنج اٹھائے کرم شب تاب دیکھنا قسم جواہر سے پڑا پائے عورت اچھی ہاتھ آئے کمر کھانا دوستوں سے ترشروئی ہو محبوبہ سے بدخوئی ہو اور کرم کھانا قحط کی نشانی ہے پریشانی پیش آنی ہے کمر باندھنا سفر دور و دراز پیش آئے مگر دولت بے شمار لائے کلاہ لمبی پہننا پلٹن میں ملازم ہو جائے عہدہ سرداری پائے کوڑیاں دیکھنا تکلیف معیشت پیش آنی ہے صعوبت و مصیبت اٹھانی ہے کیچڑ میں گرنا یا پھنسنا قرضداری کی نشانی ہے صعوبت میں مبتلا ہو خرابی آنی ہے کھر پا دیکھنا تکلیف رسان خلائق ہو محتاج نان شبینہ مع علائق ہو کسم کا کھیت دیکھنا ہم چشموں میں سرخرو ہو تولد دختر نیک خو ہو کرم کلہ

دیکھنا دستر خوان کشادہ ہو ہر ایک کو فائدہ ہو کوزہ دیکھنا عورت پاکیزہ پائے رات دن بڑے مزے اڑائے کافور دیکھنا روپیہ بہت پائے عارضہ لقوہ کا اٹھائے کھچڑی کھانا مرض کی علامت ہو بیماری کی شکایت ہو کمند دیکھنا عشق میں کسی معشوقہ بدخو کے گرفتار ہو دنیا میں بے اعتبار ہو کرن پھول دیکھنا ترقی مال کی دلالت ہے زیور بنوانے کی علامت ہے کشتی دیکھنا رنج واندوہ دور ہو حاصل سرور ہو سفر کی علامت ہے روپیہ پانے کی بشارت ہے کشتی کو ڈوبتے یا خشکی میں آتے دیکھنا سخت مصیبت میں گرفتار ہو نہ کوئی یار نہ مددگار ہو کباب کھانا ماندگی رفع ہو تکلیف و رنج دفع ہو کشتی پار ہوتے دیکھنا غنچۂ آرزو کھل جائے مراد دلی مل جائے کنول جلانا خلائق کو نادم کرے اطاعت خدا وائم کرے کپڑا دھوتے دیکھنا گناہ سے پاک ہو کبھی نہ غمناک ہو کائی پھٹتے دیکھنا دشمن پر خروج کرے اللہ تعالیٰ اس کا عروج کرے کرن آفتاب کی دیکھنا بادشاہ ومساز ہو در راحت باز ہو۔ کفن پہننا مہم سخت پیش آنی ہے مگر آخر کو حصول کامرانی ہے کھان دیکھنا عورت کو فائدہ ہو مرد کو غم زیادہ ہو کشتی کرنا مشقت کی نشانی ہے قسمت میں سرگردانی ہے کنویں میں گرنا رنج کا ظہور ہو تکبر ونخوت دور ہو کباب بھوننا رنج و مصیبت کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے۔

ردیف کاف فارسی گھوڑا دیکھنا حکومت و ریاست پائے عہدہ بڑا ہو جائے۔ گدھا دیکھنا سفاہت میں مشہور ہو مثل شیطان مغرور ہو گولر یا گولر کا پھول دیکھنا دولت ونعمت زیادہ ہو تجارت میں فائدہ ہو گھانس دیکھنا سرسبزی کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے گوہ ہاتھ میں لیتے دیکھنا دولت حرام پائے صرف بیجا ہو جائے گورخر کا شکار دیکھنا سرکار شاہی میں وہ پیش ہو محسن اقرباء و خویش ہو یا دشمن پر غلبہ پائے یا اس سے فائدہ اٹھائے گھی کا کپا دیکھنا چرب زبانی میں مشہور ہو اور اگر تجارت کرے فائدہ ضرور ہو گرجنا بادل کا دیکھنا غضب شاہی میں گرفتار ہو نہایت تباہ وخوار ہو گدھے کا گوشت کھانا مال احمق کا غضب رے اس کی پاداش میں غضب پڑے گلاب دیکھنا معشوق گل بدن پائے یا کام نیک کرے خلق میں اچھا کہلائے گدھی کا دودھ پینا تجارت میں نفع ہو تردد بیماری دفع ہو۔ گونگا دیکھنا آپ کو افلاس کی نشانی ہے پریشانی پیش آنی ہے گاجر کھانا قوت باہ

زیادہ ہو ممسک سے فائدہ ہو گورستان دیکھنا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے یا ایسے شخص کی نوکری ملے جس سے محاصل قلیل ہے گوز مارنا ہم چشموں میں ذلیل ہو صحت پائے اگر علیل ہو گربہ دیکھنا خلق کی ایذا رسانی کا ہر وقت خیال ہے مگر عمل میں لانا محال ہے گھر زمین پر بنانا تولد فرزند ہو یا دختر ارجمند ہو یا کوئی کتاب تصنیف کرے سبب قیام نام ہو رمشہور خاص و عام ہو گوبر دیکھنا حاکم یا سردار سے نفع ہونے کی دلیل ہے مگر اندکے و قلیل ہے گھر سونے کا دیکھنا دشمن سے لاگ لگے گھر میں آگ لگے گدھے پر آپ کو دیکھنا اگر منہ طرف مغرب کے ہو سفر حج کرے اگر طرف اتر اور دکھن کے ہو برے افعال کر کے تشہیر ہو یا جی مشہور ہو گھر جواہر کا دیکھنا علم وفضل سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو گرم پانی پینا عارضۂ تپ میں ماندہ ہو پینے کی جوشاندہ ہو گھر میں غیر کے داخل ہونا جس کے گھر میں داخل ہو اس کی عورت سے خیانت کرے خلق اس کی شماتت کرے گدھے پر سے اترنا سفاہت دور ہو دولت مند ضرور ہو۔

ردیف لام لوح دیکھنا اگر لکھی دیکھے حالات آئندہ سے مطلع ہو جائے اور اگر سادہ دیکھے سادہ لوح کہلائے لباس سیاہ پہننا کثرت معصیت میں گرفتار ہو نہایت ذلیل و خوار ہو یا غم فرزند اٹھائے جان پر بن جائے لعل دیکھنا فرزند ارجمند کی بشارت ہے یا عورت حسینہ ملنے کی اشارت ہے لونگ چڑے کھانا مردم بازاری میں ہم صحبت رہنے کی دلیل ہے مگر منفعت بہت قلیل ہے لہسن و پیاز خریدنا کسی امیر کے یہاں کار دلیل میں ملازم ہونے کی بشارت ہے غیب سے یہی اشارت ہے لومڑی دیکھنا عورت مکارہ ملے جان بتنگ کرے رات دن جنگ کرے لگام دینا عورت کو مطیع کرے اللہ اس کا مرتبہ رفیع کرے لباس سفید پہننا۔ گناہوں سے پاک رہے مگر فکر دنیا سے غم ناک رہے لیزم ہلانا عورت سے نہایت نفرت ہو قوت میں نہایت شہرت لباس سرخ پہننا کارزار پیش ہو مہم درپیش ہو لوہا دیکھنا دشمن سے سخت مقابلہ ہو باہم مجادلہ ہو روزی مشقت سے پائے رات دن غم وغصہ کھائے۔ لباس زرد پہننا مرض یرقان میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ یارائے گفتار ہو لباس دھانی پہننا مقدس ہونے کی بشارت ہے کار خیر کرنے کی اشارت ہے لباس نیلا پہننا حج سے فیض یاب ہو

دعا مستجاب ہو لباس گیروا پہننا تہمتِ دنیا میں پھنسے یا قید فرنگ میں رہے۔

ردیف میم مینہ بکثرت برسنا رحمت ایزدی نازل ہو فضل خداوندی شامل ہو مہر دیکھنا سلطنت کہیں کی پائے حکومت ہاتھ آئے مسجد دیکھنا دلیل خیر و برکت ہے سبب دفع شر و آفت ہے منفنج پیتے دیکھنا اگر بیماری ہو صحت پائے اگر صحیح ہو تندرستی سے لذت اٹھائے۔ مسواک کرنا راست گوئی کی عادت ہونے کو کاری کی خصلت ہو منارہ دیکھنا حاکم کا ہمراز ہو در راحت باز ہو مسہری دیکھنا عمر کم ہے موت جلد آنے کی نشانی ہے گناہ سے توبہ کرلے ورنہ پشیمانی ہے مکھی دیکھنا مرض جراحت میں مبتلا ہو تکلیف کا سامنا ہو منبر پر چڑھنا رتبہ بلند ہو یا کوئی رشتہ دار دولت مند ہو مردے کو آتے اپنے پاس دیکھنا مقیم سفر کرے مسافر گھر آئے محبوس خلاصی پائے بیمار تندرست ہو جائے موزہ اتارنا جورو کو طلاق دے یا بیٹے کو نامہ عاق دے مونگا دیکھنا معشوق سرخ لب پائے رات و دن مزے اڑائے میخ دیوار میں گاڑنا۔ نوکری استحکام سے ہاتھ آئے مالک کے دل میں جگہ کرے انعام پائے مرغ کو اذان دیتے دیکھنا ذی کمالوں کی معدومی و خواری ہے بے کمالوں کی گرم بازاری ہے موتی پرونا فن انشاء میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو موتی کی لڑی دیکھنا حافظ قرآن ہو ہر ایک اس کا ثنا خوان ہو مکتب خانہ دیکھنا حاکم کی خدمت میں پیش ہو معینہ بیش ہو مرغابی کو دیکھنا حاکم سے فائدہ مند ہو نہایت خورسند ہو۔

ردیف نون۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا مراد اپنی دینی و دنیوی ہاتھ آئے بخیر انجام ہو جائے نماز پڑھنا گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو ناخن تراشنا قرض دور ہو حاصل بہجت و سرور ہو ناک اپنی بڑی دیکھنا شہوت زیادہ ہو عورت بدکار سے فائدہ ہو نقارہ بجانا ملک نیا پائے حکومت ہاتھ آئے ناک کٹی دیکھنا افلاس کی نشانی ہے ذلت پیش آنی ہے ناچ دیکھنا رنج دور ہو حاصل سرور ہو اور جو خود ناچے عورت منہ زور ملے رات و دن غل و شور کرے۔ ناک سے خون بہتے دیکھنا مال مشقت سے پائے مگر جلد محتاج ہو جائے نیزہ دیکھنا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو ناریل دیکھنا شادی ہو یا غم سے آزادی ہو یا تولد فرزند ارجمند ہو نہایت خورسند ہو نرگس دیکھنا معشوق عاشق مزاج ملے غنچہ مہر د

الفت کھلے ندی دیکھنا کسی بڑی سرکاری میں پیش ہو دریا دل کہلائے خلائق کو راحت پہنچائے۔ نارنج دیکھنا ماندہ ہونے کی علامت ہے بعد رنج کے راحت ہے نیم دیکھنا اگر کھائے مرض سے صحت پائے اگر شاخ نیم ہلائے آتشک نکل آئے۔

ردیف واؤ۔ ولایتی انار کھانا مریض ہو تندرست ہو جائے تندرست ہو ماندگی اٹھائے وصلی بنانا حاکم کی میر محلہ یا چودھری ہو یا اس کے مزاج میں کنبہ پروری ہو وظیفہ پڑھنا برے کام سے چشم پوشی کرے نیک کام سے ہم آغوشی کرے وعظ کہنا خلق کو نصیحت کرے بدکاروں کو فضیحت کرے وضو کرنا راست کرداری کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے۔

ردیف ھائے ھوز۔ ہرن کو دیکھنا دختر نیک اختر پیدا ہو یا کسی معشوق پر دل شیدا ہو ہوا تند دیکھنا جہاں دیکھے اس سرزمین پر آفت آئے وہاں کے باشندوں پر شامت آئے ہدیہ بھیجنا جس کو بھیجے اس سے الفت ہو نہایت محبت ہو ہدیہ دیکھنا حاکم رحم دل کا ملازم ہو یا سفر آخرت کا عازم ہو۔ ہار پہننا شادی ہو غم سے آزادی ہو۔ ہنڈولا دیکھنا زن مہربان پائے عیش کا سامان بہم ہو جائے ہنسنا غم کی دلیل ہے مگر قلیل ہے ہاتھی دیکھنا بلائے سخت نازل ہو اگر تجارت کرتا ہو فائدہ قلیل حاصل ہو ہوا پر آپ کو اڑتے دیکھنا فن وکالت میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو۔

ردیف یائے تحتانی۔ ید بیضا دیکھنا ہاتھ کشادہ ہو دولت زیادہ ہو یا بو پانا عورت چالاک ملے نہایت بیباک ملے یاسمین پانا عورت خوبصورت ملنے کی بشارت ہے غم دور ہونے کی اشارت ہے یخ یعنی برف گرتے دیکھنا آفت سخت نازل ہو دولت دنیوی زائل ہو یا قوت پانا مال دولت پانے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے۔ تعبیر نامہ یوسفی ختم ہوا۔[1]

---

[1] ناظرین کو واضح ہو کر بقلم جلی خواب اور بقلم خفی تعبیر خواب لکھی ہے اس سے خواب کا جواب معلوم کریں۔

علم قیافہ (علم فراست)

ظاہر ہو کہ علم قیافہ کا علم بزرگ ہے کیونکہ اس کے جاننے والے ترت دیکھنے چہرے کے اوپر خصلت رذیلہ اور شمائل نیک بنی آدم کے مطلع وخبردار ہوں پس اگر قابل جانیں تو ان کے ساتھ صحبت قبول کریں اور معاملات کریں ورنہ ان سے پرہیز کریں اور ان کے شر سے بچے رہیں۔

حکایت: کہتے ہیں کہ ایک نے حکیموں سلف سے صحبت مردماں آدم صورت اور وحوش سیرت سے کنارہ کر کے پہاڑ پر مسکن اختیار کیا تھا اور ایک کو مصوران مانی رقم سے اوپر دروازے کے تعین کیا تھا جو کوئی آدمی قصد ملاقات حکیم کا کرتا پہلے مصور اس کی تصویر کھینچ کر پاس حکیم کے بھیجتا حکیم ارزوے علم قیافہ اس تصویر پر نظر کرتا جو قابل صحبت جانتا تو اس کو اپنے پاس بلواتا ورنہ دروازے ہی سے رخصت کر دیتا ایک روز ایک آدمی حکیم کی ملاقات کے واسطے آیا مصور نے حسب معمول تصویر اس کی کھینچ کر حکیم کے پاس بھیجی حکیم نے موافق قیافہ اوپر اخلاق ذمیمہ اس کے کی مطلع ہو کر اندر آنے کی اجازت نہ دی اور اس کے رخصت کر دینے کی اشارت فرمائی اس آدمی نے حکیم کو پیغام بھیجا کہ میری شبیہ کے دیکھنے سے جو کچھ ذمائم اخلاق میرا دریافت کیا تو سب درست اور بجا ہے لیکن ساتھ ریاضتوں سخت اور محنت شاقہ کے تمام اخلاق ذمیمہ میں نے ترک کر دیئے ہیں کچھ اندیشہ نقصان کا مجھ سے اپنے دل میں مت رکھ اور شرف حضوری اپنی سے مشرف فرما اس وقت حکیم نے اس کو اپنے پاس بلوایا اور اپنی صحبت میں قبول کیا پس فائدہ اس علم کا اس کے ساتھ نہایت سرایت کرتا ہے اول جو کوئی اپنے عیبوں پر مطلع ہو چاہیے کہ اس کے چھوڑ دینے پر ہمت پکڑے کہ شر اور بری باتوں سے ایک ہو دوسرے جو شخص کہ اوپر عیبوں غیر کے آگاہ ہو آپ کو اس کے شر سے بچائے۔

حکایت: کہتے ہیں امام برحق امام جعفر علیہ السلام کو اتفاق سفر کا پڑا ایک روز نزدیک سواد شہر کے ایک آدمی نے بالباس فاخرہ سرراہ امام کو آکر بتواضع سلام کیا اور نام ومقام ومسکن پوچھا جب امام کے نام سے آگاہ ہوا رکاب آنحضرت کو بوسہ دیا اور بکمال ارادت اور اعتقاد سے ہاتھ اور قدم

اس جناب کے رکھا اور مہمان ہونے کی تکلیف دی۔ حضرت امام علیہ السلام نے بہت عذر کیے مگر اس نے زیادہ تر اصرار کیا آنجناب اگرچہ از روئے قیافہ اس کے عیبوں پر مطلع ہوئے لیکن عجز و انکسار اور تواضع ظاہر اس کی کے خیال کر کے اس کی دعوت قبول فرمائی جو جوان آپ کے گھوڑے کی فتراک پکڑ کے شہر میں آیا اور حضرت کو اپنے مکان پر اتارا اور مہمانداری کے شرائط بجالانے میں مشغول ہوا اور تمام اسباب آرام کا موجود کیا صبح آنجناب نے رخصت چاہی اس نے عرض کی زہے طالع میرے کہ امام وقت اور اولادِ رسول نے اپنے قدم سے مجھ کو مشرف فرما کر ساتھ روشنی قدم کے میرا گھر روشن فرمایا۔ افسوس ہے کہ کچھ روز آپ کی خدمت نہ بجالاؤں میں اور خدمت سراپا برکت سے فیض پانے والا نہ ہوں القصہ اس نے بہت عجز و الحاح کیا کہ حضرت کو چار و ناچار پاس خاطر اس کا ضرور کرنا پڑا اسی طرح سے آنجناب ہر روز قصد راہ کا فرماتے اور وہ بتضرع و زاری واسطے توقف کے مبالغہ کرتا۔ حاصل کلام بعد دو ہفتے کے آنجناب نے ارادہ منزل مقصود کا مضبوط فرمایا جس وقت آنجناب قصد سواری کا رکھتے تھے اس مردفریب صفت نے ایک کاغذ جیب سے نکال کر آنجناب کے ہاتھ میں دیا اور اس کاغذ میں حساب اخراجات مہمانی آنجناب کا لکھا آنحضرت نے جو فرد حساب کو ملاحظہ فرمایا تو قیمت تمام اسباب و سامان اور گھوڑے اپنے کی پائی آنجناب نے تھوڑی دیر تامل فرما کر تمام پونجی اپنی بعوض زر نقد کے کہ موجود نہ رکھتے تھے ساتھ اس کے تسلیم کر کے پیادہ وعریاں اپنے دیار کو لوٹے فرمایا کہتے ہیں کہ جس آدمی نے آنحضرت کے ساتھ ایسا معاملہ کیا آنکھیں ازرق اور چھوٹی اندر گھسی ہوئی رکھتا تھا اور ایسی آنکھوں والا دلیل مکرو حیلہ اور چوری اور بدطینتی اور بے شرمی والے کی ہے۔

بیان علم قیافہ: فلاسفہ ارجمند اور حکمائے دانشمند نے جوارح اور اعضائے انسانی کو واسطے دریافت خلق پسندیدہ اور صفات نکوہیدہ کے مقرر کیا ہے اور تجربہ سے دریافت کیا کہ ہر عضو اعضائے ظاہر انسانی سے دلیل ہے ساتھ صفات بطون اور معانی کے اور واسطے صداقت اس علم

1 ناظرین کو واضح ہو کہ بقلم جلی خواب اور بقلم خفی تعبیر خواب لکھی ہے اس سے خواب کا جواب معلوم کریں۔

کے حدیث شریف ناطق ہے کُلُّ طَوِیْلٍ اَحْمَقُ اِلَّا عُمَرُ وَ کُلُّ قَصِیْرٍ فِتْنَةٌ اِلَّا عَلِیٌّ نقل ہے کہ ایک شخص چراغ کی روشنی میں کتاب کے پڑھنے میں مشغول تھا کتاب میں لکھا دیکھا کہ بہت لمبی داڑھی دلیل حماقت کی ہے اس نے جو اپنی داڑھی پر غور کیا تو انداز سے زیادہ دراز پائی اسی وقت داڑھی کو مٹھی میں مضبوط پکڑا اور آگے چراغ کے اس امید پر رکھا کہ جو زیادہ ہے جل جائے بحد اعتدال باقی رہ جائے پس جس وقت کہ شعلہ چراغ کا ڈاڑھی میں پہنچا سب یک بارگی جل گئی اور ارتکاب اس امر کا دلیل حماقت اور نادانی اس کی تھی رباعی

اے کردہ بہ محنت بجہاں کسب علوم — معلوم ضمیر تو علوم مکتوم
روئے کہ مبارکست دیدار کہ شوم — گردد بتواز علم قیافہ مفہوم

علامات سر: سر بڑا اور گول اور برابر اور تمام سر پر بال جمے ہوئے دلیل عقل و دانائی سمجھ اور عقلمند اور ہمت اور سخاوت کی ہے اور سر چھوٹا و ناہموار اور کم بال دلیل حماقت و جہالت و غباوت و بلاوت کی ہے۔

علامات پیشانی: پیشانی چوڑی بے چین اور شکن خصومت اور بدنفسی اور لاف و گزاف و غرور و تکبر کی نشانی ہے اور پیشانی متوسط و بلندی و فراخی کہ اس میں چین و شکن ہو نشانی صدق و محبت و عقل و تدبیر و بخت مندی کی ہو اور پیشانی تنگ دلیل بے حیائی و نادانی و جبن و عسرت و فلاکت و افلاس کی ہے اور چین درمیان دونوں بھوؤں اور پیشانی کی طرف سر سے ساتھ ناک کے دلیل غصہ وغضب و غمگینی کی ہے۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ خطوط چین پیشانی دلیل اوپر عشرات سنین عمر کے ہے یعنی جو ایک خط ہو دلیل ہے ساتھ عمر دس برس کے اور جو دو ہوں بیس برس اور جو تین ہوں تیس برس اسی طرح قیاس کرنا چاہیے۔

علامات ابرو: بھنویں بہت بڑی و لمبی اور کھچی ہوئی پر مو نشان درشتی و تندخوئی اور غرور اور عسرت و تکبر و جہالت و خود پسندی کا ہے اور بھنویں ملی ہوئیں دلیل الفت و مہربانی اور مردوں کو رغبت بیشتر طرف عورتوں کے اور عورتوں کو طرف مردوں کے ہے اور متوسط چوڑی و لمبی اور سیاہ نشان فہم اور

دیانت اور سخاوت اور لطافت مزاج کا ہے سرا ابرو کا جو ناک کی طرف سے باریک ہو تو دلیل خصومت کی اور فتنہ انگریزی کی ہے اور جو اونچی ہو دلیل ابلہی اور غرور کی ہے اور درازی بالوں کی دلیل ہمت و شجاعت و تند خوئی و عربدہ جوئی کی ہے۔

علامات چشم: چشم سیاہ و بزرگ دلیل سستی و کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سبکساری و کم فہمی اور آنکھ متوسط نشانی وفا اور حیا کا اور گھسی ہوئی اندر کی طرف نشان تکبر اور بدی اور خیانت اور بدبختی کا اور آنکھ اٹھی ہوئی اور اونچی دلیل ہے بے حیائی اور بخل کی اور آنکھ مارنا جلد جلد دلیل مکر و حیلہ و چوری کی و سرخی آنکھ بڑی بے علت دلیل درازی عمر و شجاعت اور چشم ازرق بدترین آنکھوں کی دلیل بخل و بے حیائی و بے ہمتی ہے شعر

چشم ازرق موئے میگوں رنگ زرد ایں چنوں کس با کسے نیکی نہ کرد

اور آنکھ نیلی و چھوٹی و لرزاں دلیل مکر و حیلہ و شہوت بڑی کی ہے اور آنکھ گول نشان نحوست اور آنکھ مائل بدرازی علامت نیک بختی و مبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط بیچ بزرگی و سرخی و کوچکی و سیاہی و دور درازی علامت اخلاق جمیلہ و عادات فرخندہ کی ہے اور ڈورے سرخ بیچ سفیدی آنکھ کے نشان شہوت کا ہے۔

علامات گوش: کان بڑا نشان خوبی و قوت حافظہ و طول عمر و تند خوئی کا ہے بعضے وقت اور کان چھوٹا نشان جہالت اور نادانی کا اور متوسط نشان عقل و دانائی و نیک بختی کا ہے اور لو کان پر گوشت دلیل دولت کی ہے۔

علامات ناک: ناک باریک نشان سبکی و خفت و عقل کا ہے اور ناک کا پھن یا فراخی سوراخ دلیل بہت شہوت اور غضبناکی کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق و شرارت اور ناک لمبی اور بڑی اور نوک سے خمدار مانند چونچ طوطی کے دلیل دولت و کشادگی و ناک متوسط بیچ بلندی و پستی فراخی و تنگی کے دلیل صحت حواس باطن کی و ناک پست نشان افلاس کا ہے۔

علامات لب: ہونٹ لمبے دلیل حماقت و غلاظت طبیعت و کینہ وری کی ہے و لب باریک نشان فہم

ولطافت طبیعت کا اور سرخی لب نشان نیک بختی وخوش اصلی ونیکی کا ویسا ہی لب دلیل بد نفسی و بد اصلی کی وسفیدی لب دلیل مرض کی ہے۔

علاماتِ دہن: دہن کشادہ دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف و ہراس اور عورتوں کی فراخی دہن کی علامت بہت خواہش مباشرت کی ہے۔

علاماتِ دنداں: دنداں بہت بڑے نزدیک دلیل شرارت کی اور بہت چھوٹے اور متفرق دلیل صحت بدن اور دندان ٹیڑے اور ناہموار دلیل مکر وحیلہ وخیانت کی اور دندان ہائے متفرق اور ناہموار ومتوسط بیچ بزرگی وکوچکی کے نشان نیک بختی وعدالت وامانت کا اور تعداد دانتوں کی تیس سے بتیس تک نشان دولت وفراغت کا اور کمتر تیس سے علامت افلاس وفلاکت کی۔

علاماتِ کام وزبان: کام وزبان سرخ دلیل نیک بختی کی اور سیاہ وزرد علامت نحوست و بدخوئی کی ہے۔

علامات زنخ: تھوڑی باریک دلیل مبارک خوئی اور زنخ پر گوشت دلیل جہل وتکبر وزنخ متوسط دلیل عقل وہنر کی ہے۔

علاماتِ گردن: گردن کوتاہ دلیل مکر وخیانت اور گردن دراز باریک دلیل جبن وحماقت اور گردن لمبی دلیل صدق وعدل وتدبیر کی اور گردن میں جو ایک خط ہو دلیل درازی عمر اور دلیل ہنر مندی اور تین خط علامت دولت مندی کی۔

علامات چہرہ: چہرہ پر گوشت دلیل کاہلی ونسیان و جہالت وسخت مزاجی کی اور خشک وکم گوشت علامت خبث باطن اور معتدل دلیل نیک خوئی اور زردی رنگ منہ نشان بدی اور مرض باطن کا ہے۔

علامات ڈاڑھی: ڈاڑھی گوشہ دلیل زیرکی ودانائی اور ڈاڑھی گرد وقار وتمکین کی اور داڑھی بہت دراز دلیل حماقت وناداني کی اور داڑھی پر مو نشان بلادت وغباوت۔

علامات کتف: لاغری کتفین دلیل قبح سیرت اور پہناوری کتف نشان حماقت اور کتفین پر مو

نشان بے دولتی اور کف صاف و متوسط دلیل عقل و دولت مندی و سعادت ولطف و فراخی کی ہے۔

علامات بغل و بازو: بازوئے دراز بغل پر گوشت نشان نیک بختی و فراخی رزق کا اور بازوئے خرد بغل خشک علامت بے دولتی کی ہے۔

علامات سینہ: سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیک بختی کا اور سینہ تنگ اور خالی علامت نحوست و بدبختی کی ہے۔

علامات پستان: دونوں پستان بڑے دلیل دولت اور اولاد کی ہے اور ایک پستان خرد اور ایک بڑی علامت نحوست اور بدبختی ہے۔

علاماتِ شکم: بڑا پیٹ دلیل حماقت ہے اور متوسط نشان اچھی اور صفائی عقل اور تیزی ہوش کا ہے اور جس کے پیٹ پر ایک خط ہو موت اس آدمی کی تلوار سے ہو اور جس کے پیٹ پر دو خط ہوں وہ عورتوں کی صحبت سے خوش رہے اور دو تین خط اوپر شکم کے ہونے سے نشان عقل و علم و ہوشیاری چار پانچ خط تک اور جو کوئی اثر خط کا نہ ہو صاحب اقبال ہو اور ناف بڑی اور گول نشان دولت اور سخاوت کا ہے۔

علاماتِ پشت: پشت پہن دلیل قوت و غضب و تکبر کی ہے اور ٹیڑھی پیٹھ بداخلاقی اور پیٹھ دراز نشان نحوست اور پیٹھ متوسط دلیل سعادت و نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ رنگ: رنگ سرخ آتشیں دلیل زود رنجی اور کام میں جلدی کرنا اور رنگ سبز دلیل بدی باطن اور رنگ سرخ و سفید دلیل اخلاق مبارک اور رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی اور عقل و دانائی اور ادراک اور نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ نرمی بدن: نرمی بدن دلیل قوت فہم و لطافت طبیعت کی ہے اور سختی بدن دلیل قوت بدن اور بزرگی طبیعت اور ضعف فہم اور پوست نرم و باریک نشان فرخندگی اور نیکیوں کا ہے۔

علامات مُو: موئے سخت دلیل شجاعت و استقلال کی اور بال بہت نرم علامت ڈرنے کی اور

متوسط سخت و نرم دلیل خوبیوں ظاہری و باطنی کی اور بہت ہونے بال اوپر چھاتی اور پیٹ کے دلیل کمینہ پن کی اور تھوڑے ہونے دلیل لطافت اور دانائی کی اور بال بے رنگ دلیل حماقت اور بال میگوں نشانِ شجاعت وصحت دماغ اور بال متوسط بسیاہی وسختی و نرمی دلیل عقل واعتدال مزاج کی ہے۔ اور جس کسی کے ایک مسام سے ایک بال اُگے نشان دولت کا ہے اور دو اُگیں دلیل ہنرمندی کی ہے اور جو تیں اُگیں صاحب عبادت ہو اور چار علامت افلاس اور فرمائے گی ہے اور بال باریک دلیل مبارکی اور ایک نشانی اچھے پن کی ہے۔

علاماتِ آزاد: آواز بڑی اور اونچی دلیل بہادری اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق نیک اور آواز غنہ نشان تکبر اور غرور کی ہے اور آواز ناخوش دلیل حماقت اور بدطینتی کی اور بات کہنا ساتھ آہستگی و نرمی کے دلیل عقل و دانائی کی ہے اور جلدی بات کہنا دلیل بدخلقی اور ہاتھ ہلا کر بات کہنا دلیل دانائی اور عقلمندی کی ہے۔

علاماتِ خندہ: ہنسی قہقہہ کے ساتھ دلیل سفاہت اور بے حیائی کی اور تبسم دلیل حیا اور وقار اور تمکین اور خوش اخلاقی کی ہے۔

علاماتِ قد: قد طویل دلیل احمقی اور قد قصیر دلیل فتنہ انگیزی اور قد دوتا دلیل کینہ وعداوت اور قد میانہ دلیل حکمت اور دانائی اور عرفان باطنی کی ہے اور حکیموں نے کہا ہے کہ قد اچھا وہ ہے کہ انگلیوں سے صاحب قد ایک سو بیس انگل ہو اور اس مقدار سے جس قدر کہ کم ہو برا ہے۔

علاماتِ رفتار: جس کی چال ٹیڑھی ہو وہ بزرگوں کو بدی سے یاد کرے اور جو کوئی چلنے میں کمر اور کفل ہلا دے دلیل علت اُبنہ کی ہے اور تیز و تند چلنا علامت قہر و غضب اور جہالت اور بے آہستگی چلنا اندوہنا کی کی ہے اور رفتار متوسط تیزی و آہستگی کے ساتھ دلیل نیکیوں ظاہری و باطنی کی ہے اور وقت چلنے کے پاؤں زور سے اوپر زمین کے مارنا دلیل بدبختی اور قدم لمبا رکھنا دلیل جہالت اور حماقت کی ہے۔

علاماتِ کفِ دست: ہتھیلی ہاتھ کی پُر گوشت دلیل دولت اور رنگ لال دلیل خوبی اور پاکیزگی طبیعت اور زردی فسق و فجور اور سفید و سیاہ دلیل بدبختی کی ہے اور خطوط بہت اور تھوڑے کف دست کے دونوں زبوں ہیں اور بدرجہ اوسط نشان سعادت و بخت مندی کا ہے۔

علاماتِ انگشتان: انگلیاں لمبی دلیل طول عمری کی اور باریک و نرم دلیل نیک بختی کی اور سطر اور ٹیڑھی و سخت دلیل بدبختی کی اور جو انگلیوں کے ملانے میں سوراخ دکھائی دیں دلیل بد دولتی کی اور فضول خرچی کی ہے اور جو سوراخ ظاہر نہ ہو دلیل دولت کی ہے۔

علاماتِ ناخن: ناخنہائے سرخ رنگ دلیل علم و عقل و دانائی و فراخ دستی کی ہے اور رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی اور افلاس و بدبختی کی ہے۔

علاماتِ ذکر: ذکر ٹیڑھا نشان فسق و فجور کا ہے اور ذکر راست علامت صلاح و راستی کی ہے اور جو اوپر ذکر کے رگیں بہت نمودار ہوں دلیل عسرت و افلاس کی ہے۔

علاماتِ خصیہ: ایک خصیہ بڑا اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت کی ہے اور رغبت صحبت عورتوں کی ہو اور اگر خصیہ داہنی طرف چھوٹا ہو تو لڑکیاں زیادہ ہوں اور بعضے نے کہا ہے کہ فوطہ چھوٹا نشان دولت کا ہے اور بڑا علامت فسق و فجور کی ہے۔

علاماتِ ران و ساق: ران گوشت سے بھری ہوئی دلیل عیش و عشرت کی عورتوں کے ساتھ اور سختی ران یا قلت بالوں کی نشان دولت مندی کا ہے اور جس کی پنڈلی پر بال لمبے ہوں اکثر بیادہ پا جائے اور تنگدست ہو اور پنڈلی بہت لمبی دلیل تکبر اور دشمنی کی ہے اور بہت چھوٹی نشان افلاس کا ہے۔ اور معتدل درازی و کوتاہی و سطبری و باریکی دلیل شجاعت و سخاوت و نیک بختی و نیک طبعی کی ہے۔

علاماتِ کعب: ٹخنہ پر گوشتہ دلیل آسودگی اور ٹخنے کے اوپر بالوں کا ہونا قلت اولاد کی ہو اور جس کسی کا ایک ٹخنہ بڑا اور ایک چھوٹا ہو وہ آدمی اکثر قید خانہ میں رہے اور ٹخنہ چھوٹا اور گول نشان دولت کا ہے اور ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان مصیبت و افلاس کا ہے۔

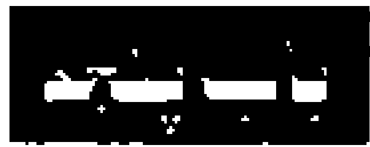
علامات پاشنہ: ایڑی خرد اور ملائم نشان دولت مندی کا ہے اور بڑی اور ٹیڑھی علامت مصیبت کی اور جس ایڑی پر گوشت ہو اور وقت چلنے کے پھن ہو وہ چور ہو۔

علاماتِ پشت پا: پشت پاؤں اونچے وکم بال علامت نیک بختی اور سعادت وفرخندگی کی ہے۔

علامتِ کفِ پا: کف پا زرد وسیاہ دلیل قلت اولاد وفسق وفجور کی ہے اور کف پا خالی خطوط سے دلیل ہے کہ اکثر پیادہ چلے اور کف پا لال ونرم نشان عقل ودولت کا ہے اور نشان جو ہر بیرق و ناقوس بیچ کف وپا کے دلیل دولت اور حشمت کی ہے اور کف پا پر کا داک بہتر پاؤں سیدھی طرف سے بہت اور بائیں پاؤں کی طرف سے دلیل ہے کہ ہمیشہ سواری گھوڑے کی روزی ہو۔

علامات انگشتان پا: انگلیاں پاؤں کی لمبی اور باریک نشان تیز فہمی کا ہے اور کوتاہ وسطبر گی دلیل کم فہمی ہے اور انگلیاں نزدیک باہم ملی ہوئی دلیل نیکی اور خوبی کی ہے اور متفرق اور پریشان نشان زبونی کا ہے اور جو انگلی کہ انگوٹھے کے پاس ہے اگر انگوٹھے سے لمبی ہو نشان نیک بختی واقبال ومال کا ہے اور عورتیں بہت کرے اور عورتیں اس کی اس کے روبرو مریں اور اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو آپ عورت کے روبرو مرے اور جو تمام انگلیاں پاؤں کی چھوٹی ہوں دلیل بداصلی اور بدطینتی کی ہے اور جس کسی کا نر انگشت بہت عریض اور پھن ہو وہ بہت ملکوں اور شہروں میں پھرے اور ناخن پیلے اور سیاہ دلیل عیب اور سرخ وصاف دلیل ہنر کی ہے اور صاحب دانا اور عقلمند کو چاہیے کہ جس شخص میں علامات خسیسہ زیادہ ہوں اور علامات نیک کمتر اعتبار اوپر خست کے کرلے اور جس شخص میں علامات حسنہ زیادہ ہوں اور علامات رد یہ کمتر اعتبار اوپر اس کی ڈاڑھی کے دلالت پکڑے اور جو دونوں برابر ہوں تو اکثر ایسا آدمی معتدل الاحوال ہو۔ واللہ اعلم بالصواب=





دیکھنے اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور جلد اجابت جنّات کی

واسطے مخاطب ہونے کے: سورۃ الفاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے الحمد للہ رب العالمین الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو مشک اور زعفران سے پیالہ آبگینہ میں لکھے اور دھوئے آب رواں سے کہ کانون دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن میں برسا ہو اور کانون ثانی ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کون سے ماہ عربی میں ہوگا اور اس آب سے پیسے سرمہ اصفہانی اور سرمہ سفید اور ملائے ساتھ اس کے تلخہ خروس سفید کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں اور پھر اس میں ملائے تلخہ ماکیانِ سیاہ کا اور یہ سرمہ آنکھوں میں لگائے شخص روحانی کو مجسم دیکھے اور اس کے ساتھ گفتگو کرے اور جو کچھ چاہے بعون اللہ تعالیٰ اس پر کامیاب ہوئے۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً ط قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ ط قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے فرمانبردار ہونا آدمیاں و پریاں کا اور دیکھنا چاہے اسرار عجیبہ پس غسل کرے اور روزہ رکھے روز پنجشنبہ کہ اول ماہ کا غرہ ہو شب جمعہ کو افطار کرے اوپر سبزی و شکر و نان جو کے اور بعد نماز عشا کے سو دے جب کہ آدھی رات کا وقت آئے اُٹھ کر غسل کرے اور منہ قبلہ کی طرف کر کے تیں مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ازاں کہے اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّائِفَۃُ الْوَاصِلُ التَّقْدِیْرُ الْمُوَکَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ بِسِرِّهِ الْمُوْدَعِ فِیْهَا

اَجِیْبُو الدَّعْوَۃَ وَاَفِیْضُوْا بَرَکَۃَ رُوْحَانِیَّتِکُمْ عَنِّیْ فِیْھَا حَتّٰی اَنْطَقَ بِھَا مَاخَفِیَ وَاَخْبَرَ لَکَائِنٌ صِدْقًا وَاَمِیْلُوْا اِلَیَّ وَجُوْہَ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَاَحَلُّوْا اِلٰی قُلُوْبِھِمْ رُعْبًا وَرَھْبًا ○ بعدازاں آیات مذکورہ پیالہ آبگینہ میں مشک وزعفران سے لکھے اوراس کوگلاب سے دھوئے اور پیئے اور سوئے اسی طرح پانچ روز یا سات روز کرے اور شب پنجشنبہ کہ ساتویں شب ہے ستر مرتبہ یہ آیات پڑھے اور چالیس مرتبہ کلمات مذکورہ کے ساتھ بات کہے اور یہ عمل خالی گھر میں کرے اور عود جلائے جو اس عمل سے فارغ ہوئے جامہ پہنے ہوئے سو جائے خواب میں دیکھے کسی کو کہ بشارت دے اس کو اوپر پوری ہونے امید اس کی کے اور کام اس کا انجام کو پہنچے یعنی آدمی اور پری اس کے فرمانبردار ہوئیں بحکم اور مدد اللہ تعالیٰ کے۔

دیگر واسطے مخاطب ہونے اشخاص روحانی کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ حکیم نے کہا کہ جو کوئی ان آیات مذکورہ کو برتن چاندی میں ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور آب میوۂ سبز و آب شبینہ و آب باراں سے دھوئے اور تلخۂ ماکیان سیاہ و تلخۂ گربۂ سیاہ لے اور پانچ مثقال سرمۂ اصفہانی ڈالے اور باریک پیسے اور وہی پانی ڈالے اور خوب باریک پیسے مگر وقت رات کے پیسے آفتاب نہ دکھلائے اور پھر سرمہ مذکورہ سرمہ دانی بھتر آبگینہ میں ڈالے اور سلائی لکڑی آبنوس کی بنادے بعدہٗ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے وقت نیم شب ستر مرتبہ اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے درود بھیجے اور استغفار ستر مرتبہ کہہ کر پھر ستر مرتبہ درود پڑھے اور سرمہ آنکھوں میں لگادے اول سلائی چشم راست میں لگائے بعدازاں ستر مرتبہ عمل کرے جیسا کہ عمل کیا ہے روزہ و درود و استغفار اور سرمہ سے وقت شب روحانی پیدا ہوئے اور اس سے بات کہے اور پوچھے حاجت اس کی پس اوپر حاجت اور خواہش کے اس کو مطلع کرے۔

بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے تسخیر اور اجابت جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئًا نِ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ؕ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی مسخر کرنا اور حاضر لانا جن کا ہے جو تو چاہے کسی جن کو حاضر کرے اور حاضر کرنا اس کا دشوار ہو پس وقت شب باہر آئے اور آیات مذکورہ پڑھے اور ان کو آفریدگار کی سوگند دے بعدہٗ کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَعْظَمُ فَاِنَّهٗ یُذِلُّ وَیَقْهَرُ فَبِالْاٰیٰتِ اُنْصُرْ اور نام اس جن کے قبیلے کا لے اور چند شب متواتر مکان خالی میں عود جلائے کہ حاضر ہو کہ فرمانبرداری قبول کرے چاہیے کہ گرد اپنے خط کھینچے اور سات مرتبہ سورہ پڑھے اور دل قوی رکھے اور نہ ڈرے مطلب برآئے انشاءاللہ تعالیٰ۔

دیکھیے واسطے حاضر لانے جنات کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ط وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ط وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓی اِذَآ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰٓاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے کہ جن اور انس کو اپنا فرمانبردار کرے تو آیات مذکورہ کو اوپر لوح چاندی کے نقش کرے اور پڑھے اس پر آیات مذکورہ کو چار شب اور اس کو نگاہ رکھے تا وقت حاجت اور جو چاہے کہ کسی جن کو

حاضر کرے تو دود سندروس کی دھونی دے اور لوح کو ہاتھ میں لے اور مکان خالی میں کھڑا ہو اور قبیلہ جن کو طلب کرے جس وقت حاضر ہو تو جس چیز کی خواہش ہو اس کو فرماد ے۔

دیگر واسطے حاضر ہونے جنات کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی جن گروہ جنات سے نافرمانی کرے اور حاضر لانا اس کا دشوار ہو پس سوگند دے اس کو جو سوگند کہ قبول کرے بعد ازاں یہ پڑھے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا ھُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ o قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْ م بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا م سکتہ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ تا مُحْضَرُوْنَ ی بحکم اللہ تعالیٰ فوراً حاضر آئیں۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (اِلٰی قَوْلِہٖ) شِھَابٌ ثَاقِبٌ o حکیم نے کہا جو کوئی چاہے دھواں سندروس کا خالی مکان میں کر کے شب و روز میں آیات مذکورہ کو سو مرتبہ پڑھے اور کہے احضر باذن اللّٰہ تعالٰی اور نام لے جس کا چاہے فرشتوں میں سے جن بحکم اللہ تعالیٰ حاضر آئیں اور فرمانبرداری جلد قبول کریں دیگر واسطے حاضر لانے علوی روحانی کے' سورۃ القدر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ الخ حکیم نے کہا جو کوئی حاضر کرنا علوی روحانی کا چاہے تو لے زیرہ لبان سے کندر ایک مقدار اور اس سے دو چند سندروس اور برگ ترنج ایک مقدار اور دانہ توت مع برگ اس کے ایک مقدار بعد ازاں سب کو سایہ میں خشک کرے پھر مصطگی ایک مقدار برگ عدا یعنی لیموں ایک مقدار ڈالے اور خشک کرے اور باریک کر کے کوٹے اور خمیر کرے اور روغن چنبیلی کا ایک مقدار اور صمغ [1] ملا دے اور گولی نخود سے بڑی بنائے اور سایہ میں خشک کرے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ روزہ رکھ کر کرے اور افطار ساتھ ذی روح کے کرے اور سورۃ مذکورہ کو بوقت کوٹنے دوا کے ستر مرتبہ پڑھے اور دوا ظروف پاک میں رکھے اور ہر شب کو زیر ستارہ دائرہ کھینچ کر چودہ مرتبہ پڑھے تیس شب اور سورۃ مذکورہ کو حقہ پاک

---

[1] یعنی گوند ببول۔

میں کرے اور جو چاہے کہ حاضر کرے تو مکان خالی میں جائے اور عود سوز آہن سے لے اور فنجک یعنی ثمر بلوط کھائے اور پھر وہ گولی کھائے اور روحانی کو مستمع کرے جلد قبول کریں اور جو کچھ حاجت ہو اس کو روا کریں بفضل اللہ تعالیٰ کے۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ o إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط حکیم نے کہا جو قبیلہ قبائل جنات سے حکم برداری نہ کرے اور تو اقامت اس کی کرنا چاہے تو مکان خالی میں جائے اور عود و عنبر جلائے اور دائرہ کھینچ کر درمیان اس کے بیٹھے اور یہ آیات پڑھے اور سو مرتبہ اوپر اس آیت کے سوگندے جلد حاضر آ کر تیرے حکموں کی فرمانبرداری کرے اور فرماں پذیر تیرا رہے۔

نوع دیگر: عمل حاضرات پادشاہ شہزادہ لعل کا یہ ہے کہ اول اس عزیمت کو شروع ماہ نو میں بروز پنجشنبہ وقت شب غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر عطر ملے اور خوشبوئے عود برادۂ صندل و کافور و لونگ ملا کر آگ میں جلائے اور ایک چراغ نو آب نارسیدہ لائے اور روغن مادہ گاؤ سے روشن کرے اور روبروئے چراغ کے یہ عزیمت ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک چلہ یا دو حصہ کر کے پڑھے اول و آخر درود گیارہ بار یا دس بار اور دن میں روزہ رکھے اور بوقت شب پڑھے ایک چلہ میں عمل درست ہو اور پرہیز مع ترک حیوانات کر کے پڑھے اور تمام شرائط بجالائے اور عزیمت و نقش یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ مُشْبِرِ مُحْتَرِمِ كَبِيرِ حَاضِرِ مُبِينِ عَجَلَ فَوْجِ اَغِينِيْ اُوْتِيْ بادشاہ شاہزادہ لعل ابن بادشاہ یکتانوس بادشاہ امیر العرب ساحر ساحران حاضر شو حاضر شو حاضر شور اور جب کسی کی حاضرات کرے تو یہ نقش لکھ کر حاضرات کرے بطور معلوم موکلان حاضر ہوں اور اس لڑکے سے یہ کہہ دے کہ نگاہ سیاہی پر کرے موکل حاضر ہو کر جواب وسوال کریں۔

۳عہ نہ	۵۷عصر	۵ ۓ عم	۵۱عم
۵۵عم	۵۰عم	۳۵عم	۵۶عم
۹ ۓ عم	۵۲عم	—	۶ ۓ عم
۵۸عم	۳۹عم	۸ ۓ عم	۵۲عم

ایضاً ترکیب حاضرات کو توالی: بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اول فلیتہ کو لکھ کر اور پنبہ میں پیچیدہ کر کے روغن چنبیلی یا زرد میں روشن کرے اور چراغ او پر پشت سبلو کے رکھے اور بالائے چراغ کے دو لکڑی سینٹھا بطور چوکھٹ کھڑا کرے اور یہ نقش حواء کا لکھ کر گھر میانہ میں روشنائی سے پر کر کے بطور آئینہ دونوں لکڑی مذکور سے چپکائے اور لو چراغ کی خانہ روشنائی میں بطرف منہ نقش مذکورہ کے کر کے پشت نقش کی مریض کی طرف کرے اور مریض سے کہہ دے کہ نگاہ اپنی او پر روشنائی خانہ سیاہ نقش کے رکھ کر طرف لو چراغ کے نگراں ہو اور عامل اس اسم کو بلا شمار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات بخوبی ہوگی۔ اول جاروب کش جاروب کشی کرے بعدہٗ سقہ چھڑکاؤ کرے فراش آ کر فرش کرے بعدہٗ فوج جنات حاضر آ کر تخت بادشاہ جنات کا بچھائے اور پھر جو آسیب کہ وجود مریض میں ہو اس آسیب کو گرفتار کر کے حاضر کرے جو کچھ عامل کہے بجالائے اور اگر کہے جلا دو تو جلا دے اور جو کہے قتل کر و قتل کرے۔

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

یَا غَفَّارُ یَا جَبَّارُ

دیگر چلہ سورہ مزمل اس کی ترکیب یہ ہے: کہ شروع ماہ سے شروع کرنا چاہیے بوقت عشاء بعد نماز عشا کے اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھنا چاہیے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پر ختم کرے اور جس روز چلہ پورا ہو جائے اس روز سات مسکینوں کو شیر برنج یا خشکہ ہمراہ دہی و شکر کے کھلائے اور آپ اس روز ایک مکان علیحدہ میں آرام کرے صبح کو نماز پڑھ کر جس سے چاہے گفتگو کرے۔ بفضلِ خدا جو کوئی وجود فلاں بنت فلاں قسم جنات و چڑیل و گفتار وغیرہ جوگیان و مسان پختہ و خام و خبیث و پلید و پری پریت وغیرہ ہو قبضہ میں آئے العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحاً الوحاً و بحق علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلم ما فی قلوبھم و بحق اھیاً اشر اھیاً حاضر آئے اور گرفتار ہوئے۔

٧٨٦

٧	٢	٩
٨	٦	٤
٣	١٠	٥

دیگر یہ نقش حاضرات آبی: چاہیے کہ قدرے شیرینی سات رنگ کی اور گلہائے خوشبودار لاکر اور اس پر خواجہ خضر کا فاتحہ دے کر بعدہ ایک ایک لوٹا پانی کا بھر کر دو چار بتاشے شیرینی وغیرہ اس میں ڈال کر پاس مکان حاضرات کے رکھے اور یہ نقش اٹھارہ کا اوپر ناخن لڑکے کے لکھ کر روشنائی سے پر کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھ کر جواب سوال کرے لیکن مطلع آسمان کا صاف ہوا بر نہ ہو آؤ خضر جاؤ خضر گھیر گھار لاؤ خضر جلد حاضر کن۔

دیگر ترکیب عمل: واسطے حاضرات اور ہر آسیب کو گرفتار کرنا اور جلانا بہت مجرب و آزمودہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

چاہیے کہ اول عروج ماہ میں بعد نماز عشا چار سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تا چہل روز با پرہیز گوشت گاؤ و ماہی عمل میں لائے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبْطًا رَبْطًا مَحْلًا مَحْلًا نَشْرًا نَشْرًا مَحْشَرًا مَحْشَرًا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بن داوٗد عَلَیْہِ السَّلَامُ حاضر شو حاضر شو یہ نقش لکھ کر فتیلہ کرے۔

دیگر یہ نقش: واسطے حاضرات اور تمام حالات غیب دنیوی کے معلوم ہوگا چاہیے کہ عروج ماہ میں

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اجب یا اسرافیل

اجب یا جبرائیل

بروز نو چندہ جمعہ بعد نماز جمعہ کے یہ نقش مع اسم موکل چونتیس یا چالیس کے لکھے بعدازاں اس اسم کو دو ہزار پانسو مرتبہ پڑھے چالیس روز تک یہ ہے۔ علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم ما فی قلوبہم لیکن چلہ سے روز زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں جمعہ کے روز بدستور عمل کر کے تمام کرے مگر عمل مذکور پڑھتا رہے اور ایک نقش مدام لکھتا رہے اور بروقت لکھنے نقش مذکور بلا شمار اسم یا اسرافیل بحق

العجل پڑھتا رہے اور بوقت تراشنے اور گولی باندھنے اور دریا کے درمیان راہ میں جاتے وقت اور واپس آنے کے بلاشمار اسم مذکور یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور جس مریض کو دے گا شفا پائے گا اور جمعہ دیگر آں اسی وقت مقررہ کے اول نقش مذکور تراش کر آرد میں گولی باندھے اور یہ عمل پڑھ کر اور گولی مذکورہ کو ہانڈی میں بند کر کے دریا میں تا ناف پانی میں جا کر ہانڈی مذکور کو ڈالے اور اسم موکل مذکور راہ آمد و رفت دریا میں پڑھتا جائے پرہیز بجز یک جنس غلہ گندم و میدہ و ترکاری ساگ وغیرہ مع نمک مرچ کا کرے ایک مکان میں عمل تمام کرے اور اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر کھاتا رہے اور تمام عمر گوشت مچھلی سے پرہیز کرے اور پر عمل کے قادر رہے بعدہ ایک نقش لکھ کر ہاتھ کو دک نابالغ میں دے کر کہے کہ دیکھ جو شکل موکل بشکل آدم نظر میں آئے لڑکا اس سے کہے کہ فلاں شہر حاضر کرو بعدۂ فلاں محلہ بعد ازاں فلاں گھر حاضر کرو سب حاضر ہوگا جو کچھ حال ہوگا اس لڑکے سے پوچھے معلوم ہوگا وہ لڑکا کہے گا اگر اس عمل کو تین چلے عمل میں لائے تمام حال اپنا عامل کو معلوم ہوگا اور پرہیز ترک حیوانات کا تمام عمر رکھے۔ اول اور پر شیرینی کے نیاز پیغمبر و موکل کی دے اور لڑکوں کو دے۔

<u>دیگر عزیمت واسطے دفع جن وغیرہ کے:</u> جس کسی کو اثر جن کا ہو آسیب ہو یا چڑیل ہو اس کے واسطے یہ عزیمت تین دفعہ پڑھ کر اوپر پانی کے دم کرے اور اس کو پلائے جو نہ پیئے تو اس کے منہ پر چھینٹے مارے یہاں تک کہ وہ بولے گا اور چلائے گا اور اگر نہ مانتا ہو تو اس دعا کا فتیلہ کرے اور جلا دے اور اس کے سامنے رکھے کہ اس کو دیکھے اور دیکھے بھی نہیں تو فتیلہ جلا کر ہاتھ میں لے کر اس کی ناک میں دھونی دے پس اگر جن یا چڑیل وغیرہ ہوگا جل جائے گا یا بھاگ جائے گا وہ عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَمْنَحْنَا الَّذِیْ جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِیْ اَجَابَ اَذْهَبَ لَهٗ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَاَيَّدْنَاهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَهُ الرِّيَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّيٰطِيْنَ سَرِيْعًا مگر جس روغن میں وہ فلیتہ جلائے وہ روغن پاک ہو اور روغن تلخ ہو اگر جادو بھی ہوگا تو بمنہ و کرمہٖ جاتا رہے گا۔

دیگر واسطے دفع بلیات کے: واسطے دفع تمام بلیات وآفات جو شخص صبح وشام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ اور امن میں رہے گا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط

دیگر واسطے دفع آسیب کے: جس لڑکے وغیرہ کو شیطان ستائے اور آسیب ہو جائے تو اس کے بائیں کان میں سات بار اس آیت کو پڑھ کر پھونک دے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط اگر اس سے بھی نہ جائے تو سات بار اس کے کان میں اذان کہہ دے اگر اس سے بھی نہ جائے تو آسیب زدہ پر سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورۂ صافات تمام پڑھ کر دم کر دیا کرے۔

بیچ بیان حصاروں کے: بعد نماز عشا کے تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھ پر دم کرے اور تین بار دستک دے یعنی دونوں ہاتھ باہم مارے۔

ایضاً تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر جس کی طرف دم کرے محفوظ رہے جہاں کہ ہوئے۔

ایضاً اس حصار کو تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے يَا حَكِيْمُ[1] يَا كَرِيْمُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا نَاصِرُ يَا نَصِيْرُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حرز کردم خودرا بہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حصار کردم خودرا بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

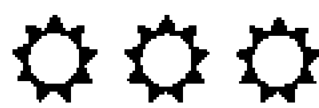
ایضاً اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط پڑھ کر

---

[1] اے حکمت والے اے کرم والے اے نگاہ رکھنے والے اے نگہبان اے مدد کرنے والے اے مددگار اے حفاظت کرنے والے اے وکیل اے اللہ اے اللہ بحق کھیعص حمعسق ۱۲ اپنے لا الہ الا اللہ گرد ہمارے حصار ہے محمد رسول اللہ قفل و میخ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

گیارہ بار معوذتین پڑھے اور درمیان دونوں سورتوں کے تسمیہ نہ کہے اپنے اوپر دم کرلیا کرے۔

ایضاً یہ حصار مجرب بعد نماز عشا کے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے تین بار ہاتھ بر ہم مارے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوَالَيْنَا حِصَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلًا وَّمِسْمَارًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ و بر دوستان من یا بادیستم دست و پا۔ و عقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانے کہ در ہجدہ ہزار عالم انداز آدمیاں و دیواں و پریاں و ماراں و کژدماں و خدا ناترساں و ناحقاں و ناشکراں کسانے کہ مارا بدخواہند و بد گویند و بد اندیشند بحرمت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ[1] رَّسُوْلُ اللّٰهِ. اللّٰه قَوْلًا وَّفِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۞ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۞ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۞ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۞ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞



---

[1] محمد رسول اللہ کہنے ہیں اور فعل میں بیشک پکڑنا تیرے رب کا سخت ہے اور اللہ ان کے پیچھے سے ان کو گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے بیچ تختی نگاہ رکھی ہوئی کے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر رجوع نہیں کرتے۔ بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں سمجھتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں بولتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں دیکھتے ہیں اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اس کے کہ محمدؐ ہیں اور آل ان کی اور اصحاب ان کے تمام پاک اور پاکی کے ساتھ رحمت تیری کے اے بہت مہربان مہربانوں کے ۱۲۔



واسطے دفع ہونے گرفتگی ولرزیدگی دل ووسواس وخواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبول علم اور جانے بلاوت ودفع کندی طبیعت و قساوت دل وتیزی ذہن وحافظہ ہونے ودفع نسیان وفہم لغت طیور وحیوان اور قول حکماء کا صنعت میں

واسطے دفع گرفتگی ولرزیدگی دل کے: سورہ فاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں پانی پاک سے لکھے اور پانی باراں سے دھو کر پیئے لرزیدگی وگرفتگی دل کی دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع بلاوت ونصیب ہونے حافظے کے حکیم نے کہا سورۂ فاتحہ کو مشک و زعفران سے ظرف آبگینہ میں لکھے اور آب گلاب سے دھو کر پیئے جو شخص کہ فراموش ہو جاتا رہے وقت طلوع عطارد میں یا جس وقت عطارد جانب مشرق ہو استعمال کرے اور شرف عطارد کا پندرہ درجہ سنبلہ سے ہے بلاوت جاتی رہے اور جو کچھ سنے اس کو بخوبی یاد رکھے اور طبیعت کشادہ ہو۔

ایضاً واسطے دفع وسواس اور لرزیدگی وگرفتگی دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (اِلٰی قَوْلِهٖ) خَالِدُوْنَ حکیم نے کہا شب وروز میں بعد ہر نماز کے آیات مذکورہ کو پڑھے بیخوف ہو۔ وسواس شیطان سے اور فقر سے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کرے اور اگر وقت صبح اور وقت خواب آیت مذکورہ پڑھے اس رات کو جلنے آتش سے اور شر چور سے سلامت رہے اور اس شب کو گرفتگی ولرزیدگی دل سے نڈر ہوئے اور کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے اور جو کوئی لکھ کر دوکان میں چسپاں کرے اس کو رزق کی فراخی ہو اور جو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے سات مرتبہ تو وہ شخص دنیا سے نہیں جائے جب تک کہ مکان اپنا بہشت میں نہ دیکھ لے یا ظاہراً خواب میں دیکھے اور خواص اور منافع اس آیت کے بہت ہیں ولا اذن سمعت وما یخفی۔

ایضاً واسطے اعانت حافظہ وخوشی نفس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٙ وَاغْفِرْ لَنَا ٙ وَارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۔ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ ظروف نو میں سیاہی کا جل سے کہ روغن کنجد سے کا جل لیا ہو اور گوند ببول ڈال کر سیاہی بنائی گئی ہو لکھے اور آب شیریں وقت شب چاہ سے نکال کر دھوئے اور سات روز وقت صبح پیئے لیکن شروع اول روز چہار شنبہ سے کرے کہ بفضل اللہ تعالیٰ اعانت حافظہ اور خوشی تن کی اس کو نصیب ہو۔

ایضاً واسطے فتح طبیعت وقوت دل اور قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِیْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ یَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ اول روز ربیع کے آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ سفید کے زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور وقت امامت نماز فریضہ پانچوں وقت کی نماز کے پیئے متواتر سات روز دل قوی ہو اور ضعف جاتا رہے اور کار نیک وقبول علم کی دلیری حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع وسواس وتشویش خواب مہولہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ حکیم نے کہا جس کسی کو وسواس نماز یا وضو میں پڑے یا شب کو خواب مہولہ یا پریشان دیکھے تو آیاتِ مذکورہ کو برتن آبگینہ یا سنگ مرمر میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے تیس روز تک صبح کے وقت پیئے وسواس اور تشویش جاتا رہے اور خواب مہولہ بھی نہ ہو۔

ایضاً واسطے دفع وسواس ولرزیدگی اور فزع کے سورۂ الم نشرح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا الخ حکیم نے کہا جو کوئی سات روز بعد ہر نماز کے سات مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے وسواس ولرزیدگی اور فزع جاتا رہے۔

ایضاً واسطے دفع تشویش خواب مہولہ سورۂ سَاَلَ سَآئِلٌ[1] میں فرمایا اللہ تعالیٰ سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ o الخ حکیم نے کہا جو کوئی خواب پریشان ومہولہ دیکھتا ہے برتن میں تازہ پانی لے اور اس پر سات مرتبہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ اور وقت بیدار ہونے کے تین گھونٹ پیئے خواب مہولہ اور تشویش دل سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے فتح طبیعت اور قبول علم و تسہیل حفظ و بلاعت وفصاحت کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے الرٰ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُہٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ o اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰہَ ؕ اِنَّنِیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْہِ یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّیُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ کَبِیْرٍ o اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ ۚ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فتح طبیعت وحافظہ اور ذہن کی تیزی تو آیاتِ مذکورہ کو اوپر برگ قلقاس یعنی برگ کیلہ وقت صبح مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور اس برگ میں پانی چاہ کا بھر کر صبح وشام پیا کرے چالیس روز یا چار روز طبیعہ۔ واسطے قبول علم اور تیزی ذہن کے کشادہ ہو اور جو کچھ چاہے حاصل ہوں بعونہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع بلاوت دل و قبول علم کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا

---

[1] یعنی سورہ معارج۔

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ o وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ص وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ o وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ج صلے وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ o وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ حکیم نے کہا جوکوئی چاہے قوی دل وخوشی طبیعت ہواور علم قبول کرے تو لے آب زمزم یا آب باراں کہ ایک خریف میں برسا ہواس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور وہ آب سات روز صبح کے وقت ہر روز سات گھونٹ پیئے اور روز یکشنبہ سے شروع کرے بکرم اللہ تعالیٰ فتح دل وقبول علم وصفائی ذہن کی حاصل ہو۔

دیگر واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جانے بلاوت ونسیان وحصول صفائی ذہن کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ o حکیم نے کہا جوکوئی زندہ کرے دل مردہ اور بلاوت اور نسیان کو دور کرے اور صفائی ذہن کی حاصل کرے چاہیے کہ آیات مذکورہ کو مشک وگلاب وزعفران سے لکھے اور کاتب روزہ دار اور پاک ہو اور بعد لکھنے کے سورۂ یٰس کو اوپر اس کے پڑھے اور پانی ترنج سے دھوئے اور سات روز نہار سات گھونٹ پلائے شروع روز چہار شنبہ سے کرے پس دل زندہ ہو اور علم قبول کرے اور بلاوت اور نسیان دفع ہو اور صفائی ذہن کی حاصل ہوئے اور جو کچھ سنے یاد رکھے۔

دیگر واسطے صفائی ذہن اور دفع بلاوت کے سورۂ والفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ لا الخ حکیم نے کہا جوکوئی ظرف آبگینہ میں ساتھ پانی متغیر شہد وزعفران کے لکھے اور دھوئے اور وہ شہد آتش رسیدہ نہ ہو بعدہٗ اس میں ملائے شیرہ انگور سیاہ ایک مقدار جوکوئی صغیر وکبیر ہے کھائے دفع ہو اس سے بلاوت اور صاف ہو ذہن اور جلد فرد آئے ہر چیز دشوار۔

دیگر واسطے دفع قلت حفظ کے سورۃ العلق میں فرمایا اللہ نے اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ الی قولہ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ o حکیم نے کہا خاصیت اس سورۃ کی بہت ہے پیالہ و کاسۂ چوب درخت کہربا و چوب بہر اس میں نقش کرے قلم فولاد سے اور نقاش پاک اور صائم ہو اور آب شیریں سے دھوئے اور پانی چاہ سے وقت شب نکالے تا کہ نظر آفتاب سے محفوظ رہے اور وقت صبح پیئے تو فصاحت و بلاغت حاصل ہو اور طبیعت پر حافظ ہو۔

دیگر واسطے تیزی ذہن اور دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۙ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ۙ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ o وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ o حکیم نے کہا کہ علماء و خطباء و فصحاء و فقہاء و قضاۃ سے جو کوئی حفظ کرنے میں مشغول ہو اور فراموشی کے باعث کسی کو یاد نہ رہے تو لے شیرۂ انگور سیاہ کا ایک مقدار اور نصف اس کے شکر اور نصف شہد نصف اس کے آب میوہ یا پانی نیلوفر اور نصف اس کے آب سیب بعد ازاں سب کو وزن کرے اور لے ہر ایک رطل سے زعفران یکدرم تج یکدرم والان بزرگ یکدرم گل لعل یکدرم قرنفل یکدرم الائچی یکدرم عاقر قرحا یکدرم کبابہ چینی یکدرم جوزبویہ یکدرم فلفل گرد یکدرم مشک یکدام سب کو ملا دیں اور ایک دیگ میں رکھ کر جوش دیں جب کہ شیرہ آدھا رہے شکر و شہد سب کے برابر ڈالے اور جوش دے جس وقت محکم ہوئے اتار لے بعدہ آیت مذکور کو ظروف آبگینہ میں زعفران و مشک و گلاب سے دھوئے اور شراب مذکور میں ڈالے اور ایک مقدار برنج و ترنج کو فتہ کر کے ڈالے اور جنگل میں لے جا کر جگہ سبزی میں رکھے تا کہ سرد ہو سایہ میں اور ہوا کی احتیاط رہے اور آفتاب سے محفوظ رہے وقت خواب ایک مقدار ساتھ لقمہ کے کھائے قریب مدت میں غرض حاصل ہو ہر چیز کا فہم کرے اور صفائی ذہن کی ہوئے فراموشی بالکل جاتی رہے اور جو کچھ سنے اس کو بخوبی یاد رکھے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ

نَشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّکَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۔ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے حفظ اور دفع نسیان وغفلت کے ہیں اور جو کوئی عبادت کے واسطے وقت شب کھڑا ہونا چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا ظرف گلی نو پاک یا برتن چاندی میں زعفران وگلاب وشہد سے لکھے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور آب باراں سے دھوئے بروز جمعہ وقت صبح تین گھونٹ پیئے فراموشی اور سستی و کاہلی جاتی رہے اور شب کو واسطے عبادت کے قیام حاصل ہو اور خوشی نفس پیدا ہو۔ بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے فہم معانی اور قول حکماء صنعت روحانیہ یعنی علم کیمیا میں اور حاصل ہونے فصاحت اور جانے بلاوت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْکَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ فَاَنْشَاْنَا لَکُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَکُمْ فِیْهَا فَوَاکِهُ کَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْکُلُوْنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فہم قول حکماء کا اور دفع ہونا بلاوت کا دل سے لے ایک مقدار کندر وانجیر وگلو دس حبہ اور میتھی چار مثقال ان ادویہ کو کوٹ کر باریک کر کے دیگ میں رکھے اور آیات مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور پانی سیب سے دھوئے اور ایک دیگ میں ڈال کر بطور شربت کے بنا دے بعد قوام ہو جانے کے اتارے اور رکھ چھوڑے جو چاہے کہ استعمال کرے سات دن متواتر روزہ رکھے اور ذی روح سے افطار کرے اور نہ کھائے کوئی چیز شب کی اور وقت صبح کے شربت مقدار اوقیہ کھائے اوپر اس وہ پانی جوش دیا ہو کہ جس میں حلبہ وانیسوں برگ وگل لعل یا گل چنبہ سے ہو پیئے برکت قرآن سے بلاوت جاتی رہے اور صفائی ذہن کی ہو اور معانی قول حکماء اور صنعت فہم کرے اور فصاحت اور بلاغت حاصل ہو اور اس میں اسرار وعجائب کا ذخیرہ ہے۔

دیگر واسطے زیادتی حافظہ اور دانائی اور صفائی ذہن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ لا کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ

اُولُو الْاَلْبَابِ ٥ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ٥ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ٥ حکیم نے کہا پیالہ میں بروز جمعہ ساعت ششم میں زعفران وگلاب سے آیۃ مذکورہ کو لکھے اور آب باراں سے دھوئے سات جمعے پہلے طلوع آفتاب سے پیا کرے زیادہ تر حافظہ ہوئے بامر اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع نسیان وتیزی وقوی ہونے دل کے اور واسطے حفظ قرآن وعلوم حکمت و دفع وسواس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى الی قوله مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى حکیم نے کہا جو کوئی پیالہ آبگینہ یا چاندی میں مشک وگلاب سے لکھے اور آب زمزم سے دھوئے اور سات روز متواتر بعد نماز صبح پہلے چاشت سے پیئے تو کاہلی و سستی وفراموشی دفع ہوئے اور ذہن قوی اور حافظہ تیز ہو اور علم قرآن وحکمت سے جو کچھ یاد کرے اس کو فراموش نہ ہوئے اور وسواس دل کا دور ہو۔

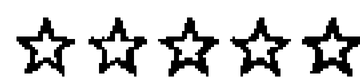
دیگر واسطے پاکی ذہن اور حفظ یاد ہونا کلام کا بغیر کلفت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٥ حکیم نے کہا جس کا ذہن کورا ہو اور وہ فصاحت وبلاغت چاہے آیات مذکورہ کو اوپر زیرہ کندر کے پڑھے اور نیم مثقال شکر اور نیم مثقال شہد خالص ملا دے اور ہر روز کھائے صفائی ذہن کی ہوں اور بغیر کلفت اور بغیر مشقت کے حفظ یاد ہو۔

دیگر واسطے فہم لغت طیور وحیوان واقوال حکماء فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ج وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوٗدَ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ٥ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ٥ حَتّٰى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَّا اَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ٥ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی فہم لغت طیور و حیوان اور کلام امر غائب کا چاہے شروع ماہ روز پنجشنبہ اول سے چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور نان گندم سفید و شکر و کیلہ و بادام سے افطار کرے اور پانی گلاب ملا ہوا پیئے جب کہ چالیس دن پورے ہوں غسل کرے اور جامہ نو پہنے اور زیرہ لبان یعنی کندرو مہت پیپل دراز وسوق وقند و مشک وگلاب والائچی و عاقرقرحا ہر ایک دو دو مثقال اور قندان سب کے برابر اور مشک چار مثقال اور گلاب مقدار اوقیہ سب دواؤں کو کوٹ کر پیس کر ملائے اوپر اس کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہٗ گلاب سے خمیر کرے اور تھوڑا روغن مادہ گاؤ و شہد ڈالے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور پکائے جب تک کہ مثل شراب کے پکے آیات مذکورہ کو پڑھتا رہے اور بیابان میں لے جا کر جائے محفوظ میں سرد کرے اور کہے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلِکُلِّ شَیْءٍ مُسَخِّرٌ وَّمُلْعِنُ نِسَآءِ الْحُکْمِ وَمُصَرِّفُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِهٖ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُفِیْضَ الْاَنْوَارِ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ فِیْ اَزَلِیَّتِهٖ وَقِدَمِهٖ یُرِیْدُ مَنْ یَّشَآءُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَمُعْطِیْ اِسْمُهٗ مَنْ بَارَکَ مِنْهُ بعدہ اس دعا کو تیس مرتبہ پڑھے اور اس شربت کو برتن پاک میں مقام پاکیزہ میں رکھے اور سات روز دیگر روزہ رکھے وقت شام افطار کرے اور وقت خواب ڈیڑھ مثقال سات روزہ کھائے آٹھویں روز کلام کرے ساتھ نیت کے اور فہم کرے ہر چیز میں۔

دیگر واسطے دفع نسیان کے دارمی نے روایت کی ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت سات آیت پڑھے سورۂ بقرہ کی تو نہیں بھولے گا اس کو قرآن شریف چار اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیۃ آخر کی۔

دیگر واسطے دفع وسوسہ کے ابوداؤد نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ جب تو پائے اپنے دل میں کسی چیز کو یعنی وسوسہ کو تو کہا ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط



باب ہفتم

دفع امراض اور دفع ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی دفع باد لقوہ و دفع مرض تشنگی و دفع برص میں

واسطے دفع مرض کے: سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ حکیم نے کہا کہ سورۃ الفاتحہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا اوپر برگ کسی درخت کے لکھے یا ظروف پاک میں لکھے اور جانب چپ اپنے رکھے اور آب رواں سے دھوئے اور تمام بدن میں مالش کرے ایک دفعہ اور درد کی جگہ پر تین مرتبہ اور کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰهُمَّ اَکْفِ وَاَنْتَ الْکَافِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِ وَاَنْتَ الْعَافِیْ اچھا ہو جائے اور زحمت مرض کی جاتی رہے اور جو برتن پاک میں لکھ کر پانی سے دھوئے یعنی بارش کہ ماہ نیسان مطابق ماہ اپریل انگریزی و جیٹھ ہندی و فارسی اردی بہشت میں برسا ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے اور اس میں روغن ڈالے اور ستر مرتبہ سورۃ فاتحہ کو اس پر پڑھے اور باحتیاط رکھے وقت حاجت کے مریض اس روغن کو اپنے بدن میں جذب کرے تو دفع زحمت اور لقوہ و باد و قولنج و باد دکھیں و درد پشت کا اور جو سورۃ فاتحہ ظرف پاک میں لکھ کر روغن گل چنبہ سے دھوئے اور کان میں قطرے ٹپکائے درد دور ہو اور یہی روغن اگر منہ پر مالش کرے اور آگ سے سینکے باد لقوہ دفع ہو اور منہ پھرا ہو درست ہو جائے اور اگر پشت میں مالش کرے درد پشت کا جاتا رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مرض تشنگی کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی راستہ میں ہو اور تشنگی غالب آئے اور آب ناپدید ہو آیت مذکورہ کو ظروف پاک یا آبگینہ

یا سفال میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اس میں چیز حلال مثل برنج یا گندم یا شیر مگر گو سپند رنگ لال کا ڈال کر پکائے وقت صبح موازنہ دو درم اور وقت خواب موازنہ دو درم تناول کرے خدا تعالیٰ زحمت تشنگی سے شفا دے بکرمہ وفضلہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع زحمت وسقم ودفع باؤ کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو آوند پاک میں آب باراں وزعفران سے لکھے اور آب شبینہ سے دھو کر شکر ملائے اور جس کو زحمت یا سقم ہو اور زندگی کی امید قطع ہو سات روز شربت پلائے بفضل خدا تعالیٰ زحمت دور ہو اور شفا پائے اور جس کے سر دریش میں باؤ آ گئی ہو آیات مذکور کو ظروف آبگینہ میں لکھے اور روغن زیتون ملا کر سر دریش میں جذب کرے بروز جمعہ مدت سات روز، روز جمعہ استعمال کریں بال نکل آئیں تندرست ہو جائے اور باؤ دفع ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مرض ام الصبیان کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ ۚ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو مشک و زعفران وگلاب سے لکھے قبل از طلوع آفتاب بھونگی میں رکھ کر منہ موم سے بند کر دے اور گلوی طفلک میں ڈالے وہ طفل تشویش شیطان ودیو وام الصبیان سے محفوظ رہے اور جو تعویذ لوہے کا بنوا کر اس میں آیات مذکورہ کو لکھ کر رکھے تو لڑکا جملہ آفتوں سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع درد پایہا و پنڈلی و پہلو کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِہٖ اَوْ قَاعِدًا اَوْقَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ط كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥ حکیم نے کہا واسطے درد پاؤ ساقین و پہلو کے آیات مذکورہ کو کوزہ گلی نو پختہ میں سیاہی سے لکھے اور روغن زیت سے دھوئے اور موضع درد پر طلا کرے درد پاؤ و پنڈلی درد پہلو کا درد مفاصل کا دفع ہو بکرمہٖ و بفضلہٖ۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ط فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ط فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ٥ حکیم نے کہا سکورۂ نقرہ میں پانی کراث یعنی گندنا و سیر و پیاز سے آیت مذکورہ کو لکھے اور شہد خالص و آب سے دھو کر اور آتش پر گرم کر کے کان میں ٹپکا دے فوراً درد جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ٥ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ط هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ ایسا مکان جس میں مرد نے عورت کے ساتھ جماع نہ کیا ہو اور غیر اس کے ہو آیت مذکورہ کو پارہ کاغذ پر سیاہی کوئی سے یعنی جو کاجل چراغ و روغن کنجد اور گوند ببول سے بنائی ہو اور آب میوۂ سبز سے دھو کر اور شکر ڈال کر شربت بنائے اور پیئے بفضل اللہ تعالیٰ درد شکم ہر قسم کا جاتا رہے اور لرزیدگی و گرفتگی دل کی رفع ہو بکرمہٖ و فضلہٖ۔

دیگر واسطے دفع سقم و مرض کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ج وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ٥ حکیم نے کہا اور پارۂ شکر کے قلم آہنی سے آیات مذکورہ کو لکھے اور آب شیریں سے کھلائے اور آب چاہ ملا کر وقت صبح صادق پیئے یا پلائے مرض و زحمت دور ہو اور وقت پلانے یا پینے کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَوَعْدُهُ الصِّدْقُ

وَھُوَ الشَّافِیْ وَھُوَ الْکَافِیْ تمام مرضوں سے خلاصی پائے۔

دیگر واسطے دفع ام الصبیان کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَآ اُرْسِلْتُ بِہٖ اِلَیْکُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ج وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو لکھ کر اور تعویذ مسی بنوا کر اس میں رکھے اور گردن طفلک میں ڈالے بفضل اللہ و کرم اللہ تعالیٰ شرام الصبیان و آفات و دیگر عوارضات سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع درد چشم و دفع آفات اس کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالُوْا تَاللّٰہِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا وَاِنْ کُنَّا لَخٰطِئِیْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؕ اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ج وَاْتُوْنِیْ بِاَھْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کی آنکھ میں سفیدی بطور پھولہ پڑ گئی ہو یا درد آنکھ ہو کہ اس کے علاج سے اطبا عاجز ہوں چاہیے کہ ایک مقدار سرمہ اصفہانی اور مرجان کہ ہندی میں اس کو بنوالی کہتے ہیں یا مردار ید خورد سرمہ سے آدھا وزن اور کف دریا سرمہ سے آدھا وزن اور زعفران اور پانی سرمہ سے چہارم وزن لے مگر پانی بارانِ خریف کا ہو اور جو یہ پانی میسر نہ آئے تو آب انجیر یا انگور یا بید یا خرما کا لے پانچواں دن ماہ کانون ثانی مطابق جنوری انگریزی و فارسی بہمن و ہندی پھاگن سے ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عربی کونسا ماہ ہے اور یہ عمل قبل طلوع آفتاب سے اس طور سے کرے کہ سرمہ کو آب باراں خریف یا آب خرما یا آب میوہ سبز ڈال کر چار مرتبہ پیسے اور باریک کرے پانچویں دفعہ شہد آتش نارسیدہ ملا کر پیسے اور آیات مذکورہ کو زعفران سے ظرف آبگینہ میں لکھے اور دھوئے آب باراں ماہ کانون ثانی مذکورہ بالا سے اور وہی سرمہ ڈال کر اور پیس کر خشک کرے اور کاغذ میں اٹھا رکھے اور آنکھوں میں لگایا کرے صحت ہو۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَی الرَّسُوْلِ

تَرٰی اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ج یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ حکیم نے کہا کودک نابالغ ناخواندہ سے آیت مذکورہ برتن پاک میں روغن چنبیلی سے لکھائے اور آگ پر گرم کرکے قطرہ کان میں ٹپکادے درد زائل ہو جائے بفضلہٖ تعالیٰ۔

دیگر واسطے ہر مرض کے: ہر صبح و شام پڑھ کر بیمار پر دم کرے خصوصاً تپ کے واسطے مجرب ہے۔ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

دیگر کواسطے مصروع یعنی مرگی والے کے: اگر اس طرح عمل میں لائے مرض دفع ہو لِلْمَصْرُوْعِ عَنِ الرِّضَا عَلَیْهِ السَّلَامُ یَقْرَءُ عَلٰی قَدَحٍ فِیْهِ الْمَاءُ الْحَمْدُ وَالْمُعَوَّذَتَیْنِ وَیَنْفُثُ فِی الْقَدَحِ وَیَصُبُّ الْمَآءَ عَلٰی وَجْهِهٖ وَرَاْسِهٖ یعنی دفع صرع کے جناب امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک پیالہ پانی پر پڑھے سورۃ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور اس پانی پر دم کرے بعدہٗ مصروع کے چہرہ اور سر پر اس پانی کو چھڑکے۔

دیگر دعائے حصول مرادات شیخ بہاء الدین محمد نے واسطے شاہ عالم کے بھیجی تھی روایت کرتا ہے مقاتل بن سلیمان سید الساجدین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ جو کوئی اکتالیس مرتبہ اس دعا کو واسطے ہر حاجت کے پڑھے اور اس کی مراد حاصل نہ ہو اوپر مقاتل کے لعنت کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِلٰهِیْ کَیْفَ اَدْعُوْکَ وَاَنَا اَنَا وَکَیْفَ اَقْطَعُ رَجَآءِیْ مِنْکَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَسْاَلُکَ فَتُعْطِیْنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَسْاَلُکَ فَیُعْطِیْنِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَدْعُکَ فَتَسْتَجِیْبُ لِیْ فَمَنْ ذَا لَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَیَسْتَجِیْبُ لِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعُ اِلَیْکَ فَتَرْحَمُنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَتَضَرَّعُ اِلَیْهِ فَیَرْحَمُنِیْ اِلٰهِیْ کَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَنَجَّیْتَهٗ اَسْاَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا جَلًا غَیْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دیگر صیغۂ توبہ تین مرتبہ کہے: اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَشْهَدُ اللّٰهَ

وَمَلٰئِکَتَهٗ وَاَنۡبِیَاءَهٗ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیۡعِ خَلۡقِهٖ اِنِّیۡ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّیۡ مِنَ الذُّنُوۡبِ وَالۡمَعَاصِیۡ وَمُعۡتَرِفٌ بِهَا وَاِنِّیۡ عَازِمٌ عَلٰی اَنۡ لَّا اَعُوۡدَ اِلَیۡهَا وَقَدۡ عَاهَدۡتُ اللّٰهَ تَعَالٰی ذَالِکَ اَلۡفَ عَهۡدٍ فِیۡ عُنُقِیۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ۔

دیگر صیغہ اخوت: اٰخَیۡتُکَ فِی اللّٰهِ وَصَافَیۡتُکَ فِی اللّٰهِ وَصَافَحۡتُکَ وَعَاهَدۡتُ اللّٰهَ وَمَلٰئِکَتَهٗ وَاَنۡبِیَآءَهٗ وَکُتُبَهٗ وَرُسُلَهٗ عَلٰی اِنِّیۡ لَوۡ کُنۡتُ مِنۡ اَهۡلِ الۡجَنَّةِ لَا اَدۡخُلُهَا اِلَّا اَنۡتَ مَعِیۡ۔

پھر دوسرا شخص کہے قَبِلۡتُ وَاَسۡقَطۡتُ عَنۡکَ جَمِیۡعَ حُقُوۡقِ الۡاُخُوَّةِ مَا خَلَا الدُّعَاءِ وَالزِّیَارَةِ وَالشَّفَاعَةِ۔

دیگر واسطے مرادات کے: بعد از نماز ایک مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الۡحُسَیۡنِ وَاَخِیۡهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیۡهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیۡهِ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡهَمِّ الَّذِیۡ اَنَا فِیۡهِ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ۔

دیگر فاتحہ حضرت باری عز اسمہ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ عَبۡدُکَ وَاَصۡنَعُ لِوَجۡهِکَ طَعَامًا فَتَقَبَّلۡ مِنۡهُ طَعَامَهٗ وَاَوۡصِلۡ اِلَیۡهِ مَرَامَهٗ بِفَضۡلِکَ یَا ذَا الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحُرۡمَةِ الۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ سورۂ حمد ایک بار پڑھے۔

دیگر فاتحہ: حضرت دوازدہ امام کا واسطے ترویج روح پرفتوح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مرتضیٰ علیہ السلام اور حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام و حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام و حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام دوازدہ امام و چہاردہ معصوم پاک و ہجیدہ کمربستہ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ اور بہترین شہدائے دشت کربلا و باقی ائمہ ہدیٰ و ہر چہار اصحاب حضرت ابا بکر صدیق و حضرت عمر خطاب و حضرت عثمان غنی و حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ و رضوان اللہ علیہم اجمعین سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص سہ بار پڑھے۔

دیگر دعائے گندم: چاہیے گندم کو اوپر منہ و سینہ بیمار کے کھنڈائیں اور چار دستمال کر کے چار

درویشوں کو دے اور مقدار اس کی ایک صاع گندم ہے کہ نیم من اور انسٹھ مثقال شاہی ہوتا ہے اور لازم ہے کہ بیمار آپ خریدے ہر چند کہ اور لوگ گھر میں ہوں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیۡ اِذَا سَالَکَ بِہِ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَابِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّمَکَّنْتَ لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَہٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَافِیَنِیۡ مِنْ عِلَّتِیۡ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o چاہیے کہ یہ دعا بیمار آپ گندم پر پڑھے اور اگر خود پڑھنا نہ جانتا ہو دوسرے سے پڑھوا لے۔

<u>دیگر دعائے گوسپند:</u> کہ بیمار کے اوپر تصدیق کرنا چاہیے وقت ذبح کے پڑھے اول گوسپند کو تین مرتبہ اوپر درد بیمار کے پھرائے بعد ازاں بیمار آب منہ اپنے کا شیرینی میں ڈالے اور وہ شیرینی گوسپند کو کھلائے پس اس کو ذبح کرے اور گوشت کے ساتھ ٹکڑے کرے اور ساٹھ درویش کو دے اور پوست یکپارہ و کلہ پارچہ یکپارہ و آلات وادوات اندرونی یکپارہ ان سب کے ستاون ٹکڑے کرے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ الشَّاۃَ لَکَ وَمِنْ فَضْلِکَ وَصَلَتْ اِلَیَّ وَاَنَا اَفْدِیۡھَا بِعَبْدِکَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ فِدَائِیۡ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَدَمُھَا بِدَمِہٖ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیۡ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ حِیْنَ فَدَا وَلَدَہٗ اِسْمَاعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِحُرْمَۃِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ لَکَ اجْعَلْھَا فِدَاءً مُتَقَبَّلاً مِّنِّیۡ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور دوسری روایت میں ہے کہ بروقت ذبح اس آیت کو پڑھنا چاہیے فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ لِلْجَبِیْنِ ۞ وَنَادَیْنٰہُ اَنْ یّٰٓا اِبْرَاھِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ط اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ وَفَدَیْنٰہُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ۔

<u>دیگر اسم اعظم بے نقط ہے:</u> اس واسطے شبہ کرتے ہیں اللہ الصمد کو چالیس روز تک ایک جگہ تجویز کر کے ہر روز گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھا کرے جو حاجت مانگے گا خدائے عزوجل اس کی حاجت برلائے گا میں نے اس کو آزمایا ہے بہت آزمودہ و مجرب ہے۔

دیگر اس آیت کو بوقت شب اندھیرے میں جس وقت سو جائیں دریا میں تا ناف پانی میں کھڑا ہو کر چالیس روز تک ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے اور اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود پڑھے اور جو دریا پر نہ جاسکے تو ایک مکان علیحدہ کہ پولا نہ ہو ٹھوس ہو تجویز کر کے اور ایک طشت پانی سے بھر کر رکھے اور چہرے و سینے پر پانی کا ہاتھ پھیر لیا کرے اور جو پڑھنے میں گرمی زیادہ معلوم ہو تو کوئی درود پڑھ لیا کرے کہ بسبب اس درود کے خنکی آجائے گی اور مکان اندھیرے میں پڑھے چراغ بالکل روشن نہ کرے جس حاجت کے واسطے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی حاجت کو روا کرے گا اور اس فقیر کی آزمودہ بہت مجرب ہے اور موثر یہ دعا ہے اگر زیادہ گرمی معلوم ہو تو دوسرا پانی کوزہ میں لے کر اور اس پر درود پڑھ کر دم کرے اور پی لے شدت گرمی کی رفع ہو جائے گی درود کی کچھ قید نہیں چاہے جتنا پڑھ کر کوزہ آب پر دم کرے دعا یہ ہے لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔

دیگر ہفت سلام: اور یہ سات سلام روز نوروز کے مشک و زعفران و گلاب سے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر پیئے اس سال بعنایت الٰہی کوئی آفت ساتھ اس کے نہ پہنچے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ. سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

دیگر نیت ذبح گوسپند قربانی عید الاضحیٰ کی: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَآئِیْ دَمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِیْ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِیْ وَمُخُّهَا بِمُخِّیْ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِیْ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِیْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔

دیگر واسطے دفع درد پہلو اور قد مین کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ

بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی وقت صبح دو تین گھڑی شب باقی ماندہ آیت مذکورہ کو کاغذ دیبا پر لکھے اور محل درد پر باندھے صحت کلی ہوئے۔

ایضاً اور یہ بھی حکیم نے کہا کہ جس کسی کو گرفتگی سینہ کی ہو یا کہ کوئی اور مرض ایسا سخت ہو جس کی وجہ سے پریشان ہو یا غم واندوہ اور کسی سبب سے ہو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھ کر وقت شب خواب کرے انشاء اللہ تعالیٰ گرفتگی سینہ کی دور ہو۔

دیگر واسطے دفع سستی و شکستگی اندام کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حکیم نے کہا جس کسی کا بدن پھٹتا ہے یا قبض رہتی ہے یا سستی رہتی ہے پس سہ روزہ روزہ رکھے اول شروع ماہ سے بعد ازاں وقت نیم شب قلم مس سے اوپر کف دست راست کے گلاب و زعفران سے آیت مذکورہ کو لکھے ہر شب کو شکستگی اندام و سستی و قبض جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع درد ہاتھ و پاؤں و آسیب جن کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ خاصیت آیت مذکورہ کی بہت ہے کاغذ دیبا پر لکھ کر بازو پر باندھے درد سے شفا پائے اور جس کسی کو عارضہ جن یا چشم زخم پری یا آدمی سے ہوا ہوا تازہ آب چاہ منگوا کر اور اس پر آیت مذکورہ کو پڑھ کر خمرہ نو یعنی جام نو میں کرے اور آسیب زدہ دیو پری و چشم زخم گرفتہ کو وقت شب چوراہے میں غسل دے اسی طرح سہ شب متواتر کرے عارضہ مذکورہ جاتا رہے اور صحت کلی حاصل ہو۔

دیگر واسطے دفع مضرت دیو و پری کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ آیت مذکورہ کواو پر پانی کے پڑھ کراوپر آسیب زدہ دیو و پری کے چھینٹا دے فورا آسیب دفع ہواور مریض اچھا ہو جائے اور جواوپر ٹکڑے گلیمہ رنگ آسمانی کے لکھ کر حرز باز و کرے تو بھی مفید ہے۔

دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و درد پشت جمیع امراض کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ج وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ آیت مذکور کو ظروف پاک میں سیاہی سے لکھے اور آب چاہ سے کہ وقت شب نکالا گیا ہو دھوئے اور تین گھونٹ مریض کو پلائے اور پشت میں بھی ملا کرے تین دن اسی طور پر عمل کرے صحت پائے اور برتن گلی میں مشک و زعفران اور گلاب سے آیت مذکورہ کو لکھے اور روغن گاؤ سے دھوئے اور پشت مناصل پر جذب کرے درد پشت و درد مفاصل جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع امراض کے: فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ جو مرض مریض کا دریافت نہ ہو سکے تو آیات مذکورہ کو سہ شبانہ روز اوپر برادہ لبان یعنی کندر کہ بطریق مصطگی سفید کے ہوتا ہے پڑھے روز چہارم وقت صبح زمحتی کو اندر مکان سے باہر لائے اور چوب انگور کی جلا کر آگ کرے اور چار چار جگہ مریض کے دہ برادہ لبان آگ پر ڈال کر دھواں دے بطرف سر و پاؤں راست و چپ بعدہ مریض کو مکان کے اندر لائے بفضل خدا زحمت بدنی دفع ہو اور اگر محبوس بند یخانہ کے اندر آیات مذکورہ کو پڑھے جلد بند سے خلاصی پائے۔

دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و باد و درد دل وجگر و درد سر و درد دنداں وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَمِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا o شب چہاردہم کو پوست برہ آہو میں لکھے اور مریض آدمی خواہ عورت ہو یا لڑکا ہو بازو پر باندھے بکرم اللہ تعالیٰ مرض دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع بادو لقوہ کے: سورۂ زلزال میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا الخ حکیم نے کہا کہ آئینہ آہن کو از سرنو جلا دے اور تمام سورۂ مذکور کو مشک و زعفران سے اس پر لکھے اور صاحب لقوہ کو خانہ تاریک میں لا کر چند مرتبہ وہ آئینہ دکھائے او رہیئت قدیم کے درست ہو جائے۔

دیگر واسطے دفع درد تن و درد جگر و تپ گرم کے سورۂ والعادیات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا الخ آیات مذکورہ برتن گلی پختہ نو میں لکھے اور آب باراں سے دھو کر شکر ملا دے اور صاحب زحمت کو پلائے تین روز استعمال کرے صحت پائے۔

دیگر واسطے دفع دردسر کے: سورۂ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ الخ سورۂ مذکور کو وقت غروب آفتاب بعد نماز عصر کے لکھے اور سر میں باندھے صحت ہوئے۔

دیگر واسطے دفع ناخنہ کے: سورۃ الہمزہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ نِ الَّذِي الخ جو کوئی سورۂ مذکورہ کو آخر تک اوپر پانی سات مرتبہ دھوئے ہوئے کے پڑھے اور اس پانی سے سرمہ سفید آس کرے اور آنکھ میں کھینچے ناخنہ چشم دفع ہوئے۔

دیگر واسطے بادصرع یعنی مرگی اور ام الصبیان کے: سورۂ معوذتین کو اوپر پوست برہ آہو کے قلم باریک سے لکھے اور غلاف مس یا آہن میں رکھ کر طفلک کی گردن میں ڈالے صرع اور ام الصبیان کا مرض دفع ہو۔

ایضاً واسطے دفع پیچیدگی شکم کے سورۂ تبت یدا اوپر پارہ کاغذ کے لکھ کر دھوئے پیچیدگی

اور درد شکم جاتا رہے گا۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ o وقت صبح سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر اوپر منہ کے دم کرے تمام دردوں سے بے خوف ہو۔

دیگر واسطے خون رواں کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الخ حکیم نے کہا جس کسی کے خون رواں یا رعاف ہو سات مرتبہ شیرۂ انگور پر سورۂ مذکور کو آخر تک پڑھے اور پیئے خون بند ہو جائے۔

دیگر واسطے بند ہونے رعاف کے: سورۂ مذکور کو اوپر پیشانی یا اسی خون کے لکھے مجرب ہے۔

دیگر واسطے دفع درد تارک و مرض یا خطر کے: سورۂ عنکبوت کو ظرف گلی میں لکھے اور دھو کر پیئے شفا پائے۔

دیگر واسطے دفع باد باسورہ و دفع جملہ آفات کے: سورۂ اعلیٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی ۵ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی o الخ سورہ اعلیٰ کو وقت صبح اوپر دونوں ہاتھ کے پڑھ کر دم کرے اور جگہ باسور پر مس کرے درد رفع ہو اور جو کوئی بعد از نماز لکھ کر اپنے پاس رکھے جملہ آفتوں اور دردوں سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع دمامیل و بثور کے: سورۃ المرسلات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا الخ جس کسی کو پھنسی و دمامیل کی بدن میں ظاہر ہو کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

دیگر واسطے رہا کرانے آسیب جن کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۵ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ o یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۵

حکیم نے کہا جو چاہے کہ دیو پری وارواح خبیثہ کو آدمی یا عورت یا لڑکا لڑکی یا گھر سے باہر لائے اور دور کرے دیو پری کو چاہیے کہ دیو گرفتہ کو آب رواں میں ڈالے اور پھر باہر نکالے اور اس کے سیدھے کان میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور پانی میں ڈالے اور پھر باہر نکال کر گوش چپ میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور اس کے بدن پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ آیات کو پڑھ کر ہاتھ اس پر پھیرے اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھے اُخْرُجْ اَیُّهَا الْعَارِضُ الْمُتَمَرِّدُ وَالرُّوْحُ الْمُفْسِدُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی آسیب دیو پری وارواح خبیثہ بدن سے دفع ہو اور جو کوئی آیات و دعائے مذکورہ کو لکھ کر بازو دست راست پر باندھے آفات دیو و پری سے وارواح خبیثہ سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے: آیۃ الکرسی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ الایۃ جو کوئی آیات مذکورہ کو وقت خواب تین مرتبہ پڑھے اور تین مرتبہ بعد بیداری کے پڑھ کر منہ اور تمام بدن پر دم کرے جملہ درد دفع ہوں اور عارضہ جن وغیرہ و چشم زخم کا اثر نہ کرے اگر مردی کسی کی بندھی ہوئی یہ آیت کریمہ لکھ کر باندھے مردمی اس کی بعون اللہ تعالیٰ کشادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كٓهٰیٰعٓصٓ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔

برائے استواری دنداں: نماز وتر کے درمیان اول رکعت میں بعد فاتحہ کے اذا جاء اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ تبت یدا اور سوم رکعت میں بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ پڑھے جو کوئی اس طرح نماز وتر میں پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دندان اس کے مستحکم رہیں گے کبھی جنبش نہیں کریں گے اور علیٰ ہذا القیاس راقم کا بھی اسی پر عمل ہے یہ ترکیب نماز وتر کی قاضی خواہش علی صاحب متوطن سرائے قاضی پرگنہ گوپال پور ضلع اعظم گڈھ ملک پورب سے اس حقیر کو بہم پہنچی ہے یہ صاحب میرے ہم سفر حج مکہ معظمہ و مدینہ منورہ تھے عمر ان کی قریب اسی برس کے تھی اسی سفر میں بحسب تذکرہ دندان کے یہ ترکیب ظاہر کی اسی روز سے اس پر عامل ہوا اور درحقیقت اس کبرسنی میں ان کے دندان بھی بہت مضبوط تھے یہاں تک کہ ہڈی کو توڑ ڈالتے تھے اس لیے یہ ترکیب لکھی گئی۔

دیگر واسطے دفع ہر مرض کے: کہ حکماء عاجز آئے ہوں اس اسم مبارک کو مشک و زعفران سے کاسہ چینی میں لکھے اور آب نبات سے دھو کر مریض کو پلائے شفا پائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَغِیَثُہٗ وَمَعَاذَہٗ۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے: اس دعائے معظم کو بعدہ ہر نماز پنج وقتی کے سات دفعہ پڑھ کر اوپر دونوں نر انگشت ہاتھ اپنے کے دم کرے اوپر آنکھوں کے ملے حق تعالیٰ آنکھیں اس کی نابینا ہونے اور ضعف ہونے سے نگاہ رکھے اور جو نابینا پڑھے امید کرم عمیم اس کے ایسی ہے کہ آنکھیں اس کی پھر بینا ہوئیں دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ لِّمَنْ یَّشَآءُ احْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ۔

دیگر عہد نامہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَاَنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر واسطے تپ کے: اول و آخر درود شریف سات بار پڑھے اور درمیان میں اس دعا کو ایک بار یا تین بار یا سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِیْ الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا۔

دیگر ایک درویش با کمال وعظمت مرشد اخوی میرے نامدار خان کے باغ دیوان لالہ نندلال سنگھ بیرون گھر دروازہ شہر کرولی کے مقیم ہیں اور ولایتی ہیں اور ان کے چند کمالات بھی ظہور

میں آ چکے ہیں، اور تذکرہ ان کمالات کا لکھوں تو ایک کتاب بن جائے۔ غرض کہ احقر کی کتاب تصنیف کرنے کا حال سنا تو یہ کتاب مجھ سے طلب کی قریب دو ماہ کے ان حضرت کے مطالعہ و ملاحظہ میں رہی اور بہت خوش ہوئے اس وقت بندے نے استدعا کی کہ کوئی دعا بطور تبرک وظیفہ کے آپ بھی عطا فرما دیں۔ جب یہ دعائیں آپ نے زبان فیض ترجمان سے فرمائیں جو کہ یہ دعائیں مفید عام ہیں اس واسطے ان کو بھی داخل اسی کتاب میں کیا گیا اور اسی واسطے ان دعاؤں کو ایک جگہ لکھتا ہوں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

<u>واسطے دفع تمام مرضوں کے</u>: جس کسی کو کوئی مرض یا کوئی علت ہو پس کہے بعد نماز فجر کے چالیس مرتبہ اور دم کرے اپنے ہاتھ پر اور ملے جسم پر جو علت اور مرض ہو اس کو اللہ تعالیٰ برطرف اور دفع کرے دعا یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے باشرائط ترک حیوانات جلالی و جمالی اور بحضرت مالک بصدق دل متوجہ ہو بکرم و فضل الٰہی تمام اسراء مقہور ہوں اور بے واسطہ پیدا آئے کہ اتباع ذاکر ہوں زیادہ جو کچھ چاہے اور پہلے اس سے ہو اور فتنہ انگریزاں نابود ہوں اور خلائق فرمانبردار اور مطیع ہوئیں شرط یہ ہے کہ اسم مذکور کو مداومت کریں اور بعد ہفتے کے کہ مقصد کو پہنچے اگر پڑھا کرے ترک حیوانات کی احتیاج نہیں ہے تاثیر بہت پائے گا اور ملازم اس اسم کا جلد ساتھ کبریائے عظمت کے پہنچے گا اسم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ۔

ایضاً واسطے دفع دردسر کے ہاتھ رکھ کر یہ آیت شریف پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ ۢ بَعْدِهٖ۔

<u>دیگر واسطے حفظ تمام موذیات کے خصوصاً کاٹنے سانپ و سگ دیوانہ کے</u>: اس

طور پر ان آیات کو پڑھے وہ شخص اس کے زہر سے محفوظ رہے بعون اللہ تعالیٰ طرف گوش راست کے پڑھ کر پھونکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۔

دیگر یہ دعا پڑھ کر گوش جانب چپ میں پھونکے آیت یہ ہے لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن مسجد میں بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں نے سلام کیا اور آنحضرتؐ نے جواب دیا اور فرمایا کہ سکھاؤں میں تم کو ایک درمان کہ حضرت جبرئیلؑ نے مجھ کو سکھایا تھا جس سے کہ تم کو احتیاج واسطے دوا کے کسی طبیب سے نہ ہو میں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ لے پانی باران کا کہ مہینے نیسان میں برسا ہو اور اس پر پڑھ کر فاتحہ ستر بار اور آیۃ الکرسی ستر بار اور انا انزلنا ستر بار اور قل یا ایہا الکفرون ستر بار اور قل ہو اللہ احد ستر بار اور قل اعوذ برب الفلق ستر بار اور قل اعوذ برب الناس ستر بار اور ستر بار صلوٰۃ بھیجے بعد ازاں اس پانی کو سات روز پے در پے پیئے جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو بحق پیغمبر بھیجا کہ مجھ کو جبرئیلؑ نے کہا کہ خدائے تبارک وتعالیٰ اٹھائے بیماری اس آدمی سے کہ یہ پانی پیئے اور زحمتہائے تمام اعضاء واستخواں ہا۔ ورگہا۔ اس کی سے باہر جائے اور اگر لوح محفوظ میں کوئی زحمت اس کے نام لکھی ہو اس کو اللہ تعالیٰ حک کرادے اور جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے جس آدمی کے یہاں فرزند نہیں ہوتا ہے اور چاہے کہ فرزند

ہواس پانی کو پیئے اسے فرزند صالح بوجود آئے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے جلد تر برآمد ہونے آغاز ریش و بردت کے جو اس دعا کو ہر روز بعد نماز صبح اور نماز عشا کے گیارہ گیارہ مرتبہ اوپر دست کے پڑھ کر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو اوپر چہرے کے پھیرا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آغاز میں سوئے ریش و بردت کے جلد اور یکساں نکلیں گے میں نے اس کو آزمایا ہے بباعث برکت اسے دعائے مکرم کے میرے ریش و برودت آغاز میں جلد اور یکساں نکلی اور یہ دعا مجھ کو حکیم انور خان صاحب ناغر شاخ ملک زئی ولد حکیم فضل رسول خان صاحب سے پہنچی ہے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ يَا بْنَ اُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِىْ وَلَا بِرَاْسِىْ اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِىْ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِىُّ۔

دیگر جس طفلک کو بخار آتا ہو اور وہ بچہ دوا پینے کے لائق نہ ہو تو سورۃ الحمد مع بسم اللہ یعنی جب الحمد پڑھنا شروع کرے اول بسم اللہ کہہ لیا کرے ہر دفعہ باوضو و طہارت اوپر پانی کے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اس طفلک کو پلائے بفضل اللہ تعالیٰ جل شانہٗ بخار جاتا رہے میرا آزمودہ ہے اور بہت مجرب ہے اور مجھ کو سید اسماعیل صاحب متوطن موضع کھٹو متصل سانمر ضلع جے پور سے پہنچا ہے اور میں عام کو اجازت دیتا ہوں۔

<u>دیگر واسطے دفع دردسر کے:</u> لکھ کر سر میں باندھے دعا یہ ہے وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ۔

<u>دیگر واسطے دفع دردسر کے:</u> بروز جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک کے لکھ کر باندھے اسی وقت دردساکن ہوگا دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِنِعْمَتِهٖ عَبْدٌ شَاكِرٌ اَوْ غَيْرُ شَاكِرٍ فِىْ عِرْقٍ ضَارِبٍ وَسَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَسَكَنَ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْحَکِیْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

دیگر واسطے دفع یرقان کے: حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے یرقان کے مجرب و آزمودہ ہے ان اسماء کو او پر مریض کے ایک ہفتہ پڑھ کر پھونکا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض دفع ہو جائے گا اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مُحَمَّدًا وَّاَحْمَدَ وَّحَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ وَّقَاسِمٍ وَّعَاقِبٍ وَّخَاتِمٍ وَّحَاشِرٍ وَّدُعَاءٍ وَّسِرَاجٍ مُّنِیْرٍ وَّبَشِیْرٍ وَّنَذِیْرٍ وَّرَسُوْلٍ نَبِیٍّ وَّهَادِیٍّ وَّمَهْدِیٍّ وَّخَلِیْلٍ وَّصَفِیٍّ وَّحَبِیْبٍ وَّکَلِیْمٍ وَّمُصْطَفٰی وَطٰهٰ وَطٰسٓ وَیٰسٓ وَمُزَّمِّلٍ وَّمُدَّثِّرٍ وَّمُرْتَضٰی وَمُخْتَارٍ وَّنَاصِرٍ وَّقَدِیْمٍ وَّحُجَّةٍ وَّبَیَانٍ وَّحَافِظٍ وَّشَهِیْدٍ وَّعَادِلٍ وَّنُوْرٍ وَّمُبِیْنٍ وَّبُرْهَانٍ وَّمُطِیْعٍ وَّمُذَکِّرٍ وَّاَبْطَحِیٍّ وَّرَاشِدٍ وَّصَاحِبٍ وَّنَاطِقٍ وَّصَادِقٍ وَّمَکِّیٍّ وَّمَدَنِیٍّ وَّعَرَبِیٍّ وَّهَاشِمِیٍّ وَّقُرَیْشِیٍّ وَّعَزِیْزٍ وَّمُصَبِّرٍ وَّحَرِیْصٍ وَّرَءُوْفٍ وَّرَحِیْمٍ وَّیَتِیْمٍ وَّفَاضِلٍ وَّجَوَّادٍ وَّعَالِمٍ وَّعَامِلٍ وَّغَنِیٍّ وَّفَتَّاحٍ وَّکَرِیْمٍ وَّطَیِّبٍ وَّمُطَّلِبٍ وَّخَطِیْبٍ وَّفَصِیْحٍ وَّرَشِیْدٍ وَّطَاهِرٍ وَّمُطَهِّرٍ وَّاِمَامٍ وَّاُمِّیٍّ وَّتَقِیٍّ وَّبَارٍّ وَّمُجْتَبٰی وَشِفَآءٍ وَّسَابِقٍ وَّمُتَوَسِّطٍ وَّمُقْتَصِدٍ وَّحَقٍّ وَّمَتِیْنٍ وَّاَوَّلٍ وَّاٰخِرٍ وَّظَاهِرٍ وَّمُشَفَّعٍ وَّمُحَلِّلٍ وَّمُحَرِّمٍ وَّاٰخِرٍ وَّنَاهٍ وَّحَکِیْمٍ وَّقَرِیْبٍ وَّشَکُوْرٍ وَّرَقِیْبٍ وَّمُنِیْبٍ وَّوَالٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے: منقول ہے حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ جس کی آنکھیں دکھیں اس شخص کے نام کے عدد کرے اور بعد اسم کے اس دعا کو اپنے کف دست پر پڑھے اور آنکھوں کے اوپر ملے باذن اللہ تعالیٰ درد برطرف ہو اور شفا حاصل ہو۔ دعا یہ ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِنَّ فِیْ عَیْنِیْ رَمَدًا اِحْمِرَارًا بَیَاضًا حَسْبُنَا الصَّمَدُ اِشْفِ عَیْنِیْ یَا اِلٰهِیْ وَاکْفِنِیْ شَرًّا رَمَدًا لَیْسَ لِلّٰهِ شَرِیْکٌ وَّلَا وَلَدٌ وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

دیگر واسطے دفع امراض کے: حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس بیمار پر سورۂ

انعام پڑھا جائے تو حق تعالیٰ اس کی برکت سے اس بیار کو شفا دیتا ہے۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے: حصن حصین میں لکھا ہے کہ جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو اس دعا کو پڑھا کرے اور دم کرے بمنہ وکرمہ صحت کامل ہوگی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَارِنِیْ فِی الْعُدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

دیگر واسطے برص کے: سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ کے گرم پانی سے اس واسطے کہ وارد کر دیتا ہے برص کو۔

دیگر واسطے دفع عرق النساء کے: سفر السعادت میں روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کرو عربی بکری کے ساتھ پکائی جائے پھر حصہ کی جائے ہر روز ایک حصہ نہار منہ پیا جائے یعنی عربی بکری کے چوتڑ کا گوشت لے کر اس کی یخنی پکائے اور تین دن نہار منہ اس کو پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس درد کو بہت فائدہ ہوگا۔ عرق النساء ایک رگ ہے کہ وہ چوتڑ سے ٹخنہ تک طول ہو جاتی ہے اور اس کا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہے یہاں تک کہ سب کچھ بھول جاتا ہے اسی واسطے اس کو عرق النساء کہتے ہیں کہ وہ اپنی چیز کو بھول جاتا ہے۔

دیگر واسطے شفائے امراض کے: جو کوئی یہ چھ آیتیں قرآن مجید کی جن کا آیات شفا نام ہے بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن میں لکھے اور پانی سے دھو کر پلائے اللہ تعالیٰ اس بیمار کو شفا دے گا وہ آیتیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ۔

دیگر واسطے شفائے مرض طحال کے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاس نَاسِ مَلِكِ النَّاسِ نَاس نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاس مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ نَاسِ نَاسِ اَلَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ نَاسِ نَاس مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

نَاسِ نَاسِ بروز شنبہ و یک شنبہ اکیس عدد برگ آکھ کے مع ایک لکڑی سرکنڈہ کے مریض لائے اور صاحب عمل کو دے کہ ہر برگ پر سورۂ شریف متذکرہ ایک دفعہ پڑھ کر اور دم کر کے مریض کو دے کہ وہ جائے مرض پھر پھیرے جب دوسرا پڑھ کر اور دم کر کے دے تو اس کو مرض پر پھیرے اور برگ اول کو اس لکڑی سرکنڈہ میں چھیدتا جائے علیٰ ہذا القیاس اکیسویں برگ کو بعد پڑھنے اور دم کر دینے صاحب عمل کے مرض پر پھیر کر سرکنڈہ میں چھید لے اور پھر اس سرکنڈہ کو جہاں پر مریض سوئے تو اپنے سینے کے اور مرض کے مقابل چھت میں لٹکا دے جوں جوں برگ خشک ہوئیں گے مریض کی تلی کو صحت ہو گی اگر اس ہفتے میں صحت نہ ہو تو دیگر بار بروز شنبہ و یکشنبہ اسی طور پر کرے خدا چاہے تو سہ کرر مرتبہ کی نوبت نہ پہنچے گی کہ کلی صحت ہو جائے گی اور یہ قاضی حسام الدین مرحوم متوطن قصبہ سنہہ ضلع گورگانواں سے مجھ کو اور عالم شاہ خان ناغر فرید خانی شاخ محمود خانی کو پہنچی ہے اور تجربہ اس کا کیا گیا ہے تیر بیدف ہے اور مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے شفائے امراض کے: سفر السعادت میں ابو داؤد سے روایت ہے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی شخص بیمار ہوئے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَاکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ بعد اس کے فرمایا کہ جب پڑھا کرے گا اس کو اچھا ہو جائے گا اللہ کے حکم سے اور اگر کسی کو سنگ گردہ ہوئے یا کسی کا بول بند ہو جائے تو اس کو بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے۔

دیگر واسطے دفع جنون کے: ابی بن کعبؓ نے کہا کہ میں ایک روز پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بیٹھا تھا ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے فرمایا کیا بیماری ہے اس نے کہا اس کو جنون ہے دیوانہ ہے فرمایا اس کو میرے پاس پکڑ لاؤ وہ جا کر اس کو پکڑ لایا پس حضرتؐ نے روبرو اپنے بٹھایا۔ پھر پڑھوایا اس پر فاتحہ کو اور چار آیت سورۂ بقر مفلحون تک اور الٰھکم

الہ واحد اور آیۃ الکرسی اور تین آیتیں آخر سورۂ بقرہ کی اور ایک آیت سورہ آل عمران کی شہد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیۃ سورہ اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العالمین تک اور ایک آیۃ سورۂ مومنون کی فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیت سورۂ جن کی ولنہٗ تعالیٰ جدر بنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا اور دس آیتیں اول صافات کی عذاب واصب تک اور تین آیتیں سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذ تین پس کھڑا ہو گیا وہ شخص اچھا ہو کر گویا کبھی بیماری نہیں ہوا تھا۔

دیگر واسطے شفائے مریض کے: پس پڑھ تو اس اسم کو چالیس روز تک بارہ سو بار اس طور سے یا بدیعَ العجائبِ بالشّفاءِ یا بَدِیعُ پس چالیس روز نہ گزریں گے کہ شفا دے گا اللہ اس مریض کو۔

دیگر واسطے دفع چیچک کے: جب ظاہر ہو بیماری چیچک کی تو لے تاگا نیلا اور پڑھ اس پر سورۂ رحمٰن اور جتنی بار توفَبِایِّ اٰلآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے تو ایک ایک گرہ دے اس تاگے پر اور اس پر پھونک ڈالے اور وہ تاگا بچے کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ شفا دے گا بچے کو اس بیماری سے۔

دیگر بمقدمہ چیچک کے: ایک گنڈا سات رنگ نیلا مجرب و آزمودہ مجھ کو میر امام الدین خلف سید تھمن بخاری سکنہ خاص قصبہ جلیسر سے کہ وہ یہاں کرولی میں بہ محکمہ مختاری بعہدہ نائب سررشتہ داری ممتاز ہیں ملا ہے۔ ترکیب گنڈہ یہ ہے کہ سات تار سوت نیلے رنگ کے ملا کر اول سات مرتبہ درود شریف اس پر پڑھے پھر سورہ رحمٰن پڑھے اور ہر مقام فَبِاَیِّ اٰلآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر گرہ دیوے آخر تک اسی طرح گرہ لگاتا جائے پھر مکرر سورہ رحمٰن کو اول سے آخر تک پڑھ کے گرہ دے بعد اس کے سات مرتبہ اس پر درود شریف کو دم کرے اور لڑکا لڑکی کے گلے میں ڈال دے خدا چاہے تو اس لڑکی یا لڑکے کے چیچک پھر کم نکلے گی اور نقصان جان نہ ہوگا اور نہیں بھی نکلے گی گنڈے بنانے والے کو چاہیے کہ اول سورۂ رحمٰن کو یاد کرکے بعد نماز عشا کے ہر روز دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے کہ اس کی زکوٰۃ اسی قدر ہے اس گنڈے کو راقم نے بلکہ اور چند شخصوں نے آزمائش کیا ہے۔

دیگر واسطے دفع مرض چیچک کے: بہت مفید اور اکسیر ہے۔ مولانا شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ

العزیز تفسیر عزیزی میں تحریر فرماتے ہیں ڈاور اکثر کو تجربہ ہو چکا ہے بلکہ راقم خود بھی تجربہ کر چکا ہے جس لڑکے لڑکی کو چیچک نکلی ہو اور اس شہر میں زور شور چیچک کا ہو اس وقت سورہ بقرہ کو اول سے آخر تک اس لڑکے کے سامنے بآواز بلند پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ پڑھنے والا اور سننے والا لڑکا بغیر کھانا کھائے صبح کے وقت پڑھے اور ڈھائی پاؤ چاول پکوا کر اس میں ڈھائی پاؤ شکر اور ڈھائی پاؤ جغرات اور روغن بقدر ضرورت ڈال کر ایک شخص مسکین گرسنہ کو کھلائے اور اگر وہ شخص نمازی ہو تو بہتر ہے۔ ہر سال جب تک چیچک نہ نکلے حسب مندرجہ بالا عمل کیا کرے خدا چاہے تو چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کم نکلے گی اور بفضل خدا خوف ونقصان جان نہ ہوگا۔

دیگر واسطے حفاظت بچے کے اور واسطے بچے کی ماں کے نام اصحاب کہف بھی امان ہے اور واسطے جلنے اور غارتگری کے جو آدمی بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا وہ ہر آفت سے پناہ میں رہے گا۔ شیر وہاتھی اور درندے اور سب بلیات وغیرہ سے اور نام اصحاب کہف یہ ہیں۔ اِلٰھِی بِحُرْمَةِ تَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنس کَشَافَطْ یونس اَذْرَفْتُ یُوَانَسْ یَوْس وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰاكُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

دیگر واسطے حفاظت بدن کے: ابو داؤد کی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح وشام پڑھے تو حق تعالیٰ کے امن میں رہے گا۔ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

دیگر بستان ابی اللیث میں منقول ہے کہ ہر شب رویت ہلال کو تینتیس بار سورہ فاتحہ پڑھا کرے۔

ایضاً دس دس بار آیت فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ایضاً ہر ایک ان اسماء سے ورد رکھے یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ پس نعمتیں دونوں جہان کی حاصل ہوں اور ہمیشہ بلیات سے محفوظ رہے۔

ایضاً تینتیس بار یہ آیت پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَ وَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ ۔ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔[1]

دیگر اکسٹھ بار یہ آیت پڑھے وَمَنْ[2] یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۔ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

دیگر بیچ عمل استعمال پارچہ جدید کے: جب پگڑی یا عمامہ یا ٹوپی نئی سر پر رکھے آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر دم کرلے جب انگرکھا چکن مرزائی فتوئی صدری کرتہ جبہ عبا قبا وگلہ نیا پہنے سورہ الم نشرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کرلے جب پائجامہ لنگی تہبند گھوٹنا جانگیہ نیا پہنے معوذتین تین بار دم کرلے جب جوتا نیا پہنے اولا پہنے ہوئے دو رکعت نفل پڑھے۔

دیگر واسطے شفا بیماری کے: جو شخص بیمار کے کان میں اس آیت کو پڑھ کر پھونک دیا کرے تو آخر کو اس کو بیماری سے شفا ہو جائے گی اور وہ آیت یہ ہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ آخر سورہ تک اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی ایک دفعہ اپنی جگہ سے ٹل جائے بیماری ٹل جانے کی تو کیا حقیقت ہے۔

دیگر واسطے محافظت طفلان: جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے تو حق تعالیٰ اس لڑکے کو امن میں رکھے گا اور وہ تعویذ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ

---

[1] اے ہمارے رب اتار تو ہم پر خوان آسمان سے کہ ہوئے خوشی پہلوں ہمارے کو اور پچھلوں ہمارے کو اور نشانی تیری سے اور دے تو ہم کو کہ تو اچھا رزق دینے والوں کا ہے ۱۲۔ [2] اور جو شخص ڈرے گا اور اللہ سے ٹھہرائے گا اللہ اس کے واسطے کشائش اور رزق دے گا اس کو جس جگہ سے گمان بھی نہ رکھتا ہو اور جو شخص توکل کرے گا اللہ پر پھر وہ کفایت ہے اس کو بیشک اللہ کامل کرنے والا ہے اپنے کام کو تحقیق ٹھہرا دیا اللہ نے واسطے ہر ایک چیز کے اندازہ ۱۲۔

اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

دیگر واسطے چشم زخم کے: جس کسی کو نظر لگ جائے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا اور اگر کسی کو جانوروں میں سے نظر لگ جائے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور تین بار بائیں نتھنے میں اور بعد اس کے اس دعا کو کہے لَا بَاْسَ اِذْھَبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

ایضاً جاننا چاہیے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ بعضے آدمی کی آنکھوں میں اس کو رکھتا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنگ اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں مقرر کیا ہے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی لگا کرتی ہے اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب اور سب چیز پر لگا کرتی ہے سو حق تعالیٰ نے علاج اس کا اپنے رسول کی زبان سے بیان کروایا کہ خلقت کو فائدہ ہو چنانچہ حسن بصریؒ نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورۂ نون میں ہے پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دیا کرے آیت یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۝

دیگر واسطے دفع نملہ کے: جاننا چاہیے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو میں ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اس میں چیونٹیاں بھری ہیں اس کے علاج کے واسطے سنن ابو داؤد میں آیا ہے روایت ہے شفا بنت عبداللہ سے کہ اس نے کہا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے گھر میں اور میں حفصہؓ کے پاس بیٹھی تھی پس فرمایا کہ کیوں نہیں سکھاتی ہے تو اس کو یعنی حفصہؓ کو جیسا کہ سکھایا تو نے اس کو لکھنا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ صَلَّتْ حَتّٰی تَعُوْدَ مِنْ اَفْوَاھِھَا اَللّٰھُمَّ اشْفِ النَّاسِ رَبَّ النَّاسِ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لے کر ایک پتھر پر اس چوب کو اس سرکہ میں سودہ کر کے اس پھوڑے پر طلا کر دے۔

دیگر واسطے امن و امان کے: جو کوئی اس دعا کو صبح و شام ایک دفعہ پڑھے امن اور پناہ میں رہے گا ہر آفت سے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْلَمْ يَكُنْ اِعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ء وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ o اِنَّ وَلِيِّ ىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِo

دیگر بیان مسبعات عشرہ میں: کتاب قوت القلوب میں مذکور ہے کہ مہتر خضر علیہ السلام نے ابراہیم تیمی کو ہدیہ دیا اور کہا یہ ہدیہ ہے واسطے امت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ پڑھنے والا اس کا آفات دینی اور دنیوی سے محفوظ رہتا ہے اور فائدہ دونوں جہان کا پاتا ہے اور دس موکل اس کے مال کی حفاظت کیا کرتے ہیں جہاں ہوئے قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب آفتاب کے پڑھنا چاہیے ساتھ تسمیہ کے سات سات بار دسوں کو پہلی سورہ فاتحہ دوسری سورہ ناس تیسری فلق چوتھی سورہ اخلاص پانچویں کافروں چھٹی آیۃ الکرسی ساتویں کلمہ تمجید آٹھویں یہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ نویں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ء دسویں اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِىْ وَبِهِمْ عَاجِلاً فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِفْعَلْ بِنَامَآ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَّالِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌo

نوع دیگر: حضرت قطب عالم سید جلال الدین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر فرصت نہ ہوئے تو بجائے مسبعات عشرہ کے اس دعا کو سات بار روزانہ ایک بار مع تسمیہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا

حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمۡ يَشَأۡ لَمۡ يَكُنۡ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ٥ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عِلۡمًا وَاَحۡصٰى كُلَّ شَيۡءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِىۡ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ط

دیگر واسطے دفع مرگی کے: جو کوئی مرگی کے مرض میں گرفتار ہو تو تانبے کا ایک پتر لے تو اس میں یکشنبہ کی پہلی ساعت میں یعنی صبح کے وقت پتر کے کنارے پر یہ نقش کرے یَا قَهَّارُ اَنۡتَ الَّذِىۡ لَا يُطَاقُ اِنۡتِقَامُهٗ اور دوسرے کنارے پر یہ نقش کرے یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ بِقَهۡرِ سُلۡطَانِهٖ یَا عَزِيۡزُ اور اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار ہے یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے۔

دیگر واسطے ضعف بصارت کے: جو کوئی ضعف بصارت سے نالاں ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے بعد نماز فرض کے وہ یہ ہے فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ٥ ایک تسبیح پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیر لیا کرے خدا روشنی بخشے گا۔

دیگر واسطے دفع تپ تیہ کے: اور جو کسی کو تپ تیسرے روز کی آتی ہو کہ عوام الناس اس کو تیہ کہتے ہیں پس جس روز تیہ چڑھنے کا دن ہو اس سے یعنی تیہ کے چڑھنے سے دو تین گھڑی پہلے پڑھے ایک ذرہ تک روئی کے پھونے پر الحمد شریف سات بار اور دم کرتا جائے اس روئی کے پھوئے پر پھر وہ پھویا ڈال دے داہنے کان میں اس تیہ والے کے اور پھر پڑھے دوسرے پھوئے پر چھ بار الحمد کو اور دم کرتا جائے اس پر اور ڈال دے اس پھوئے کو بائیں کان میں اس مریض کے بس جاتا رہے گا بخار تیہ کا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع بخار چوتھیہ کے: جو کسی کو تپ چوتھے روز آتی ہو کہ عوام الناس اس کو چوتھیہ کہتے ہیں پس لکھے پیپل کے سات پتوں پر یہ آیت یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم اور دیکھتا جائے وہ بیمار ایک ایک پتے کو بعد ایک گھڑی کے چاٹے اس پتہ کو اور ڈال دے اس پتے کو چاٹ کر سر کے پیچھے اپنے پھر دیکھنے لگے دوسرا پتہ اسی طرح سے بخار چڑھنے تک استعمال کرتا جائے اس کا بس جاتا رہے گا مرض چوتھیہ کا استعمال کرے اس کا تین باری تک فضل کرے گا اللہ تعالیٰ۔

دیگر دفع درد آدھا سیسی کے: جس کسی کے سر میں درد آدھا سیسی کا ہو اور فائدہ نہ ہوتا ہو تو

منگائے اس کے ہاتھ سے سات پتے درخت پیپل کے اور جس وقت دو گھڑی دن اوپر ہوئے کھڑا کرے اس درد والے کو دھوپ میں جس جگہ اس کے سر کا سایہ ہوں پوچھے اس سے کس جگہ ہے درد تیرے سر میں جس جگہ وہ کہے اسی جگہ اس کے سر کے سایہ کو کاٹے یعنی سات پتوں کو لپیٹ کر اور گول بنا کر اس کے سر کے سائے پر رکھے اور پڑھے سورۂ ناس کو اس طور سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مَلِکِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ یعنی ہر آیت میں تین دفعہ ناس ناس کہے جب پہنچے تمام پر تو پھر کاٹے ان پتوں کو بطور سابق کے اسی طور سے سات بار پڑھے اس سورت کو اور اس طرح سات بار کاٹے چھری سے ان پتوں کو انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز فائدہ ہو جائے گا اگر فائدہ نہ ہو تو کرے اسی طرح سے اس کو تین روز تک ضرور فائدہ بخشے گا اللہ تعالیٰ اُس کو۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے: جو کسی کو کسی عورت کی نظر لگ جائے تو اس عورت کو ڈائن کہتے ہیں ایک گول لکیر چھری سے کھینچے اور آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتا جائے وہ آیتیں یہ ہیں: قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ۔ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ٥ وَیُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکَافِرِیْنَ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ٥ وَیَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ لِکَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٥ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَیْنٍ لَآمَّةٍ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ کر کہے کہ میں نے چھری گاڑی ہے نظر لگانے والے کے دل میں پھر اس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے خدا تعالیٰ شفا دے گا۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے: واسطے نظر بد کے ایک پاک تاگا تین ہاتھ کا ناپ کر اس کے پاس رکھ جو نظر والا ہے پھر یہ عزیمت پڑھ جس پر نظر لگی ہو وہ عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ شَهَتَ بِهَتَ اَنْ تَهَتَ یَا قَنْطَاعُ النَّجَا بِالَّذِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرِجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ کَمَا اُخْرِجَ یُوْسُفَ مِنْ مُضِیْقٍ وَجَعَلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقًا وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاللّٰهُ تَعَالٰی بَرِیْٓءٌ مِّنْکَ اُخْرِجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ○ اُخْرجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ؕ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پھراس تاگے کودوسرے بارناپ اگرتین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہوجائے تو معلوم کر کہ اس کونظر لگی ہے تواس عمل کوپڑھنا مقرر کر اثر نظر دور جائے گا طریقہ عزیمت کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کوتین بار پڑھے اور سورہ الحمد کوتین بار پڑھ کر عزیمت مذکور شروع کرے اور بجائے فلاں بن فلانہ کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لے۔

دیگر واسطے دفع سرخ بادہ کے: سرخ بادہ ایک بیماری ہے اور بچوں کو بہت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ دو ہزار طرح کی ہوتی ہے ایک ہزار کے واسطے دعا اور دوا کچھ فائدہ نہیں دیتی اور ایک ہزار کے واسطے دعائیں ہیں ان کی برکت سے سرخبادہ موقوف ہوجائے چنانچہ اس کے دفع کرنے کے واسطے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُرْخ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سِيَاهْ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُفَيْدْ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا زَرْدْ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَبْزْ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا خَامْ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا پَلِيْدْ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَفْتْ رَنْگْ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَمَهْ بَادَا بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا وَبِحُرْمَةِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَكِبْرِيَآئِهٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَةِ تَوْرٰيتِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰهٰ وَيٰسٓ دفع شو بفرمان خدائے تعالٰى وَبِحُرْمَتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ هَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ بِحَقِّ اَهْيًا اَرُوْنِىْ اَحْبَاوُثْ يَا غَافِرُ يَاغَفُوْرُ يَا غَفَّارُ دفع شو بفرمان لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ بِرَحْمَتِكَ يَا

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o اس کولکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اور وقت صبح کے اس بچے پر اس کو تین دفعہ پڑھ کر دم کرے اکیس روز خواہ چالیس روز تک اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا۔

دیگر واسطے دفع تپ لرزہ کے: اور جو کسی کو تپ لرزہ آتا ہو اور اس بخار سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس دعا کو اوپر سات پتے پیپل کے لکھے اور ان پتوں کو ایک ایک ساعت کے بعد چٹائے عرصہ تین روز میں آرام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور دعا یہ ہے۔ یَا رَغْشَا شُعُوْثَا وَیَا شَعْلِیْثَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر دعا واسطے بچے کے رونے کے: اور جس کسی کا لڑکا روتا ہو تو اس کے واسطے یہ دعا لکھے اور اس کی گردن میں باندھے اللہ چاہے گا تو رونا اس کا بند ہو جائے گا اور دوسری خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اس دعا کو اپنے پاس رکھے تلوار اور بندوق و گرز وغیرہ اس پر اثر نہ کرے گا وہ دعا یہ ہے یَا شَیْخَ مُشْخِیَا فَشَلَامُوْنَ۔

دیگر واسطے دفع شیطان کے: ابوداؤد میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدے میں داخل ہو تو یہ دعا کرے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آج کے دن میرے شر سے بچ گیا دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ بِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

دیگر دُعا واسطے عافیت بدن کے: جس کسی کو منظور ہو کہ بدن میرا اخیر دعافیت سے رہے تو چاہیے کہ ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے: اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ:

دیگر واسطے دفع تمام شرور کے: جو کوئی چاہے کہ میں ڈوبنے اور جل جانے سے اور سانپ بچھو کے کاٹنے اور سوائے اس کے سے امن میں رہوں تو چاہیے اس کو کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

دیگر واسطے دفع تکلیف کے: اور فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح و شام تین بار اس دعا کو پڑھا کرے تو اس کو تکلیف نہ پہنچے گی دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کہتے ہیں کہ اس دعا کی

بہت تاثیر ہے اور فالج کے واسطے اکسیر ہے پڑھ کر اپنے او پر دم کرلیا کرے بفضلِ خدا مرض فالج کا دفع ہو جائے گا۔

واسطے دفع شر بازار و مرض و بیماری کے: جاننا چاہیے کہ بازار میں طرح طرح کی برائی ہوا کرتی ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ بازار میں ہرگز نہ نکلیں جب تک کہ جو علاج حضرت نے فرمایا ہو اس کو نہ کرلیں۔ سو جزری نے روایت کی ہے کہ جو کوئی بازار میں جائے تو پہلے اس کو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ ھٰذَا السُّوْقِ وَالطَّرِیْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً وَصَفْقَۃً خَاسِرَۃً اور اگر کسی بیمار کو دیکھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو خدا تعالیٰ اس بیماری سے اس کو پناہ میں رکھتا ہے اور وہ مرض اسے نہیں ہونے پاتا دعا یہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًاo

دیگر واسطے دفع جادو کے: اور جس پر جادو کا اثر ہو اس بیماری کے واسطے جس کی بیماری سے طبیب بھی لاچار ہوں چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھے یَا حَیُّ مُضِیْئًا لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَتِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ پھر اس کو پانی سے دھو کر سات روز تک پیئے اسی طرح اللہ چاہے تو فائدہ ہوگا بلکہ اس اسم کے بعد الحمد بھی لکھے اور پلائے۔

دیگر واسطے دفع تاریکی چشم کے: (دعائے بصری) اور جو کوئی آنکھوں سے کم دیکھتا ہو ہر روز اس دعا کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے آنکھیں اس کی روشن ہو جائیں گی وہ دعا یہ ہے یا قریب یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ لِّمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ۔

علاج: اگر کسی مریض کے ساتھ کھانے کا اتفاق پڑ جائے تو کہے بسم اللہ ثقۃ باللہ وتوکلا علیہ اس کی برکت سے اس مرض سے امن میں رہے گا جب کھانا کھا چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ اور اگر شیر کھائے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ۔ اس کے کہنے سے کھانے میں برکت ہوگی۔

علاج رمد چشم و درد آں: ابن السنی نے اپنی کتاب میں اور حاکم نے مستدرک میں لکھا ہے اور حصن حصین میں بھی آیا ہے کہ جس شخص کو رمد ہو تو یہ دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

علاج دفع غبار چشم وافزونی روشنی چشم: علماء نے لکھا ہے کہ جس کسی کی آنکھوں میں غبار رہتا ہو تو چاہیے اس کو ہر نماز کے بعد تین بار اس آیت کو پڑھ کر اپنی آنکھوں پر دم کرلیا کرے وہ آیت یہ ہے **فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ**o

ایضاً مشکوٰۃ وغیرہ میں آیا ہے کہ جس کسی کو بخار آئے تو یہ دعا اس پر پڑھ کر دم کرے یا خود وہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے دعا یہ ہے **بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ**۔

ایضاً برائے دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جائے حق تعالیٰ اس کی برکت سے اس کو جملہ امراض سے شفا بخش دیتا ہے۔

ایضاً واسطے دفع درد دنداں کے جس کسی کے دانتوں میں کہیں درد ہو تو چاہیے اس کو درد کی جگہ داہنا ہاتھ رکھے اور اس دعا کو سات بار پڑھے اور ہر بار پڑھ کر ہاتھ اٹھا لے **بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَّجْعِيْ هٰذَا**۔

دیگر واسطے دفع جراحات وقروح کے: جس کسی کے پھوڑا یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہوں تو چاہیے اس کو کہ اول انگلی شہادت کی زمین پر رکھے اور پھر اٹھا کر اس پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اس کو پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا** ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جائے گا۔ چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ جب سے مسلمان ہوا ہوں تب سے میرے جسم میں درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتھ اس جگہ پر رکھ کر تین بار کہا کر بسم اللہ اور سات بار کہا کر **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ** اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی جب اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بن کر اس کے بدن میں گھس جاتا ہے تاکہ وہ شخص اسی طرح کافر ہو جائے مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو بچا دیا ایسے وہم سے ہزاروں مسلمان دین کو چھوڑ دیا کرتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ یہ دین اختیار کرنے سے ہم پر تنگی آیا کرتی ہے۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے: درد سر و درد شقیقہ و درد چشم و درد گوش و درد دندان و درد سینہ و درد

دل ودرد شکم ودرد جگہ ودرد گردہ وپیچیدگی شکم ودرد پشت ودرد پا ودرد ساق وجملہ درد ہا ودرد خصیہ ودرد زہ وجملہ علتہا وزحمتہائے شکم وسپرز جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں گلاب وزعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور اسی پانی سے بیمار اپنا منہ دھوئے صحت پائے اور جس کسی کو کہ دل کو قرار نہ ہوئے اور دل کو دتا ہو یا دل گرفتہ ہو وہ اگر اس پانی کو پیئے بفرمان خدائے عزوجل ساکن ہوئے اور جملہ درد اس سے دور ہوں اور جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے نڈر ہو درد دل سے اور جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو برہ میں لکھے اور سر پہ باندھے جاتا رہے درد جگر ودرد شکم وجملہ درد ہا وزحمتہا اور اسہال دفع ہو اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور اس پانی میں آرد کو خمیر کرے اور روٹی پکائے اور خشک کر کے پیس کر رکھ چھوڑے جس کسی کو درد دل اور درد جگر اور درد گردہ وپیچیدگی شکم ہو تھوڑا اس میں سے کھانے کو دے شفا پائے اور جو کوئی سورۂ الم نشرح کو اوپر سینہ ودل کے پڑھے درد سینہ ودرد دل سے امن ہو اور جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھو کر پیئے ہر عورت وآدمی کے شکم میں کوئی علت وزحمت ہو جاتی رہے اور صحت پائے اور تپ دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم میں ہو اس سے نڈر ہو اور جو کوئی سورۂ قاف کو لکھے دھو کر پیئے پیچیدگی شکم دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو شب چہاردہم رمضان کو جامہ سفید میں مشک وکافور و گلاب سے لکھے اور چرم میں کر کے نگاہ رکھے اور جس کسی کو کوئی درد مثل درد دل درد جگر ودرد دنداں ودرد چشم یا تپ گرم یا تپ لرزہ ہو اور تیز واسطے دفع جملہ ودرد ہا وامراض کے اپنے پاس رکھے مردان وزنان وطفلان وزنان حاملہ سختی وشدت سے امن میں رہیں اور جملہ آفتوں سے خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے آیات یہ ہیں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

دیگر جو کوئی سورۂ عنکبوت کو لکھے اور دھو کر پیئے جملہ درد ہا دفع ہوں مجرب ہے۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا لکھے ظروف پاک میں اور پانی سے دھوئے اور اس پانی سے بیمار دونوں ہاتھ اور پاؤں اپنے کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے اللّٰھم

اشف انت الشافی اَللّٰھُمَّ عافِ اَنتَ الْمُعَافِی بفرمان خدائے عزوجل صحت پائے ودفع صداع وشقیقہ ہو۔
دیگر جوکوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تپ ودرد سر ودرد نیم سر سے امن ہوئے۔
دیگر اور جوکوئی سورۂ الہٰکم التکاثر کواو پر صداع کے پڑھے درد ساکن ہو۔
دیگر اور جوکوئی سورۂ والطارق کو لکھے اور صاحب درد دنداں کو دے یا اپنے پاس رکھے درد ساکن ہو یا لکھ کر زیر دانتوں کے لے درد ساکن ہوابا بکر الصدیق الا کبر اور اگر کاغذ کے اوپر لکھے اور موم میں رکھ کر دانتوں میں رکھے یا منہ میں اس آدمی کے پڑھ کر دم کرے درد ساکن ہو یہ ہے
ایّھا الضرس المضروس انت فِی الْغم مَحْبُوسٌ اُسْکُنْ بِاِذْنِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ لِکُلِّ نبا مُستقرٌ وَّسوف تعلمون٥
ایضاً جوعطیہ آئے سورۂ فاتحہ پڑھے اور زبان کو گرداگرد دانتوں کے پھیرا دے اور جو مداومت کرے تمام عمر ساتھ درد دندان کے مبتلا نہ ہوئے۔
دفع درد گوش: اگر سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن گل سے دھوئے اور کان میں ڈالے درد کان کا جاتا رہے اور جوکوئی سورۂ اعلیٰ کوکان میں پڑھے کہ اس سے آواز آئے اچھا ہوئے۔
ایضاً واسطے دفع درد و منتہا و پہلو و پنڈلی و پاؤں ہرایک کہ آیۃ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دعانا لِجَنْبِہٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْہُ ضُرَّہٗ مَرَّ کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَآ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّہٗ ط کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا کَانُوْ یَعْمَلُوْنَ٥ صدف تازہ و پاکیزہ سیاہی سے لکھے اور پر کرے روغن خوشبو سے اور اسی روغن سے صدق کو دھوئے پس گرم کرے اس روغن کو ساتھ انگشت نرم آتش کے اور طلا کرے درد پاؤں و درد پہلو و درد پنڈلی کا دفع ہو اور جوکوئی اس آیت کو وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وعلی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ٥ لکھے اور اپنے پاس رکھے درد وستہا و درد پا یہا وزخم چشم نہ ہو۔
دفع درد خصیہ و باد فتق: روغن کنجد پر پڑھ کر دم کرے اور طلا کرے صحت پائے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔
دفع جملہ درد ہا: لائے ہیں کہ خزانہ ابوامیہ میں ایک صندوق تھا پر از نقرہ اور قفل اس پر سونے کا

لگایا ہوا تھا اندر اس صندوق کے یہ دعا تھی اس میں یہ لکھا تھا کہ اوپر جس درد کے اس دعا کو پڑھے بفرمان خدائے عزوجل درد ساکن ہو۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِحَمْدِ اللّٰہِ اُسْکُنْ سَکَنْتُکَ بِالَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اُسْکُنْ سَکَنْتُکَ بِالَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا o اُسْکُنْ سَکَنْتُکَ بِالَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ o

دیگر اور لائے ہیں کہ محمد بن سماک کو ایک زحمت اور ایک درد تھا انہوں نے سنا کہ دوا اس کی پاس طبیب نصرانی کے کی جاتی ہے درمیان راہ کے اس مرد کو دیکھا اچھا منہ خوشبو سے معطر پاکیزہ جامہ آگے آیا اور پوچھا کہ کہاں جاتے ہو کہا کہ پاس فلانے طبیب کے کہا سبحان اللہ واسطے دوست خدا کے پاس دشمن خدا کے فریادرسی کو جاتے ہیں پھر وا اور کہو ان ناموں کو ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور یہ آیت پڑھو وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا پس وہ مردان کی نظر سے غائب ہوا وہ پھرے اور یاران اس کے نے کہا اس سے ایسا کر و اس نے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھا اور یہ آیت پڑھی اسی ساعت آرام پایا۔ اور وہ مرد مہتر خضر علیہ السلام تھے۔

دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول علیہ السلام کے تن مبارک میں جو کوئی چیز اور رنج ہوتا معوذتین پڑھتے اور اوپر کف دست اپنے کے دم کر کے اوپر بدن کے ملتے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی پاس کسی بیمار کے جائے کہ اجل اس کی نہ پہنچی ہو سات مرتبہ کہے اَسْاَلُکَ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ وہ بیمار شفا پائے اگر بیمار خود ہو کہے اَنْ یَّشْفِیَنِیْ اور جو غیبت میں رنجور ہو کہے اَنْ یَّشْفِیَ فُلَانٌ مِّنْ وَّجْھِہٖ اور جو حضور کہے تو بھی اوپر اسی لفظ کے کہے اور حدیث میں ہے ساتھ اس لفظ کے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی لشکر کو کسی جگہ تعین کرتے ان کو وصیت کرتے کہ اگر کسی کو تم سے کوئی رنج یا کوئی درد حادث ہو جیسا کہ درد سر و درد دل و درد جگر و درد گوش و درد دنداں اور درد اعضا ہو تو ہاتھ اس جگہ پر رکھے اور یہ کلمات پانچ یا سات مرتبہ کہے یعنی پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِاِذْنِ اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبُّکُمُ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ

الْحَكِيْمُ ۔

دعائے دردزہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جو فرزند جنا عورت کو دشوار ہو اس آیت و دعا کو کاغذ میں لکھے اور پانی میں دھو کر پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ o سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا o كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ o

ایضاً جس کو فرزند جنا دشوار ہو لکھے اور اس کی ران پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۵ خَلِّ عَنْ رِحْمِ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانٍ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَقُدْرَتِهٖ كَمَا خَلَتْ عَنْ رِحْمِ الْاُنَاثِ يَا قَادِرُ يَا قَدِيْرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔ جب حمل وضع ہو جائے تعویذ کو فوراً کھول لے۔

ایضاً اگر کوئی عورت دردزہ میں ماندہ ہو اور درد بڑھتا نہ ہو ان کلمات کو لکھے اور اس کی پیشانی پر باندھے لیکن بعد وضع ہو جانے حمل کے فوراً کھول لے وہ کلمات یہ ہیں اَلسَّلُوْلُ وَالْبَكُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دیگر اسامی اصحاب کہف کے لکھے اور ران چپ میں اس کی باندھے یا کسی قدح میں لکھے اور دھو کر اسے پلائے دردزہ سے خلاصی پائے۔

دیگر واسطے دفع ہونے زحمتوں و تیز ہونے نظر اور دفع مرض چشم و تپ گرم و تپ لرزہ و دفع دیوانگی و ضعف تن و زخم چشم و سرفہ و زکام و یاد آنا فراموش شدہ و سرمہ و تیزی نظر و دفع کل زحمت کے: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو لکھے مشک سے ظروف آبگینہ میں اور آب باراں سے دھوئے اور آب باراں کا اس وقت لے کہ آفتاب برج جدی میں ہو اور یہ مہینہ شمسی زبان رومی میں کانون الثانی انگریزی میں فروری ہندی میں پھاگن کو کہتے ہیں اور اس پانی کو کہ سورۃ دھوئی ہے سرمہ اصفہانی میں ملا کر آنکھ میں لگائے نظر تیز ہو اور چشم روشن ہو اور نگاہ رکھے اللہ تعالیٰ آنکھ اس کو جملہ دردوں اور علتوں سے کہ آنکھوں میں حادث ہوتی ہیں اور اگر یہ سرمہ زہرہ خروس سپید اور زہرہ ماکیان سیاہ میں قسم کرے اور

آنکھ میں ڈالے نظر زیادہ تر تیز ہوئے کہ روسانیوں کو بھی دیکھ لے اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو ہمیشہ رات کو پڑھے کاہلی وضعیفی و درد چشم دفع ہو مجرب ہے۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ حم سجدہ کو لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اس پانی سے سرمہ پیسے اور جس آنکھ میں پھولا پڑا ہو کہ دکھنے آئی ہو ڈالے اچھا ہوئے اور علتیں اس سے دفع ہوں بعد ازاں آنکھ دکھنے نہ آئے اور جو سپیدی کہ آنکھ میں پڑی ہو زائل ہو جائے اور چشم روشن ہو۔ **ایضاً** جو کوئی سورہ اخلاص پڑھے اور آنکھ پر پھونکے کہ درد کرتی ہو اچھی ہو جائے۔

ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور انگلیوں پر دم کرے اور آنکھ پر ملے تو اس کو کوئی علت و زحمت نہ ہو اور کوڑی سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے دعا یہ ہے یَا سَمِیْعَ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفَ لِمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اور بروایت دوسری یہ بھی آیا ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۔ نقل شیخ الاسلام رکن الدین قدس سرہ العزیز سے ہے کہ جو کوئی وقت صبح اس آیت کو اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا علیم پڑھے پانچ دفعہ اور آنکھ پر پھونکے جو علت کہ آنکھ میں حادث ہوتی ہو اس سے امن ہو۔

ایضاً برائے دفع تپہا: جو کوئی سورہ عنکبوت لکھے اور دھو کر پلائے تپ گرم و تپ لرزہ اور تمام زحمتیں دفع ہوں مگر زحمت مرگ کہ اس سے چارہ نہیں اور پینے اس پانی سے دل و سینہ کشادہ ہوتا ہے اور کاہلی جاتی رہتی ہے۔

ایضاً جو کوئی سورہ لقمان کو لکھے اور دھو کر پلائے تپ گرم دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم کو ہوتی ہے اس سے بے خوف ہوئے۔

ایضاً جو کوئی سورہ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ دو چیزوں سے امن ہو۔ تپ د درد سر سے۔

ایضاً اور جو صاحب تپ ہمیشہ سورہ واللیل کو دھو کر پیئے اچھا ہوں۔

ایضاً اور واسطے دفع تپ گرم کے یہ کلمات کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلائے شفا پائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَفْسُوْ مَا الرَّحْمٰنِ طَسُوْمَ الرَّحِیْمِ اَبْرَ مُوْمَا۔

ایضاً یہ آیت لکھے پاس صاحب تپ کے اور دھو کر پلائے اچھا ہو آیت یہ ہے قُلْنَا یَا

نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ۔

<u>ایضاً واسطے دفع تپ ولرزہ کے:</u> روٹی پرلکھ کرکھلائے اچھا ہو آیۃ یہ ہے: فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا۔

<u>ایضاً برائے دفع دیوانگی:</u> جو کوئی سورۂ قاف کو کاغذ میں لکھے اور دھوکر پلائے ترس ودیوانگی اور تمام زحمتیں اس سے دور ہوں۔

<u>ایضاً برائے دفع ضعف نفس:</u> جو کوئی سورۂ مرسلات کو پڑھے نفس اسی کو قوی ہو اور ضعف اس کا ساتھ قوت کے مبدل ہو اور دل اس کا ساکن ہو۔

ایضاً جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امن ہو زخم چشم سے۔

ایضاً جو کوئی یہ آیت وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے زخم چشم سے امن ہو۔

ایضاً جو کوئی سورۃ الہمزہ پڑھ کر اوپر چشم زخم رسیدہ کے دم کرے اچھا ہو جائے۔

ایضاً واسطے دفع زخم چشم کے یہ آیت اوپر سہ کلوخ کے تین مرتبہ پڑھے اور ہر سہ کلوخ گرد بگرد آنکھ کے پھرائے اور پھر تینوں کلوخ کو آب رواں میں ڈال دے جیسے کہ وہ کلوخ گلیں وہ علت بھی گلے آیت یہ ہے وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا ۙ فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝

<u>ایضاً برائے دفع سرفہ:</u> اوپر پانی کے پڑھ کر دم کرے اور پیئے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۝

<u>واسطے دفع زکام واترنے زکام کے:</u> لکھے اور سرکہ میں دھوئے اور غرغرہ کرے اور طشت میں ڈالے اور پھر اس کو آب باراں میں ڈالے جلد صحت پائے فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ یَا شَافِیْ۔

<u>دیگر واسطے امساک قے کے:</u> جو کوئی سورۂ والطارق کو پڑھے اوپر ہر ایک چیز کے کہ پیئے

شربت اور دارو سے امن ہوئے آنے قے سے۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ قریش کو اوپر طعام کے پڑھے کہ جو کھائے اس طعام سے شفا پائے تمام دردہا سے اور اس سے دل بد نہ کرے اور نہ جلے اور نہ قے آئے۔

ایضاً اور جو پڑھے پانی پر اور مارے وہ پانی اوپر اسی کسی کے کہ مشغول ہو دل اس کا ساتھ غمی کے کہ پہچانا و جانا نہ جائے سبب اس کا پھیرے خدائے تعالیٰ اس کا علاج اور یاد آنا فراموش کا۔

ایضاً جو کوئی سورۂ والضحیٰ کو پڑھے واسطے اس چیز کے کہ اس کو فراموش ہوئی ہے وہ جگہ اس کو یاد آئے اگر کوئی کام فراموش کیا ہو اس کو ہمیشہ پڑھے وہ کام اس کو یاد آئے۔

ایضاً حجامت سنت ہے و نافع و دافع ہے جملہ درد با دعلتہا و زحمتہا کو حجامت در حالت نہار شفا اور فائدہ مند ہے در حالت بڑھنے دن کے موجب زحمت و مضرت کا ہے اور حدیث میں ہے کہ حجامت کرنا روز یکشنبہ شفا اور مستحب ہے اٹھارہویں ماہ سے اور حدیث میں مکرر ہے حجامت کرانا سر میں شفا ہے چھ زحمت سے جذام و برص اور اونگھ و درد دندان و تاریکی چشم و درد سر اور حدیث میں ہے حجامت عقل اور حفظ کو زیادہ کرے اور حجامت کرنا پیچھے کی غیر نافع ہے اور حدیث میں ہے حجامت کرنا پیچھے کی فراموشی لائے۔ چاہیے کہ اس سے پرہیز کرے۔

ایضاً واسطے پختگی و جراحت و آماس و دنبل و زخم کے، جو کوئی سورۂ قصص کو لکھے اور دھوئے آب باراں سے اور آماس و پختگی و جراحت اس پانی سے دھوئے اچھا ہو اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور باندھے اوپر اس کے کہ دنبل و پختگی و سوائے اس کے ہو اچھا ہوئے۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ حدید لکھے اور اپنے پاس رکھے اگر جنگ یا معرکہ دشمنوں میں پڑھے کوئی تیر اس پر کام نہ کرے اور اگر پہنچے تو نقصان نہ پہنچائے اور اگر لکھے ہوئے اس پانی سے زخموں کو اچھا ہوں۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ غاشیہ پڑھے درد جسم و ریش بدن و دردہا پر بفرمان خدائے عزوجل ساکن ہو۔

ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو بوقت نکلنے آفتاب کے پڑھے اور دنبل پر پھونکے شفا پائے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَصْغَرُ اَللّٰهُ اَبْقٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط

واسطے دفع فالج وعرق النساء وصرع ویرقان وسرخ بادہ ولقوہ ناسور۔ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن بلساں سے دھوئے اور اس روغن پر سورۂ فاتحہ کو ستر مرتبہ پڑھے۔ پھر اس روغن کو فالج وعرق النساء ودرد پشت پر مالش کرے دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع صرع کے: جو کوئی سورہ سجدہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بے خوف ہو صرع سے۔

ایضاً جو کوئی سورۂ واللیل کو اوپر بیہوش کے باد صرع رکھتا ہو پڑھے اسی ساعت صحت ہو۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ حٰم عٓسٓقٓ کو لکھے اور دھوئے اور اس پانی کے مصروع پر چھینٹے مارے دیو مصروع جل جائے پھر کبھی نہ آئے بفرمان خدائے عزوجل۔

واسطے دفع یرقان کے: جو کوئی سورہ لم یکن الذین لکھے اور صاحب یرقان کے باندھے صحت پائے۔

واسطے دفع سرخ بادہ کے: جو کوئی سورہ انفطرت کو لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے سرخ بادہ والے کو پلائے صحت ہو۔

ایضاً اس دعا کو لکھے اور صاحب سرخ بادہ اپنے پاس رکھے یا پڑھ کر پھونکے دفع ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِدْفَعْ هٰذِهِ الْحُمْرَةَ بِدَفْعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا سَلَّطْهَا بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَبِحَقِّ عِبَادِكَ يَا كَرِيْمُ وَبِحَقِّ ذَالِكَ يَا حَكِيْمُ فَاِنَّ الْحُمْرَآءَ بِيَدِكَ وَرَفْعُهَا بِقُدْرَتِكَ يَا شَافِيُ اَنْتَ كَافِيُ اِشْفِ بِحَقِّ الْاَنْبِيَاءِ اَجْمَعِيْنَ وَاُوَيْسَ قَرْنِيْ وَمَعْرُوْفِ كَرْخِيْ

واسطے دفع لقوہ: جو کوئی سورۂ اذا زلزلت کو طشت آہن میں لکھے اور صاحب لقوہ اس میں نظر کرے اچھا ہوئے منہ اس کا جیسا کہ تھا۔

واسطے دفع ناسور کے: جو کوئی سورۂ اعلیٰ کو اوپر صاحب ناسور کے پڑھے دفع ہو اور جو دو رکعت سنت صبح کے وقت گزارے رکعت اول میں بعد از فاتحہ الم نشرح پڑھے اور دوم میں الم ترکیف پڑھے اس کو ناسور زحمت نہ دے۔

دیگر بعد از نماز صبح وعشا کے اس آیت کو پڑھے اور اوپر اس نیت کے پانی پینے کو دے شفا پائے آیت یہ ہے مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمُ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ ۔ بحق نام بزرگ خدا تعالیٰ کے تر ہو تو اور خشک ہو تو اے ناسور مقعد فلانی سے دور ہو۔

دیگر دعائے ناسور ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ کوئی فرزند آدم کو ناسور سے زیادہ سخت نہیں ہے۔ جو کوئی کھائے نقصان رکھے اگر چہ وارد ہو کہ اسے واسطے خاصیت کے نفع خیال کیا گیا ہو اور کوئی آدمی نہیں ہے کہ جس کے ناسور نہیں ہے ولیکن جو مباشرت میں غلو کرے اور چیز ترش کھائے خاص کر اس کو ظاہر کرتی ہے اور کسی چیز سے دفع نہ ہو اور یہ دعا بزرگوار اپنے پاس رکھے ساتھ برکت اس دعا کے اس بلا سے امن ہو اور یہ دعوات سلطان محمود انار اللہ برہانہ کی بخط خواجہ ابوبکر ناصحی کے لکھی تھی ہرگز شک نہ لائے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الرُّوْحِ الْاَمِيْنِ كُلِّ مَخْلُوْقٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَمُدَبِّرِ كُلِّ مَخْلُوْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَهُوَ حَافِظُ عِلِّيِّيْنَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَاهِرٌ فِيْ سُلْطَانِهٖ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ مُقَلِّبٌ فِيْ مُلْكِهٖ وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ لَيْسَ فِيْ مُلْكِهٖ وَزِيْرٌ وَّلَا فِيْ سُلْطَانِهٖ سَفِيْرٌ عِزَّتُهُ الْاَزَلِيُّ وَمُلْكُهٗ مُلْكُ الْاَبَدِيُّ اَللّٰهُمَّ رَبَّاهُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ وَيَا سَيِّدَاهُ وَيَا اَمْلَاهُ وَيَا اَمْنَاهُ يَا مَفْرَعَاهُ وَيَا مَنْعَانَاهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفِيَنِيْ مِنْ هٰذِهِ الْعِلَّةِ الْمُهْلِكَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَاجِزٌ عَنْ رَوَآءِ هٰذِهِ الْعِلَّةِ وَاَغَوْثَاهُ الْغِيَاثُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

فصل: دفع علت خنازیر و خون شکم و سبز و کدو دانہ و استسقاء و سنگ مثانہ و برص۔

دفع خنازیر: دوالی باریک برابر قد اس آدمی کے لائے اور خنازیر یا تخم یا اماس گلو میں رکھتا ہو اکتالیس دفعہ پڑھے اور اکتالیس گرہ دے اور اوپر اس کے باندھے شفا پائے دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَبَهَآءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۔

دیگر نقل ہے شیخ الاسلام شیخ نظام الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز سے جس کسی کے خنازیر باہر آئے نماز دیگر جو گذارے بارہ یا تیرہ دفعہ پڑھے اور ہاتھ فرد لائے بامر اللہ تعالیٰ دفع ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سری مہاسری سدہ وقیصری جرحاسند قیر ماہ بخیر بحق ابراہیم خلیل۔

ایضاً اور جس جگہ خنازیر ہو یہ شکل لکھے اچھا ہو مجرب ہے الو ٹح

دیگر دفع خون شکم: اگر خون شکم بہتا ہے اوپر پان تک کے لکھے نہار منہ کھائے ایک ہفتہ تک شروع یکشنبہ سے کرے صحت پائے دعا یہ ہے لِکَیْلَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ اَشْفِیْکَ وَبِاللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یُؤْذِیْکَ۔

دفع سپرز: جو کوئی سورۂ ممتحنہ کو تین ورز متواتر لکھے اور تلی کی جگہ باندھے اچھا ہوں اور اس دعا کو بھی اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ ؕبَعْدِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ؕ یَا طِحَالُ ارْجِعْ اِلٰی مَکَانِکَ بِحَقِّ اَبِیْ بَکْرِ ن الصِّدِّیْقِؓ۔

دفع استسقاء: جو کوئی سورۂ قصص کو لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور پلائے استسقاء اور جملہ امراض دفع ہوں۔

دفع کدودانہ: یہ آیت او پر سہ پارۂ شکر کے لکھے اور سہ پارہ شکر پر پڑھے ہر روز ایک ٹکرا کھائے جو چھ روز تمام ہوں قدرے تلخی کھائے شفا پائے پھر نہ ہوئے۔ آیۃ یہ ہے یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۝

دفع سنگ مثانہ: جو کوئی سورۂ الم نشرح کو لکھے و پڑھے اور دھو کر پلائے سنگ مثانہ و درد اس کا دفع ہو۔

دفع کریہ: سہ آیت کو ساتھ طہارت کے لکھے اور دھو کر پلائے اور وقت پلانے کے بھی باطہارت ہو اور جو کچھ اس سے باقی رہے اس کو دھوئے اور ملے اور روز روزہ رکھے اور اس شب کو کچھ مسکری نہ کھائے بفرمان خدا تعالیٰ صحت پائے اور جو کہ شک لائے کافر ہو نعوذ باللہ منہا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ ؕ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔

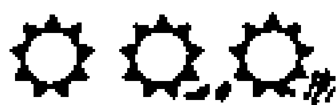
دفع نارو: یہ دعا لکھے اور اس جگہ باندھے اچھا ہوئے اور اگر اپنے پاس رکھے کبھی اس کو نارو نہ ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَنْتَ یَا نَارُوْ لَا تَکْبُرْ فَمَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمُتْ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔

دفع نارو و درد چشم و دنبل و آبلہ: اور جو اس قسم سے ہوں اول نارو جو شروع کرے پہلے اس سے کہ قوت پکڑے ایک تار سوت کا کہ لڑکی نارسیدہ نے کاتا ہوں لے اور قد صاحب نارو کے برابر ناپے اور سات تار کرے اور سات گرہ دے اور اوپر ہر گرہ کے اس دعا کو پڑھے اور بازو سید ھے اپنے پر باندھے نارو خشک ہو اور اوپر آبلے اور اوپر مرض دیگر کے اپنے ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور اس مرض پر ہاتھ پھیرے حق تعالیٰ شفا بخشے۔ اَللّٰھُمَّ یَا سَابِغَ النِّعَمِ وَیَا دَافِعَ النِّقَمِ وَیَا بَارِیَ النَّسَمِ وَیَا جَامِعَ الْاُمَمِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اِدْفَعْ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ کُلَّ بَلَاءٍ وَاٰفَةٍ وَعَاھَةٍ وَلَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ مَنْ لَّا یَخْشَاکَ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَکْبُرُ قَدْ مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمُتْ یَا نَارُوْ یَا دُنْبُلْ وَیَا جَمِیْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَدْوَآءِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ O

دفع برص: جو کوئی لم یکن کو لکھے اور اوپر صاحب برص کے باندھے دفع ہو اور اچھا ہوں۔

دفع پتی: جس کسی کے بدن میں نعوذ باللہ منہا یہ علت کرے ایک سوا ندر اس کے چھوئے اگر خون نکلے علاج کرے اور جو خون نہ نکلے تو علاج نہ کرے اور علاج کیا جائے خاکستر چوب سنداں لائے اور پانی میں تر کرے اور یہ دعا سہ بار پڑھے اور سات روز طلا کرے خدا تعالیٰ شفا بخشے دعا یہ ہے تَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔

دیگر جس کسی کو برص یا نارو ہو معاذ اللہ اور کوئی زحمت اور کوئی علت دیگر حادث ہو اور تدبیر اس کی سے عاجز آئے اور رنج دیکھے نقل ہے شیخ الاسلام رکن الدین قدس اللہ سرہ العزیز سے چالیس روز ہمیشہ بعد از سنت صبح کے چالیس دفعہ فاتحہ باتسمیہ پڑھے وہ زحمت دفع ہو بیشک فرمان خدائے عز وجل ہے اور جو ناغہ ہو جائے تو پھر از سر نو شروع کرے۔



باب ہشتم

واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک و نیک ہونا اس کا اور نگہداشت حمل کی ہر آفت سے

واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے: هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ خاص کر مرد عقیم اور عورت عقیمہ کو چاہیے کہ نیم شب جمعہ کو ٹکڑا شیرینی پر آبگین ونبات و مشک زعفران سے لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے بعد ازاں ایک ٹکڑا مرد اور ایک ٹکڑا عورت کھائے باقی شب کچھ نہ کھائیں اور جماع کریں حمل قرار پائے اور جو شب جمعہ دوم یا سوم کو لامحالہ حمل قبول کرے تو اس کو فرزند روزی ہو بفضلہ و کرمہ۔

ایضاً واسطے نگاہداشت حمل و دفع گریہ و بدخوئی کودک کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ آیات مذکورہ ورق پوست آہو میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور حاملہ کے زیر ناف کمر میں باندھ دے جملہ آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھ کر گردن طفلک میں باندھے ریسمان میں لپیٹ کر بدخوئی چھوڑ دے اور بانگ شیر مادر کے قناعت کرے اور نیک خصلت و صحیح البدن ہو

باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بدخوئی وگریہ کودک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ یَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝ آیات مذکورہ کو اوپر پوست برہ آہو کے لکھ کر اورت عویذ برنجی بنوا کر اس میں رکھے اور گردن کودک میں باندھے گریہ بسیار و بدخوئی دور ہو اور نیک طینت ہوئے اور اگر آدمی اپنے پاس رکھے دشمنان و بدگویان اور ایذادہندگان خاموش ہوں۔

ایضاً واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ یَحْیٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ (الی قولہ) وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا۔

ایضاً حکیم نے کہا جو عورت حمل قبول نہیں کرتی روز پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور نماز مغرب پڑھ کر افطار کرے شکر ولوزینہ و نان گندم سے اور آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور آب شیریں و پاک سے دھوئے اور بائیس دانہ نخود سفید کے لے اور ہر ایک دانہ پر ایک دفعہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے اور اس میں ڈالے اور ہانڈی میں رکھ کر نرم آتش دے تاکہ پختہ ہو کر بطریق شربت کے ہو جائے بعد نماز عشا کے وقت خواب مرد اور عورت کھائے مگر اول بعد نماز عشاء کے سورہ مریم کو اس پر پڑھ کر آب انگور ملا کر کھائیں اور ایک ساعت بعد ازاں مشغول جماع کے ہوئے بفضل اللہ تعالیٰ عورت حاملہ ہوئے اور جو اس شب کو حمل قبول نہ کرے تو شب دوم و سوم میں ضرور حمل قرار پائے اور اس شب کو بجز شربت کے اور کچھ نہ کھائیں وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

ایضاً واسطے نگہداشت حمل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۔ خاصیت آیت مذکورہ نگہداشت حمل وزائیدن فرزند جو عورت کو حمل قرار پائے چالیس روز گزریں آیات مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ پر لکھ اور سوت میں لپیٹ کر حاملہ کے کمر میں زیر ناف باندھے رہے جب تک کہ جنے اور جب بچہ پیدا ہو تعویذ مذکورہ کو گردن بچہ میں ڈال دے جملہ آفات ، عارضہ دیو وزخم چشم سے وہ بچہ محفوظ رہے بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نگہداشت حمل اور تولد فرزند کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۔ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ اور ساگ برگ ریحان کے زعفران سے آیت مذکورہ کو لکھے اور عورت حاملہ کو دے کہ وہ چاٹے اور ہر برگ چاٹنے کے بعد ایک مقدار شیر مادہ گاؤ زرد کا پیئے بفضل خدا حمل اس کا برقرار رہے۔

واسطے نیک خصلت ہونے مولود کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ بعد گزرنے نوے روز کے پیدا ہونے بچے سے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں مشک وزعفران سے لکھے اور دھوئے نصف آب طعام میں ڈالے اور مولود کو چٹا دے اور نصف آب جو باقی رہے مدت سات دن وقت صبح کے منہ اس کا اس پانی سے مسح کیا کرے بفضل اللہ تعالیٰ نیک خصلت و باخلق ہو اور دیگر آفات وعوارض سے بے خوف رہے۔

ایضاً تعویذ واسطے دفع آفات کے مولود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَآقَّةُ مَا الْحَآقَّةُ الخ حکیم

نے کہا کہ ایک طشت میں سورہ مذکورہ کو لکھے اور آب گرم سے دھوئے اور اس آب سے مولود کو نہلائے وہ کودک جمیع آفات سے محفوظ رہے واگر سات مرتبہ سورہ مذکورہ کو روغن پر پڑھے اور اس روغن کو بدن مولود میں جذب کرے حشرات وطیور موذیہ سے امن رہے گا۔ اور جس لڑکے کے بدن میں درد ہو اس کی مالش کرے نافع آئے نفعا بلیغا۔

ایضاً جاننا حال عورت کا کہ فاسقہ ہے یا صالحہ نام اس کا مع نام مادر اور نام دن کا بحساب ابجد عدد نکال کر جمع کرے سہ سہ گاں طرح دے اگر ایک رہے دوست اور جو دو رہیں عورت پارسا ہو اگر تین رہیں مرد دور رکھے۔

ایضاً واسطے فرزند ہونے کے اگر عورت کے لڑکی ہوتی ہے اور لڑکا نہیں ہوتا چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر پہلو راست میں باندھے بامر اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ تولد ہوئے۔ آیت یہ ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ۔

نوع دیگر جہت فرزند: اگر خدا تعالیٰ فرزند مادینہ خمیر کرتا ہو بفرمان خدائے تبارک وتعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہو بحکم اس آیت معتبر کے یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَo

ایضاً گیارہ رتن مالا کہ جوگیاں اس کو رسوئی کہتے ہیں اگر عورت اپنے خاوند کو دے تو حمل قائم ہو اور تین مرتبہ لڑکا جنے اور جو ایک بار دے تو ایک بار لڑکا جنے۔

ایضاً واسطے طلب فرزند کے: روایت ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے بسبب مداومت اس دعا کے حضرت سلیمان علیہ السلام کو پایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو مداومت کی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پایا پس ہر مومن کو چاہیے کہ بصدق دل درخواست بدرگاہ کبریا کرے اور اس دعا کو پڑھتا رہے کہ خدا تعالیٰ بکرم وفضل اپنے فرزند عطا فرمائے اور چاہیے کہ بعد ہر فریضہ کے جس قدر ہو سکے پڑھا کرے تو مراد حاصل ہو دعا معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا جب کودک کو شیر مادر سے جدا کریں تو یہ کلمات روٹی پر لکھ کر چند روز اس کو کھلائیں دعا یہ ہے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔

ایضاً جو طفل کہ خواب میں ڈرے اور اچانک بیدار ہو اَللّٰهُمَّ فَاَلْقِ عَلَيْهِ النَّوْمَ وَالسَّكِيْنَةَ كَمَا اَلْقَيْتَ اِلٰى مُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ مَعَ اَخِيْهِ وَعَلٰى مَنْ كَانَ مَعَ نُوْحٍ فِى السَّفِيْنَةِ۔

ایضاً واسطے قرار پانے حمل عورت عقیمہ کے اور جننے فرزند نرینہ کے: جو زن کہ فرزند نہ رکھے اور عقیمہ یعنی فرزند اس کے نہیں ہوتا تو چاہیے کہ آیت گلاب و زعفران سے اوپر پارہ شکر شب آدینہ کو وقت نیم شب جیسا کہ کوئی نہ دیکھے پس اس کو مرد خود لکھے اور عورت کے لیے علیحدہ لکھے اور پلائے اور دو تین رات اسی طرح متواتر کرے بفرمان خدائے عزوجل عورت حمل قبول کرے اور فرزند ہو آیت یہ ہے يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا٥

ایضاً یہ دعا لکھے اور موم میں کرے گھڑے میں ڈالے اور سو چے کو پانی سے بھرے اور دونوں مرد و عورت اس پانی کو پئیں جو پانی تمام ہوئے موم تعویذ سے دور کرے اور غلاف کر کے عورت کے گلے میں باندھے بفرمان خدائے عزوجل فرزند تولد ہو اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَّهَامَّةٍ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِهْيًا شَرَاهِيًا بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ٥ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ٥ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یا تسمیہ لکھے بفرمان خدائے تعالیٰ فرزند نرینہ آئے جو

مدت حمل کی دو ماہ ہو یہ آیت لکھے اور عورت کی کمر میں باندھے اور جانب سیدھے ہمیشہ بندھا رکھے تا وضع ہونے حمل کے وقت جانے حاجت انسانی کے اپنے سے دور کرے اور نیت وہ کرے جو پسر ہو محمدؐ نام رکھوں بفرمان خدائے عزوجل لڑکا جنے مجرب ہے اور کوئی حرف لکھنے میں نہ رہ جائے آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

علاج واسطے زیادہ ہونے شیر کے: جو کوئی سورۂ حجر کو زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور اس عورت کو دے جس کا شیر کم ہو بامر اللہ العزیز دودھ بہت ہو۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ یٰس کو لکھے اور دھو کر اس عورت کو پلائے جس کا دودھ کم ہو بہت ہو۔

نوع دیگر در علاج طفلان وحفظ جنین اور نکلنے دانت کے اور پھر بولنا بچہ کا وسلامتی بچہ مولد کی اور آبلہ باہر آنے کی اگر سورت حجرات کو عورت حاملہ اپنے پاس رکھے حق تعالیٰ حمل اس کا جملہ آفتوں سے نگاہ رکھے گا۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ معارج کو لکھ کر عورت حاملہ کے باندھے بچہ کہ اس کے حمل میں ہے خدائے تعالیٰ جملہ آفتوں سے اس کو نگاہ رکھے اور جس وقت کہ بچہ پیدا ہو اس کو پلائے اس فرزند کو تمام صدمات اور آفتوں سے کہ بچوں کو ہوتے ہیں حق تعالیٰ محفوظ رکھے جو کوئی ان آیتوں کو گلاب وزعفران سے پوست آہو برہ میں لکھے اور زن حاملہ اپنی کمر میں جانب راست باندھے تا وضع حمل خدائے تعالیٰ اس کے حمل کو اور اس کے بچے کو آفتوں علتوں اور عیبوں سے نگاہ رکھے اور اگر ساتھ مشک وزعفران کے لکھے اور غلاف آہن میں تعویذ کرے اور گلوئے طفل میں باندھے حرز عظیم ہو اور ڈرنے سے بے خوف ہو اور اندک شیر مادر کا زیادہ ہو اور مبارک اور نیک رو ہو آیات یہ ہیں۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَابِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا ۚ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یَا مَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔

علاج نکلنے دانتوں طفل کے اور جو کوئی سورۃ قاف کو لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے منہ بچے کا دھوئے دانت اس کے بغیر زحمت کے نکلیں۔

دودھ چھڑانا طفل کا جو کوئی سورۃ بروج کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے دودھ سے باز رہے اور شیر چھڑانا اس کا آسان ہے۔

علاج برائے آسانی پیدا شدن طفلان بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہوں بہت درد کے سبب کے سبب حیران ہوئے تو چاہیے کہ ان کلمات کو لکھ کر اس کو دھو کر پلادے کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ صاحب اتقان نے نقل کی ہے ابن السنی سے کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام کا جننا قریب پہنچتا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم آیہ سورۃ اعراف اِنَّ ربکم اللہ کو رب العالمین تک اور معوذتین لکھ دیا کرتے تھے واسطے آسانی جننے کے۔

واسطے زیادہ ہونے حفظ کے: نقل وصایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ نے فرمایا علیؓ پانچ چیز فراموشی لائے کھانا زخم موش کا اور بول کرنا قبلے کی طرف اور بول کرنا کھڑے ہو کر پانی میں اور بول کرنا اوپر راکھ کے اور کھانا حرام۔

ایضاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دھونا سر کا زیادہ کرے حفظ کو اور نہ دھونا سر

کا اور ریم چھوڑنا سر میں نقصان کرے حفظ کو۔

ایضاً امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تین چیز زیادہ کریں حفظ کو اور بلغم کو دور کریں تلاوت قرآن صوم و مسواک۔

دعائے حفظ: قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چاہیے کہ اس دعا کو ظروف پاک میں روز یہ رات کو صحراء میں خاک پر کہ ستارے کی چمک اور سایہ نہ پڑے لکھے جیسا کہ درمیان اس کے ستارگان حائل نہ ہوں پس جو دن ہوئے برتن ساتھ پانی اس جمع کیے ہوئے کے دھوئے پس وہ آب سہ روز نہار یک مثقال شکر اور دو مثقال شہد کے کھائے حفظ اس کا ایسا ہو کہ جو کچھ سنے و پڑھے یاد پکڑے بقدرت اللہ تعالیٰ و مشیتہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ وَلَا اَسۡاَلُ غَیۡرَکَ وَاَرۡغَبُ اِلَیۡکَ وَلَا اَرۡغَبُ غَیۡرَکَ یَا مُعۡطِیَ السَّآئِلِیۡنَ وَمُنۡتَھِی الرَّاغِبِیۡنَ وَمَا مَنِ الۡخَائِفِیۡنَ وَرَجَاءَ الۡمُتَحَیِّرِیۡنَ مُفِیۡضَ الۡخَیۡرَاتِ مُقِیۡلَ الۡعَثَرَاتِ مَاحِیَ السَّیِّئَاتِ کَاتِبَ الۡحَسَنَاتِ رَفِیۡعَ الدَّرَجَاتِ وَاَسۡاَلُکَ بِاَفۡضَلِ اَسۡمَآئِکَ کُلِّھَا وَاَعۡظَمِھَا وَاَنۡجَحِھَا الَّذِیۡ لَا یُغۡزِی الۡعِبَادُ اَنۡ یَّسۡئَلُوۡکَ اِلَّا بِھَا یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ وَبِاَسۡمَآئِکَ الۡحُسۡنٰی کُلِّھَا وَبِاَسۡمَائِکَ الۡعُلٰی وَاَحَبِّھَا وَاَعۡرَفِھَا عِنۡدَکَ مُنۡزِلَۃً وَاَقۡرَبِھَا مِنۡکَ وَسِیۡلَۃً وَاَجۡرِبِھَا مِنۡکَ ثَوَابًا وَاَسۡرَعِھَا اِجَابَۃً وَبِاَسۡمَآئِکَ الۡمَخۡزُوۡنَ الۡمَکۡنُوۡنِ الۡجَلِیۡلِ الۡاَعَزِّ الۡاَعۡظَمِ الَّذِیۡ تُحِبُّہٗ وَتَرۡضَاہُ وَتَرۡضٰی عَمَّنۡ دَعَاکَ بِہٖ وَیَسۡتَجِیۡبُ لَہٗ دُعَاءَہٗ وَحَقًّا عَلَیۡکَ اَنۡ لَّا تَحۡرِمُ بِہِ السَّآئِلِیۡنَ وَبِحَقِّ کُلِّ اِسۡمٍ دَعَاکَ بِہٖ حَمَلَۃُ عَرۡشِکَ وَمَلَائِکَتُکَ وَاَنۡبِیَاءُکَ وَاَصۡفِیَآءُکَ مِنۡ خَلۡقِکَ وَبِحَقِّ الرَّاغِبِیۡنَ اِلَیۡکَ وَالۡمُعَوِّذِیۡنَ بِکَ وَالۡمُتَضَرِّعِیۡنَ اِلَیۡکَ وَبِحَقِّ کُلِّ عَبۡدٍ لَکَ فِیۡ بَرٍّ وَّبَحۡرٍ وَّسَھۡلٍ وَّجَبَلٍ دَعَاکَ بِہٖ اِذۡ دَعُوۡکَ دُعَآءَ مَنۡ قَدۡ اَنۡقَدَتۡ فَاَنۡتَ وَاَعۡزَمُ حُرۡمَۃً وَاَضۡعَفُ قُوَّۃً وَاَشۡرَفَتۡ عَلَی الۡمَلٰئِکَۃِ نَفۡسَۃً یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ اِلٰھِیۡ اَنۡتَ الرَّبُّ وَاَنَا الۡعَبۡدُ اِلٰھِیۡ اَنۡتَ الۡمَلِکُ وَاَنَا الۡمَمۡلُوۡکُ وَاَنۡتَ الۡقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیۡفُ وَاَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِئُ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِئُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَالْحَقُّ فَمَنْ شَكَرْتَنِيْ وَاسْتَعِيْنُ اِلَيْهِ وَاَرْجُوْهُ وَاَسْاَلُهٗ اَنْتَ الْكَرِيْمُ فَكَمْ مِنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَكَمْ مِّنْ مُّسِيْئٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ وَكَمْ مِّنْ ضَالٍّ قَدْ هَدَيْتَهٗ وَكَمْ مِنْ وَضِيْعٍ قَدْ شَرَفْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ طَرِيْدٍ قَدْ ذَرَّيْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ بَلَاءٍ قَدْ دَفَعْتَهٗ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ اِلٰهِيْ فَارْزُقْنِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ فِيْ قَلْبِيْ كَمَا اَنْتَ اتَّخَذْتَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَّكَلَّمْتَ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا وَاَيَّدْتَ عِيْسٰى بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَكَانَ يُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيُحْيِيْ الْمَوْتٰى بِاِذْنِكَ يَا اِلٰهِيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلٰوتُكَ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَجَهْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ يَا مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مُعْطِيَ السَّآئِلِيْنَ اِنَّكَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ○ امیر المومنین علیٰ ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو اس دعا کو جیسے کہ لکھی ہے عمل کرتا حفظ حد کو پہنچتا اگر سننے والا معنیاں یا نوحہ گراں سنتے انگشت کان میں کرتا میں تو جو کچھ کہ وہ کہتے یاد نہ رہتا اور عبد اللہ ابن عمر و انس ابن مالک رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا ہی کہا۔

دیگر قول خاص حفظ کا محمد بن ہم سے مجرب ہے لکھے اوپر روٹی خشک کے اور سہ روز نہار کھائے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ كِتَابِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ صَدْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ يَمْحُو السَّهْوَ مِنْ قَلْبِيْ وَاَنْ يُّطَهِّرَ مِنْ كُلِّ وَنَسٍ وَهُمْ خَيْرُ اِدْعٰى كِتَابِكَ وَتَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ فَاِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ هَدَيْهِ مِنْ نَّفْسِكَ يَا جَابِرُ مَنْ جَبَرْتَ يَا نُوْرُ اِمْلَأْ اَجْرًا فَنَا بِنُوْرِكَ يَا مَالِكُ يَا مُقْتَدِرُ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

دیگر جس کودک کی زبان وقت بات کرنے کے لکنت کرے تو سورۂ بنی اسرائیل کو مشک و زعفران سے لکھے اور دھو کر اس کو پلائے بقدرۃ اللہ تعالیٰ فصیح زبان ہو۔

دیگر معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو اپنے کف دست پر سات بار لکھے ہر روز ایک بار زبان سے چاٹے فراموش نہ کرے کسی چیز کو ہمیشہ۔

دیگر قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے باسناد درست لکھے سورۂ یٰسین و تینوں قل و سورہ حشر و سورۃ القارعہ و سورۃ الملک کو اور پانی پاک سے دھوئے وقت صبح ساتھ تین مثقال مصطگی اور دس درم سنگ شکر اور دو مثقال شہد سپید کے پلائے اس دن روزہ رکھے جو زوال گزرے دو رکعت نماز گذارے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص پچاس بار پڑھے چالیس روز نہ گزریں کہ حافظ ہو اور اس آدمی کو چاہیے کہ برسوں میں ساٹھ سے کم ہو اور اس نوع کو بزرگان دین نے آزمایا ہے اور حافظ ہوئے ہیں۔

<u>دیگر دعائے حفظ</u>: چالیس صبح پڑھے پہلے آفتاب کے نکلنے سے اوپر اس ترتیب کے اول تین بار سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک اور تین بار درود اور تین بار یٰس اور یہ آیت پڑھے فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًاo وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَo دس بار پڑھے يَا رَبَّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَيَا رَبَّ عِيْسٰى وَاِبْرَاهِيْمَ وَيَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمْنِيْ بِالْحَقِّ وَالْهِمَمِ وَارْزُقْنِي الْعِلْمَ وَالْفَهْمَ وَالْحِكْمَةَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ وَاَكْرِمْنِيْ بِاَنْوَاعِ الْخَيْرِ قَرِيْبٍ غَيْرَ بَعِيْدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَo

ایضاً واسطے حفظ کے اوپر کف دست اپنی کے لکھے معلعم بلنجا اور جو کاغذ پر شب آدینہ کو لکھے اور آب رواں میں یا چاہ میں ڈالے اور ایک بار آیۃ الکرسی و سورہ فاتحہ و چاروں قل پڑھے پانی میں ڈالے یا ہاتھ میں ہو جس نیت سے کہ ڈالے تمام ہفتہ نہ گزرے پوری ہو اور ڈال کر پیچھے پھرے تو پھر کر نہ دیکھے۔

دیگر قول ہے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی سورہ یٰسٓ کو ہر روز تین دن تک گلاب و زعفران سے لکھے اور دھو کر پیئے حفظ اس کو ایسا ہو کہ جو کچھ سنے اس کو یاد رہے اور غالب آئے جس پر نظر کرے اور نظر مردمان میں عزیز و مکرم دکھائی دے۔

ایضاً سورۂ فاتحہ کو مشک سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور دھوئے گلاب سے اور جس کسی کو کہ پلائے کہ طبع اس کی کند ہو سات روز پیئے طبع اس کی تیز ہو اور جو کچھ کہ سنے یاد پکڑے خاصیت ان آیات کی یہ ہے حفظ زیادہ ہو اور یقین کو قوی کرے اور علم کو اس کے دل میں ثابت رکھے اور معرفت کو زیادہ کرے اور جو کوئی لکھے اول پنجشنبہ ماہ اول ساعت دن سے ظروف پاک میں مشک و زعفران سے اور دھوئے آب جوش سے اور پلائے اور امساک کرے طعام سے اس روز اور ایسا ہی تین روز کرے شب کو وقت صبح کے پلائے دن کو روزہ رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب کو پہنچے آیات یہ ہیں الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ تا مُفْلِحُوْنَ اور جو کوئی یہ لکھے اور اپنے پاس رکھے اگرچہ بہت فراموش کار ہو وہ تمام نسیان اس سے جائے آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْھُمْ زَھْرَۃَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَھُمْ فِیْہِ وَرِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۝ وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلتَّقْوٰی۔

ایضاً خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ ذہن قوی کرے اور دل کو زیرکی بخشے اور نسیان کو دور کرے اور حفظ قرآن و علم و حکمت حاصل ہو اور وسواس جاتا رہے اور ظرف آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور آب زمزم سے دھوئے اور سات روز بعد نماز صبح کے پلائے اس مراد سے مذکور ہوا ہے نفع پہنچے اور فائدہ بہت دے بفرمان خدائے عزوجل آیت یہ ہے وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی تامِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی۔

ایضاً حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی ہر روز وقت صبح سورۂ قیامت کو پڑھے اور خدائے عزوجل سے حفظ قرآن کی دعا چاہے وہ نہ مرے جب تک کہ حفظ نہ ہو اور جو

حاجت کہ چاہے حق سبحانہٗ تعالیٰ حاجت اس کی روا کرے دوسرے جوکوئی سبق پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے بعدازاں جوکچھ کہ پڑھے ہرگز فراموش نہ کرے اوراس دعا سے حفظ زیادہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ حِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَوَائِحَ فَضْلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيَسُّرَ الْعَسِيْرِ فَعَلَيْكَ يُسْرٌ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِيْ وَاقْضِنِيْ فِي الدِّيْنِ وَاحْسِنِّيْ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَّادَبًا كَامِلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِي الْعِلْمِ زِيَادَةً وَّفِي الرِّزْقِ بَرَكَةً يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o

ایضاً واسطے حفظ کرنے قرآن کے شیخ الاسلام شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز سے منقول ہے کہ جس کسی کو قرآن یاد کرنے کو فرماتے کہتے کہ اول سورۂ یوسف یاد کرو تو برکت اس سورۃ سے تمام حفظ حق تعالیٰ اس پر آسان کرے اور بھی ملائم یہ بات فرمائی کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جس کسی کو نیت یاد کرنے قرآن شریف کی ہو اور اس کو نہ پہنچے اور اسی نیت میں اس جہان سے جائے جو اس کو قبر میں رکھیں فرشتے آئیں اور ایک ترنج بہشت سے لاکر اس کے ہاتھ میں دیں وہ آدمی جو ابتدا کرے تمام قرآن شریف اس کو حفظ ہو فرداجوحشر ہو وہ حافظ ہو بوقت بعث واللہ اعلم بالصواب۔

فضائل متفرقہ: انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا باللہ العظیم کہ حدیث کیا مجھ کو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اور کہا باللہ العظیم حدیث کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو جبرئیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو میکائیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظم خبر کیا مجھ کو اسرافیل خازن رب العالمین صلوٰۃ اللہ علیہ نے کہا باللہ العظیم حضرت صمدیت جل جلالہ سے کہ بے کلام و بے زبان و بے صوت والحان یہ ندا سنی میں نے یا اسرافیل قسم ہے ساتھ عزت وجلال اپنے کی کہ بخشش میری اس مومن پر ہے کہ جس نے ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھی نزدیک ہوں میں تم گواہ رہو کہ میں نے تمام گناہ اس کے بخشے اگر حق ہو اور اعمال نیک اس کے قبول کیے

میں نے اور سیئات اس کے سے درگذرا میں اور سوگند یاد کرتا ہوں میں کہ زبان اس کی آتش دوزخ میں نہ جلاؤں اور اہوال وافزاع رستخیز اور عذاب گور اور سختی حساب سے رہا کروں میں اور گزرنا پل صراط کا اس پر آسان کروں میں' فردائے قیامت پہلے انبیاً و اولیا سے مجھ کو دیکھے اور فرمان اس کا اس کے ہاتھ میں دوں جاننا چاہیے کہ اس حدیث میں چند مشکل ہیں۔

سوال: مراد اس حدیث سے اتصال کیا جاتا ہے۔

جواب: استاد اپنے امام عمید مجید الدین قدرۃ المحققین عثمان عمر کاتب طبیب قدس اللہ سرہ سے سنا ہے میں نے معنی اس حدیث سے کہ مراد اس سے اتصال وہ ہے کہ درمیان بسم اللہ اور پڑھنے قرآن یعنی فاتحہ ساتھ کوئی عمل کے اعمال دنیا سے قصد نہ کرے اور دل کو کسی اندیشہ میں نہ کرے اور بھی باطن اپنے کو اندر سے مستغرق رکھے تا ثواب اتصال کا حاصل آئے اگرچہ میم الرحیم کا ساتھ لام الحمد کے ملے۔

سوال: بجز دپڑھنے فاتحہ کے بخشائش کافر کی کیونکہ درست آئے۔

جواب: کفر لغت میں ستر ہے یعنی ڈھانپنا' عرب شب تاریک کو کافر کہیں جو درست ہوا کہ کفر لغت عربی میں ستر ہے تاویل حدیث کی ایسی ہو کہ خداوند تعالیٰ پڑھنے والے سورۂ فاتحہ کے متصل ہوئے اللہ بخشش کرے اگرچہ وہ آدمی حق کو چھپائے اور ظاہر نہ کرے۔

سوال: تاویل اس حدیث کی کیونکر درست آئے کہ پہلے انبیاء واولیاء سے حق تعالیٰ کو دیکھے۔

جواب: اندر اس کلمہ کے عدم لو مقدم رکھیں ہم اے بلقی وہ ثواب کہ جیسا قرآن میں آیا ہے وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ اَیْ اَهْلَ الْقَرْيَةِ یعنی بہشت کو دیکھیں پہلے انبیاء واولیاء سے اور وہ ایسا ہو کہ فردائے قیامت انبیاء واولیاء کمر شفاعت کی باندھ کر درمیان عرصات کے پھریں اور گنہگاروں کی شفاعت کریں اور ہاتھ زبانیہ کو آتش سے خلاصی دلائیں اور پہلے اپنے سے بہشت میں بھجوادیں یہ بات ساتھ اس تاویل کے درست آئے۔

دیگر خبر میں ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ خدائے عزوجل کے بندے ہیں کہ دنیا

میں زندہ رہے عاقبت کو اور مرے عاقبت کو اور گور اور قیامت اور بہشت میں بعافیت کہا ساتھ کس چیز کے کہا بہت کہنے سے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

دیگر شیخ الاسلام فرید الدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ تفسیر امام ضحاک میں میں نے دیکھا جو کوئی چاہے اعمال اس کے ساتھ بزرگ قبول کے شمار کیے جائیں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ جو کوئی چاہیے کہ نیکی اس کو دنیا و آخرت میں دیں اور آتش دوزخ سے چھڑا دیں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اور اگر چاہے کہ تمام احوال میں ثابت ہو اور دشمن اس پر فتح یاب نہ ہوں تو آیت پڑھے رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ اور جو کوئی چاہے کہ ساتھ دوستوں کے جمع ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور بعد ازاں اس پر لفظ مبارک کے چلے کہ جو اس کے پڑھنے کی آدمی مداومت کرے ساتھ دوستوں خدائے عزوجل کے جمع ہوں پس کس واسطے آدمی اپنے کو اس سعادت سے محروم رکھے اور نہ پڑھے اس وقت۔ فرمایا جو کسی کی کوئی چیز غائب ہو یا بردہ بھاگے یا چاہے کہ کوئی فرزند سالستہ آوے تو یہ آیت بہت پڑھے رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ط دعائے مہتر زکریا صلوٰۃ اللہ علیہ اور مناجات میں یہی پڑھا جائے کہ خدا تعالیٰ اجابت کرے اور پسر مانند یحییٰ کے اس کو کرامت کرے اور ایک آدمی آگے شیخ محمد سیوستانی کے آیا اور بہ نیت ایک فرزند کے منہ زمین پر لایا اور خدمت میں بیٹھا شیخ نے ضمیر روشن سے دریافت کیا کہ مدعا کیا رکھے فرمایا جا اور اس آیت کی مداومت کر حق تعالیٰ تجھ کو فرزند شائستہ کرامت فرما دے پس اس آدمی نے مداومت کی خدا تعالیٰ نے اس کو فرزند عطا کیا صاحب سجادہ ہوا کہ پائے پیادہ سترحج گذارے جو آدمی چاہیں کہ بوعدۂ نیک مرداں کے پہنچیں اور رنج عرصات قیامت میں ہرگز ہرگز نہ دیکھیں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ایک آدمی بخارا میں فسق و فجور میں نہایت مشہور تھا اس کی نقل کی کہ ایک آدمی نے اس کو خواب میں دیکھا کہ درمیان اولیاء و دوستان حق کے کھڑا ہوا ہے اس کو ایک گونہ حیرت ہوئی کہا کہ دولت اس رتبہ کی تو نے کہاں سے پائی اس نے کہا تفسیر کشاف میں میں نے لکھا دیکھا جو کوئی اس آیت کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو ساتھ نیک مردوں کے رکھے اور میں نے صدق دل سے پڑھا ہے حق تعالیٰ نے بہت بخشش فرمائی کہ مجھ سے وہ طاعت قبول کی اور میرے کرتوت کو بخشا اور میرا کام اس آیت نے کیا اور فرمان ہوا نیک مردوں میں ہوں میں۔ جو آدمی چاہیں کہ صحبت ظالموں کی سے نجات پائیں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا وَاجْعَلْ مِنْ لَّدُنْکَ نَصِیْرًا پس اس آیت کے پڑھنے والے کو ساتھ نعمت دوستوں اپنے کے پہنچائے اور ہمیشہ مظفر و منصور ہو۔ اور جو آدمی چاہے کہ ظلمت جمع نہ ہو واسطے دنیا و آخرت کے اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اور جو آدمی چاہیں کہ شر شیطان سے امن ہوں اور اولا دان کی شر ظالموں سے امن ہو یہ آیت بہت پڑھے۔ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ۔

دیگر اور جو آدمی چاہیں کہ کافر اوپر ان کے غائب نہ ہوں یہ آیت بہت پڑھیں رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ٥

دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ایک بار قل ہو اللہ احد پڑھے برکت ہو اوپر اس کے اور جو کوئی دو بار پڑھے برکت ہو اوپر اس کے اور اہل اس کی کے اور جو کوئی تین بار پڑھے برکت ہو اس پر اور اس کے اہل بیت پر اور اس کے ہمسائیگان پر اور جو کوئی بارہ دفعہ پڑھے بارہ محل بنائے جائیں بہشت میں بنام اس کے اور جو کوئی بیس مرتبہ پڑھے فردا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کے آئے ایسا قریب کہ انگشت شہادت ساتھ انگشت وسطی یعنی میانہ کے اور جو کوئی سو بار پڑھے گناہ پچیس سالہ اس کے بخشے جائیں اور جو کوئی دو سو مرتبہ

پڑھے گناہ پچاس سال اس کے بخشے جائیں اور جو کوئی چار سو مرتبہ پڑھے اجر چار سو شہید کہ خون ان کا ہوا ہے ہو اور گھوڑے بھی ان کے مرے ہوں اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور جو کوئی ہزار بار پڑھے نہ مرے جب تک کہ اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے یعنی خواب میں دیکھے گا۔

قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی ہمیشہ قل ہو اللہ احد کو پڑھے حکم کرے خدا تعالیٰ فرشتوں کو کہ واسطے اس کے بہشت میں ایک محل بنا کریں خشت زر و خشب نقرہ سے۔ جو پڑھنے سورۂ اخلاص سے رک جائے ملائکہ بھی توقف کریں پس ملائکہ دیگر اس پر گزریں اور کہیں کس واسطے توقف کیا ہے صاحب عمارت کہیں نفقہ ہمارا موقوف رکھا ہے ہم نے بھی عمارت کو موقوف رکھا ہے جب تک نفقہ نہ پہنچے۔

دیگر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا تُقَدِّمُوْا لِاَ نْفُسِکُمْ کہا مجاہد نے آگے بھیجا اوپر اس مجامعت کرنے ساتھ عیال اس کے ایک ثواب ہے اوپر اس کے ہے کہ آگے بندے کے خدا کو یاد کرے اور خبر میں آیا ہے اور بھی ایسا دریافت میں نے کیا ہے کہ اس سے کہہ ہاتھ پھیلادے تو کہنا چاہیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ط پڑھے اور پھر کہے اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَارَزَقْتَنَا اور درمیان اس کے کچھ بات نہ کرے اور سیدھے ہاتھ جائے اور بائیں ہاتھ نکلے اور ساتھ اپنوں کے نرمی سے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحَلَّ النِّکَاحَ وَحَرَّمَ السِّفَاحَ وَرَزَقَنِیْ حَلٰلاً طَیِّبًا مقاتل نے کہا کہ وہ ہو کہ مجامعت سے کوئی فرزند آئے اگر آگے تمہارے مرے شفیع ہو اور جو پیچھے مرے دعا گو ہو۔

قول سوم۔ خواجہ امام نے کہا وہ نیت نیک ہے کہ مومن کرے اور وہ اوپر چار وجہ کے ہے ایک یہ ہے کہ اپنا ساتھ اس حلال کے شہوت سے فارغ کروں میں تا حرام کی طرف رجوع نہ ہو۔ دوم نیت وہ کہ حق اس عورت کا میری گردن پر ہے دل شہوت سے فارغ کروں تا حرام کی طرف نہ آئے۔ سوم وہ کہ ایسا فرزند آئے کہ خداوند کو یاد کرے چہارم وہ کہ اوپر اس غسل کے مجھ کو ثواب دیں۔

دیگر واسطے بآسانی قرار پانے حمل کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ سورۂ مذکورہ کو پوست میش غیر مذبوح یا پارہ کاغذ میں لکھے اور اس میں تھوڑی خاک آستانہ کہ جانب مشرق کے ہو رکھے اور ریسمان سے باندھے اور عورت پہلو راست پر باندھے حمل قرار رہے اور بآسانی حمل کو وضع کرے۔ چاہیے کہ بعد وضع ہونے حمل کے فوراً تعویذ کو کھول کر زمین میں دفن کرے۔

دیگر واسطے ولادت مولود کے بآسانی: فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ آیات مذکورہ کو اوپر پوست کدو شیریں کے لکھے اور جس عورت کو دردزہ کا ہو اس کے بازوئے راست پر باندھے بآسانی وضع حمل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع جزع وفزع بعد ولادت کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ o جو عورت وضع کرے حمل و یا ولد اندر شکم کے مرے یا اسقاط ہو جزع وفزع کرے تو اس آیت مذکورہ کو مشک و زعفران سے ظرف گلی پختہ رنگ لال میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اس میں جلاب شکر ملا کر اس عورت کو پلائے صحت پائے اور جزع وفزع اس سے دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع جزع وفزع بعد ولادت کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ آیۂ مذکورہ کو پیالہ گلی پختہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھو کر عورت کو پلائے بعد ولادت کے جزع وفزع نہ کرے بفضل اللہ تعالیٰ شفا پائے اور اس آیت میں شفا خاص مومنوں کو جملہ دردوں سے ہے واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر جس عورت کے جب کہ حمل چار ماہ کا ہو تو اس عورت کو رو بقبلہ سلائے اور اس کے شکم پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے اگر دختر حمل میں ہو اس کے لڑکا ہو جائے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَمَّيْتُ مُحَمَّدًا فَسَمِّهٖ اَنْتَ اَيْضًا مُحَمَّدًا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

دیگر آنا خلق کا واسطے خواستگاری دختر کے جو کوئی سورہ احزاب کو پوست آہو برہ یا طومار میں لکھے اور اپنے گھر میں رکھے مردم مناسب اور اہل اصلاح سے واسطے خواستگاری دختر ان اس کے گھر آئیں۔

واسطے تسہیل ولادت اور واسطے اسقاط حمل کے: تفسیر خلاصۃ المنہج میں سعید بن ظہیر نے عبداللہ ابن عباسؓ سے نقل کی ہے کہ جو وضع حمل عورت کا دشوار ہوان کلمات بابرکات کو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ط بَلٰغٌ ج فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ بِحَقِّ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ o اس کو دھو کر زن حاملہ کو پلائے وضع ہونا حمل کا آسان ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

دعا واسطے دردزہ کے: اور جس عورت کے دردزہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد ہو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهْيًا اِشْرَاهِيًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو جلد جنے گی اور درد موقوف ہوگا۔

دیگر واسطے بانجھ عورت کے: اور جو کوئی عورت بانجھ ہوئے اور بچہ بچی نہ پیدا ہوتا ہو اس کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران وگلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط پھر اس عورت کی گردن میں باندھ دے۔

دیگر واسطے بانجھ عورت کے: چالیس لونگوں پر سات سات بار ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ تا لفظ نُوْرٍ ایک ایک وقت شب کھا لیا کرے اور شروع کرے حیض کے غسل کے فراغت ہونے سے اور انہیں دنوں اس کا خاوند اس سے مباشرت کرے مگر اس عمل میں ایک شرط ہے کہ جب لونگ رات کو کھائے تو بعد اس کے پانی نہ پیئے اور کھانا نہ کھائے۔

دیگر واسطے دفع اسقاط کے: جو عورت بچہ اسقاط کرتی ہو تو ایک تا گا کسم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہ لگائے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَاتَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِمَّا یَمْکُرُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُحْسِنُوْنَ اور قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے اوپر ہر گرہ کے اور اس کی کمر میں باندھے بچہ اسقاط نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے لڑکا ہونے کے: جو عورت سوائے دختر کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالo یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا پھر کہے بِحَقِّ مَرْیَمَ عِیْسٰی ابْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پھر حاملہ اس کو اپنی گردن میں باندھے۔

دیگر واسطے زندہ رہنے لڑکے کے: اور جس کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو یعنی سائیں کی بیماری ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے اور دونوں چیزوں پر دوشنبے کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس کو پڑھ کر اول و آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لے اور ہر بار سورہ کو پڑھتا جائے اور اجوائن اور مرچ پر دم کرے جب آخر نوبت پر پہنچے پھر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کرے وہ عورت اجوائن و مرچ کو ہر روز کھایا کرے حمل کے دن سے بچے کا دودھ چھڑانے تک۔

دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے: جو کوئی سورہ بنی اسرائیل کو زعفران سے لکھے اور دھو کر اسے پلائے بچہ بات درست کہے بفرمان خدائے عزوجل۔

سلامتی بچہ: جو کوئی سورۂ بلد کو لکھے اور طفل کے گلے میں باندھے کہ اول جنا ہو بے خوفی ہو اور سلامتی ہو نقصان سے اور جو دھوئے اور پانی نہ کے بدن میں ٹپکائے حواس کا درست ہو اور اٹھان بچے کا اچھا ہو۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ ناس کو پڑھے یا لکھے اور طفل کے گلو میں باندھے جملہ آفتوں سے امن ہو۔

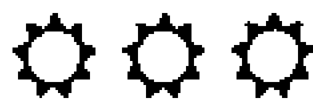
دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا امیر المومنینؓ نے حسنؓ و حسینؓ کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ ہَامَّۃٍ وَعَیْنٍ لَامَّۃٍ پس فرمایا اپنے بچوں کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کرو کہ ابراہیم صلوٰۃ اللہ علیہ نے خاص اسماعیل و اسحاق علیہما السلام کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اور اگر ایک آدمی کے لیے کہے اُعِیْذُکَ کہنا چاہیے۔

تعویذ آبلہ: پہلے اس سے کہ وہ علامت بچوں کو ظاہر ہو تپ پیوستہ اور جو کچھ کھائیں ان کو ناگوار ہو اور چاہے کہ آبلے تھوڑے نکلیں یہ تعویذ نقش کے ساتھ لکھے اور زیر بالیں اس کے رکھے بفرمان خدائے عزوجل پھوڑے تھوڑے نکلیں اور سالم رہے۔

یا حفیظ ۷۸۶ یا حافظ

۵	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۵	۲

نوع دیگر: اگر لڑکا روئے تو اس کے گہوارے میں یہ عزیمت باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ تیر اور شمشیر اس کے روبرو کارگر نہ ہوگا وہ یہ ہے۔ یَا مُشْخِ مُسْخِنَا فَنَامُنُوْنَ۔



باب نہم

دربیان باز رکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے

واسطے باز رکھنے بردہ کو فرار ہونے سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ O آیت مذکورہ کو اوپر نان جوین کے لکھے اور اس پر روغن ڈالے بندہ گریزندہ اور زنان بے فرمان کو کھلائے بھاگنے سے اور نافرمانی سے باز رہے برکت اس آیت کلام مجید کی سے۔

واسطے باز رکھنے چور و آبق: منفرد و حیران ہونے میں ان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَہٗ عُدَّۃً وَّلٰکِنْ کَرِہَ اللّٰہُ انْۢبِعَاثَھُمْ فَثَبَّطَھُمْ وَقِیْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ۔

ایضاً جو کوئی بردہ یا چور بھاگا ہو آیت مذکورہ کو اوپر کاغذ کے لکھے اور دائرہ اس کا کھینچے اور درمیان اس کے نام چور یا بردہ کا لکھے اگر نام بردہ و چور کا معلوم ہو ایک میخ آہنی درمیان اس کے مارے یا سوزن بزرگ بعد ازاں باہر باہر مکان کے ایسی جگہ کہ کوئی نہ دیکھے درمیان خاک کے مدفون کرے وزد گریختہ اور بردہ حیران ہو کر پھر آئیں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے حیران ہو کر واپس آنے چور و آبق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَلَا یَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓی اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ ھَدٰىنَا اللّٰہُ کَالَّذِی اسْتَھْوَتْہُ الشَّیٰطِیْنُ فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ لَہٗٓ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَہٗٓ اِلَی الْھُدَی ائْتِنَا قُلْ اِنَّ ھُدَی اللّٰہِ ھُوَ الْھُدٰی وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ جو چاہے کہ چور د آبق کو حیران کرے اگر نام جانتا ان کا منظور

ہوتو قدرے مشک خشک کہنہ لے اور دائرہ سیاہی سے ساتھ پرکار کے اس پر کھینچے بعدازاں باہر جائے کہ اس کو کوئی نہ پہچانے اندر دائرہ کے آیت مذکورہ کو لکھے اور باہر اس کے آس پاس نام چور و آبق کا لکھے اور ایسی جگہ پر دفن کرے کہ جہاں آدمیوں کا گذر نہ ہو سارق و آبق حیران و سرگرداں ہو کر پھر آئیں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پیدا لانے گم شدہ کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ﷺ

ایضاً جس کسی کی چیز گم ہوئی ہوئے یا غلام یا کنیز بھاگ جائے تو جمعہ کے روز آٹھ رکعت نماز پڑھے اور بعد فارغ ہونے نماز کے سات مرتبہ سورۂ والضحیٰ کو پڑھے بعدہٗ یہ کہے: یَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَآدَّ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ لَهٗ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ اَوْ عَبْدِیْ فُلَانٌ اَوْ اَمَتِیْ فُلَانَةٌ لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ پیدا ہووے ضالہ اور وہ بردہ بحکم اللہ تعالیٰ چاہیے کہ عمل میں صادق اور متیقن ہو اور جو کوئی نماز نفل میں سورۂ مذکورہ کو بہت پڑھے یعنی ہر رکعت میں تین مرتبہ منہ اس کا روشن اور چمکنے والا ہوئے اور عاقبت بخیر ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔ دیگر واسطے ظاہر میں لانے کوئی چیز کے کہ لے گیا ہو نام اس گروہ کا کہ جن پر گمان ہو جدا جدا اس طلسم میں لکھے اور سب کو کاسہ آب میں ڈالے نام خائن اس چیز کا پانی کے اوپر تیر آئے۔ ۱۱و۹۹ ط۱۵۹ء۱۱و۹۹۱۹ھ۱۱۱۹۲۹ا۱ھاطک۱اطوحرام اورح۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱

دیگر واسطے پیدا کرنے چیز گم شدہ یا چوپایہ کے سورۂ والضحیٰ کو مثل دائرہ کے اور درمیان جائے خالی کے نام گم شدہ کا لکھے اور اس کاغذ کو جائے بلند یا درخت میں لٹکائے اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا تو وہ شے گم شدہ آجائے گی۔

دیگر دربیان جاننے گم ہونے آدم و چہار پایہ کے: پس ساتوں روز کہا جاتا ہے اگر بروز شنبہ غائب ہو تو جانب غروب تلاش کرے چاہیے کہ سات روز میں پیدا ہو یا نویں روز آئے اور اگر یکشنبہ کو غائب ہو طرف مشرق کے دیکھے جو اول روز ہاتھ نہ آئے تو آٹھویں روز ہاتھ آئے

اگر سہ شنبہ کو غائب ہو طرف جنوب کے دیکھے نویں روز ہاتھ آئے ورنہ تلف ہو اور اگر چہار شنبہ کو غائب ہو طرف شمال کے دیکھے تیسرے روز ہاتھ آئے ورنہ بعد دیر کے ہاتھ آئے اور ضائع نہ ہو بکرم اللہ تعالیٰ اور اگر پنجشنبہ کو غائب ہو طرف مغرب کے دیکھے دوسرے روز ہاتھ آئے بہتر ورنہ بعد سہ ماہ کے ہاتھ آئے کہ اس کے ہاتھ آنے سے بہت خوشحالی ہو اور اگر جمعہ کو غائب ہوئے ضائع نہ جائے آخر ہاتھ آئے طرف جنوب کے دیکھے واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر لائے قدرے آٹا گیہوں کا اور اس پر آیۃ الکرسی پڑھے اور ہر کسی کو اس میں سے تھوڑا اسا دے کہ غلولہ کرے اور کھلائے جس آدمی نے کہ اسباب چرایا ہوئے منہ اس کا خشک ہو اور لعاب اس سے باہر نہ آئے اور غلولہ نہ کر سکے۔

دیگر واسطے گم شدہ و گریختہ کے: ہزار بار شب کو یا دن کو پڑھے وہ گم شدہ و گریختہ پھر آئے یہ ہے يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بعد دس یا بیس بار جو دعا پڑھی ہو نام اس چیز کا لے جو ہو فلاں یا اسپ یا شتر یا بردہ یا رخت جو کچھ ہو۔

دیگر واسطے حاضر لانے گئی ہوئی چیز کے: دو آدمی مقابل بیٹھیں ہر ایک دو دو تیر ہاتھ میں کریں ایک ایک تیر ہاتھ میں اور ایک ایک اندر کف دست کے لیں درمیان انگلیوں کے اور سوفار کے وہ دو تیر وصل کریں تا تیر یگدگر درمیان چار تیر کے کشادہ رکھیں دونوں آدمی سورہ یس پڑھ کر فرما دیں کہ ایک ایک اہل تہمت کے آئیں اور ہاتھ درمیان ان تیروں کے رکھیں دور ہوئیں جو کوئی چور ہوئے چاروں تیر وقت ہاتھ رکھنے اس کے کے مل جائیں اور ہاتھ پکڑ لیں اس طرح تجربہ ہوا ہے۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا سکھائی فضیلت اس کی بہت ہے جو کوئی اس کو واسطے گم شدہ چہار پایہ دیا آدمی گریختہ کے پڑھے حق تعالیٰ اس کو آسانی اس کو پہنچائے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآءُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْجَنَّةُ جَنَّتُكَ وَالنَّارُ نَارُكَ وَالْبَحْرُ بَحْرُكَ وَالْمَشْرِقُ مَشْرِقُكَ وَالْمَغْرِبُ مَغْرِبُكَ اَللّٰهُمَّ ضَيِّقْ عَلٰى فُلَانِ الْاَرْضَ بِرَجْعَتِيْ وَتَجْعَلْنَا عَلَيْهَا ضَيِّقٌ مِنْ

مُسئلک حمل لِیَھتدیٰ مِن الضّلالۃِ وَترُدُّ الضّالَ اسالُک کان ترُدُّ علیَّ ضآلّتِی بـحولِک وقُوّتِک فانّھا کانتْ مِنْ رِزقِک وعطاءِک یا کثیرَ المعرُوف الّذی لا یقطعُ ابدًا ولا یُحصِیہِ غیرُک اولیسَ الّذی خلق السّمٰوٰتِ والارضَ بقادر علیٰ انْ یّخلُقَ مِثلھم بلیٰ وھو الخلّاقُ العلیم ط انّما امرُہٗ اِذآ ارادَ شیئًا انْ یّقُولَ لہٗ کُنْ فیکُوْنُ فسُبحانَ الّذی بیدِہٖ ملکُوتُ کُلِّ شیئٍ والیہِ ترجعُوْن ط

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے: قفل لے اور سات دفعہ سورہ یٰس تا من المکرمین پڑھے۔ اور آخر نام بردہ گریختہ کا یاد کرے اور قفل کو باندھے اور درمیان سبوئے پانی کے ڈالے بامر اللہ گریختہ سرگرداں ہو کر پھر آئے۔

دیگر جو کوئی سورہ والعادیات کو لکھے اور بازوئے بردہ پر باندھے وہ بردہ ہرگز نہ بھاگے۔

دیگر جو کوئی یہ آیت نان جویں پر لکھے اور کھلائے بردہ گریزندہ یا اس عورت کو جو اپنے خاوند سے آرام نہ پکڑے بندہ بھاگنے سے باز رہے اور عورت خصلت بد چھوڑے آیت یہ ہے یآ ایُّھا الّذین اٰمنُوا اصبرُوْا وصابرُوْا ورابطُوْا واتّقُوا اللّٰہَ لعلّکُم تُفلحُوْنَ o

دیگر جو بردہ بھاگے ہزار بار یہ آیت پڑھے اور درمیان پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے البتہ مفرور پھر آئے الم تعلم انّ اللّٰہ یعلمُ ما فِی السّمٰوٰتِ والارضِ اِنّ ذٰلک فی کتاب ط اِنّ ذٰلک علی اللّٰہِ یسیرٌ o

دیگر پھر آنا گریختہ کا: بعد از نماز عشا کے چالیس بار والضحیٰ کو پڑھے اور اٹھے ہر چہار گوشہ گھر میں بانگ نماز و اقامت کہے البتہ مفرور پھر آئے۔

دیگر ہر چہار طرف بانگ نماز و اقامت کہے اور ہر شش جہت میں ایک بار یہ آیت پڑھے۔

آیت یہ ہے: اِنّا جعلنا فِیْ اعناقِھِم اغلالًا فھِیَ اِلی الاذقانِ فھُم مُقمحُوْنَ o وجعلنا مِنْ بینِ ایدِیھِم سدًّا ومِن خلفِھِم سدًّا فاغشینٰھُم فھُم لا یُبصِرُوْن البتہ بھاگا ہوا پھر آئے۔

دیگر جس کسی کا بردہ بھاگے تو دو مہر ایک بنام محمد شیبانی دوسری بنام ابو یوسف قاضی کے ثبت کرے اور کپڑے میں گرہ باندھ کر رکھے جو بردہ آ جائے انہیں دو مہر کی شکر لے اور کوران کے منہ میں کرے۔ مجرب ہے۔

دیگر جس کسی کا بردہ بھاگ جائے دعائے امام رضاؓ بارہ مرتبہ پڑھے بکرم وفضل خدائے عزوجل اسی نزدیکی میں آئے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَعَوِّضْنِیْ بِمَا ھُوَ خَیْرٌ مِّنْ ذَالِکَ۔

دیگر واسطے گم شدہ کے: ہزار بار کہے اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ تحقیق پھر آئے آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے: سورۂ والضحیٰ کو کاغذ گول میں لکھے اور باہر دائرہ کے چہار کنج کاغذ میں ہر ایک میں نام امیر المومنین ابابکرؓ صدیق وعمرؓ وعثمانؓ وعلی رضی اللہ عنہم اجمعین لکھے اور درمیان کاغذ کے ایک مہر پیچیدہ کرے اور درمیان سیپارۂ قرآن کے رکھے اور جس جگہ کہ خوابگاہ بردہ کی ہو نیچی طرف رکھے امید یہ ہے کہ بردۂ گریختہ پھر آئے۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جس کسی کا بردہ بھاگے یہ آیت لکھے اور بھونگی میں رکھ کر موم سے مہر کرے جو بردہ پھر لوٹ کر آ جائے وہ حقہ اور کاغذ اس کے آگے کھولے آیت یہ ہے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ٥

دیگر واسطے بازگشت مفرور کے: اگر کوئی آدمی مفرور ہو گیا ہو ایک کاغذ پر بحق شیخ فرید شکر گنج لکھ کر پتھر سے دبائے جب گم شدہ پلٹ آئے اسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ صحابہ کرامؓ اور ابراہیم ادھم کا کر کے تقسیم کرے اور بجائے فلاں کے نام مفرور کا لکھے۔

ابوبکر
ابراھیم ادھم
الٰہی بحرمت وبرکت
این بزرگان
فلاں گریختہ
باز آید
ابراھیم ادھم
عثمان

دیگر واسطے چیز گم شدہ کے۔ جو کوئی چیز کھوئی جائے تو پڑھے یا حفیظ ایک سو انیس بار بدون

زیادتی اور کمی کے اور یہ آیت پڑھے یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ایک سو انتیس بار پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز کو پھیر لائے گا۔

دیگر واسطے بھاگنے غلام کے: اور جس کسی کا غلام بھاگ گیا ہو تو لکھے اوپر کاغذ کے یہ دعائیں اور اس کو کسی چیز میں اندھیری کوٹھری کے اندر دو پتھروں کے بیچ میں دبا کر رکھے اللہ چاہے گا تو سات روز نہ گزریں گے کہ غلام بھاگا ہوا آجائے گا تجربہ کیا ہے اس مسکین نے وہ آیتیں اور دعائیں یہ ہیں اول سورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی کو لکھ کر پھر یہ دعا لکھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِیْهِمَا عَلٰی عَبْدِکَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَضْیَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور پھر یہ دعا لکھے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَالَهٗ مِنْ نُّوْرٍ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ آخر تک اور دم کرے اس کاغذ پر اور داب دے اس کاغذ کو اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں اندر سات روز کے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا آجائے۔

دیگر واسطے دریافت حال گم شدہ کے: جزریؒ نے نقل کیا ہے کہ جس کسی کی چیز گم ہو جائے یا لونڈی غلام بھاگ جائے تو چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اس کے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ هَادِی الضَّآلِّ وَرَآدِّ الضَّالِّ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِکَ وَفَضْلِکَ۔

دیگر جس کسی کو خوف چوری یا ہمسایہ کا ہو ہر صبح و شام سات روز ہر روز ستر بار کہے دعا یہ ہے حَسْبِیَ اللّٰهُ الْمُجِیْبُ ابھی سات روز تک نہ ہوئے ہوں کہ مصالح اس کے تمام ہوں روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور صائم ہو۔

دیگر واسطے دفع چوری کے: صاحب اتقان نے ابن عباسؓ سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا آخر سورۃ تک

پڑھا کرے امن رہے گا چور سے یعنی اس کو پڑھا تو اس کے گھر میں چور سے امن رہے گا۔ جو کوئی وقت شب اس کو پڑھ کر اپنے گھر پر پھونک دیا کرے اور کوئی کہیں سے کوئی مال لائے یا بھیجے تو اس آیت کو لکھ کر اس میں رکھ دیا کرے حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس مال کو چوری سے نگاہ رکھے گا۔

نوع دیگر خاصیت سورۂ والضحیٰ کی: جناب مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتح العزیز میں اندر شان نزول سورۂ والضحیٰ کے کہتے ہیں کہ اگر جاتی رہے تیری کوئی چیز قسم چوپائے وغیرہ کی پس اس سورت کو سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی اپنے سر کے چوگرد پھرائے پھر تمام ہونے پر یہ اسم پڑھے سات بار وہ یہ ہے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اَبْرَمًا صَبْرَمًا مَعْرَضًا یعنی سات سات بار پڑھ کر دستک دے تو گیا ہوا مال قسم چوپائے وغیرہ سے پھر ہاتھ آ جائے گا انشاءاللہ تعالیٰ اور بہت سا تجربہ کیا ہے۔

درباب چوری گئے ہوئے اور گمشدہ وگریختہ کے: حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کی کوئی چیز غائب ہوگئی ہو پس آبدست (وضو کرے) اور دو رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں الم نشرح اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھائے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ یَا ھَادِیَ الضَّآلِّ وَرَآدَّ الضَّآلَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ فَضْلِکَ تحقیق غائب شدہ پیدا آئے۔

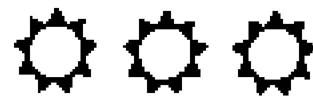
دیگر جو کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو چار رکعت نماز گذارے بیک سلام پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے قل یاایھا الکفرون چار بار جو سلام دے سر سجدے میں رکھے اور ایک سو تیرہ بار کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحِبَّتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُظْھِرَ لِیْ مَسْرُوْقِیْ۔ خدائے عزوجل وہ چیز گم ہوئی ساتھ اس کے پہنچائے۔

دیگر جو نماز عشا کی گزارے اور پانی میں ہاتھ رکھ سوئے خواب میں دیکھے کہ آ کر خبر کرے کہ کالا ئے فلاں تیرا آدمی رکھتا ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَکَفَرْتُ الْجِبْتَ وَالطَّاغُوْتَ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرًا جْعَلْنِیْ مِنْ ھٰذَا الْاَمْرِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر واسطے گم شدہ کے تین بار کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ سورہ یٰسٓ پڑھے۔ دیگر جس وقت کہ گم ہو سورہ والعادیات کو پڑھے فی الحال چیز گم شدہ پیدا ہو۔

دیگر حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے کہا

کہ کئی بردے بندی میں آئے ہیں اگر تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاؤ اور ایک خادمہ یعنی لونڈی اور غلام ان سے مانگو یہ کچھ بعید نہیں اور اس کا مضائقہ نہیں۔ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا بموجب فرمودۂ حضرت علی علیہ السلام کے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئیں۔ حضرتؑ اس وقت گھر میں تشریف نہ رکھتے تھے فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا نے یہ حقیقت اور موجب اس وقت کے آنے کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا اور اپنے گھر پھر گئیں جب رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے محل مبارک میں رونق افروز ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ حضرت فاطمۃ الزہراء آپ کے پاس آئی تھیں اور ایک خادم مانگتی تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم رات ہی کے وقت بیچ گھر حضرت علی اور فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہما کے تشریف لائے یہ دونوں باہم لیٹ رہے تھے آپ نے جامہ خواب میں آنحضرتؐ کو دیکھ کر چاہا کہ اٹھیں اور جدا ہوئیں کہ آپ نے فرمایا کہ جگہ سے مت ہلیو اور جس حال میں ہو اسی پر رہو۔ یعنی باہم لیٹے رہو دونوں حکم حضرت کا بجالائے اور لیٹے رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آکر سرہانے بیٹھے اور پاؤں مبارک اپنے دونوں کے بیچ میں پھیلا دیئے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ اثر راحت اور فرحت ان قدموں مبارک کا اپنے سینہ اور پشت میں پاتا تھا میں پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روئے مبارک اپنا فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی طرف کیا اور فرمایا تو آئی تھی میرے گھر واسطے طلب لونڈی یا غلام کے حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ان کو بھیجا تھا کہ ان کو گھر کے کام سے بہت محنت رہتی ہے جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز سکھا دیتا ہوں کہ یہ خادم اور لونڈی سے بہتر ہے وہ یہ ہے کہ تم جس وقت لیٹا کرو اور اپنے بستر میں آیا کرو اس وقت تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا کرو۔ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ فی الحال اس کے پڑھنے میں مشغول ہو گیا میں اور بعد اس کے کبھی اس ورد کو نہیں چھوڑا میں نے۔ لوگوں نے پوچھا کہ شب صفین میں بھی کیا نہیں چھوڑا یعنی اس رات کو ساری رات قتال اور جنگ رہی تھی یاد اس ورد کی کیونکر رہی حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس رات بھی یہ ورد میں نے نہیں چھوڑا ایک روایت یہ ہے کہ اول شب رات میں فراموش کیا تھا میں نے پھر آخر شب تدارک اس کا کیا اور پڑھا چنانچہ یہ تین کلمے کہ تلقین کیے گویا غذا عارفوں کی ہے کہ اس سے تقویت اور برکت ہوتی ہے اور یہ ورد دین اور دنیا کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔



باب دہم

واسطے پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتح یابی اوپر ولایات کے

واسطے فتح یابی اوپر خزانہ کے اور معلوم ہونا اس کا: سورہ کہف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَالَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ٥

ایضاً جو دفینہ پوشیدہ ہے اور یہ معلوم نہیں کہ کہاں ہے اگر معلوم کرنا چاہے تو آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے لوح کے لکھے اور تیرہ مرتبہ آیت مذکورہ اس پر پڑھے اور کپڑے میں لپیٹ کر بالیں میں رکھے اور جانب پہلوئے چپ خواب کرے اور بعد ازاں جانب راست پہلو کو پھیر کر کہے دعا یہ ہے يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ يَا دَلِيْلَ كُلِّ حَائِرٍ عِنْدَ كُلِّ ضَالَّةٍ اَرْشِدْنِىْ بِكَرَمِكَ مَا اَطْلُبُ جس جگہ پر دفینہ ہو اطلاع پائے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے فتح یابی کشور کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۂ سبا میں کہ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ٥ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو پوست آہو میں لکھے اور پوست شیر میں پیچیدہ کر کے اپنے بازو پر باندھے محفوظ رہے آفات سے اور فتح یاب ہو حاجت اپنی پر بعون اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتح یابی اوپر کشور اور دفینہ کے: سورۃ الملک میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (الخ) چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ہر شب کو عشا کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مذکورہ کو سات سات مرتبہ اور شب چودھویں کو چار رکعت نماز میں بعد فاتحہ کے ہر رکعت میں چودہ چودہ مرتبہ پڑھے اور دعا میں طلب مطلب کرے حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتح کشور اور دریافت حال گنجینہ دفینہ اور سحر وغیرہ کے۔ سورہ شوریٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَہٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَقۡدِرُ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ○ شَرَعَ لَکُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوۡحًا وَّالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ وَمَا وَصَّیۡنَا بِہٖۤ اِبۡرٰہِیۡمَ وَمُوۡسٰی وَعِیۡسٰۤی اَنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡہِ کَبُرَ عَلَی الۡمُشۡرِکِیۡنَ مَا تَدۡعُوۡہُمۡ اِلَیۡہِ اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَہۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ ○ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو پوست گربہ سفید میں کہ ذبح کی گئی ہو اور دباغت دی گئی ہو آب ہند بایعنی کاسنی ہندوی سے اور اس میں ملائے صبر سقوطری یعنی خالص اور تلخ اور زعفران بھی ڈالے پھر اس مکتوب کو لپیٹے ٹکڑے صوف لال میں اور باندھے گردن خروس سپید میں کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں روز سہ شنبہ ساعت اول میں کرے پھر اس مرغ کو گھر یا جنگل یا کوہ پر جس جگہ پر چاہے چھوڑ دے وہ محل طلب پر کھڑا ہو اور کھودنے نہ پائے دنول خود کرتی بعد کرتی اور جدا نہ ہونے پائے پھر اس کو ٹکڑے دوسری مرتبہ اور تیسری مرتبہ چھوڑ دے اور اس جگہ کو نہ چھوڑے پس کھودے اس جگہ پر پائے مال یا سحر یا دفینہ جو کچھ مطلوب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

<u>باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گم شدہ کے:</u> فرمایا اللہ تعالیٰ نے زَعَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ یُّبۡعَثُوۡا قُلۡ بَلٰی وَرَبِّیۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ وَذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرٌ۔

دیگر جس کسی نے کوئی چیز دفن کی ہو اور شیطان یا دیو نے نظر سے غائب کر دی ہو چاہیے کہ دھونی دے جگہ مذکور میں اور آیت مذکورہ کو کاغذنو میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور ہر چہار گوشہ دیوار مکان میں وہ پانی ڈالے اور ایک دیگر لکھ کر صحن گھر میں لٹکائے خواب میں یا بیداری میں جگہ دفینے کی کوئی اس کو بتلائے اور جو معلوم نہ ہو تو جانے کہ اس جگہ سے کوئی نکال کر لے گیا دوسری جگہ دفن کیا ہے۔

دیگر واسطے ظاہر لانے خبایا وکنوز اور دفینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنَّہٗ لَتَنۡزِیۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ نَزَلَ بِہِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ عَلٰی قَلۡبِکَ لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیۡنٍ ○ وَاِنَّہٗ لَفِیۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِیۡنَ ○ اَوَلَمۡ یَکُنۡ لَّہُمۡ اٰیَۃً اَنۡ یَّعۡلَمَہٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ۔

دیگر جو چاہے کہ ظاہر لائے گنجینہ اور دفینہ اور خبایا وسحر کو تو لے خروس زنگار چشم اور اس کے سر پر دو

تاج ہوں اور اس کو اوپر برگ سپندان سوختنی یا اوپر ورق تور کے لکھے اور لپیٹے ٹکڑا کپڑا دختر نابالغ اور ناکتخدا اور سوت کا تا ہوا ہاتھ اسی لڑکی غیر بالغ کا اور اس خروس کے بازو میں باندھ کر رہا کرے جس جگہ کہ چاہے بروز یکشنبہ وقت زوال وہ خروس بجائے گنجینہ مدفون کے جا کر کھڑا ہو پھر اس کو پاؤں نول سے کھودے۔

ایضاً اور دعوات بونی میں ہے کہ خروس سپید یا دو تاج ہو تمام سورۂ شعراء کو باریک قلم سے کاغذ مہرہ دار میں بروز یکشنبہ بساعت مشتری لکھے اور وہ مکتوب گردن خروس میں باندھ کر رہا کرے وہ بجائے دفینہ جا کھڑا ہو پھر اس جگہ کو پاؤں سے کھودے **وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ**ο

ایضاً واسطے ظاہر کرنے سحر کے: سورۂ انفطار میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے **اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ** سورہ مذکورہ کو آب تازہ پر پڑھ کر دیواروں مکان پر جہاں کہ گمان ہو ڈالے الہام ہو کر فلاں جگہ سحر مدفون ہے اور کوئی چیز اس کو نقصان نہ پہنچائے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معلوم ہونے دفینہ کے: **اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا** جس کسی کا دفینہ یا کوئی چیز گم ہوئی ہو آیت مذکورہ کو ظروف نو میں سیاہی سے لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور جہاں پر گمان ہو اس جگہ وہ پانی ڈالے دفینہ معلوم ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر علاج سحر: حدیث میں آیا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا اور حضرتؐ اس کے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعض کہتے ہیں چھ ماہ بیمار رہے غرض یہاں تک ہوا کہ قوت زائل ہونے لگی۔ اتفاقاً ایک روز دو فرشتوں کو خواب میں دیکھا کہ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اس رسول کو کیا بیماری ہے اس نے جواب دیا کہ اس کو جادو ہوا ہے پھر اس پہلے نے پوچھا کہ اس پر جادو کس نے کیا ہے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کہ کس چیز میں کیا ہے اس نے کہا اس کے بالوں میں اور کنگھی کے دندانے میں کمان کی زہ کی سی بارہ گرہ دے کر اور کھجور کے غلاف میں رکھ کر دروازے کے چاہ میں پتھر کے تلے دفن کیا ہے۔ پھر جب صبح ہوئی تو حضرت اس کنویں پر گئے اور اس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہیں کہ وہ دونوں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور

حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ جب اس جادو کو نکالا تو اس کے اندر حضرت کی صورت نکلی موم کی بنی ہوئی اور اس میں سوئیاں چھدی ہوئی تھیں جوں جوں سوئی اس میں سے نکالتے تھے آنحضرت کو آرام ہو جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکتی تھیں پس اس واسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لے کر نازل ہوئے اور کہا ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اس پر دم کرو اس کی برکت سے یہ بارہ گرہ کھل جائیں گی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضے روایت میں آیا ہے کہ کعب احبار کہا کرتے تھے کہ اگر نگاہ نہ کرتا میں صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے کتا یا گدھا بنا ڈالتے یعنی یہودی میرے مسلمان ہونے کے سبب ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر میں صبح و شام اس دعا کو پڑھا نہ کرتا تو یہودی مجھ کو آدمیت سے کھو دیتے مگر حق تعالیٰ نے مجھ کو اس کی برکت سے ان کے شر سے بچا رکھا ہے وہ دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا یَحْتَقِرُ جَارُهٗ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس دعا کو صبح اور شام پڑھ لیا کرے اور ہمیشہ اس کا ورد رکھے کبھی ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پڑھنے والا جمیع بلیات سے اور جادو سے امن میں رہے گا۔

دیگر واسطے دفع جادو کے: ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہو تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اس بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے تو شفا پائے۔ وہ دو آیتیں ہیں سورۂ یونس کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیات سورۂ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ تک اور ایک آیت سورۂ طٰهٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَّلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔

باب یازدہم

واسطے دفع دابہ موذیہ مکان و گھر سے ملخ و موش و کیک و پشہ و دفع سوس خرما دغلہ سے

واسطے دفع مار و کژدم و کیک و پشہ کے گھر سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِیَارِھِمۡ وَھُمۡ اُلُوۡفٌ حَذَرَ الۡمَوۡتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوۡتُوۡا ظرف چینی میں آیت مذکورہ کو لکھے اور شیرہ برگ زیتون یا برگ خردل سے دھوئے اور گھر میں اور اندر مکان کے درو دیوار میں چھڑکے مار و کژدم و کیک و پشہ مر جائیں اور بروز پنجشنبہ اوپر چار برگ زیتون کے آیت مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ میں دفن کر دے تو یہ کیک و پشہ باہر جائیں باذن اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع سوس کے غلہ اور خرما اور انگور سے اور دفع کرم کے کالا سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَھُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِیۡ کُلِّ سُنۡۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ؕ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ آیت مذکورہ کو اوپر سفال گلی پختہ نو آب رسیدہ کے لکھ کر ہاتھ دختر نابالغ بکر سے اندر غلہ و خرما و انگور کے ڈلوائے سوس و کرم و دیگر آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر یہ سفال ہر چہار گوشہ باغ میں دفن کرے اس باغ میں خیر و برکت زیادہ ہو۔

ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ اور جن کے مکان سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَتَجِدُوۡنَ اٰخَرِیۡنَ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یَّاۡمَنُوۡکُمۡ وَیَاۡمَنُوۡا قَوۡمَھُمۡ کُلَّمَا رُدُّوۡۤا اِلَی الۡفِتۡنَۃِ اُرۡکِسُوۡا فِیۡھَا فَاِنۡ لَّمۡ یَعۡتَزِلُوۡکُمۡ وَیُلۡقُوۡۤا اِلَیۡکُمُ السَّلَمَ وَیَکُفُّوۡۤا اَیۡدِیَھُمۡ فَخُذُوۡھُمۡ وَاقۡتُلُوۡھُمۡ حَیۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡھُمۡ وَاُولٰٓئِکُمۡ جَعَلۡنَا لَکُمۡ عَلَیۡھِمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِیۡنًا طشت نحاس سپید یعنی بھنکار سپید گول کہ مائل زردی ہو یا طشت آہن میں جلا دادہ ہو آیت مذکورہ کو لکھے اور عرق برگ زیتون یا شیرہ برگ خردل سے دھوئے اور وہ مکان میں چھڑکے اس مکان سے دابہ موذیہ نکل جائیں باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع سوس غلو وخرما وانگور ودفع موش کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ○ كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ○ آیات مذکورہ کو اوپر چار کالہ ٹھیکری کہ اندر آب رواں سے باطہارت لی ہو لکھے اور ہر گوشہ میں ایک ٹھیکری مدفون کرے یا ڈال دے غلہ یا خرما یا انگور میں اور کھیت میں ڈالے تو موش زراعت میں نقصان نہ پہنچائیں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر مار وکژدم اور جوزیاں ومضرت رسانندہ ہو مکان سلطان وغیرہ اور نیز دفع شر دزد ودشمن مکان وکشتی کے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَی الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ جو کوئی سواری کشتی و یا گھر نو یا سفر یا منزل میں فرد آئے وقت فرد آنے کے تین مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور دونوں ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے اللہ تعالیٰ اس کو کشتی ومنزل وگھر میں شر مار وکژدم وحشرات موذیہ وشرور دشمن سے بے خوف رکھے اور دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَا یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرَةِ الْبَحْرِ وَرِمَارِهٖ وَخَلَقَ اَصْفَانَ عَجَائِبَ الْكِفَایَةِ یَا كَافِیْ مَنِ اسْتَكْفَاهُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ مَنْ دَعَاهُ یَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِیْ لَا كَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔

ایضاً واسطے دفع ملخ وپشہ ومورچہ اور جو جانور نقصان زراعت وباغ کا کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ اور جو کو سورہ مذکور کو اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے لکھ کر اور لکڑی زیتون میں لپیٹ کر ہر چہار گوشہ باغ یا کشت کے پوشیدہ کرے ملخ وپشہ ومور پہ وموش اس جگہ سے نکل جائیں اور نقصان نہ کریں بحکم اللہ تعالیٰ۔

علاج برائے دفع سختی چار پایہ۔ بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ جب سختی پہنچے کسی چار پایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے یا بوجھ نہ اٹھائے تو چاہیے کہ اس آیت کو اس کے کان میں پھونک دے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہے کہ انس بن مالک نے روایت کی ہے کہ جس کی لونڈی یا غلام شوخی اور مالک کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو تو اس کے کان

میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے شوخی اس کی دور ہو جائے اور لونڈی اور غلام اور بچے فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔
دیگر واسطے دفع مچھر کے درخت گودار باثمر مع جڑ ڈوری میں باندھ کر الٹا یعنی درخت مذکور کی جڑ اوپر ہو اور شاخ نیچے ہو جس مکان میں یہ درخت لٹکے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں مچھر ہرگز نہ آئیں گے اس کا بارہا اس فقیر نے تجربہ کیا ہے شان خدا ہے کہ یہ درخت مدت دراز تک آویزاں رہے گا اوپر کی شاخ خشک ہوتی جائے گی اور نیچے سے شاخ نکلتی آئے گی دو تین سال تک یہی کیفیت رہے گی ہرگز خشک نہ ہوگا۔
ایضاً واسطے دفع مضرتہا دشرہا وفسقہا و مار و کژدم و دیو و پری و سحر و کرم غلہ و سرقہ و احتلام واسطے دفع مار و کژدم کے: جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امن ہو کاٹنے ان کے سے اور دشمنوں سے اور راہ گم نہ کرے۔
ایضاً اور جو کوئی سورہ نمل کو پوست برہ آہو یا کاغذ میں لکھے اور صندوق میں رکھے مضرت کرم سے محفوظ ہو خواہ رخت اس صندوق سے دور ہو۔
ایضاً اور جو کوئی سورہ نبا کو کاغذ یا جامہ سفید میں لکھے اور اپنے پاس رکھے بے خوف ہو گزندگان سے اور کوئی سختی اس پر نہ ہو جس کے پاس ہمیشہ یہ سورت ہو۔
ایضاً واسطے دفع دیو پری کے۔ جو کوئی سورۂ احزاب کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو شیطان سے بے خوف ہو۔
ایضاً جو کوئی سورۂ حجرات کو لکھے اور باندھے اس کے جو آسیب دیو میں مبتلا ہو وہ امن ہو اس کے شر سے بعد ازاں دیو اس کے نزدیک نہ آئے جب تک کہ یہ سورۃ اس کے پاس بندھی رہے اور اگر اس سورۃ کو دیوار گھر پر لکھے دیو اس گھر میں نہ آئے اور محفوظ رہے وہ گھر تمام خوفوں سے۔
ایضاً اور جو کوئی وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔
ایضاً اور اس کے لیے جس کو آسیب پری و یا نظر آدمی کی ہو تو اوپر سبوئے پر آب کے پڑھے اور صاحب آسیب کو چوراہہ میں لے جائے وقت شب اور اس پانی سے وقت شب سر دھوئے اسی طرح کرے صحت ہوئے۔
ایضاً باہر لانا سحر کا۔ جو کوئی سورۂ شعراء کو لکھے اور گردن خروس سپید میں باندھے اور چھوڑ دے

جس جگہ کہ کوئی سحر یا کوئی جادو دفن ہو اس زمین کو کھودے یا اس پر جا بیٹھے۔
واسطے دفع کرم غلہ کے وسوائے اس کے: جو کوئی آیۃ الکرسی کو اوپر سفال نئی کے لکھے اور انبار غلہ میں رکھے کرم نہ پڑے اور برکت ہو اس میں۔
ایضاً اور جو کوئی یہ آیت مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اوپر سفال کے لکھے اور انبار غلہ یا خرما و مویز و اجناس دیگر میں لڑکی باکرہ سے ڈلوائے کوئی کرم نزدیک نہ جائے اور نہ کوئی آفت پہنچے اور اگر یہ سفال خزانہ و باغ و کشت میں رکھے برکت ہو اور اچھا اُگے۔
ایضاً دفع شراب: جو کوئی سورہ مومنون کو جامہ میں لکھے اور اس شخص کے باندھے جو شراب خور ہو اور شراب خوری ترک نہ کرسکتا ہو بامر اللہ توفیق پائے کہ بوئے شراب سے بھاگے اور کلی تائب و نادم ہو۔
ایضاً واسطے دفع عادت سرقہ و زنا و گریز پا کے: جو کوئی سورہ قصص کو پوست آہو میں لکھے اور اس کے باندھے جو یہ افعال شنیعہ مذکور کرتا ہو بالکل دفع ہوں۔
ایضاً واسطے دفع احتلام کے: جو کوئی سورہ نوح کو ہر شب پہلے سر تکیہ خواب پر رکھنے سے پڑھے احتلام و جنابت سے امن ہو اس شب کو تا صبح۔
ایضاً واسطے دفع موش و پشہ و غسک و زنبور و مورچہ: دفع موش۔ دو شرابہ لائے اور یہ دعا درمیان ایک شرابہ کے لکھے اور شرابہ دیگر کا سرپوش کرے اور زیر آستانہ دروازہ یا کشت میں چاروں گوشہ پر گاڑے موش دفع ہوں دعا یہ ہے۔ عَقَدْتُ سِنَانَ الْفَارِ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ مِنَ الدِّيَارِ وَالزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ وَوَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ وَاُمَّتِهٖ وَيَاهُوَ يَا مَنْ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔
ایضاً واسطے دفع پشہ و غسک کے: پارہ ریگ دریا کی لائے اور یہ پڑھے اور ریگ گرد بگرد ڈالے پشہ و غسک اس جگہ سے چلے جائیں دعا یہ ہے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَمَالَكَ وَزَوْجَكَ۔

ایضاً حدیث میں آیا ہے جو نقصان پہنچائے تجھ کو پشہ پس لے ایک پیالہ پر از آب اور پڑھ اس پر یہ آیت وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْن ۔ فَاِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا عَنَّا شَرَّكُمْ وَاَذَاكُمْ پس اس پانی کو گرد بگرد اپنے فرش کے چھڑکے رات کو ان کے شر سے امن ہو۔

ایضاً واسطے دفع زنبور کے: قدرے نمک کو آب کرلے اور اوپر خانہ زنبور کے ڈالے اور تین بار کہے اہیا شراہیا اودلی وبحق عنت الوجوہ للحی القیوم کے اس جگہ سے جاؤ ایک ہفتہ میں تمام اس جگہ سے چلے جائیں۔

ایضاً واسطے دفع مورچہ کے: اس آیت کو اوپر پانی کے پڑھے اور خانہ مورچہ میں ڈالے کہ وہاں سے چلی جائیں آیت یہ ہے حَتّٰى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ۔

ایضاً واسطے دفع گزیدگی کژدم کے: جس کسی کو بچھو کاٹے نمک کو آب کرے اور اوپر جگہ ڈنگ ماری ہوئی کی مالش کرے اور سورہ اخلاص اور معوذتین کو پڑھے صحت پائے۔

دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی مارے ایک پکڑنے والے کو خدا تعالیٰ صحیفہ اس کے سے سات گناہ محو کرے اور ابن مسعود نے کہا کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی زنبور کو مارے بنام اس کے لکھی جائیں سات نیکیاں اور پاک کیا جائے سات بدی سے اور جو کوئی مارے ایک دفعہ گویا مارا ہو اس نے ایک کافر اہل حرب سے۔

ایضاً واسطے حفاظت چہار پایوں کے: امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ انعام کو لکھے اور گلوئے چہار پایہ اسپ وشتر وسوائے اس کے میں باندھے جملہ آفتوں وزحمتوں و علتوں سے سلامت رہے اور ہمیشہ ساتھ صحت وسلامتی کے رہے اور لاغر نہ ہوئے اور جو زحمت کہ چہار پایوں میں حاصل ہوتی ہے تمام سے امن ہو جب تک کہ وہ تعویذ اس کے گلے میں ہو۔

ایضاً واسطے دفع ہوام دوابہ موذیہ کے: سورۃ البینہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ جس جگہ ومکان میں کہ ہوام موذیہ ہوں اس آیت کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھو کر اس مکان وجگہ میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ و بکرمہ دفع ہوں۔

ایضاً واسطے دفع جانوران خزندہ زمین کے: سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ الخ جس مکان وجگہ میں ہوام موذیہ ہوں سورۂ مذکورہ کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھوئے مکان سے بدر ہوئیں۔

ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ کے مکان وگھر سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۞ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ آیات مذکورہ کو اول روز ماہ محرم سے کاغذ میں لکھ کر آب چاہ سے دھوئے اور گوشہ ہائے گھر میں ڈالے کل دابہ موذیہ مکان سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع کیک و پشہ کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْآ اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَاهُمْ مُّبْلِسُوْنَ o فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آیات مذکورہ کو آب ریحان سے طشت روئیں یامس میں اور پانی زیرہ سے کہ کہ زیرہ وقت عشا کے تا صبح پانی میں تر کیا گیا ہو دھوئے بعدہ وہ پانی اندر مکان کے کہ جہاں کیک و پشہ بہت ہوں چھڑ کے کہ سب مر جائیں اور دفع ہوں اور اس میں اسرار بہت ہیں۔ لَا تَعُدُّ وَلَا تُحْصٰى وَلَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

دیگر اگر سگ یعنی کتا واسطے کاٹنے کے حملہ کرے آئے تو اس وقت اس کی طرف تھوک دے یعنی لعاب دہن اس کی طرف ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو ہرگز نہ کاٹے گا بلکہ خاموش بھی ہو جائے گا فقیر نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے: اگر کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتے ہوں تو چاہیے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کر کے چاروں کلیون میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلیان یعنی چاروں آنجوروں کو چاروں کھیت کے کونوں میں دفن کرے اور پانچویں آنجورے میں نام اس جانور کا کاغذ میں لکھے جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آنجورے میں یہ کاغذ بند کر کے بیچ میں کھیت کے اس آنجورہ کو گاڑ دے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آنجورے میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے کاٹنے سگ دیوانہ کے: جس کسی کو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کولکھ کر کھا جایا کرے تو اس کے شر سے مقرر امن میں رہے گا۔ آیت یہ ہے اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا۔

دیگر واسطے شیطان اور جن کے جو گھر میں پتھر ڈالتا ہو: اگر مکان پر جن کا اثر ہوئے تو اس مکان میں اس پانی کو چھڑک دے تو اس مکان سے وہ جاتا رہے گا سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پنج آیت اور سورۂ جن پانی پر پڑھے۔

دیگر اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر میں پتھر پھینکتا ہو تو چار کیلیں لوہے کی لے کر اس آیت کو پڑھ کر چاروں طرف گھر کے گاڑ دے تو پھر پتھر آنے موقوف ہو جائیں مگر ہر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا۔

دیگر واسطے دفع نقصان کے: اگر کسی کا کچھ نقصان ہو جائے تو یہ کلمات کہے حق تعالیٰ اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز دے گا دعا یہ ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْنِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ ابوسلمہ کہ پہلا خاوند ہے ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسی کا نقصان ہوں اور وہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اس کے عوض بہتر چیز اس کو دے گا۔ ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں اپنے دل میں کہتی تھی کہ ابوسلمہ سے بہتر مجھ کو کون خاوند ملے گا پس چند روز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اس وقت میں نے جانا کہ یہ اس کی برکت سے ہے اور اس کا اب ظہور ہوا۔

دیگر واسطے کاٹنے سانپ کے: مسلم نے روایت کی ہے ابوسعید خدری سے کہ چند صحابہ ایک مکان پر گئے اتفاقاً اس مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا ان لوگوں نے ان سے علاج کے واسطے کہا انہوں نے کہا اگر تمہارا صاحب اچھا ہو جائے تو تم ہم کو کیا دو گے غرضیکہ ایک گلہ بکریوں کا ان سے ٹھہرا اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ سب تیس بکریاں تھیں آخر ان صحابیوں میں سے ایک شخص نے جا کر سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر اس پر دم کر دیا اسی وقت وہ سردار اچھا ہو گیا۔ پھر صحابہ نے آن کر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یہ قصہ تمام بیان کیا۔ حضرت نے فرمایا تم نے خوب کیا لیکن کیونکر جانا کہ یہ سورہ تعویذ ہے پھر فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کر و اور ایک حصہ ہمارا بھی اس میں مقرر کرو مگر اس میں شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے دوسرے فریب نہ کرے۔

دیگر کاٹنا عقرب کا: روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی انگلی میں نماز پڑھنے میں ایک بچھو نے ڈنک مارا پس جب کہ آپ نے نماز سے فراغت فرمائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تجھ کو نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو امت میں سے پھر ایک برتن میں نمک پانی میں گھول کر انگلی اس میں رکھ دی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت میں اس کا علاج سورۂ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ قل ہو اللہ اور معوذتین واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت موثر ہیں۔

دیگر واسطے دفع وبا کے: حدیثوں میں آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر ان کے جو تم سے پہلے تھے پھر سنو تم جس وقت اس بیماری کو کہ کسی زمین پر ہے پس نہ داخل ہو اس زمین میں جو واقع ہو اسی زمین میں کہ جس میں تم ہو پس نہ نکل جاؤ اس ملک سے بھاگ کر طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم میں لکھتا ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ گناہوں کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر میں تم سنو کہ وہاں وبا ہے قصد نہ کرو جانے کا کیونکہ قصداً اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا درست نہیں ہے اور اگر اس شہر میں طاعون آئے جس میں تم ہو تو اس شہر سے بھاگو بھی نہیں کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی خوب نہیں ہے بلکہ بعض حدیث میں آیا ہے کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے۔

اسناد ناد علی مع ترکیب کے: نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ + کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ + بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ جو کوئی گرفتار اعداء ہو سات بار اس کو پڑھ کر طرف ان کے پھونکے وہ مقہور ہوں اور جو کسی کو کسی سے خوف ہو ہر روز سات بار پڑھے وہ آدمی مقہور ہوں گے اور جو کسی نے کسی پر سحر کیا ہو اور خلاص نہ ہوتا ہو تو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور اس پانی سے غسل کرے سحر باطل ہو جائے اور اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو مشک و زعفران سے آوند چینی میں لکھے اور دھو کر پلائے صحت پائے اول بارہ بار اوپر پانی کے پڑھے اور پلائے اور واسطے تحصیل علوم کے نماز پیشین میں ستر بار پڑھے البتہ فہم اور یادداشت کامل ہو خاصیت یہ کہ واسطے دریافت دولت کے ہر روز سولہ ۱۶ بار پڑھے البتہ دست تنگ نہ ہو اور واسطے رفعت درجات اور قبول سلطان کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور خاصیت یہ کہ واسطے بعض واختلافات و عداوت درمیان دو آدمیوں کے تین روز تینتیس بار پڑھے اور واسطے محو

ہونے عدد کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور واسطے شجاعت و دفع جن اور آسیب کے بیس روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے شفائے بیمار سخت کے کہ اطباء اس کے معالجہ سے عاجز آئیں ستر بار اوپر پانی باراں کے پڑھ کر بیمار کو دے البتہ شفا پائے واسطے ذلت اعداد دفع ان کے چھ روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے حسد حاسدان وطغیان کے دس روز ہر روز ہزار نوبت پڑھے تو شر دشمن سے بے خوف ہو خاصیت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو چالیس روز ہر روز چھیاسٹھ بار پڑھے مہمات اس کے سب برآئیں چاہیے کہ اعتقاد صادق ہو تاکہ پڑھنے ان کلمات شریف سے مستفیض ہو واللہ اعلم اور خواص نادعلی کے بہت ہیں۔ اور اگر کوئی ایسا بیمار ہو اس کے علاج سے اطباء عاجز ہوں سات بار اوپر آب باران کے پڑھ کر دے صحت پائے اور واسطے دفع جن کے پندرہ مرتبہ اوپر پانی کے پڑھ کے اس مریض کے منہ پر ڈالے اور جو کوئی کسی کے غم میں گرفتار ہو ہزار بار پڑھے غم اس کا خوشی میں مبدل ہو اور جو کوئی آگے بادشاہ خشمناک کے جائے تین مرتبہ اس کے کان میں پڑھے خشم اور غصہ اس کا برطرف ہو اور جو کوئی اول ساعت جمعہ میں پینتالیس بار پڑھے جس کے ساتھ بات کریں وہ اس کا محب ہو اگرچہ دشمن اس کا ہو اور جس کسی کو بھیجیں تین مرتبہ اس کے کان میں پڑھیں۔ فرستادہ مقبول ہو اور اگر کوئی ساتھ تہمت کے متہم ہو سو اگر صبح کے وقت چالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تہمت اس سے دفع ہو اور جس کسی کو خواب نہیں آتا ہو پہلے نماز سے پچیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اس کو خواب خوش آئے اور جس کسی کی آرزو غنی ہونے کی ہو تو ہر صبح کو پہلے کام کرنے سے اکانوے مرتبہ پڑھے غنی ہو اور واسطے مزید دولت وحشمت کے ہر روز پانچ سو بار پڑھے محتشم ومکرم ہو اور جو چاہے کہ دشمن کو مطیع وفرمانبردار کرے تو سہ روز اٹھارہ بار پڑھے دشمن مطیع وفرمانبردار ہو اور بوقت حاجت کے دوگانہ گذار کر ستر بار پڑھے حاجت اس کی برآئے اور دشمنوں کی آنکھیں محبوب نظر آئے اور واسطے باندھنے زبان دشمن کے ہر روز دس بار پڑھے زبان دشمن کی باندھے اور واسطے انجاح مقاصد بعد سلام ہر نماز کے چوبیس بار پڑھا کرے مرادات اس کی کل حاصل ہوں اور جو کوئی چاہے کہ دیدار سرور کائنات سے مشرف ہوئے ہزار بار ہر شب کو پڑھ کر سویا کرے دولت دیدار سے مشرف ہوئے اور واسطے کشادہ ہونے دروازے دولت کے ستر روز ہر روز پانچ سو بار پڑھیں ابواب دولت اس پر کھلیں اور واسطے محبوس کے ایک ہفتہ روز ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے قید سے رہا ہوئے اور واسطے مزید دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے دروازے دولت کے کشادہ ہوں

اور واسطے حصول درجات وقبول سلطانی کے چھ روز ہر روز سو مرتبہ پڑھے دل سلاطین میں قبولیت پائے۔اور واسطے حاجت ومرادات برآنے کے پہلے غسل کرے اور جامہ نمازی پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز ساتھ اس نیت سے ادا کرے اول شب آدینہ کو آدا کرے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سوبار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سوبار کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت سوم میں بعد فاتحہ کے سوبار غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ کہہ کر سر سجدہ میں رکھے اور سوبار کہے اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھائے کہ مرادات اس کی آغوش میں اس کی آئیں اور جو کوئی چاہے کہ فراخی رزق کی ہوئے تو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز گذارے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے برکت اس کی سے دروازے رزق کے اس پر کھلیں اور جو کوئی حاجت رکھتا ہو اس اسم کو چالیس بار پڑھے اور درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اور سورہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْیَهُوْنَ وَالنَّذِرَخَتْ اَرْسَلُوْنَ اَوْ تَقُوْنَ اَرْكَسُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَفَاضَ الْاَرْوَاحَ مِنَ الْعُمْرِ خَرَجَ الْوُجُوْدُ مِنَ الْعَدَمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُؤَیَّدِ وَالْمُحْتَرَمِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ امابعد یہ رسالہ ہے ملا ہوا و پر بعضے خواص اسرار الٰہی کے یہ کلمات کہ مطاع مکین جبرئیل امین علیہ السلام سے صادر ہوئے اور وہ کلمات یہ ہیں نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ + کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ + بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اور سبب نزول ان کلمات کا یہ تھا کہ غزوہ احد میں جو لشکر اسلام نے شکست پائی اور حضرت پیغمبر علیہ افضل الصلوۃ نے جبرئیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ علیؑ اس وقت ہمارے پاس پہنچے کہا اچھا پس حضرت نے نقاب کر کے فرمایا کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ + بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ہنوز تین مرتبہ تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور لشکر کفار سے محاربہ کیا بعضے قتل ہوئے بعضوں نے منہ ساتھ ہزیمت کے پھیرا اور لشکر اسلام نے کفار سے غنیمت بہت پائی اور ان کلمات میں مشہور روایتیں مظہر العجائب فتحہ میم دہا کی ہیں۔ بریں تقدیر معنی یہ ہوئے کہ اے محمدؐ بلا علیؑ کو کہ وہ محل ظہور عجائب کہ وہ آثار قدرت حق کا ہے اور دیگر روایت میں مظہر بضم میم وکسر ہا ہے معنی یہ ہوئے کہ اے محمدؐ بلا علی کو کہ وہ دکھلانے والا اور ظاہر کرنے والا عجائب اور غرائب کا ہے اور یہ کلمات شریفہ

مرکب اٹھارہ حروف سے ہیں ن ا د ع ل ی م ظ ہ ر ج ب ت و ک ف غ سے اور یہ کلمہ کہ گنے جاتے ہیں ن نبوت' الف الوہیت' دال دیانت ع علوم' لام لطف ی ید السیر' میم ملک ظ ظہور ہ ہویت ر رے ربوبیت ج جمعیت ب برکت تے توکل واو ولایت ک کل ف فردانیت' غین غنا سین سلامت کا اور ان کلمات میں تابات نظم مبارک اس خزاں کا مرکب ہوا ہے دس حروف ہیں ث خ ح ز ذ ص ش ض ط ق اور یہ دس حروف حروف ہیژدہ گاہ مذکور سے باہر آتے ہیں کیا نصف عین ثے اور نصف عشرون اس کے حے اور نصف خمس اس کے ذال اور ذال کے اور عشرون عین اور ثلث طے اور سین اور عشر اس کے صاد اور ضرب چشم سے سح نقش اس کے ط حاصل ہوتا ہے مگر قاف ان حروف مذکورہ سے اور تنصیف رے وتسع ظ اور عین سے باہر آتے ہیں پس مجموع خواص حروف کا اور پیچ ان کلمات نادعلی کے استخراج کیے جاتے ہیں جو موافق مزاج کے اور ابتلان حروف تعطی یا تعطی خواص کی خواص بے نہایت و بے شمار رکھے اور جو کہ تمام علما' اس علم سے اکتالیس خاصیت رکھے۔

خاصیت اول جو کوئی درمیان جماعت مخالف کے گرفتار ہو سات مرتبہ اوپر خاک کے پڑھ کر طرف ان کے پھونکے ساتھ درست اعتقاد کے بامر اللہ تعالیٰ کوئی اس پر زور نہ پہنچا سکے۔

خاصیت دوم جو کسی کو کسی دشمن سے خوف ہوا ہو ساتھ پڑھنے ان کلمات کے موافقت کرے ہر روز بہتر مرتبہ پڑھے جلدی مقہور ہوئیں بامر اللہ تعالیٰ خاصیت سوم اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو اور کسی طرح وہ خلاص نہیں ہوتا ہے ان کلمات کو سات بار اوپر آب چاہ کے پڑھ کر اس پانی سے غسل کرے اور وہی پانی پیئے سحر باطل ہو۔ خاصیت چہارم جو کسی کو زہر دیا گیا ہو ان کلمات کو اوپر آب باراں کے پڑھے اور اس کو پلائے شفا پائے چاہیے کہ ان کلمات کو بہ مشک و زعفران کاسہ چینی میں لکھے اور پانی سے دھوئے اور بارہ مرتبہ اس پر پڑھے اور اس کو دے کہ وہ پیئے زہر اس سے جاتا رہے خاصیت پنجم اگر کوئی بیمار ہوا ہو اور اطبا اس کے علاج سے عاجز آئیں ستر بار ان کلمات کو اس کے اوپر پڑھے اور پلائے البتہ شفا پائے خاصیت ششم اگر کسی کو مہر دشوار پیش آئے ہزار بار اوپر اس کے اس بیت کو پڑھے غم ساتھ فرح کے مبدل ہو اور مہم موجب و الخواہ بر آئے خاصیت ہفتم اگر بادشاہ اوپر کسی کے غضب کرے اور وہ آدمی اس سے ڈرے تو وہ آدمی ستر بار پڑھے جس وقت کہ بادشاہ کے پاس پہنچے تین بار آہستہ پڑھے غصہ بادشاہ کا مبدل بہ عنایت ہوئے خاصیت ہشتم اگر کوئی کسی پیغامبر کو بھیجے اور چاہے کہ مقبول ہو بہتر مرتبہ پڑھے مہم اس کی درست ہوئے خاصیت نہم جو کوئی اول دن جمعہ کے سینتالیس بار پڑھے اور جس سے کلام کرے محب اس

کا ہو اگر چہ دشمن اس کا ہو **خاصیت دہم** اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار ہو ہر صبح چالیس بار پڑھے تہمت اس سے دفع ہو اور خلائق اس سے نیکی کے ساتھ زبان کھولے **خاصیت یازدہم** واسطے دفع بے خوابی کے پہلے نماز جمعہ سے پچیس بار پڑھے بے خوابی اس سے دفع ہو **خاصیت دوازدہم** واسطے ثروت وغنا کے ہر صبح پہلے کلام کرنے سے اکانوے بار پڑھے غنی اور بے نیاز ہو۔ **خاصیت سیزدھم** واسطے ازدیار دولت اور حشمت کے ہر روز پانسو مرتبہ پڑھ محتشم ومحترم ہو **خاصیت چہاردہم** واسطے انقیاد عدد کے ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ پڑھے البتہ اعداء دوست ہوئیں۔ **خاصیت پانزدھم** واسطے اخفائے اپنے کے بوقت حاجت ستر مرتبہ پڑھے آنکھ دشمن میں مجوب ہو **خاصیت شانزدھم** واسطے زبان بدی دشمن کے دس روز ہر روز دس مرتبہ پڑھ لیا کرے زبان اعداء کی بند ہو اور اس کے اوپر بندی نہ کرنا چاہیں **خاصیت ہفدہم** واسطے برآنے مہمات کے ہر روز چوبیس مرتبہ پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَهَّابُ نَادِ عَلِيًّا** مہمات ومرادات اس کی کلی حاصل ہوں۔ **خاصیت ہیزدہم** واسطے شفائے مریض و مرضہا کے دس روز ہر روز ستر بار پڑھے البتہ شفا پائے **خاصیت نوزدہم** واسطے چشم زخم و عقد اللسان کے سہ روز بیس بار ہر روز پڑھے چشم زخم وزبان حاسدان سے بے خوف ہو **خاصیت بستم** واسطے کشف کنوز کے ہر روز ستر بار چالیس روز تک پڑھے۔ **خاصیت بست ویکم** واسطے رویت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت شام سات شب ہر شب کو تین ہزار بار پڑھے البتہ رویت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاصل ہو **خاصیت بست ودوم** واسطے خلاصی کے جس قدر ہو سکے پڑھے محبوس خلاص ہو **خاصیت بست وسوم** کفایت مہمات وبرآنے حاجات اور تمام ان کے ہر روز پندرہ بار پڑھے کلی مہمات بحسب مراد حاصل ہوں **خاصیت بست وچہارم** و واسطے قتل اعداء ودفع ان کے ساتھ روز ہر روز ستر بار پڑھے۔

واسطے اطفائے حرارت وتسکین خاطر ودفع جہالت: اس عدد کے ساتھ پڑھے اور واسطے جذب رطوبت اور حفظ قوی وتقویت چشم ساتھ اس عدد کے پڑھے اگر حروف ان کلمات کے اکثر واسطے تسخیرات خلق اللہ کے ستر مرتبہ ہر شب جمعہ کو بوقت آدھی شب کے دو رکعت نماز نفل شکرانہ کی گزار کے پڑھے امید ہے کہ خلق بہت معتقد ہو اور واسطے دفع جادو کے نادعلی کے عدد نکال کر خانہ مثلث میں بھرے اور اس کو سر میں رکھے امید کہ کوئی سحر اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اس میں شک لائے کافر ہو۔ (تمام شد رسالہ خواص نادعلیؓ)

باب دوازدہم

واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے

واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبول قول کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو آب باراں و زعفران سے ورق پوست آہو برہ پر بروز شنبہ اور ماہ بڑھنے پر لکھے اور آخر میں یولف اللہ بین فلاں بن فلاں مع نام اس کی مادر کے لکھے اور اسی طرح اول نام اپنا مع نام باپ ماں کے بعدہٗ مطلوب کا نام مع اس کے ماں باپ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو صلح کرے دشمنی اور بغض اس کی کو اور جو کچھ یہ کہے وہ قبول کرے قول اس کا اور دل پر اثر محبت کا زیادہ پیدا ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے دل آدمیوں میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ بروز جمعہ ساعت سوم میں آیات مذکورہ کو نگینہ سنگ لاجورد میں کہ ہندی میں اس کو رادنہ کہتے ہیں نقش کرے عین آیات و یا ہندسہ وعدد الف جمع لکھے کوئی چیز کا فروگذاشت نہ کرے اور وقف کرے بیچ مربع کرنے تمام انگشتری سنگ مذکورہ کی بنا دے اور اپنے پاس رکھے حاجت اس کی روا ہو اور قبولیت و محبت وہیبت آنکھ مردمان میں ہوئے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پیدا ہونے صلح گمراہوں کے اور میسر آنے وصل ان کا اور دور کرنا نفرت و غل کا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط وَنُوْدُوْآ اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ آیت مذکورہ کو قلم فارغ یعنی خشک قلم سے لکھے اور قلم مذکور کے فارسی یعنی تل سے ہو اوپر کالہاے شیرنی کے لکھے اور اگر وہ متخاصبہ کو کھلائے بجز دکھانے شیرنی کے ہر ایک دوست دار ہو جائیں اور اگر بنام ایک کے ہو تو ایک پرکالہ پر لکھے اور کھلائے تنافر جاتا رہے اور دوستدار ہو وصل قبول کرے اور جو شیرنی موجود نہ ہو اور خرما دا انجیر کے لکھے اور ہر ایک کو ایک ایک کھلائے مطیع ہو۔ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے قبولیت اور محبت کے دل مرد ماں میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ o هُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ o آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ نو پاک ولطیف جلا دار میں زعفران وگلاب ومشک سے لکھے اور دود عود و عنبر سے معطر کرے اور دھوئے روغن چنبیلی سے اور نگاہ رکھے وقت حاجت ایک نقطہ اس میں سے درمیان دونوں ابرو اپنے کے رکھے اور چرب کرے قبولیت ومحبت دل مرد ماں میں ظاہر آئے اور جو اس کو دیکھے دوستدار ہوئے اور جو آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ میں گلاب وزعفران سے لکھے اور عود وعنبر میں دھونی دے کر اپنے بازوئے دست راست پر باندھے قبولیت دل مرد ماں اور زبان میں پیدا ہو اور جذب قلوب ہوئے اور یہ عجائب ذخیرہ سے ہے۔

ایضاً واسطے شفقت اور گشتن دل گمراہاں و بدخواہاں اور جذب قلوب ان کے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط آیت مذکورہ کو وقت نیم شب جمعہ اور ہر جمعہ کو اگر شروع ماہ سے ہو تو بہتر ہے تیس مرتبہ پڑھے اور بعد پڑھنے ہر دفعہ کے یہ بھی پڑھے اَنْتَ يَا رَبِّ حَسْبِیْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَعْطِفْ عَلَیَّ وَاَقْبِلْ لِیْ دوستدار ہوئیں اور شفقت کریں اور بداندیشی سے باز آئیں بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک سلاطین ودیگر مرد مان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو اس میں آیات یا ہندسہ لکھے اور وقف کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ میں لکھے اور بازوے راست میں باندھے یا انگشتری ہاتھ سیدھے میں پہنے قبولیت قول اور ملازمت سلاطین کی حاصل ہو اور مرد مان اور زناں و کودکاں اس کے دوست دار ہوں۔

ایضاً واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک سلاطین ودیگر مردمان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو اس میں آیات یا ہندسہ لکھے اور وقف کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ میں لکھے اور بازوے راست میں باندھے یا انگشتری ہاتھ سیدھے میں پہنے قبولیت قول اور ملازمت سلاطین کی حاصل ہو اور مردمان اور زناں و کودکاں اس کے دوست دار ہوں۔

ایضاً واسطے قبولیت نزدیک ملوک وسلطان وعلو مرتبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِدْرِیْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ٥ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا اور جو کوئی چاہے علو مرتبہ اور قبولیت نزدیک سلطان وملوک کے آیت مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ زرد میں لکھے اور کسی کپڑے میں لپیٹے اور موم وریزہ کندر یکجا کر کے اول دھونی دے کر پھر لپیٹ کر بازوے راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ اوپر مطلوب اور ماموں اپنے کے پہنچے۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے مرتبہ ومحبت وفرمانبردار ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی ٥ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ٥ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ٥ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ٥ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ٥ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ٥ آیت مذکورہ کو ظرف سنگ مرمر یا چینی وبلور میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور روغن چنبیلی سے دھوئے اور قدرے عنبر و کافور ملا کر خوشبو کرے اور نگاہ رکھے پھر اس سے ہر دو ابرو میں مسح کیا کرے قبولیت مرتبہ ومحبت ہو اور سب سے کو دوست رکھیں اور ہر دلعزیز ہو مجرب ہے۔

ایضاً واسطے قبولیت دہشت آنکھ مردماں کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ٥ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ

عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا لا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ آیات مذکورہ کوٹکڑہ جامہ نو پاک میں باآب توت لکھے مرد زیر دستار عورت زیر موئے سر کے رکھے حاصل قبولیت اور ہیبت آدمیوں کے دل میں ہو۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ طاعت آدمیوں کے سورہ الفتح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا o آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ دباغت دیئے ہوئے میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور نویسندہ بعد غسل کے لکھے اور زیر کلاہ کے رکھے اور اگر کلاہ میں لکھے تو اس کو قبولیت وسعادت نصیب ہو اور اس کی طرف سے آدمیوں کے دل میں ہیبت غالب ہوئے۔

ایضاً واسطے بے خوف وخطر ہونے سلطان کی طرف سے سورۃ البلد میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (الی قوله) النَّجْدَيْنِ آیات مذکورہ اندرز دوقبا کے لکھ کر پہنے جو کوئی اس کو دیکھے حرمت کرے اور ہیبت اس کی غالب ہوئے اور فرمانبردار ہوئیں اور جو بادشاہ کے پاس جائے تو بادشاہ اس کو اپنے پاس طلب کرے اور حرمت اس کی کر کے حاجت روائی کرے۔

طریق عمل الحب بقاعدۂ جفر: جو عدد کہ سند صحیح رکھے یہ ہے کہ تعداد نام مطلوب کہ اس کی ماں کے نام کے ساتھ نکلتا ہو چھ طرح کہ عدد داخل مقلب القلوب ہے ضرب کرے اور ایک جگہ پر لکھے یعنی چھ حد کرے اور تعداد اسم طالب مع تعداد عدد ماں اس کی کے چھ طرح قسمت کرے خارج قسمت اگر صحیح ہے بہتر حاصل ضرب کو اس کے اوپر قسمت کرے اور جو صحیح نہیں ہے اور کسر ہو

تو خارج قسمت ثانی کو اوپر کسر کے تقسیم کرے اور خارج ثالث کا نکلے اگر صحیح آئے بہتر ورنہ جو کچھ کسر رہے خارج ثالث کو اوپر اس کسر کے قسمت کرے یہاں تک کہ قسمت صحیح نکل آئے جو کچھ خارج قسمت صحیح درجہ آخر میں نکلے اس کو ثبت صحیح جانے اور تعداد مطلوب و طالب کو پائے تعداد نام ماں دونوں کا اور تعداد ساعت کی نکال کر ساتھ عدد کے ثبت و صحیح ضرب کرے اور حاصل ضرب کو لوح مربع میں بھرے اگر خواص خواص مطلوب کا آبی ہے موافق التصغیر تعداد نام مطلوب کی تو اسی قدر لکھ کر فلیتہ کر کے شب کو چراغ نو اور روغن زرد میں روشن کرتا ہے اور اگر بادی ہے لکھ کر ہوا میں آویزاں کرے اور اگر خاکی ہے خاک میں دفن کرے۔ عجیب العمل ہے۔

نظیر مثلاً

مطلوب، محمد	طالب، علی
م ح م د	ع ل ی
۴۰، ۸، ۴۰، ۴	۷۰ ۳۰ ۱۰

مقداخلہ شاشا مقداخلہ ہر شش قسمت کند

عمل حب کا: جو کوئی یہ چاہے کہ کسی شخص کو اپنی طرف رجوع کروں تو نام اصحاب کہف کا لکھے اور نیچے اخیر میں الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام طلب کا اور بن فلاں کی جگہ پر نام اس کے باپ کا اور اپنا اور اپنے باپ کا لکھے اور اوپر بازو مطلوب کے باندھے مگر بازو داہنے ہاتھ کا ہو اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْ طَطْ تبیونَسُ کشافط یُونَس اذرفت یوانس لونس لوس و کلبهم قِطْمِیْر عَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

در بیان سوگند نام حق تعالیٰ کے اوپر فرشتوں اس میں وتابعین و سرحوفوں کے نام لکھنا عاشق و معشوق وقت لکھنے تعویذ و فلیتہ جلانے کے ہر تعویذ کہ عمل کرے چاہیے کہ نام خدا تعالیٰ کو مدد دلائے اوپر موافق نام اپنے اور معشوق اور نام ماں اپنے اور نام ماں اس کے جیسا کہ نام بنی آدم نام ہو جس آدمی کا کہ سرحروف اس کا الف ہو جیسا کہ احمد و ابراہیم پس ان کو چاہیے کہ اللہ واحد کی سوگند دے

اور اس فرشتے کی کہ اوپر نام اس الف کے مقرر ہے اس موکل کو کہے کہ یا فلاں فرشتے محبت احمد و ابراہیم فی قلب داؤ د دانیال کے ثبت کر پس حرف دال کا موافق دائم و یادیان کے ہے اور وہ فرشتہ کہ اوپر سرحرف موافق دال کے موکل ہے اس کو سوگند دے ساتھ ان ناموں کے اور موافق نام عاشق کہ یا نام خدا کے ہے اوپر فرشتوں سرحروف عاشق و معشوق کے کہے جیسا کہ اوپر الف کے اذنفل ہے اوپر دال کے اہراطیل ہے پس ساتھ ان ناموں کے سوگند دے یا اذنفل یا اہراطیل بحق یا اللہ یا واحد یا اول یا دائم یادیان محبت احمد بن مریم فی قلب داؤ د بن جبت ثابت کر دے اور فرشتے کہ اوپر بروج کے موکل ہیں ان کو بھی سوگند دے چنانچہ حرف الف کا برج حمل ہے اور موکل اس کا اہراطیل ہے اور حرف دال کا برج حوت ہے موکل اس کا فقہائیل ہے اور حمل کا ستارہ مریخ ہے اور موکل اس کا فخراوَ ہے اور حوت کا ستارہ مشتری ہے موکل مہائیل ہے۔ ان تمام فرشتوں کو سوگند دے جب یا اذنفل یا اہراطیل یا اسراطیل یا فقہائیل یا فخراو یا مہائیل بحق یا اللہ یا احد یا اول و یا دائم یادیان محبت فلاں بن فلاں کی دل فلاں ابن فلاں میں ثابت کرو اور جو ملائک کہ برجوں پر موکل ہیں ان کو بھی سوگند دے جیسا کہ حرف اول پھر کہے بحق یا اللہ یا احد یا اول یا دائم یادیان العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ النار النار الویل الویل الحریق الحریق الوحاً الوحاً الوحا طوبا ابدا لا معصوم حاجا شد ائد۔

دیگر جاننے نام حق تعالیٰ موافق اپنے سرحروف ہر آدمی کا یا نام خدا اسم با مسمٰی ہو اور اگر نہ ہو سرحروف دونوں کے ایک ہوں جیسا کہ بیان کرتا ہوں میں کہ جس آدمی کا کہ سرحروف اس کا الف ہو جیسے احمد و ابراہیم و اسماعیل مطابق نام یا اللہ یا احد یا اول یا آخر اور اسی طرح کے نام ہوں اور جس آدمی کا کہ سرحرف اس کا ب ہو موافق اس کے بصیر یا باطن یا باسط ہے اور جس آدمی کا سرحرف ت ہو موافق تواب جانے اور جس آدمی کا سرحرف ث ہو موافق اس کے یا باعث ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف ج ہو موافق اس کے جبار و جلیل ہے اور جس آدمی کا سرحرف ح ہو موافق اس کے یا حی یا حلیم یا حکیم یا حسیب ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف خ ہو موافق اس کے یا خبیر یا خالق ہے اور جس آدمی کا سرحرف د ہو موافق اس کے یا دائم یادیان ہے اور جس آدمی کا سرحرف ذ ہو موافق اس کے یا ذا الجلال ہے اور جس آدمی کا سرحرف ر ہو موافق اس کے یا رشید ہے اور جس آدمی کا سرحرف ز ہو موافق اس کے یا زکی ہے اور جس آدمی کا سرحرف س ہو موافق اس کے یا

سلام ہے یا سمیع ہے اور جس آدمی کا سرحرف ش ہے موافق اس کے یا شکور ہے اور جس آدمی کا سرحرف ص ہو موافق اس کے یا صمد یا صبور ہے اور جس آدمی کا سرحرف ض ہو موافق اس کے یا ضار ہے اور جس آدمی کا سرحرف ط ہو موافق اس کے یا طاہر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ظ ہو موافق اس کے یا ظاہر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ع ہو موافق اس کے یا علیم یا عادل یا علی یا علام ہے اور جس آدمی کا سرحرف غ ہو موافق اس کے یا غنی یا غفور یا غفار ہے اور جس آدمی کا سرحرف ف ہو موافق اس کے یا فتاح ہے اور جس آدمی کا سرحرف ق ہو موافق اس کے یا قادر یا قدوس یا قیوم ہے اور جس آدمی کا سرحرف ک ہو موافق اس کے یا کریم و یا کبیر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ل ہو موافق اس کے یا لطیف لا الٰہ الا ہو عالم الغیب ہے اور جس آدمی کا سرحرف م ہو موافق اس کے یا مومن یا مہیمن ہے اور جس آدمی کا سرحرف ن ہو موافق اس کے یا نور یا نافع اور جس آدمی کا سرحرف و ہو موافق اس کے یا ودود یا واحد ہے اور جس آدمی کا سرحرف کا سرحرف ہ ہو موافق اس کے ہو اللہ۔ ہو الرحمٰن یا ہادی یا ہُو ہے اور جس آدمی کا سرحرف ی ہو موافق اس کے یحییٰ اور یموت دیا یا تیل ہے اور جس کسی کا کہ سرحرف اس کے موافق نام خدا تعالیٰ کے نہ ہو جیسا کہ اوپر کتاب میں ث آیا ہے یعنی یا باعث ساتھ اس کے بھی عمل کرے جیسے کہ دو دو دود مودودا گر ایک حرف نام آدمی کا درمیان نام خدا تعالیٰ ہوتا ہے جیسے یحییٰ یا حی ساتھ اس کے عمل کرے تو مقصد کو پہنچے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے جاننے نام فرشتوں موکل سرحرف نام ہر آدمی کے الف اذنقل ب جبرئیل ت عزرائیل ث میکائیل ج کلکائیل ح شمر کائیل خ ہمسائیل وادھرائیل ذ طلکائیل ر راہوائیل ز ھرفائیل س اکائیل ش شمر اطیل ص افوائیل ض اعطائیل ط اسمائیل ظ کورائیل ع لومائیل غ لوطائیل ف ہرطائیل ق عطرائیل ک مجدائیل ل طاطائیل م رارقائیل ن بحرائیل و عاربوائیل ہ رومائیل ی سرطائیل۔

دیگر معلوم کرنا نام موکلات بروج کا تا کہ ان کو بھی سوگند دے بانام خدا تعالیٰ حمل سرطائیل ثور عزرائیل جوزا دردائیل سرطان وفیقائیل اسد حرائیل سنبلہ اسمائیل میزان ہمرائیل عقرب حد حائیل قوس صلحہائیل جدی سکتیل دیو صلحہا حوت فقہائیل۔

<u>دیگر جاننا نام موکلات سبعہ سیاروں کا</u>: مشتری مہائیل زہرہ مون زحل ارقائیل شمس کلائیل قمر تعویل مریخ بخر ادعطار داوکی۔

قواعد ابجد اسمائے الٰہی مع موکلان

متعلقہ سر حرف طالب و مطلوب

حروف ابجدی	طبع حروف ابجد	اعداد ابجدی	اسماء متعلقہ حروف ابجد	نام موکلان حروف ابجد	حروف ابجدی	طبع حروف ابجد	اعداد ابجدی	اسماء متعلقہ حروف ابجد	نام موکلان حروف ابجد
ا	آتشی	۱	اللہ اَحد	اسرافیل	ض	بادی	۸۰۰	ضآر	عطکائیل
ب	بادی	۲	باسط باطن	جبرائیل	ط	آتشی	۹	طاهر	اسمائیل
ت	بادی	۴۰۰	تواب	عزرائیل	ظ	آبی	۹۰۰	ظاهر ظهور	نووائیل
ث	آبی	۵۰۰	ثواب ثابت	میکائیل	ع	خاکی	۵۰	عزیز علیم	نومائیل
ج	آبی	۳	جمیل جلیل	کلکائیل	غ	خاکی	۱۰۰۰	غفور غنی	نومائیل
ح	خاکی	۸	حبیب حمید	میکائیل	ف	آتشی	۸۰۰	فتاح	سرحائیل
خ	خاکی	۶۰۰	خبیر خالق	دکائیل	ق	آبی	۱۰۰	قادر قدوس	عطرائیل
د	خاکی	۴	دیان دائم	دروائیل	ک	آبی	۲۰	کبیر کریم	حدودائیل
ذ	آتشی	۷۰۰	ذوالجلال والاکرام	اضرائیل	ل	خاکی	۳۰	لطیف	طاطائیل
ر	خاکی	۲۰۰	رب رشید	الوائیل	م	آتشی	۴۰	مومن مهیمن	رومائیل
ز	آبی	۷	زکی	ضرغائیل	ن	بادی	۵۰	نور نافع	نولائیل
س	آبی	۶۰	سمیع سلام	عمرائیل	و	بادی	۶	ولعدو دود	ختمائیل
ش	آتشی	۳۰۰	شکور شهید	صراتیل	ه	آتشی	۵	هادی	دودائیل
ص	بادی	۹۰	صمد صبور	بجمائیل	ی	بادی	۱۰	یعقوب	سراطائیل



نودنہ 99 نامہ باری تعالیٰ نظم میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھو اللہ رحمٰن مَلِکٌ رحیم	وقدوس مومن سلام علیم
مھیمن عزیز الحسیب الجلیل	حمیدالمجید الشھید الوکیل
وجبار و قھار و خالق حکیم	مصور لطیف الخبیر الحلیم
معز و مذمّل وخافض و رافع	وفتاح رب ومقسط الجامع
غفور الشکور العلی الکبیر	حفیظ الولی السمیع البصیر
رقیب القوی المتین المقیت	ھوالحی قیوم و محی ممیت
غنی مغنی مانع ضارٌ نورٌ	غفورالروٗف البَدِیع الصبور
ودود حق محصی مجیب الصمد	مقدم موخرو واحد اَحد
متکبر و مقتدر باری	ھوالقادر العدل بروالی
حکم قابض و باسط وھادی	ووھاب ورزاق ویاباقی
کریم اوّل وآخرو یا رشید	ھوالظاھر باطن ویامعید
ھوالمنعم ومنتقم نافع	ھوالمبدئ المعطی الواسع
ھوالواجد الماجد الباعث	متعالی تواب یا وارث
ھو المالک الملک یا ذاالجلال	والاکرام یامن حبیب الجمال
بحق صفات کَمَا لَا تِک	فافتح لَنَا اَنْتَ فِی ذالک
رجاء علام بنی یا جواد	امتنی واحییتنی فی الوداد

☆☆☆☆☆

نودنہ نام خدائے تعالیٰ مع خاصیت

نام خدائے تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا اللہ جلالی	چھیاسٹھ ۶۶	خدا	اسم ذات یاصفات ہے جو کوئی ہزار بار پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی سوالاکھ چالیس دن میں لکھے یا لکھوائے اور گولیاں باندھ کر دریا میں بہادے خدا کے فضل سے مطلب اس کا جلد برآئے۔
یا رحمن جمالی	دوسوا ٹھانوے ۲۹۸	مہر والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے پڑھے خدا اس پر بہت رحم کرے۔
یا رحیم جمالی	دوسوا ٹھاون	رحم	جو کوئی پانسو بار پڑھے اس کو دولت ملے۔
یا قدوس جمالی	ایک سوستر	پاکی والا	جو کوئی ایک ہزار بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
یا سلام جمالی	ایک سوا کتیس	سلامتی والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ہزار بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
یا مومن جمالی	ایک سو چھتیس	یقین والا	جو کوئی ہر روز تیس بار پڑھے کسی سے نہ ڈرے۔
یا مہیمن جمالی	ایک سو پینتالیس	نگہبانی والا	جو کوئی دو ہزار بار آخر شب کو پڑھے پانی برسے۔
یا جبار جلالی	دوسوچھ	ٹوٹے کا جوڑنے والا	جو کوئی بعد مسبعات[1] عشر کے اکیس بار پڑھے غمگین نہ ہو اور شر دشمن سے امن میں رہے۔
یا متکبر جلالی	چھ سو باسٹھ	بڑائی والا	جو کوئی وقت سونے کے اکیس بار پڑھے اسے خواب میں ڈر نہ معلوم ہو۔
یا خالق جمالی	سات سوا کتیس	پیدا کرنے والا	جو کوئی لڑائی میں نوسو مرتبہ پڑھے فتح پائے۔
یا باری جلالی	دوسوتیرہ	بنانے والا	جو کوئی دس بار پڑھے وقت جمعہ کے فرزند ہو۔

[1] دس چیزیں یہ ہیں کہ جو حضرت خضر نے حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ کو تعلیم کیں اور وصیت کی ان کلمات کو صبح وشام سات سات بار پڑھا کرنا طلوع وغروب آفتاب سے پہلے سورہ الحمد چاروں قل آیۃ الکرسی سبحان اللہ والحمد للہ والا الہ اللہ واللہ اکبر درود شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اللھم اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین وللمومنات الاحیاء منھم والاموات برحمتک یا ارحم الرحمین واللھم افعل لی ولھم آجلا وعاجلافی الدین والدنیا والآخرۃ ماانت لہ اھل ولا تفعل بنا مانحن لہ اھل انک غفور حلیم جواد کریم رئوف رحیم

نام خدائے تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَامُصَوِّرُ جلالی	تین سو چھ ۳۰۶	صورت بنانے والا	جو کوئی وقت شام میں بار پڑھے دشمن رد ہو۔
یَاقَهَّارُ جمالی	تین سو چھ ۳۰۶	غصہ ہونے والا	جو کوئی اوپر سر بیمار کے پڑھے اکتالیس بار دم کرے صحت پاوے۔
یَاوَهَّابُ جلالی	چودہ ۱۴	بہت دینے والا	جو کوئی وقت کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
یَاغَفُوْرُ جمالی	۱۲۸۶ بارہ سو چھیاسی	بخشنے والا	جو کوئی وقت جانے کے راہ میں نو مرتبہ پڑھے اس پر راہ میں آسانی ہو۔
یَارَزَّاقُ جمالی	تین سو آٹھ ۳۰۸	رزق دینے والا	جو کوئی وقت صبح دس بار پڑھا کرے ہر روز کشائش رزق کی ہو۔
یَافَتَّاحُ جمالی	چار سو نواسی ۴۹۸	مصیبت کھولنے والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ستر بار پڑھے مصیبت اور قید دور ہو۔
یَاکَبِیْرُ جمالی	دو سو بتیس ۲۳۲	بڑائی والا	جو کوئی اوپر زخم جلے ہونے کے نو مرتبہ پڑھ کے دم کرے صحت پاوے۔
یَاحَفِیْظُ جمالی	نو سو اٹھانوے ۹۹۸	پناہ دینے والا	جو کوئی بیمار پر چالیس روز ستر مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے اچھا ہو جاوے۔
یَامُقِیْتُ جلالی	پانسو پچاس ۵۵۰	قوت دینے والا	جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے دس بار پڑھ کر دم کرے صحت ہووے۔
یَاخَبِیْرُ جلالی	آٹھ سو بارہ ۸۱۲	خبر دینے والا	جس عورت کے درد زہ ہو اور لڑکا نہ ہوتا ہو لکھ کر باندھے فوراً اخلاق ہووے۔
یَاجَلِیْلُ جمالی	تہتر ۷۳	جلال والا	جو کوئی اوپر اسباب اپنے کے دس بار پڑھے چوری سے محفوظ رہے۔
یَاکَرِیْمُ جمالی	دو سو ستر ۲۷۰	کرم کرنے والا	جو کوئی غلہ کے اوپر لکھ کر دیوے برکت ہوگی۔
یَارَقِیْبُ جلالی	تین سو بارہ ۳۱۲	نگہبانی کرنے والا	جو کوئی اوپر پھوڑے کے تین بار پڑھ کر دم کردے اچھا ہو جاوے۔
یَامُجِیْبُ جمالی	پچپن ۵۵	اجابت کرنے والا	جو کوئی تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے درد سر دفع ہووے۔
یَاوَاسِعُ جلالی	ایک سو سینتیس ۱۳۷	پھیلانے والا	جس کو بچھو ڈنگ مارے وہ ستر ۷۰ مرتبہ پھونک دے زہر اثر نہ کرے۔
یَاعَلِیْمُ جمالی	ایک سو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے فہم و ذکا زیادہ ہو۔
یَاقَابِضُ جمالی	نو سو تین ۹۰۳	تنگ کرنے والا	جو کوئی بیس بار پڑھے ہر روز دشمن دفع ہو۔
یَابَاسِطُ جلالی	بہتر ۷۲	کشائش کرنے والا	جو کوئی کہ چالیس بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہو۔

نام خدائے تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا حَافِظُ جمالی	نو سو نواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی پچاس بار پڑھے ہر روز سارے دشمنوں سے امن میں رہے۔
یا رَافِعُ جمالی	تین سو اکاون ۳۵۱	سب سے اونچا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے حاجت بر آئے۔
یا سَمِیْعُ جلالی	ایک سو اسی ۱۸۰	سننے والا	جو کوئی انچاس بار ہر روز پڑھے تمام آدمیوں میں عزیز و محبوب ہو۔
یا بَصِیْرُ جلالی	تین سو دو ۳۰۲	دیکھنے والا	جو کوئی سات بار ہر روز وقت عصر کے پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پائے۔
یا حَکَمُ جلالی	اڑسٹھ ۶۸	حکم کرنے والا	جو کوئی ہر نماز پنجگانہ میں اسی بار پڑھا کرے محتاج نہ ہو۔
یا عَدْلُ جلالی	ایک سو چار ۱۰۴	عدل کرنے والا	جو کوئی وقت نماز مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے آفت سے نجات پائے۔
یا لَطِیْفُ جلالی	ایک سو انتیس ۱۲۹	مہربانی کرنے والا	جو کوئی ہر روز بوقت سونے کے پچاس بار پڑھے غفلت نہ ہوں۔
یا حَکِیْمُ جمالی	اٹھتر ۷۸	حکمت والا	جو کوئی بعد نماز ظہر کے نو بار پڑھے تمام خلق میں سرخرو رہے۔
یا عَظِیْمُ جمالی	ایک ہزار بیس ۱۰۲۰	سب سے بڑا	جو کوئی سات بار اوپر پانی کے دم کر کے طرف دشمن کے پھونکے دور ہو۔
یا مُمِیْتُ	چار سو نوے ۴۹۰	مارنے والا	جو کوئی سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے جادو اثر نہ کرے۔
یا حَیُّ	انیس ۱۹	زندہ رہنے والا	جو کوئی حالت جان کنی میں سات بار پڑھ کر پھونکے عذاب سے نجات پائے۔
یا وَاحِدُ جمالی	اٹھارہ ۱۸	یکتا	جو کوئی نو دفعہ پڑھ کے اپنے اوپر دم کر کے آگے حاکم کے جائے سرخرو ہو۔
یا اَحَدُ	تیرہ ۱۳	سب سے نرالا	جو کوئی ایک سو بار پڑھ کر اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے دم کرے اچھا ہو۔

نام خدائے تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا صَمَدُ جلالی	یک سو چوبیس ۱۲۴	بے پروا	جو کوئی سات بار پانی پر پڑھ کر پیئے درد شکم دور ہو جائے۔
یَا شَکُوْرُ جلالی	پانچسو چھتیس ۵۳۶	قدر والا	جو کوئی پانچ ہزار بار ہر روز پڑھے قیامت کے دن درجہ اس کا بلند ہو۔
یَا عَلِیُّ جلالی	ایک سو دس ۱۱۰	اونچائی والا	جو کوئی اوپر سو جن کے تین بار پڑھے دفع ہو۔
یَا شَهِیْدُ جمالی	تین سو انیس ۳۱۰	ہر جگہ دیکھنے والا	جو کوئی نو مرتبہ پڑھ کے اوپر بیمار کے پھونکے شفا پائے۔
یَا مَجِیْدُ جمالی	ستاون ۵۷	بزرگی والا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے عمر اس کی دراز ہوگی۔
یَا بَاعِثُ جمالی	پانچ سو تہتر ۵۷۳	مردے کا جلانے والا	جو کوئی سات مرتبہ پڑھ کے اپنے اوپر پھونک کے روبرو حاکم کے جائے تو مہربان ہو۔
یَا وَدُوْدُ جمالی	بیس ۲۰	محبت کرنے والا	جو کوئی نو دفعہ پڑھے ہر روز دیو پری کے سایہ سے محفوظ رہے۔
یَا وَکِیْلُ جمالی	چھیاسٹھ ۶۶	کام بنانے والا	جو کوئی ہر روز وقت عصر کے سات مرتبہ پڑھے پناہ میں رہے۔
یَا حَقُّ جمالی	ایک سو آٹھ ۱۰۸	سچائی والا	جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے چالیس مرتبہ پڑھے روزی زیادہ ہو۔
یَا قَوِیُّ جمالی	ایک سو سولہ ۱۱۶	زبردست	جو کوئی پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکے اچھا ہوں۔
یَا مَتِیْنُ جمالی	پانچ سو ۵۰۰	کام مضبوط بنانے والا	جو کوئی[1] وقت جماع کے پڑھے ستر مرتبہ مبارک ہو۔
یَا وَلِیُّ جمالی	چھیالیس ۴۶	وارث خلق	جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے خلق کے بھیدوں پر آگاہ ہو۔
یَا حَمِیْدُ جمالی	باسٹھ ۶۲	تعریفوں والا	جو کوئی اوپر لڑکے اپنے کے دم کرے سو دفعہ عمر زیادہ ہو۔
یَا مُحْصِیُ جمالی	ایک سو اڑتالیس ۱۴۸	گھیرنے والا	جو کوئی دس بار پڑھے پناہ میں رہے۔
یَا مُبْدِئُ جلالی	چھپن ۵۶	ظاہر کرنے والا	جو کوئی بعد نماز عصر کے نو مرتبہ پڑھے تمام خلق اس سے خوش رہے۔

---

[1] اگر فرزند ہوئے چالیس بار شب جمعہ یا چالیس روز برابر پڑھے اپنی مراد پائے اور غنی ہو اور خلق میں سرخرو ہو۔۱۲

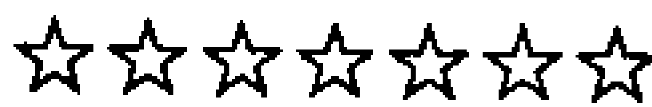
نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا مُعِیْدُ جمالی	ایک سو چوبیس ۱۲۴	دوبارہ پیدا کرنے والا	جو کوئی مسواک کرنے کے وقت نو مرتبہ پڑھے دانت درد نہ کریں۔
یَا قَیُّوْمُ جلالی	ایک سو چھپن ۱۵۶	خلق کا بنانے والا اپنی ذات سے قائم ہے	جو کوئی شب اخیر میں ہر روز ستر بار پڑھے کوئی اس کو تکلیف نہ دے۔
یَا وَاجِدُ جلالی	چودہ ۱۴	ہر چیز والا	جو کوئی ایک بار پانی پر پڑھ کر کسی کو پلائے وہ درست ہو اور محبت کرے۔
یَا مَاجِدُ جلالی	اڑتالیس ۴۸	سب سے اوپر	جو کوئی شربت پر دس مرتبہ پڑھ کر پی لے کوئی آزار نہ ہو اور جس کو کھلائے مہربان ہو۔
یَا قَادِرُ جلالی	تین سو پانچ ۳۰۵	ہر طرح کی قدرت رکھنے والا	جو کوئی چالیس مرتبہ آخر دن بدھ کے پڑھے دشمن ہلاک ہو۔
یَا مُقْتَدِرُ جلالی	سات سو چوالیس ۷۴۴	اپنی کرنے والا	جو کوئی بروز عاشور چار بار پڑھے مرتبہ شہید کا پائے۔
یَا مُقَدِّمُ جلالی	ایک سو چوراسی ۱۸۴	ابتدا کرنے والا	جو کوئی نوے مرتبہ اوپر شیرینی کے پڑھ کر جس کسی کو کھلائے وہ عاشق ہوئے۔
یَا مُؤَخِّرُ جلالی	آٹھ سو چھیالیس ۸۴۶	پیچھے والا	اگر اکتالیس بار ہر روز پڑھے نفس اس کا مطیع ہو اور سو بار پڑھے تو کام تمام اس کے اتمام کو پہنچیں۔
یَا مُنْعِمُ[1] جمالی	دوسو ۲۰۰	نعمت دینے والا	جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے صاحب دولت ہو۔
یَا اَوَّلُ جلالی	سینتیس ۳۷	پہلے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے تمام خلق اس پر مہربان ہو۔

[1] جو کوئی اس کو اس جمعہ سے اس جمعہ تک پڑھے خلق سے بے پرواہ ہوگا ۱۲۔

نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا اٰخِرُ جلالی	آٹھ سو ایک ۸۰۱	پیچھے رہنے والا	جو کوئی پڑھ کر جہاں کہیں جائے عزت و آبرو اس کو ہوں۔
یَا ظَاھِرُ جلالی	گیارہ سو چھ ۱۱۰۶	ظاہر کھلا	جو کوئی اوپر سرمہ کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر آنکھوں میں لگائے عزت پائے۔
یَا بَاطِنُ جمالی	باسٹھ ۶۲	سب سے چھپا	جو کوئی اس کا ورد کرے صاحب باطن اور واقف اسرار الٰہی ہو۔
یَا وَالِیُ جمالی	سینتالیس ۴۷	سب کا مالک	جو کوئی چاہے کہ اہل اتباع جمع ہوں تو اول یکشنبہ وقت چاشت کے غسل کر کے منہ طرف آسمان کے کر کے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اہل اتباع جمع ہوں۔
یَا مُتَعَالِیُ جلالی	پانچ سو اکاون ۵۵۱		جو کوئی تیرہ بار پڑھے رتبہ و عزت بڑھے۔
یَا بَرُّ جلالی	دو سو دو ۲۰۲	نیک کام بنانے والا	جو کوئی پانسو پڑھے دل اس کا مشغول ساتھ خدا کے ہو۔
یَا تَوَّابُ جلالی	چار سو نو ۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جو کوئی دس دفعہ پڑھے کبھی غمگین نہ ہو۔
یَا مُنْتَقِمُ جلالی	چھ سو تیس ۶۳۰	بدلہ لینے والا	جو کوئی شب قدر میں نو بار پڑھے دن قیامت کے عذاب سے نجات پائے۔
یَا عَفُوُّ جلالی	ایک سو چھپن ۱۵۶	معاف کرنے والا	جو کوئی تنہا بیس بار پڑھ کر تلوار پر پھونک دے تلوار اس پر اثر نہ کرے۔
یَا رَءُوْفُ جلالی	دو سو چھیاسی ۲۸۶	مہربانی والا	جو کوئی بروز عید ستر بار پڑھے عشق خدا حاصل ہو۔

نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا مَالِکَ الْمُلْکِ جلالی	دوسو بارہ ۲۱۲	مالک دو جہاں کا	جو اس کی مداومت کرے تو انگر ہو جائے۔
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جلالی	ایک ہزار چورانوے ۱۰۹۴	بزرگی اور بڑائی والا	بعض کے نزدیک یہ اسم اعظم ہے جو شخص یا ذاالجلال بیدک الخیر وھو علیٰ کل شیٔ قدیر سو بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے شفا پائے۔
یَا رَبُّ جمالی	دوسودو ۲۰۲	پیدا کرنے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے بھوک کم ہو۔
یَا مُقْسِط جلالی	دوسونو ۲۰۹	عدل والا	جو کوئی بیچ رنج کے مبتلا ہو ستر بار ہر روز پڑھے رنج سے نجات ہو۔
یَا جَامِعُ جلالی	ایک سو چودہ ۱۱۴	سب چیز والا	جو کوئی لاکھ بار پڑھے ملکہ خاصہ حاصل ہو۔
یَا مُغْنِیُ جلالی	ایک ہزار ایک سو ۱۱۰۰	غنی کرنے والا	جو کوئی لاکھ بار پڑھے ملکہ خاصہ حاصل ہو۔
یَا غَنِیُّ جمالی	ایک ہزار ساٹھ ۱۰۶۰	بے پروا	جو کوئی وقت جماع ستر بار پڑھے امساک ہو۔
یَا مُعِیْنُ جمالی	پانچ سو ۵۰۰	استوار کرنے والا	اگر لڑکا دودھ نہ چھوڑتا ہو یا دایہ کے دودھ میں کسی طرح کا نقصان ہو لکھ کر پلائے اور اگر اول ساعت دن یکشنبہ کے تین ہزار سات مرتبہ پڑھے منصب لے۔
یَا مَانِعُ جمالی	ایک سو اکسٹھ ۱۶۱	منع کرنے والا	جو کوئی چالیس رات نو بار ہر رات کو پڑھے جو حاجت رکھتا ہو حاصل ہو۔

نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَاضَارُّ جمالی	ایک ہزار ایک ۱۰۰۱	ضرر پہنچانے والا	جو کوئی شب قدر میں پڑھے پانچ سو بار مال زیادہ ہو۔
یَانَافِعُ جلالی	دوسو ایک ۲۰۱	نفع پہنچانے والا	جو کوئی مہینہ رجب میں پڑھے علم غیب کی باتیں اس پر ظاہر ہوں۔
یَانُوْرُ جمالی	دوسو چھپن ۲۵۶	روشنی والا	جو کوئی بعد نماز کے ننانوے بار پڑھے فائدہ پاوے۔
یَاهَادِیُ جمالی	بیس ۲۰	ہدایت کرنے والا	خا کی خاصیت آبی ہے۔
یَابَدِیْعُ جلالی	چھیاسی ۸۶	انوکھی چیز بنانیوالا	جو کوئی وقت نماز عصر کے انچاس بار پڑھے غم میں گرفتار نہ ہو۔
یَا بَاقِیُ جلالی	ایک سو تیرہ ۱۱۳	باقی رہنے والا	جو کوئی بروز شنبہ ایک سو بار پڑھے دشمن خراب ہو۔
یَا وَارِثُ جلالی	سات سو سات ۷۰۷	سب کا وارث	جو کوئی ہر روز صبح کو ایک سو بار پڑھے امن میں رہے۔
یَا رَشِیْدُ جمالی	پانچ سو چودہ ۵۱۴	سیدھی راہ والا	جو کوئی کہ حاجت رکھتا ہو ایک سو ستر بار پڑھے مراد حاصل ہو۔
یَا صَبُوْرُ جلالی	دوسو اٹھانوے ۲۹۸	صبر والا	جو کوئی رنج و مصیبت کے وقت تینتیس بار پڑھے اطمینان حاصل ہو۔
یا ستار جلالی	چھ سو اکسٹھ ۶۶۱	چھپانے والا	جو کوئی چھ سو اکسٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی ستر پوشی کرے۔



اسماء سیّد المرسلین خاتم النبییّن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مع خاصیت

نام محمد ﷺ	عدد	معنی	اسناد
مُحَمَّدٌ	بانوے ۹۲	سراہا گیا	جوکوئی چار بار پڑھے دولت پائے۔
اَحْمَدٌ	ترپن ۵۳	سراہا گیا	جوکوئی سو بار پڑھے اس پر دنیا مہربان ہو۔
مَحْمُوْدٌ	اٹھانوے ۹۸	سراہا گیا	جوکوئی چالیس بار پڑھے ہر روز دولت پائے۔
قَاسِمٌ	دوسوایک ۲۰۱	تقسیم کرنے والا	جوکوئی ہر روز دس بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
عَاقِبٌ	ایک سو ستر ۱۷۰	پیچھے والا	جوکوئی ہر روز سو بار پڑھے حاجت برآئے۔
فَاتِحٌ	چار سو نواسی ۴۷۹	کشادہ کرنیوالا	جوکوئی اس اسم کو پڑھ لیا کرے عشق الٰہی حاصل ہو۔
خَاتِمٌ	ایک ہزار اکتالیس ۱۰۴۱	تمام کرنے والا	جوکوئی اتوار کو پڑھے مقصد برآئے۔
حَاشِرٌ	پانچ سو نو	حشر کرنے والا	جوکوئی سو بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
مَاحِیْ	انسٹھ ۵۵۹	نیست کرنے والا	جوکوئی پڑھے فائدہ ہو۔
دَاعِیْ	پچاسی ۸۵	بلانے والا	جوکوئی اسم داعی یعنی اس اسم کا ورد کرے ورد کرے ساتھ خلق اس کی مطیع ہو۔
سِرَاجٌ	دوسو چونسٹھ ۲۶۴	روشن	جوکوئی ہر روز پڑھے بخشا جائے۔
بَشِیْرٌ	پانسو بارہ ۵۱۲	خوشخبری دینے والا	جوکوئی شام کو پڑھے غمناک نہ ہو۔
نَذِیْرٌ	نوسو ساٹھ ۹۶۰	خبردار کرنے والا	جوکوئی وقت ظہر کے پڑھے محتاج نہ ہو۔
رَسُوْلٌ	دوسو چھیانوے ۲۹۶	بھیجا گیا	جوکوئی ہر روز سو بار پڑھے محتاج نہ ہو۔
هَادِیْ	بیس ۲۰	راہ دکھلانیوالا	جوکوئی اس کی مداومت کرے امیدوار گنج ہدایت کا ہو۔
نَبِیْ	باسٹھ ۶۲	خبر دینے والا	جوکوئی ہزار بار پڑھے انکشاف اسرار الٰہی ہو۔
مُنْتَهِیْ	پانچ سو پانچ	انتہا کرنے والا	جوکوئی پڑھے امان میں رہے۔

نام محمد ﷺ	عدد	معنی	اسناد
مُهْدِیٌّ	انسٹھ ۵۹	ہدایت کرنیوالا	جو کوئی بوقت کھانا کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
خَلِیْلٌ	چھ سو ستر ۶۷۰	دوست	جو کوئی وقت عصر کے بیس بار پڑھے خواب بد نہ دیکھے۔
وَلِیٌّ	چھیالیس ۴۶	مالک	جو کوئی ہزار بار پڑھے قرب تجلیات الٰہی نصیب ہو۔
حَمِیْدٌ	باسٹھ ۶۲	نیک خصلت	جو کوئی اس کا ورد کرے تمام عادتیں اس کی نیک ہو جائیں۔
نَصِیْرٌ	تین سو پچاس ۳۵۰	مددگار	جو کوئی راہ چلنے میں پڑھے راہ آسانی کٹے اور ماندہ نہ ہو۔
یٰس	ستر ۷۰	معنی نامعلوم	جو کوئی آدھی رات کو سر برہنہ کر کے پڑھے داد ملے۔
طٰہٰ	چودہ ۱۴	معنی نامعلوم	جو کوئی وقت کپڑے پہننے کے تین بار پڑھے برکت ہو۔
مُزَمِّلٌ	ایک سو سترہ ۱۷۰	جھرمٹ مارنیوالا	جو کوئی وقت مغرب کے ہر روز ہزار پڑھے غنی ہو۔
مُدَّثِرٌ	سات سو چالیس ۷۴۰	لحاف لپیٹنے والا	جو کوئی چالیس بار پڑھے شیطان علیہ اللعن پاس نہ آئے۔
حَبِیْبٌ	بائیس ۲۲	دوست رکھنے والا	جو کوئی ہزار بار پڑھے محبوب عالم ہو۔
کَلِیْمٌ	ایک سو ۱۰۰	کلام کرنے والا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے صاحب دولت و اہل علم ہو۔
مُصْطَفٰی	دوسوانتالیس ۲۳۹	قبول کیا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے توفیق عبادت ہو۔
مُرْتَضٰی	چودہ سو پچاس ۱۴۵۰	قبول کیا گیا	جو کوئی وقت عصر کے پڑھے بلاؤں سے پناہ پائے۔
قَائِمٌ	ایک سو اکاون	قائم کرنے والا	جو کوئی ہزار بار نصف اللیل کو پڑھے پانی برسے۔
مُخْتَارٌ	بارہ سو اکتالیس	اختیار کیا گیا	سو بار پڑھے توفیق عبادت کی ہو۔
مُصَدِّقٌ	دو سو چونتیس ۲۳۴	سچا کیا گیا	جو کوئی واسطے سرخرو ہونے کے نزدیک حاکم کے اکیس بار پڑھے مفید ہو۔
حُجَّةٌ	چار سو گیارہ ۴۱۱	دلیل	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھا کرے اجابت ظاہری و باطنی حاصل ہو۔
بَیَانٌ	ترسٹھ ۶۳	ظاہر	جو کوئی چونسٹھ بار ہر روز پڑھا کرے صاحب فہم و ذکا ہو۔

نام محمد ﷺ	عدد	معنی	اسناد
حَافِظٌ	نوسو نواسی ۹۷۹	نگاہ رکھنے والا	جوکوئی ہر روز سو بار پڑھے عشق الٰہی حاصل ہوں۔
شَہِیْدٌ	تین سو انیس ۳۱۹	گواہی دینے والا	جوکوئی وقت مسواک کرنے کے پڑھے دانت مضبوط ہوں۔
عَادِلٌ	ایک سو پانچ ۱۰۵	عدل کرنے والا	جوکوئی ہر روز دس بار پڑھے خلق اس پر مہربان ہو۔
حَلِیْمٌ	اٹھاسی ۸۸	بردبار	جوکوئی سو بار ہر روز پڑھے سب لوگ اس کو اچھا کہیں۔
نُوْرٌ			
مُعِیْنٌ	پانچ سو ۵۰۰	استوار کار	جوکوئی ہر روز سو بار پڑھے مراد دلی پائے۔
بُرْھَانٌ	دوسو اٹھاون ۲۵۸	دلیل	جوکوئی گیارہ بار پڑھے صاحب مال ہو۔
مُطِیْعٌ	ایک سو انتیس ۱۲۹	اطاعت کیا گیا	جوکوئی ہر روز پڑھے بخشا جائے۔
ذَاکِرٌ	نوسو اکیس ۹۲۱	ذکر کرنے والا	جوکوئی ہر روز پڑھے نسیان نہ ہو۔
اَمِیْنٌ	ایک سو ایک ۱۰۱	امانت دار	جوکوئی روز اکیس بار پڑھے ذلیل نہ ہو۔
وَاعِظٌ	نوسو بہتر ۹۷۲	نصیحت کرنے والا	جوکوئی ہر روز رمضان بھر پڑھے عبادت قبول ہو۔
صَاحِبٌ	ایک سو ایک ۱۰۱	سردار	جوکوئی بیمار پر پڑھے سو مرتبہ بیماری سے صحت پائے۔
نَاطِقٌ	ایک سو ساٹھ ۱۶۰	کلام کرنے والا	جوکوئی ہر روز تین بار پڑھے اس پر تلوار اثر نہ کرے۔
صَادِقٌ	پچانوے ۹۵	سچا	جوکوئی آسیب زدہ پر سو بار پڑھے اور دم کرے آسیب دفع ہو۔
مَکِیْنٌ	ایک سو بیس ۱۲۰	مکان والا	جوکوئی ہر روز دس بار پڑھے آنکھوں میں روشنی ہو۔
مَدَنِیٌ	ایک سو چار ۱۰۴	مدینے کا رہنے والا	جوکوئی اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہو۔
یَتِیْمٌ	چار سو ساٹھ ۴۶۰	بے باپ کا	جوکوئی اوپر زخم کے نو بار پڑھ کر دم کرے درد کم ہو۔
غَرِیْبٌ	بارہ سو بارہ ۱۲۱۲	سفر کرنے والا	جوکوئی چالیس بار پڑھ کر اوپر کتے کے پھونک دے نہ بھونکے نہ کاٹے۔
حَرِیْصٌ	تین سو آٹھ ۳۰۸	حرص کرنے والے دین کے مقدمہ میں	جوکوئی پانی پر دس بار پڑھے اور پیٹ کے درد والے کو پلادے درد اس کا دفع ہو۔

نام محمد ﷺ	عدد	معنیٰ	اسناد
قُرَیْشِیٌّ	چھ سو بیس ۶۲۰	معنی مشہور	جوکوئی ایک سو بار پڑھے صاحب عزت وحشمت ہو۔
عَزِیْزٌ	چورانوے ۹۴	غالب	جوکوئی انیس بار پڑھے آسیب دفع ہو۔
حِجَازِیٌّ	انتیس ۲۹	عرب کا رہنے والا	یہ اسم نسبتی ہے پڑھنے والے کو اس کی کوئی نسبت حاصل ہو۔
رَءُوْفٌ	دوسو ساٹھ ۲۶۰	مہربان	جوکوئی دس بار پڑھ کر حاکم کے روبرو جائے وہ مہربان ہو اور پڑھنے والا سرخرو ہو۔
کَرِیْمٌ	دوسو ستر ۲۷۰	کریم کرنیوالا	جوکوئی اس کو بہت پڑھے غیب سے روزی پہنچے۔
عَلِیْمٌ	ایک سو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جوکوئی اس کی مداومت کرے صاحب علم لدنی ہو۔
رَحِیْمٌ	دوسو اٹھاون ۲۵۸	مہربانی والا	ہر روز تین بار پڑھے غیب سے نعمت پائے۔

اب حضرتؐ کے نام بھی ہو چکے پر اسم مبارک کو جوکوئی پڑھے پانچ بار یا سات بار صلی اللہ علیہ وسلم ملالے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح پر قیاس کرے۔

دیگر واسطے دوست رکھنے کے: جوکوئی بادشاہ اور وزیر کے پاس جائے تو دوست رکھیں اس کو اور جو کچھ وہ کہے اس کو قبول کرے حاجت روائی کریں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝ جوکوئی آیات مذکورہ کو سات مرتبہ روغن چنبیلی پر پڑھے اور مشک اس میں ڈالے اور سات روز بعد نماز چاشت کے اس پر پڑھے اور نگاہ رکھے وقت حاجت اور باہر جانے مکان سے اس روغن کو دو ابرو در خسارہ پر جذب کرے ملوک اور وزیر اور جس کسی سے ملاقات ہو دوستدار اس کے ہوتیں اور اس کی بات کو سنیں اور وہ بہر طور اپنے مطلب پر کامیاب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہٖ۔

دیگر واسطے قبولیت اور فرمانبردار ہونے اور قوت پانے دشمنوں پر اور ہیبت اس کی ہونی آدمیوں کے دل میں اور نزدیک سلطان وملوک کے عزت وتوقیر ہونے میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ (الی قولہ) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ آیت مذکورہ کو پارچہ حریر میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور پیراہن کو معطر کرے اور پہنے جوکوئی اس کو دیکھے بہزار دل وجان فریفتہ ہوئے اور عزت وقدر رہو۔

ایضاً واسطے حصول مرتبہ اور قبول قول اور حبس دشمن کے۔ سورۂ آل عمران میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (الی قولہ) وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں باریک قلم سیاہی سے بروز پنجشنبہ ساعت دوم میں لکھے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھوا کر پہنے بطہارت و نیک نیت کے نیک بختی و مرتبہ قبول قول حاصل ہو اور دل دشمن کا اس کی طرف سے بستہ ہوئے۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت و محبت و خوشی نزدیک ملوک و سلاطین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ نُرِیْٓ اِبْرٰھِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ کَوْکَبًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَھْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَکُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ ھٰذَآ اَکْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو ظرف چینی گلاب و زعفران سے لکھے اور شہد سے دھوئے پھر اس میں سرمہ اصفہانی کو آس کرے اور آنکھ میں لگایا کرے قبولیت محبت اور خوشی نزدیک ملوک اور سلطان اور تمام مردماں کے ہوں۔

ایضاً واسطے قبولیت و خوشی اور حصول رزق اور رجوع ہونے نیکی کی طرف فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَکَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۙ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُهٗ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ ۙ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ لِیَجْزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ جو کوئی حاصل ہونا قبولیت اور خوشی کا واسطے نفس اپنے کے یا دوسرے کے چاہے تو بروز پنجشنبہ و جمعہ کے غسل کر کے روزہ رکھے اور جو دن جمعہ کا ہو رو بروقبلہ کے بیٹھ کر سورۂ یٰسٓ کو پڑھے اور آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں سیاہی سے لکھے اور دوات ایسے آدمی نیک بخت اور متقی و پرہیزگار کی ہو جو ممنوعات شرعی سے محترز ہوئے بعد ازاں اس مکتوب کو کسی چیز میں پیچیدہ کرے اور بعد نماز عصر کے سورۂ کہف پڑھے اور آیات مذکورہ پیچیدہ ہاتھ میں ہوں بعدہ

اس کو کشادہ کرے اور پھر بحفاظت اپنے پاس رکھے جو کچھ چاہے حاصل مطلب ہو۔

ایضاً واسطے محبت ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ء آیت مذکورہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا برگ کسی درخت کے اس طور پر لکھے کہ نام عورت و مادر عورت کا اوپر نام مرد کے اور نام مرد کا اوپر نام عورت کے لکھے اور زیر درخت میوہ دار کے گاڑ دے بغض ان سے جاتا رہے اور موافقت ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پیدا ہونے محبت کے درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ٥ سورہ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر پارہ شیرینی کے پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اَلِّفْ الْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانَةٍ اور زوجین کو کھلائے بغض ان کے دل سے جاتا رہے اور محبت پیدا ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ء آیت مذکورہ کو اوپر آب یا گل یا شیرینی کے سات مرتبہ پڑھے اور عورت اور خاوند کھائیں محبت ان کے درمیان زیادہ ہو اور بغض و نفرت جائے۔

ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین اور نیک عقیدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ٥ وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ٥ وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ٥ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ٥ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥ آیات مذکورہ کو اوپر برگ درخت کے کہ میوہ دار ہو مع نام زوجین کے لکھے اور ہر گوشہ مکان میں مدفون کرے مرد اور عورت کے درمیان اتفاق باہم زیادہ ہو اور بغض و نفاق دفع ہو۔

دیگر بازو بند: اس دعا کو لکھ کر اوپر بازو کے باندھے چاہیے کہ روز شنبہ ہر ماہ کا ہو دوسرے شخص سے لکھوا کر بازو پر باندھے واسطے غالب ہونے اوپر تمام آدمیوں کے اور امراء و سلاطین اور دیکھنے ان کے کے بہت موثر و مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ء اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْآ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ o وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ لِطَاهَا وطل ع مله اه طاف لسع له جميع الا ماع ما لا لا لا الادع اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o وصلى الله على سيدنا محمد واٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

دیگر جو عورت صالحہ نکاح مرد فاسق میں ہو اور وہ چاہے کہ اس سے خلاصی ہو تو صورت شوہر کی قلعی سے بنائے اور یہ آیت اندر اس صورت خاوند کے لکھے اور کہے اقطاع نکاح فلاں بن فلاں نحن مشابہۃ التاء مقصد حاصل ہو۔

دیگر واسطے خلاصی عورت کے اگر شوہر فاسق ہو اور چاہے کہ اس شوہر سے خلاصی پائے تو یہ آیت پڑھے۔ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ۔

دیگر واسطے محبت درمیان مرد و زن کے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ م بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ o

درمیان مرد اور عورت کے مخالفت ہو موم سے دو صورت بنائے اور اوپر سینہ مرد کے نام عورت کا سوزن یعنی سوئی سے نقش کرے اور اوپر سینہ زن کے نام مرد کا اسی طریق سے نقش کرے پس اس آیت کو اوپر پوست آہو کے لکھ کر درمیان دونوں صورتوں کے رکھے اور دونوں صورتوں کو روبرو ایک دوسرے کے رکھے اور زیر درخت میوہ دار دفن کرے مخالفت ان کے درمیان سے برطرف ہو۔

دیگر سورۂ اخلاص کو بوقت عشا گیارہ سو مرتبہ پڑھا کرے محبت زیادہ ہوگی مگر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کرے اور وقت دعا مانگنے کے نام مطلوب مع نام اس کی ماں کے لیا کرے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے چالیس روز برابر پڑھے بہت مجرب اور موثر ہے۔

ایضاً واسطے محبت زوجین کے یہ دعا بر وقت شربت پلانے نکاح کے پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَةَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔

بابِ سیزدہم

بمقدمہ اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر سلطان وغیرہ

واسطے امداد حکم اور نفاذ سخن کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ جو کوئی مضبوطی حکم اور فرمانبرداری آدمیوں سے چاہے پس ماہ شعبان میں تیرھویں چودھویں پندرھویں کو روزہ رکھے اور مغرب کی نماز پڑھ کر ہر روز ساتھ سرکہ وسبزی و نان جو کے افطار کرے اور قبلہ کے رو برو بیٹھ کر ذکر خدا تعالیٰ کا کرے۔ یعنی لا الہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ کے اور درود اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے جب تک کہ نماز عشا کی پڑھے اور بعد ادائے نماز نفل کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَسُبُّوْحٌ وَّ قُدُّوْسٌ جس قدر چاہے کہے بعد از اں آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ کے آب شستہ اور زعفران سے لکھے اور زیر بالیں اپنے رکھ کر خواب کرے وقت صبح اس مکتوب کو اپنے پاس رکھے اور باہر برآمد ہوئے مردمان اس کے امر کی استواری کریں اور مطیع اور فرمانبردار اس کے ہوں۔

ایضاً واسطے اصلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے ان کے کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ جس کی رعیت ہو اور وہ ان سے فرمانبرداری اور حکم کا جاری ہونا چاہے آیات مذکورہ کو اوپر آب تازہ چاہ کے چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنی نشستگاہ کی جگہ پر چھڑکے اور عجیب اور عجائب ان کی فرمانبرداری سے معائنہ

کرے اور اگر نقش کرے مربع ستوی یا مخمس اور نقش مذکور تختی پر کہ تختی مذکور چوب اثل کی ہو اور اثل کا درخت مثل طرفاء کے ہے۔ اور طرفاء درخت گز کو کہتے ہیں خشکی میں درخت بزرگ ہوتا ہے اس سے ظروف وکاسہ بناتے ہیں۔ ہندی میں جھاؤ کہتے ہیں اور یہ تختی اندر بالا عمارت میں چسپاں کرے کہ اس پر جس کسی کی نظر پڑے اور آئیں اس مکان میں ہم جنس اس کے یا رعایا سے فرمانبردار ہوئیں اور اطاعت سے گردن کشی نہ کریں اور چاہیے کہ آس پاس لوح کے آیات اور نام لکھے مجرب ہے۔

واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ج فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ط ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ج وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ o جس کے ملک بہت ہوں اور رعیت بے شمار ہوئے چاہیے کہ حکم اور فرمانبرداری میں ثابت رہیں۔ آیات مذکورہ کو اوپر پارہ شکر یا شیرینی کے قلم پواد سے لکھے بعد ازاں لکھے ثَبَّتَهُمُ اللّٰهُ عَلٰى اَمْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اور بوقت صبح اس پارہ شکر یا شیرینی کو پانی میں ڈال کر شربت بنائے جن شخصوں کی طرف سے گمان سرتابی کا ہو ان کو پلائے کہ حکم فرمانبرداری میں ثابت رہیں اگرچہ ہم جنس ہوں فرمانبرداری سے گردن کشی نہ کریں بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فرمانبرداری واصلاح رعیت کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓصٓ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ط اِتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ o جس کسی کی رعیت ہو اور نافرمان ہو تو آیات مذکورہ کو پارۂ نقرۂ خالص میں نقش کرے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور پہنے خدا تعالیٰ موافق کرے اور ثواب وصلہ اس کا نیک ہو اور سیرت میں نیک ہوں اور مردمان مطیع رہیں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع خوف اور شر کے سلطان سے اور دفع خوف اور ترس کے ظالم سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ o وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ج فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ o اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ o وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ط وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ o آیات مذکورہ کو بوقت نصف شب جمعہ کے اوپر پارہ کاغذ کے لکھے مگر کاتب اول غسل کرکے جامہ نو

پہنے بعد نماز صبح کے مکتوب مذکور کو تا طلوع آفتاب ہاتھ میں لیے رہے اور کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ذکر کرے یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ کہے وقت برآمد آفتاب دو رکعت نماز اشراق کی پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور دوم میں آمن الرسول الخ وبعد سلام کے سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ اور سات مرتبہ یا ستر مرتبہ یا جس قدر چاہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ o بعد ازاں وضو تازہ کرے اور مکتوب مذکور کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے شر شیطان وخوف ظالم ودیو وآدمی سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان جابر اور دشمن جاہل کے اور آرام پکڑنے تیزی نفس وغضب سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ o وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ ط اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ مَّغْفِرَۃٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خَالِدِیْنَ فِیْھَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ o آیات مذکورہ کو بشب جمعہ وقت نیم شب بعد نماز عشاء دوم کے اوپر کاغذ کے لکھے اور رکھے اپنے پاس اور صبح کو سلطان اور دشمن ظالم اور غاصب کے پاس جائے شر اور خوف ان کے سے بے خوف ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان اور حصول قبولیت کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ o فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ o آیات مذکورہ کو بطانہ میں لکھ کر زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور باطہارت پہنے اور بادشاہ ووزیر کے نزدیک جائے سب کا مرکوز خاطر اور ہر دلعزیز ہوں بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان وظالمان اور اہل ضد وعداوت کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْکَ فَاِنَّ حَسْبَکَ اللّٰہُ ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ o وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ آیات مذکورہ کو بروز جمعہ اول جمعہ ماہ رمضان سے نماز ظہر وعصر کے بعد غسل باطہارت اوپر پارۂ صوف یا جامہ سہ رنگ سفید یا سبز یا زرد کے لکھے اندر کلاہ کے درخت کر کے نگاہ رکھے وقت حاجت کے وہ کلاہ پہنے سلطان جابر وظالم مطیع

اس کے ہوئیں اور خوف زدہ ہوئیں اور جو کچھ اس پر تہمت اور الزام رکھا ہو وہ حک کریں اور اللہ تعالیٰ ان کو گنگ اور خاموش کرے اور محبت اس سے پیدا کرے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے غالب آنے اوپر سلطان وملوک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ٥ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ٥ جو کوئی دفع شر وخوف سلطان وملوک جابر سے چاہے تو غسل کرے اور جامہ نیا پہنے اور دو رکعت نماز پڑھ کر آیات مذکورہ کو درمیان راہ کے پڑھتا چلا جائے کہ ملوک جابر وسلطان غاصب ساتھ شفقت کے پیش آئیں اور دل اس کی طرف رجوع کریں بکرم اللہ تعالیٰ۔ اور دیگر اس میں اسرار وفضائل بہت ہیں۔

ایضاً ایک اور اسم ہے **یَا لَطِیْفُ** پڑھے بعد نماز عشا سولہ ہزار چھ سو کتالیس مرتبہ ایک جلسہ میں اس طریق سے کہ تسبیح ایک سو انتیس دانہ کی بنائے اور اسم مذکور اس تسبیح پر ایک سو انتیس تسبیح پڑھے پھر بعد تسبیح یعنی بعد ہر ایک سو انتیس مرتبہ کے اگر مستدعی کو خواہش کشائش رزق کی ہے یہ آیت پڑھتا رہے اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ایک بار جیسا کہ مجموع ان آیات کا ایک سو انتیس مرتبہ پڑھا ہو اس وقت عرض مطلب کرے اور اس کے بعد اس آیت کو بطریق ہمیشگی اور مواظبت بعد ہر نماز فرضوں کے ایک سو مرتبہ پڑھا کرے۔

دیگر ہر روز بعد نماز صبح یا عصر کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھتا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَائِیْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ لِیْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِیْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِیْ كَمَا قَهَرْتَ اَبَاجَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ مداومت اس دعا کی موافق لکھے اوپر کے آدمی کو شر دشمن اور معاندان سے محفوظ رکھتی ہے۔

دیگر واسطے امراء وسلاطین وغیرہ کے بہت مجرب اور مفید ہے تسخیر میں اور مجھ کو حضرت عبدالوہاب خان صاحب ظفر یونس خانی سے کہ درویش کامل ہیں پہنچا ہے اور ان کو ان کے مرشد سے ملا ہے۔

حاکم کیسے ہی غصہ میں بیٹھا ہو اور اس کو پڑھ کر روبرو جائے اور وہاں پہنچ کر ترمیم سے تا آخر سورۃ پڑھ کر ایک ایک انگلی مٹھی کی کھول دے اور ہاتھ اپنے منہ پر ملے حاکم کا فوراً اس کے دیکھتے ہی غصہ

فرد جائے گا اگر یوں نہ ہو سکے تو ایسا کرے کہ راستہ میں پڑھ کر مٹھی بند رکھے بروقت سلام کے یکلخت کھول دے اور کل کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اسما کو کہتا ہوا انگلیوں کو دست راست سے دست چپ کی انگلیوں تک بند کرے اور ترمیم سے کہتا ہوا تا آخر سورۃ ایک ایک انگلی کھولتا جائے اور پھر انگشت شہادت پر لب لگا کر اور دم کر کے بعدۂ ناک سے پیشانی تک ایک الف کھینچ کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ جس شخص کی نگاہ اس پر پڑے گی مطیع ہوگا اور یہ غالب آئے گا کیسا ہی حاکم یا سلطان جابر و ظالم ہو اسماء یہ ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ وَنَایتنا ایک ایک حرف علیحدہ علیحدہ ہر ایک انگلی دست راست کی کہہ کر بعدہ کفاینا کہے اور پانچوں انگلی دست راست کی بند کرے اور حمایتنا کہے اور پھر سورہ الم ترکیف ابابیل تک پڑھے اور ترمیم ہر ایک انگلی پر کہتا جائے اور انگلی کھولتا جائے جب کہ دسوں انگلی دونوں ہاتھ کھل جائیں تب ترمیم سے آخر سورۃ تک پڑھے اور انگشت شہادت پر لب لگا کر دم کرے بعدۂ ناک سے پیشانی تک ایک الف سیدھا کھینچے انشاء اللہ تعالیٰ سب پر غالب رہے گا اور وہ سب مغلوب ہوں گے۔ یہ میرا اور نیز دوسرے صاحبوں کا آزمودہ ہے۔

ایضاً رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بیکدم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور پھر دونوں ہاتھ داڑھی سے تا پیشانی ملے خواص صدر رکھتا ہے اور یہ مجھ کو مولوی سید محمد عماد الدین صاحب نارنولی سے پہنچا ہے اور میرے عمل میں ہے اور میں اجازت کل مومنین کو دیتا ہوں۔

ایضاً یَا بَاعِثُ اس کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ مرتبہ یَا بَاعِثُ کو پڑھے اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے داڑھی سے پیشانی تک مل لیا کرے بہت مجرب ہے بعد ہر نماز کے اس کا عمل تو بہتر ہے اور بہت مؤثر ہے مجھ کو مرزا محمد رشید الدین خان صاحب دہلوی سے پہنچا ہے اس کو بھی ایک دم پڑھے۔

ایضاً واسطے دفع ترس ظالم کے اور دفع بلا کے۔ یہ دعا پڑھتا رہے دعا یہ ہے: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔

ایضاً واسطے دفع ہراس ظالم کے۔ شیخ المشائخ قطب الاولیاء فرید الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا اور بسوگند یاد کیا کہ دارندہ اس دعا کا کچھ خوف و ہراس آگے ظالمان و بادشاہان سے راہ نہ دے۔ اگر شر ظالمان کا اس کو پہنچے فردائے قیامت ہاتھ اس کا اور دامن میرا ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ عَدُوِّلِّیْ ھُوَ مِنِّیْ بِرَبِّ ھُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ اِنَّا کَفَیْنَاکَ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

☆☆☆☆☆

باب چہاردہم

بمقدمہ مرد بے عورت اور عورت بے مرد یعنی مرد ناکتخدا کو عورت بآسانی اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آئے

واسطے پانے مرد بے زن کو بآسانی: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا جو کوئی شخص بے عورت ہو اور چاہے کہ اس کو خدا تعالیٰ بآسانی عورت صالحہ و موافق روزی کرے پس سہ روز متواتر روزہ رکھے اور ہر شب کو وقت خواب اکیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خدا تعالیٰ سے اجابت اپنے سوال کی چاہے اور خواب کرے اور ہر ماہ میں اس طرح کرے اللہ تعالیٰ زن صالحہ اور پارسا اس کو روزی کرے واللہ العاصم من شرہا۔

ایضاً واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو اور باز رہنے گناہ سے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی آیت مذکورہ کو بروز جمعہ بعد نماز فریضہ اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور بازوئے راست پر باندھے اگر بے زن ہو زن صالحہ و پارسا اس کو نصیب ہو اور جو زناکار ہو تو زناکاری سے باز رہے۔

ایضاً واسطے متعرض ہونے خاطب زن بے شوی کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَی الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍ بَهِیْجٍ ۝ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَاَنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ۝ آیات مذکورہ کو اول ساعت بروز یکشنبہ مشک و زعفران سے اوپر ٹکڑے کاغذ کے لکھے اور بازوئے راست اپنے پر باندھے عورت بے شوی خاطب اور متعرض اس کی ہوں اور خاوند نیک روزی ہو بحکم اللہ تعالیٰ۔ اور جو شب جمعہ چودھویں تاریخ ہر ماہ کی آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کر اور تعویذ بنا کر اس میں رکھے عورت بے شوی خاطب اور متعرض اس کی ہو اور نکاح ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت کا آسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۔ آیات مذکورہ کو اوپر پارۂ کاغذ کے بروز پنجشنبہ اول ماہ سے بساعت نیک لکھے اور ٹکڑا جامہ پیراہن مرد صالح و نیک بخت میں پیچیدہ کرے اور بازو دے عورت بے شوی پر باندھے خاوند نیک خوے روزی ہوں بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت بے خاوند کے۔ جو کوئی نقش کرے اوائل سورۂ مقطعات کہ اس سے فوائد متفرقہ بہت زیادہ ہیں اور نگینہ انگشتری نقرہ میں رکھے اور عورت بے شوی اس کو پہنے مرد نیک سے اس کا خطبہ ہوں بفضل اللہ تعالیٰ۔

حدیث جب دولہا دولہن کو گھر میں لائے تو اس کا ماتھا پکڑ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ۔ روایت ہے عمرو بن شعیب سے ابوداؤد وغیرہ میں آئی ہے اس دعا کے پڑھنے سے حق تعالیٰ اس عورت کی بدی کو دور کر دے گا اور اس کی نیکی کو اس کے گھر میں پھیلائے گا۔ اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اس کے ماتھے کو بھی پکڑ کر یہی دعا کرے اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ جب دلہن کو گھر میں لائے تو سنت یہ ہے کہ اس کے دونوں پاؤں دھو کر گھر کے کونوں میں چھڑک دے اس عمل سے حق تعالیٰ اس کے گھر میں برکت کرے گا۔ یہ روایت شرعۃ الاسلام میں لکھی ہے۔

دیگر جب ارادہ صحبت کا کرے تو اول یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابوں میں آئی ہے جس کو دیکھنا منظور ہو تو دیکھ لے اس علاج کے کرنے سے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیک بخت پیدا ہوتی ہے۔

دیگر فقیہ ابواللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اول شب سے اس واسطے کہ اول شب معدہ بھرا رہتا ہے کھانے سے اور ادب یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کی طرف منہ نہ کرے۔

فائدہ: مرد اور عورت کو چاہیے کہ وقت صحبت داری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہیں۔ چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہ ہوا کرو گدھے وحشی کی مانند۔

فقیہ ابواللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ اولاد بے حیا ہوتی ہے اس واسطے آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے آ کر کہا کہ میرے گھر میں اولاد نہیں ہوتی ہے پس حکم کیا حضرتؐ نے اس کو تو انڈے کھایا کر۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیلؑ سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیلؑ نے کہا تم ہریسہ کھایا کرو کہ اس میں قوت چالیس مردوں کی رکھی ہے۔ انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ فرمایا حضرت نے کہ تم خضاب کیا کرو حنا کا اس لئے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ اور عذیل بن حکم نے حضرت سے روایت کی ہے کہ جلدی دور کرنا بالوں زیر ناف کا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ان چاروں حدیثوں کو غایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہے۔

فائدہ: صحبت داری کے وقت بہت باتیں نہ کیا کرے اس میں خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا نہ ہو اس کو فقیہ ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے۔

دیگر احیاء العلوم والے نے بستان میں لکھا ہے کہ اگر کسی کو احتلام ہو بغیر غسل کیے ہوئے اپنی عورت سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا پس چاہیے آدمی کو کہ ایسی حرکتوں سے پرہیز کرے۔

دیگر قنیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہے اور پیٹ بھرے پر قربت نہ کرے اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہے۔

دیگر ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علی آدھے مہینے میں تو اپنی اہل سے صحبت نہ کیا کر اس واسطے کہ اس تاریخ میں شیطان حاضر ہوا کرتے ہیں۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہیں تو کسی ایسے مرض میں گرفتار ہو جائے گا کہ علاج کرنا اس کا مشکل پڑے گا۔

دیگر فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی ہوتی ہے لیکن اس وقت سرد پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس میں خوف ہے بخار ہونے کا۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اس لئے کہ اس میں خوف ہے کہ کہیں لڑکا اندھا نہ پیدا ہوں۔

باب پانزدہم

بمقدمہ دریافت ہونے احوال زنان ومردمان کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوئے سے پہنچے

واسطے دریافت کرنے احوال اور پوچھنے خواب میں: رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ذُوالْعَرْشِ (الی قولہ) سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝ آیات مذکورہ کو پوست آہوبرہ میں لکھ کراو پر سینہ نائم یا نائمہ کے رکھے تو جو کچھ انہوں نے اعمال کیے ہیں یا ان پر گذرا ہے اس کو اظہار کریں مگر شرط یہ ہے کہ نویسندہ باغسل باطہارت ہو اور جامہ شوئیدہ یا نیا پہنے اور خدائے تعالیٰ نے اپنے بندگان کے کام پوشیدہ رکھے ہیں اور وہی عیبوں کا پوشیدہ رکھنے والا ہے۔ اِنَّهٗ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ۔

ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال خواب میں اور جو کچھ اس سے پوچھا جائے خواب ہی میں جواب دے گا فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ (وَقَوْلُهٗ تَعَالٰی) وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۝ یہ آیت واسطے خبر کے ہے مرد وزن سے جو کچھ کہ کیا ہو اور وہ نہ جانے پس جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست میش یا آہوبرہ مذبوح میں گلاب قاطر و زعفران سے لکھے اور خواب کنندہ کے سینے پر رکھے اور اس سے خواب میں پوچھے جواب دے جو کچھ کہ بیداری میں کیا ہے اور چاہیے کہ عیب کو اس کے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نہ کرے اِنَّهٗ هُوَالسَّتَّارُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال مرد وزن کے خواب میں اور جواب دینے اندر خواب کے سورۂ اذازلزلت میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا (لخ) تمام سورۃ کو پارہ جامہ آدمی میں لکھے مع نام اس کے اور ماں اس کی کے اور لپیٹ کر پوست ہدہد میں رکھے اور سینہ مرد یا عورت پر رکھے جلد خبر کریں۔ اعمال کئے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھے لیکن یہ عمل شبہائے دراز میں کرے اور بوقت نصف شب جس وقت خواب میں مستغرق ہو بعدہ مکتوب کو سینے پر رکھے۔

دیگر حرز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے دفع ترس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی امان ہے تجھ کو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے تو مگر یہ کہہ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًاط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

باب شانزدہم

واسطے فتح وفیروزی کے جیک میں اور غالب و دلیر ہونے دشمن پر

واسطے شجاعت اور حاصل ہونے دلیری کے: اوائل سورۂ مقطعات یا دوسری آیات کہ درباب فوائد متفرقات کے لکھی گئی ہیں لکھے ورق پوست آہو برہ میں مشک وزعفران سے شب جمعہ کو تاریخ چودہویں ہر ماہ سے ہو وقت آدھی رات کے اور مکتوب کو تل میں رکھ کر بازوئے ہاتھ سیدھے پر باندھے دل اس کا قوی و دلیر ہو اور دشمن اس کی طرف سے ہیبت زدہ ہو اور تمام آدمیوں کے نزدیک اس کی قبولیت ہو۔

ایضاً واسطے فتح مندی اور قوی ہونے دل اور غالب آنے جنگ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ۝ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ خاصیت ان آیات مذکورہ کی یہ ہے کہ خواندہ شخص آیات مذکورہ کو اوپر آب یا شیرینی کے تین مرتبہ پڑھے اور خواندہ باطہارت ہو اور جس قدر آدمی موجود ہوں آب یا شیرینی ان کو تقسیم کرے۔

ایضاً واسطے لڑائی کفار کے یا باغیوں کے کھلائے یا پلائے قوی دل ہوں اور غالب آئیں اگرچہ تھوڑے یا ضعیف ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتح پانے لڑائی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَیَهْدِیْهِمْ وَیُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ وَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ (قولہ تعالیٰ) فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَی السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ؕ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ ۝ وَلَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝ حکیم نے کہا کہ ان آیات متفرق کو جو کوئی نقش کرے اوپر شیرینی کے اور دشمن کو کھلائے بمجرد دیکھنے کے دشمن کو خدا تعالیٰ ہمت دے اور مظفر اور منصور کرے اور دشمن گریزاں ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ وقدرتہٖ۔

ایضاً واسطے فتح وفیروزی اور غالب آنے لڑائی میں اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ٥ (قولہ تعالیٰ) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ ٥ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ٥ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ٥ (وقولہ تعالیٰ) لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (وقولہ تعالیٰ) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ٥ حکیم نے کہا جو جنگ محکم ہو قبضہ وخاک جنگ سے جگہ پکڑے تو دو سو مرتبہ اس خاک پر آیات مذکورہ کو پڑھے دشمن کے مقابل وہ خاک ڈالے اللہ تعالیٰ اس دشمن کو خوار کرے اور بامر اللہ منہزم ہو۔

ایضاً واسطے فتح ونصرت اور ہونے رعب دل دشمن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ٥ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ٥ حکیم نے کہا جو کوئی نصرت وفیروزی اوپر دشمن کے چاہے بروز پنجشنبہ ساعت اول یا دوم ہو اور وہ برج ثور میں ہو نقش کرے آیات یا ہندسہ اور وقف کرے مربع اور یہ نقش قبہ سپر میں کہ پیتل کا ہو درمیان سپر کے چپکا دے یا درمیان جبہ زرہ کے اور آگے دشمن کے آئے بکرم اللہ تعالیٰ فتح ونصرت اوپر دشمن کے روزی ہو۔

ایضاً واسطے فتح وفیروزی کے جنگ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ (الی قوله) عَزِيْزٌ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو نقش کرے تلوار یا قرض زرہ میں یا ہندسہ اور وقف کرے بروز سہ شنبہ مثلث اور ماہ برج حمل میں ہو اور نقش ظاہر ہو اور مجلس میں نقش آلودگی خون کا پہنچے اور جو کوئی دشمن پر اس تلوار سے حربہ کرے اور اس کو دکھلائے دشمن خائف اور گریزاں ہو اور خدا تعالیٰ دشمن کو خوار کرے اور صاحب مظفر ومنصور ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ وقدرتہ۔

ایضاً واسطے دفع دشمن اور کور کرنے اس کے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی نقش کرے آیات مذکورہ کو اوپر پتر پیتل یا چاندی کے اور قرض ڈھال یا جبہ زرہ میں چپکائے اور دشمن اس کو دیکھے مقہور ہوں اور دشمنی کرنے سے باز رہے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے ہزیمت دینے کفار باغیان اور حصول فتح اور نصرت کے سورۃ الفیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ (تم) حکیم نے کہا ایک مشت

خاک پاک جگہ لڑائی سے لے اور سات مرتبہ اس پر تمام سورہ پڑھ کر ہر مرتبہ وقت پڑھنے کے کہے اھزم الباطل اور وہ خاک طرف دشمن اور اس کے لشکر کے ڈالے وہ کافر و باغی ہزیمت کھائے اور خوار ہو اور جو کوئی بیرون جنگ ہوں تو سات مرتبہ سورہ مذکورہ پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے قوی دل ہو کر واسطے جنگ کے پیش دستی کرے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ○ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ حکیم نے کہا جو کوئی بروز یکشنبہ آیات مذکورہ اوپر پوشت طغا کے لکھے اور بازوئے راست اپنے پر باندھے دشمن ہزیمت کھائے اور صاحب کتاب قوی ہو ساتھ حجت کے اور غالب آئے اور پر دشمن کے۔

ایضاً واسطے نصرت اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ الخ حکیم نے کہا جو کوئی سورہ مذکورہ کو اوپر ہتھیار حرب کے نقش کرے اور پیش دشمن آئے وہ دشمن ہیبت زدہ ہو کر پسپا ہوں اور یہ فتح یاب ہوں باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے مقہوری اعداء کے نماز مغرب اور عشا کے درمیان میں اکتالیس بار سورۂ فیل اور سورۂ لایلاف بالتسمیہ ملا کر پڑھے دشمن نگونسار ہو۔

ایضاً قبل نماز فجر کے دو رکعت پڑھے اول میں الم نشرح اور کافرون اور فلق دوسری میں فیل اور اخلاص اور ناس بعد سلام کے ایک سو اکتالیس بار لاحول پڑھے۔

ایضاً ہر روز سات بار سورۂ اذا جاء پڑھا کرے۔

ایضاً تین بار والعادیات پڑھا کرے۔ **ایضاً** اپنے تلوار کے سبھ اور آسبھ میں۔

گھرک انگورن ناپ تیرہ اور ملائے ۔۔۔ بھور سات کے بھاگ سو باقی کو ٹھہرائے
ایک بچے تو بال کھائے ۔۔۔ جو باندھے اور جگ پائے
جو دوئی بچیں تو گوری ہو ۔۔۔ بن اسواری رہے نہ سودے
تین بچیں تو چنڈی جانو ۔۔۔ بھوت پریت یہ مت مانو
چار بچیں تو سنکن ہو ۔۔۔ نج سامی کی مورت ہو
پانچ پدمنی جو کر دھریئے ۔۔۔ ہوئے ہاں لابھ نہیں پائے
سائیں ہیں بے کلیاتی نام ۔۔۔ پورن کرے مورت کام

خواص اشعار ہندی بالا کا نظم اردو میں کیا گیا: جو بہادر ہیں لڑائی میں دلیر امتحان بن نہیں رکھتے شمشیر

سیکھ لے تا ہو مبصر کامل　　امتحاں اس کا یہ ہے اے غافل
حد قبضہ سے لے کے پہلی تک　　ناپ کے رکھ کے انگلیاں نہ دھڑک
دھار کے رخ سے لے ناپ تو بغور　　تیرہ انگشت بڑھا اس پر تو اور
سات سات اس میں سے طرح تو کر　　جو بچے طرح سے کر اس پہ نظر
گر رہے ایک تو سن اے بھائی　　بال اس تیغ کو کہے ہیں سبھی
ایسی ہو تیغ کمر میں جس کے　　سب کریں خاطر و عزت اس کے
[illegible] نہیں [illegible] میں چوری　　نام اس تیغ کا [illegible]
بے سواری کبھی مالک اس کا　　نہ رہے ہے یہ بزرگوں نے کہا
گر رہیں تین تو چنڈی ہے وہ تیغ　　شوق سے رکھ نہ کر کچھ اس سے دریغ
بے خطر بھوت و پری دیو سے ہو　　دے سکے کوئی نہ ایذا تجھ کو
اور سنکن ہے بچی ہوئے گر چار　　اے برادر اسے رکھ مت زنہار
باندھ کر جنگ میں جو اس کو جائے　　زندہ واں سے کبھی نہ پھر کر آئے
اس کے مالک کو ہے ہمیشہ خطر　　رکھنے سے اس کو بہت کیجیو عذر
پدمنی نام ہے جو پانچ رہے　　وہ بھی اچھی نہیں مت اس کو لے
مال و اسباب کا نقصاں ہو ضرور　　ایسی تلوار سے دانا رہے دور!
چھ رہے ہوں تو بد بدو کا ہے نام　　اس کا رکھنا نہیں عاقل کا کام
اس کے مالک کا ہی نقصان ہو سدا　　گرغنی ہو تو ہو جائے گدا
گر رہیں سات تو ہے یہ بھی خوب　　ایسی شمشیر ہے سب کو مرغوب
نام اس تیغ کا کلیانی ہے　　خوبیوں میں بھی وہ لاثانی ہے
جو اسے باندھے ہو عزت والا　　اس کی سب حق کرے حاجات روا
اس کے سب مقصد دل بر آئیں　　ہو خوشی رنج ہمیشہ جائیں
اور لڑائی میں جہاں جائے وہ سور　　اس کے ہی ہاتھ پہ ہو فتح ضرور
اس طرح لکھ گئے اگلے دانا　　چاہیے اس کو عمل میں لانا
جو خرد مند کرے اس پر عمل　　نہ پشیماں ہو نہ کچھ آئے خلل

دیگر واسطے زخم شمشیر کے یہ دعا پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اثر آسیب کا اس کو نہ پہنچے دعا یہ ہے۔

قَیُّوْمُ قَیُّوْم طَابَ وَلَا سَابَ فَبَاعَنْ طِفَالِ عَزَّ جُلُوْسِ طَیًّا هِیًّا شَرَاهِیًّا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ○ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ۔ یَا اَللّٰهُ۔

باب ہفتدہم

واسطے معموری دکان وگھر اور نفع تجارت میں وخریدنے ومعموری حمام معطل کے

واسطے معموری دکان وخانہ معطل و برکت تجارت اسباب کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے

الٓمّٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○ اَللّٰہُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا وَمِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چار پارہ کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ دکان یا خانہ باغ معطل کے دفن کرے بہت خیر و برکت ونیک کوئی ہو اور بہت نفع خرید و فروخت سودے دکان میں حاصل ہو بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری خانہ ومنزل وجمیع فرزندان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاکِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ○ حکیم نے کہا آیت مذکور کو ظرف پاک میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور منزل اور گھر اور دیوار ہائے ہر گوشہ میں چھڑکے چنانچہ زمین پر نہ پہنچے اور یہ عمل اول ہر ماہ کے کرے معموری و خیر و برکت منزل وگھر وجمیع فرزندان میں ہوں بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نفع سودا خریدنے کالائے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ○ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ ○ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو اوپر چار پارہ جامہ پاک کے لکھ کر مال ومتاع میں رکھے تو اس میں سود و برکت اور فائدہ بہت ہوں اور یہ آیت گنج زخار تجارت سے ہے۔

ایضاً واسطے معموری دیہ وخانہ حمام وآب اشیاء معطل دکان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰہُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰہُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی

الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ حکیم نے کہا بروز یکشنبہ ساعت پنجم میں آیات مذکورہ پوست آہو برہ میں سیاہی دوات سے کہ خاص اسی کی ہو لکھ کر ٹکڑے کپڑے میں پیچیدہ کرکے زیر آستانہ خانہ یا حمام یا آشیانہ یا دکان معطل کے دفن کرے عجیب وعجائبہ اور بہت نفع حاصل ہو اور رجوع خلق اور معموری اس کی ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دکان ومحل بیع وشرا کے وحمام کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو لوح چوبی میں نقش کرے اور دروازہ دکان وخانہ وحمام وباغ پر چپکائے خیر وبرکت ہو اور سودے میں نفع بہم پہنچے اور اجتماع خلق اللہ کا ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

واسطے معموری خانہ وبستان ودکان وحصول رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ ؕ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ؕ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو کاسہ چوب اثل میں یعنی ہرواہ میں لکھے اور آب شیریں سے دھو کر گھر ودکان وبستان اور جس جگہ چاہے چھڑکے افزونی وبرکت ودفع آفات ہو اور بہت رزق حاصل ہوں بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری گھر ودکان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ جو شخص صائم وطاہر ہو آیت مذکورہ کو گلی پاک میں گلاب اور مشک سے لکھے اور آب باراں سے کہ ماہ کانون ثانی میں برسا ہو دھوئے اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ پانی دیوار ہائے خانہ یا دکان یا زمین خراب یا جس جگہ چاہے سہ روز متواتر ڈالے اول روز پنجشنبہ اور ماکاہید کی پر ہو۔ معموری خانہ ودکان وزمین کے بفضل الٰہی معائنہ کرے۔

ایضاً واسطے معموری دکان ونفع بہت ومحل وبیع وشرا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے: قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ حکیم نے کہا کہ آیت مذکورہ کو بروز شنبہ ساعت اول میں لکھ کر جامہ پیراہن مرد صالح ونیک بخت میں پیچیدہ کرکے اوپر دروازہ وجگہ بیع وشراء کے لٹکائے تو بہت مال اور روزی فراخ ہو بفضلہ وکرمہ۔

ایضاً واسطے خریدنے کالائے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی ارادہ خرید حیوان یا ملبوس یا میوہ کا رکھے آیات مذکورہ کو سہ مرتبہ پڑھے اور وقت لانے کے یہ کہے يَا مُخَيِّرُ يَا مُخْتَارُ مِنَ الْخَيْرِ مِنْهُ کالائے نیک دست دے کہ خوشنود ہو اور نفع اس سے بہت ہو بامر اللہ تعالیٰ۔

باب ہیزدہم

در باب معموری کشت وزراعت وباغ اوراچھا پھل آنے کے

واسطے معموری اور دور کرنے آفات کے باغ ودرختان سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے
یَآ اَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ o حکیم نے کہا کہ بروز پنجشنبہ بعد غسل کے روزہ رکھے اور روزہ جمعہ وقت فجر کے مکان سے باہر جا کر چار گوشہ باغ وزراعت میں نماز پڑھے ہر گوشہ میں ایک ایک رکعت اول میں بعد سورہ فاتحہ کے والتین، اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ فیل اور لایلاف اور فصل نہ کرے درمیان نماز سحری کے بعد محل میں جا کر چار رکعت پڑھے اور قلم چوب زیتون سے بنائے اور آیت مذکورہ کو برگ سبز میں زعفران سے لکھے اور عود سے دھونی دے کر ایک محراب[1] آب میں دفن کرے اور دوسرا لکھ کر چاہ میں ڈالے اور موم میں لکھ کر بلندی درختاں میں مضبوط باندھے معموری ہوں اور آفات محل وباغ وزراعت سے دفع ہو بکرمہ وفضلہ۔

اور واسطے دفع آفات شہر سے اوپر ٹکڑے کاغذ کے مشک و زعفران سے لکھے اور دروازے پر باندھے جملہ آفتیں اس شہر سے خدا تعالیٰ دفع کرے۔

ایضاً واسطے افزونی میوہ اور زراعت ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا

---

[1] یعنی جس نہر سے کہ پانی درختوں کو دیا جاتا ہے وہاں پر ۱۲۔

مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ جوکوئی بہت ہونا میوہ کا درختان کم بار سے اور بہتر ہونا زراعت کا چاہے بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور وقت غروب آفتاب خربزہ سے افطار کرے اور بعد ادائے نماز مغرب آیت مذکورہ کو پارۂ کاغذ میں لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اس مکتوب کو درمیان زراعت یا درختان کے آویزاں کرے اور اگر درخت پر میوہ ہو تو تھوڑا سا اس میں سے لے اور جو میوہ نہ ہو تو ایک برگ لے اور قدرے کھائے اور تین گھونٹ آب نوش کرے اور بعد اس مکان سے چلا آئے پس میوہ درختان اور زراعت میں بہت برکت ہوں۔ وَاللّٰهُ قَادِرٌ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ایضاً واسطے معموری باغ اور بسیار ہونے میوہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ حکیم نے کہا کہ ماہ روز کہ یہ ماہ رومی[1] ہے تقویم سے معلوم ہوسکتا ہے آیت مذکورہ کو آوند پاک وصاف میں لکھے اور آب چاہ میں کہ جس کا پانی اس باغ وزراعت میں دیا جاتا ہو ڈالے پھر اس آب کو جڑ درختاں اور جڑ انگور وزراعت چھڑکے اس سال میں سب سے اول میوہ ہو اور زراعت اچھی ہوں۔ بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے اچھے پیدا ہونے زراعت ونہال درختان کے اور قسم اول ہونے میوہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جوکوئی نیک ہونا زراعت و درختان کا اور بسیاری میوہ کی چاہے تو آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں زعفران وکافور سے لکھے اور دھونی دے اور آب شستہ سے دھوئے پھر اس پانی کو دانہ وتخم وزراعت ویا بیج درختاں وانگور میں ڈالے جو جلد نکلے اور وہ میوہ وانگور شیریں ہوں بقدرۃ اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

واسطے دفع آفات وعاہات جن وانس کا باغ وزراعت سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

---

[1] ماہ رومی اور مطابق اس کے انگریزی مارچ اور ہندی جیسا کہ عربی محرم فارسی فروز دین ۱۲۔

وَهُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ جس ساعت میں چاہے آیت مذکورہ کو اوپر پارۂ کاغذ کے لکھے اوراس کنوئیں میں ڈالے جس سے زراعت وباغ میں پانی دیا جاتا ہے خداتعالیٰ آفات وعوارض جن وانس کا اس زراعت و باغ سے دور کرے اور برکت دے اور میوہ زیادہ تر پیدا ہوں۔

ایضاً واسطے افزونی میوہ وبرکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ٥ جوکوئی چاہے افزونی میوہ ونجابت درختان کی تونقش کرے آیات مذکورہ کولوح چوب زیتون یاچوب توت میں اوراوپر دروازہ آستانہ باغ کے لگائے برکت وحسن خروج ہوں بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع ملخ وموش وپرندگان موذیہ کے باغ وزراعت سے نگاہداشت درختان کی چشم زخم سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰٓی اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کوکاسہ چوبی زیتون میں گلاب وزعفران سے لکھے اور آب انگور سے دھوئے اورآب خالص وتازہ میں آمیز کرکے جڑ درختان یاان کے اوپر چھڑکے وہ درخت آئیں اپنی مراد پراور محفوظ رہیں ہرایک آفت سے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع کرم وملخ وموش کے زراعت وباغ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۔ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۔ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۔جس کسی کے باغ وزراعت میں غلبہ کرم یا موش یا ملخ کا ہوتو آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ چار لوح کہ چوب زیتون یا چوب اثل یعنی بھر واہ کی ہو بروز چہار شنبہ پہلے طلوع آفتاب کے سیاہی سے لکھے اور ہر گوشہ میں ایک لوح دفن کرے اور وقت دفن کرنے لوح کے سہ بار آیت مذکورہ کو پڑھے آفات مذکورہ باغ وزراعت سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے حصول برکت کے زراعت وباغ سے اور دفع ہونے رواءت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو اکیس مرتبہ اوپر آب چاہ کہ آخر ماہ ہو پڑھ کر جڑ درختان خرما وانار وزراعت میں ڈالے وہ زراعت ومیوہ بہتر ہو بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری زراعت وباغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو لوح چوب درخت کنارے سے نقش کرے اور درمیان زراعت وباغ کے دفن کرے یا دروازہ باغ پر لٹکادے حسن خروج وبرکت سے معمور ہو بحول اللہ وقوتہ۔

ایضاً واسطے نجابت درختان وصلاح میوہ ودور ہونے آفات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ

لَکُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ اِنَّ فِي ذَالِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت درختان وصلاح میوہ کی تو ہفت آب لائے اور آیات مذکورہ ہفت رقعہ میں لکھے اور ہر رقعہ کو اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو سات بار پڑھے اور پھر تمام پانی ایک جگہ ملا کر جڑ درختان وزراعت میں ڈالے برکت ونجابت وصلاح میوہ کی ہو اور آفات دفع ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نجابت زراعت ودرختان میوہ ونزول برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِي ذَالِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○ جو کوئی نجابت زراعت ودرختان وحصول میوہ ونزول برکت میوہ ومعموری خرما کی چاہے تو آیت مذکورہ کو گوسپند مذبوح کہ قربانی میں ذبح کی گئی ہو بروز اول ماہ رجب گلاب ونسرین ویا گل لال وزعفران سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر مکتوب کو کوزہ گلی پختہ نو میں رکھ کر پچیس مرتبہ اس پر آیات مذکورہ کو پڑھ کر درمیان محل کہ مطلوب برکت ہو کوزے کو دفن کرے اور جو معموری خرما خاصہ کی چاہے پس دفن کرے کوزہ کو بلند ترین جگہ میں برکت عظیم ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نجابت درختان اور نیک ہونے زراعت اور بسیاری برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ط كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو بروز جمعہ ساعت چہارم میں اوپر بارہ عدد سفال گل نو آب رسیدہ میں لکھے قلم مسی سے اور بید انجیر سرخ اور زیرہ کندر کی دھونی دے بعدہٗ سفال مذکورہ کو چاہ میں ڈالے میوہ بہت ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے شتاب برآمد ہونے میوہ اور پاکیزہ ونیک برآمد ہونے زراعت اور بہت برکت ہونے اور سلامت رہنے آفات سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُزِّيْ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ○ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ٥ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۚ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ٥ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ٥ حکیم نے کہا جوکوئی چاہے نجابت میوہ وخرما کی اور برآمد ہونا شتاب وسلامتی آفات سے پس لے خوشہ خرما مختلف الوان سے یعنی سبز سرخ و زرد اور لکھے آیات مذکورہ کو اوپر ہر خوشہ کے قلم آہنی سے اور لٹکا دے ہر خوشہ شاخ درخت خرما پر بجائے مطلوب بہت جلد وہ درخت بلوغت اور رسیدگی پر آئے باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے افزونی زراعت ومیوہ اور جو درخت خشک ہوا ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ٥ حکیم نے کہا آب اول روز ماہ شہریور وقت صبح کہ اس میں آب نو نہ پہنچا ہو کچھ اور چیز اس میں داخل کرے اور آیت مذکورہ کو طشت نو میں زعفران وآب انگور یا آب سیب ویا میوہ ہائے دیگر سے لکھے اور طشت کو اس پانی سے دھوئے بعد جز درختاں وانگور میں مقدار ایک من کے ڈالے برکت اور افزونی ہو اور اگر مطلوب زراعت کار کھے تو ہر چہار کونہ کھیت میں ڈالے اور جو واسطے پودا کرنے کے چاہے شاخہائے خرما سے باندھے یعنی پشتوارہ اور ہر خرما میں اکیس شاخ ہوں اور اس پانی سے تر کرے اور پودہ کرے اور یہ کام ترقی چاند میں کرے اور جو پانی باقی رہے ان پودوں میں ڈالے بہت جلد تیار ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی ومعموری زمین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ٥ حکیم نے کہا جوکوئی کہ برتن پاک نو میں آیت مذکورہ کو گلاب ومشک وزعفران سے لکھے اور وقت لکھنے کے تمام سورۂ یٰسٓ کو پڑھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اول میں برسا ہو اس سے دھوئے اور جز

درختان وزراعت میں ڈالے میوہ بہت جلد ہو اور جلد تیار ہو اور وقت چھڑ کنے وڈالنے پانی کے اگر یہ کلام کہے سریع التاثیر ہو وَھُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَجَامِعُ الشَّتَاتِ وَمُخْرِجُ بَرَکَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا یَغِیْبُ عَنْ عِلْمِہٖ شَیْئٌ وَّلَا یَفُوْتُہٗ شَیْئٌ بِقُدْرَتِہٖ۔

ایضاً واسطے نیک ہونے اور جلد ہونے زراعت اور بہت خیر و برکت ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَۃُ اَحْیَیْنٰھَا وَاَخْرَجْنَا مِنْھَا حَبًّا فَمِنْہُ یَاْکُلُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا فِیْھَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْھَا مِنَ الْعُیُوْنِ ○ لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِھِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ○ حکیم نے کہا کہ ظروف گلے نو پختہ میں آیات مذکورہ کو ساتھ آب متغیر بریحان مشک زعفران سے لکھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اول[1] میں برسا ہو اور یہ پانی جس زمین و بوستان میں کہ چاہے ڈالے و چھڑ کے بہت خیر و برکت ہو اور آفات سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہٖ۔

ایضاً واسطے افزونی اور جلد تیار ہونے زراعت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے: حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی میوہ اور غلہ کی افزونی چاہے اور جلد تیار ہونا زراعت کا تو جس دن یہ عمل کرے اس روز روزہ رکھے اور آیت مذکورہ کو کاسہ چوب اثل یعنی بھرواہ میں لکھے اور آب رواں شیریں ندی سے دھوئے اور کشت میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ افزونی ہو اور بزودی تیار ہوں۔

ایضاً واسطے نگاہداشت میوہ و درختان کے آفات سے مثل خشکی وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ○ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَھُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْھُمْ فَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا شَیْئٌ عَجِیْبٌ ءَاِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا ذٰلِکَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

---

[1] ماہ رومی کانون اول مطابق اس کے انگریزی ماہ دسمبر اور ہندی میں ماگھ اور عربی میں ذیقعدہ اور فارسی میں دی ۱۲۔

الْاَرْضِ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْۤ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝ حکیم نے کہا جوکوئی دفع ہونا آفات کا دنگاہداشت میوہ درختان وافزونی انگور وزراعت وظہور برکت چاہے تو آب اول باراں کہ زمانہ ربیع میں برسا ہو ظرف پاک یا ظرف آبگینہ میں لے کر رکھے اور شب کو وقت سحر گاہ آیات مذکورہ کو اوپر سات عدد برگ کے زعفران و گلاب سے لکھے اور نیز سات عدد ٹھیکری تو کلی میں وقت فجر کے لکھے اور وقت دھونے کے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے پھر اس کو آب ربیع میں ملا کر جز درختان وزراعت باغ وانگور اور جس چیز کو زیادہ تر دوست رکھتا ہو وقت شب کے چھڑک کے ڈالے۔

ایضاً واسطے حفظ زراعت کے آفات ہوا سے اور جلد برآمد ہونے تخم کے زمین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جوکوئی حفظ زراعت کی آفات سے اور جلد تیار ہونا چاہے تو آیہ مذکورہ کو ورق میں شیرہ انگور وزعفران سے ساعت ششم روز شنبہ وقت زیادتی ماہ کے لکھے اور آب باراں سے دھو کر اس سے دانہ تخم کو تر کرے اور پھر تخم ریزی کرے باذن اللہ بہت جلد وہ زراعت تیار ہوں اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

ایضاً واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے سورۂ والتین میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ الخ حکیم نے کہا سورۂ مذکورہ کو کاغذ سپید میں زعفران سے لکھے اور دھوئے آب باراں سے کہ بماہ آذر برسا ہو چھڑک کے اور ڈالے زراعت و باغ میں۔ بہت خیر و برکت اور سلامتی آفات سے ہو بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

ایضاً واسطے تفضیح اشجار اور سیرابی پانی اور برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًا ۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تفضیح اشجار اور فرد آنا آب کا یعنی چشمہ دار ہونا چاہ کا اور برکت پس ریگ غرقابی آب سے، وقت کی آب کے لے اور تین مرتبہ آیات مذکورہ کو اس پر پڑھ کر خشک کرے اور باغ و بستان و زراعت میں ڈالے نجابت درختان و زراعت و فراخی برکت میوہ کی ہو باذن اللہ تعالیٰ اور یہ بالو ریگ کنویں میں ڈالے جو چاہ مذکور چشمہ دار ہو اور پانی بہت ہو کبھی کم نہ ہو۔

ایضاً واسطے فراغت معاش اور وسعت رزق کے۔ بستان ابی اللیث میں ہے کہ شب پنجشنبہ کو اول صدقہ دے بعدہٗ گوشہ تنہائی میں دو رکعت نماز وسعت الرزق پڑھے ہر رکعت میں سورۃ الہکم التکاثر سو بار اور بعد سلام کے ستر بار وَعِنْدَهٗ[1] مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝ اور سات سو بار اِذَا[2] زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور ستر بار یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ پڑھے اگر اس نماز کو پڑھا کرے مشکلات اس کے آسان ہوئیں اور غنی ہو جائے۔

ایضاً منہ شب جمعہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں ایک بار آیۃ الکرسی اور سو بار آیہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ مُبِیْنٍ[3] اور بعد سلام کے سو بار آیہ مذکورہ کو پڑھے پھر سجدے میں ایک ہزار ایک بار یہ آیت پڑھے لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ۔

ایضاً منہ۔ بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت بہ نیت صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑھے ہر رکعت میں تین بار

---

[1] اور نزدیک اس کے ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا ان کو مگر وہی اور جانتا ہے اس چیز کو کہ بیچ جنگل کے ہے اور دریا کے اور نہیں گرے پتا مگر جانتا ہے اس کو اور نہ دانہ بیچ اندھیریوں زمین کے اور نہ تر اور نہ خشک مگر وہ کتاب روشن میں ہے ۱۲۔ [2] یہ تمام آیت اوپر لکھی گئی ۱۲۔ [3] ترجمہ ہو چکا ہے۔

سورہ اخلاص۔

ایضاً منہ۔ بعد نیت غنا دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار سورہ کوثر اور بعد سلام کے گیارہ بار
اللّٰھُمَّ [1] اکْفِنِیْ بِحَلاَلِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

ایضاً از قاضی عبدالکریم قدس سرہٗ بعد نماز صبح کے پچیس بار سورہ اِذَا جَآءَ پڑھنا فراغت روزی کی کرتا ہے۔

ایضاً شاہ وارث علی جونپوری سے نقل ہے کہ بعد ہر نماز پنجگانہ کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے۔ ہرگز محتاج نہ ہوں اور سب مشکلیں آسان ہوں۔ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِلُطْفِکَ یَا حَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا غَفُوْرُ۔

ایضاً حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر روز ایک ایک بار سورہ واقعہ اور سورہ مزمل اور سورہ واللیل اور سورہ الم نشرح پڑھا کرے غنی ہو جائے۔

ایضاً حدیث قدسی ہے کہ بعد نماز جمعہ کے سو سو بار اخلاص اور درود اور ستر بار یہ دعا پڑھے
اللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ تا سِوَاکَ غنی ہو جائے۔

ایضاً واسطے کشائش رزق اور دفع غم اور کثرت عیال کے بعد نماز تہجد کے سو سو بار اول و آخر درود پڑھ کر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اور درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

ایضاً واسطے محفوظی کے شر اعداء سے بعد نماز تہجد کے درود اول و آخر گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورہ لایلاف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

ایضاً واسطے حفظ مال و اسباب کے اول و آخر درود پڑھ کر یَا حَفِیْظُ دو کم ایک ہزار مرتبہ ہر روز پڑھا کرے اور واسطے محفوظی شر اعداء کے ختم اس کا سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔

ایضاً واسطے ادائے قرض کے قاضی عبدالکریم قدس سرہٗ کا ارشاد ہے دو رکعت نماز پڑھے ہر

---

[1] اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے حرم سے اور بے پرواہ کر مجھ کو اپنے فضل کے ذریعہ اس شخص سے کہ سوائے تیرے ہے ۱۲۔

رکعت میں تین بار سورۂ الم نشرح اور چار بار اذا جاء اور سات بار اخلاص پڑھے۔ اور بعد سلام کے ایک ہزار بار اس دعائے مندرجہ حصن حصین کو پڑھے اَللّٰھُمَّ[1] اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ۔

ایضاً مولوی محمد عبدالہادی خلیفہ مولوی ذوالفقار علی قدس سرہ کا ارشاد ہے روز چہار شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کے سورۂ فاتحہ ایک سو چالیس بار پڑھے اس کی مداومت سے صورت ادائے قرض کی ہو جائے۔

ایضاً واسطے حصول عنایت حاکم اور دفع غضب ظالم میں عمل خاندان قلندریہ کا مجرب ہے تین روز تک ہر روز غسل کر کے ہزار دانہ گندم شستہ پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ اور تصور صورت اس کی کار کھے اور اول و آخر تین بار درود پڑھے اور ظرف گلی میں نئے سرپوش سے بند کر کے آب طاہر میں جوش دے کر ویراں کنویں میں مع ظرف اور سرپوش ڈال دیا کرے کیسا ہی حاکم برسر غضب ہو مہربان ہو جائے۔

ایضاً ملفوظات اکثر بزرگان سے منقول ہے ہر روز یہ دعا پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیر لیا کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا حَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا مَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا دَیَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا سُبْحَانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنْ فِتْنَۃِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِکَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

ایضاً اسی دعا کو پانی پر دم کر کے وضو کرے مقبول دلہا رہے۔ داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی باندھ لے خمعسق حمایتنا ہر حرف پر چھوٹی انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی بند کر لے روبرو حاکم کے بلفظ سلام دونوں مٹھی کھول دے

[1] اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے قرض کی زیادتی سے اور برا چاہنے دشمنوں سے۔

حاکم مہربان ہو جائے۔

ایضاً شیخ بہاء الدین زکریا قدس سرہٗ کا ارشاد ہے کہ جب روبرو حاکم کے جائے **کٓھٰیٰعٓصٓ** کہے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے تک بند کرے بعدہٗ سورۂ فیل پڑھے لفظ ترمیہم کو دس بار کہے اور ایک بار انگلی شروع سے کھولے اور اس کے روبرو جائے محفوظ رہے اس کے شر سے۔

ایضاً جب کسی حاکم جابر کے روبرو جائے حروف تہجی ایک مرتبہ آہستہ پڑھ کر اس کی طرف دم کرے مہربان ہو جائے۔

ایضاً حروف تہجی داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے سینہ پر تا بہ گلو کھینچے باتیں اس کی مقبول نزدیک مخاطب کے ہوئیں۔

ایضاً تین بار درود پڑھ کر بیس بار یا بدوح پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے مخاطب محبت کرے۔

ایضاً ہر روز سورہ **وَیْلٌ لِّکُلِّ هُمَزَةٍ** اکیس بار سورۂ کوثر سات بار پڑھا کرے۔

ایضاً ہر روز سورہ **الھکم التکاثر** اکیس بار پڑھے۔

ایضاً اکثر بزرگوں سے بسند معتبر منقول ہے کہ بعد عشا کے مقام تاریک میں بیٹھ کر باوضو **لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ** ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ داہنے پر دم کر کے ہاتھ کو ایک پیالہ پانی میں ڈبو کر منہ پر پھیر لے اسی طرح ساڑھے تین تسبیح پڑھے اول و آخر تین بار درود ہر طرح کی مصیبت اور تر ددات سے اللہ تعالیٰ نجات دے۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

واسطے ظفر یابی اوپر دشمن کے، رسالہ سپاہ گری

یا مولیٰ مشکلکشا علیؓ مدد کن

ایں رسالہ سپہ گری از حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ است ہر کہ ایں رسالہ نداند نان خوردن بروئے حرام است باید کہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند نویسانیدہ نزد

خودوارد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَوَيْتُ اَنْ اَحْيِهٖ يَا حَاجَتَ الضَّيْفِ بدیں محمد رسول
اللہ علی نبی مصطفیٰ بامرتضیٰ رضا قضاء اللہ اکبر بوقت سپر درگلو انداختن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا رَزَّاقُ يَا غَفُوْرُ در جنگ رود اول وضو تازہ کند وطرف
قبلہ رو نمودہ ایں بخواند حَقًّا سُبْحَانَهٗ تَعَالٰى جان من نگہدار از برکت ایں اسماہاست چہل وچہار
بار بخواند بدست خود دم کند و بروقت سخن سہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا
طَالِبِيْنَ وَالْعَطَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ و بر سینہ دم کند و بروقت کمربستن سہ بار ایں دعا بخواند
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عَظِيْمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَيَا قَدِيْرُ مِنْ كُلِّ قَدِيْرٍ يَا وَحِيْدُ
مِنْ كُلِّ وَحِيْدٍ (بیت)

کمر بستم بنام شاہ مرداں　　بلائے بود را نابود گرداں

وبوقت شمشیر بستن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا جَلِيْلُ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَيَا
قَدِيْمُ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ وَيَا عَزِيْزُ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بوقت
کمال گرفتن دہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَدُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ چوں تیر
بدست گیر دایں دعا بست ویکبار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اول پاپوش انداز دایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا دَيَّانُ يَا سُبْحَانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سُلْطَانُ چوں ہر دو صف مقابل شوند ایں
آیت بخواند۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ شمشیر
بدست گیر دایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ
وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ بوقت بندوق بدست گرفتن
ایں آیت شریف بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وبوقت پرکردن بندوق ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَمْنِيْ وَاَعُوْذُ سْت لِمِيْنِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ از برکت ایں اسماہا تیر وتفنگ وبان

برچھی و نیزہ و کٹار و شمشیر و گولہ و گولی و خنجر بر دی کار نہ کند۔

قولہ حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ ہر کہ دوالی بند و سپاہی باشد ایں رسالہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند یا نہ داند تو پسانیدہ نزد خود نگاہدارد ورنہ اسباب سپہ گری بردے حلال نیست نعوذ باللہ منہا فردا در روز قیامت سیاہ رو شود و ایں رسالہ سپہ گری است اسم اللہ تعالیٰ و آیت قرآن شریف ہر کہ شک آرد گویا از مصحف مجید رو گرداں شود و کافر گردد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِکَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحُرْمَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ○

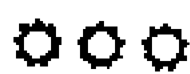
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۷۸۶

ق ۱۰۰	۴ ۱۱	ب ۲	ص ۸۰۰
ص ۸۰۰	ب ۲	۲۱	ق ۱۰۰ ۱۳
۱۶	ق ۱۰۰	ض ۹۰۰	ب ۲
ب ۲	ص ۸۰۰	ق ۱۰۰	۱۱

شنبہ يَوْمَ السَّبْتُ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ یکشنبہ يَوْمُ الْاَحَدِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ۔ دوشنبہ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔ سہ شنبہ يَوْمَ الثُّلٰثَآءِ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِيْثُ۔ چہار شنبہ يَوْمُ الْاَرْبِعَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ پنجشنبہ يَوْمُ الْخَمِيْسِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ آدینہ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

از حضرت امام باقر علیہ السلام برائے برآمدن حاجات و تحصیل مرادات کارہائے دروے بخت و نمودن اقبال مجرب است و سہ ہفتہ برائے ہر کارے کہ ہر روز ہزار مرتبہ بخواند انشاء اللہ تعالیٰ ساختہ دو بعضے یک ہفتہ نوشتہ اند و نہایت تا چہل روز مداومت یکصد و بست مرتبہ ہر روزے خواندہ باشند هُوَ الْمُعِيْنُ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ۔



باب نوزدہم

درباب نیک ہونے پیدائش مویشی اورافزودگی ان کے شیر کی

واسطے نیک پیدائش مویشی کے: فرمایااللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جوکوئی آیت مذکورہ کو پوست گوسفند مذبوح میں لکھ کر جانور کی گردن میں ڈالے وہ جانور سلامت رہے اور عمدہ ہوں۔

ایضاً واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے فرمایااللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ۝ یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا جوکوئی افزودگی وحصول برکت شیر کی چاہے تو آیات مذکورہ کو پارہ ارتوز میں لکھے اور او پر اس کے تین مرتبہ آیات کو پڑھے اور دھوئے تین پانی سے یعنی آب مستعمل اور آب چاہ معطل اور آب باراں سے اور اس پانی کو اوپر تین مویشی اور اوپر علف کے سات مرتبہ قبل از طلوع آفتاب کے چھڑکے اور پانی مذکور بھی آفتاب نکلنے سے پہلے لے بفضل اللہ تعالیٰ افزودگی مویشی و برکت شیر کی ہوں۔

ایضاً واسطے حفظ مویشی وحصول برکت کے فرمایااللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جوکوئی آیت مذکورہ کو بروز اول ماہ رجب پوست گوسفند صحیح مذبوح میں گلاب اور زعفران سے لکھے اور عود ہندی یعنی تیلیا کی دھونی دے اور آیت مذکورہ پچیس مرتبہ اس پر پڑھے اور گلوئے مویشی وحیوان میں باندھے۔ وہ مویشی یا در حیوان ہر ایک آفت سے محفوظ رہے اور بامر اللہ تعالیٰ حصول برکت ہو۔

ایضاً واسطے زیادہ ہونے شیر کے: فرمایااللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیْنَا وَاِنَّاۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ حکیم نے کہا جو شیر مویشی کا کم ہو آیت مذکورہ طشت نحاس میں لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور پانی مویشی کو پلائے بفضل اللہ تعالیٰ شیر بہت ہو اور برکت ہو۔

باب بستم

واسطے سدراہ دشمن اور اندھا کرنے کے اور خاصیت حجب اور خرابی خانہ وکشت وباغ و زراعت و مویشی و کشتی اور دیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے

طریقہ واسطے خراب کرنے دشمن کے: اس آیت کو اوپر ایک سفال کہنہ کے لکھ کر گھر میں اس کے ڈالے بفرمان خدا تعالیٰ وہ جگہ ویران ہو اور جو اوپر پوست اسپ مردہ کے لکھ کر اس مکان میں ڈالے عمارت اس مکان کی کھد جائے آیت معظم یہ ہے لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ٥ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ۔

دیگر واسطے دشمن کے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو۔ جو کسی کا دشمن ہو اور چاہے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو جائے یعنی دیوانہ ہو اس آیت کو بروز شنبہ اوپر قلیل حلوے کے پڑھ کر دم کرے اور اس کو دے کہ ناشتا کھائے مطلب اس کا حاصل ہو آیت یہ ہے۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ٥

دیگر واسطے سدراہ دشمن اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرنے کام اس کا اور حیرت میں ڈالنا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ٥ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ٥ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ٥ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ٥ حکیم نے کہا جو تیرا دشمن ہو اور تو چاہے کہ کام اس کا پوشیدہ کرے اور راہ خیر اس کی بند کرے اور اس کو حیرت میں ڈالے لیں پارۂ جامہ یعنی پیراہن اس کا پہنا ہوا ہو اور خون آلودہ ہوا ہو لے اور اس پر نام اس کا مع نام مادر اس کی سات مرتبہ لکھے اور دائرہ کھینچے اوپر نام کے اور آیات مذکورہ کو اس پر لکھے اور کہے اس

مکتوب کو فلاں بن فلاں سات مرتبہ بعد دائرہ کھینچے اس پر پھر اوپر اس کے تین دائرے کرے اور اس کو کپڑے میں پیچیدہ کر کے اور کوزہ گلی نو پختہ میں رکھ کر زیر آستانہ اس دشمن کے دفن کرے تا کہ آمد و رفت دشمن کی اوپر اس کے ہو اور تمام عمل بروز شنبہ کرے تا سریع الاثر ہو اور عجائب تاثیر دیکھے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر کور کرنے دل دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ ۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دل دشمن کا کور کرے اور اس کو خبر نہ ہو اور اس پر کام اس کا متعذر رہو پس لکھے خشک قلم سے بغیر کسی چیز کے آیات مذکورہ کو بروز شنبہ اوپر پارۂ شیرینی کے اور اس دشمن کو وقت نہار کھلائے بحکم اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے دل اس کا کور ہو اور کام سے متعذر و معطل ہو۔

دیگر واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن کے اور خوار ہونے اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کے خانہ و زراعت و مال و اولاد کو اس کی خراب و خوار و زبون کرنا چاہے تو ٹھیکری گل خام جو برتن بروز شنبہ کمہار نے بنایا ہو اور خام برتن ٹوٹ گیا ہو اس برتن کی ٹھیکری لے اور قدرے خاک خانہ کسی شوم سے کہ اہل خانہ اس کے مر گئے ہوں لے اور آیات مذکورہ ساتھ قلم آہنی کے سیاہی کاجل سے لکھے اور حیفہ اور سرکہ اور نمک شور باریک کر کے پیسے اور وقت پیسنے کے سر برہنہ کر کے یا قہار ستر مرتبہ کہے اور ہر دو خاک کو ایک جگہ کر کے سہ مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اِلٰهِيَ الَّذِيْ خَرَجَتْ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اور اس خاک بروز شنبہ ساعت اول سے آٹھویں ساعت تک جس جگہ اور مکان پر چاہے ڈالے عجیب و عجائب خرابی دشمن کے دیکھے لازم ہے کہ بغیر شدید ضرورت اور بغیر نہایت حاجت کے قصد نہ کرے اور دیانتداری کو نگاہ رکھے اور دوسری کے واسطے ناحق یہ کام نہ کرے دریہ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے بدروئی و تبدیل ذہن کے قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ

اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کو خوار و زبوں کرنا چاہے اور ذہن اس کا متبدل ہو پس نماز عشا دوم کی گزارے اور بعد فراغت کے یہ کہے یَا قَدِيْمُ الْاَزَلِيُّ يَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ مَلِيْكَ فلاں ابن فلاں تین مرتبہ کہے اور آیات مذکورہ کو اوپر کف کے خاک پاک پر پڑھے اور سرائے وخانہ دشمن میں ڈالے عجیب وعجائب دشمن کی خرابی سے مشاہدہ کرے لازم ہے کہ بغیر شدید ضرورت کے نہ کرے کہ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ ظالم و دشمن اور پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اس کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ○ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ حکیم نے کہا جو چاہے خرابی ظالم و دشمن کی اور پراگندہ کرنا جماعت کا وقطع کرنا اولاد اس کی کا تو آیات مذکورہ اوپر ہڈی اونٹ کے کہ فرعلہ قدیم میں پڑی ہو لکھے اور گھر ظالم اور دشمن کے ڈالے وہ خراب ہو اور جماعت اس کی متفرق ہوں اور اولاد اس کی بریدہ ہو اِنَّهٗ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

ایضاً طریقہ دیگر واسطے ادبار و خرابی گھر و مکان دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن ہو اور تجھ پر غالب آئے اور قصد جنبش اور زیاں تیری کا کرے تو سہ برگ درخت صفصاف یعنی بید انجیر سرخ کے لے پہلے طلوع آفتاب سے بروز یکشنبہ اور ہر سہ برگ پر نام دشمن کا لکھے اور دوسری طرف آیات مذکورہ کو لکھے اور برگ جس جگہ چاہے ڈالے اس جگہ کی خرابی دیکھے اور لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے یہ اسرار مجرب ہے۔

ایضاً واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت وہلاکی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ حکیم نے کہا کہ جوکوئی چاہے خراب کرے کسی مستحق کو تو بروز چہار شنبہ گل ناجواہ یعنی تیپور کی سے لوح مربع پہلے طلوع آفتاب کے بنادے اور سایہ میں خشک کرے جب تک کہ ہفتہ ہو بعدہٗ بروز چہار شنبہ۔ دیگر آئندہ آیات مذکورہ کو بقلم چوب زیتون آب چاہ معطل سے لکھے اور مدفون کرے جہاں کہ فساد اور خرابی ہے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے مجرب ہے اور اگر دشمن کی بلا کی چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست روباہ یا پوست سگ میں دوغ سے بروز شنبہ کاہیدگی ماہ میں لکھے اور جو آب کہ دشمن پیتا ہے اس میں ڈال دے کہ وہ پوست اس میں مخلوط ہو جائے۔ دشمن ہلاک ہو اور سوگند ہے کہ بے دیانتی نہ کرے کہ مجرب ہے اور اگر اعداد آیات مذکورہ کو اوپر پوست روباہ یا پوست سگ کے لکھے مخمس وقف کرے اور نام دشمن کا مرکز میں لکھے سریع ہے۔ نام دشمن و اعداد آیت کے پانچ سے ضرب کرے بعد طرح کے چھ کو خمس سے باقی لے اس کو مبداء کرے نام دشمن و عدد و آیت مرکز میں ثبت ہوں گے۔

دیگر واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال مال و فساد زرع و احوال دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا o وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا o فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا o اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا o وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا o جو کوئی چاہے تنگ کرے عیش دشمن کو اور پراگندہ کرے اس کے کام کو اور دور و تباہ و خراب کرے مال زراعت و تمام احوال اس کا تو لے روز اول ہفتہ کہ اول سال ماہ محرم سے ہو اور اگر غرہ محرم اول ہفتہ ہو بہتر ہے پہلے طلوع آفتاب کے سات مشت خاک سات جگہ یعنی مسجد مہجورہ کہ وہاں پر کوئی نماز نہیں پڑھتا ہے اور گھر خالی معطل و بستان خراب اور وہ گھر جس میں مردہ یا جنازہ رکھا ہوا ہو اور چوراہہ کی اور آیت مذکورہ اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور آخر ہر مرتبہ کے یہ کہے کہ فلاں بن فلاں اور تمام جو کہ ساتھ حرکت و سکون و قول و عمل و حال و کشف و خانہ و مویشی اور جہاں کہ چاہے قریب ہلاکی دشمن کی ہو اور وصیت لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے اور اس میں اسرار عجیبہ ہے واللہ غالب علی امرہٖ۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ و بستان و زراعت و ہلاکی دشمن اور اولاد دشمن و ظالم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰكَ رَجُلًا ○ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ○ وَلَوْ لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ○ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ○ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ○ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ○ حکیم نے کہا جس کسی کا کوئی دشمن اور ظالم ہو پس بروز پنجشنبہ و روز جمعہ روزہ رکھے اور جب کہ وقت آدھی رات شب شنبہ سے ہو آیات مذکورہ کو شانہ سرکہنہ کہ مزبلہ میں پڑا ہوا ہو کر لکھے اور اس کو جامہ پارہ جامہ پیراہن راہب میں کہ ہندی میں اس کو سیوڑہ کہتے ہیں پیچیدہ کر کے جس جگہ کہ خرابی دشمن یا ظالم کی مطلوب ہو دفن کرے تو عجیب و عجائب دیکھے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق کو نہ کرے و گرنہ رجعت ہو۔ انہ علی کل شیئ قدیر۔

ایضاً خرابی خانہ ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ○ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ○ حکیم نے کہا کہ استخوان آدمی یعنی کاسہ سر میں آیت مذکورہ کو لکھے اور زیر آستانہ خانہ یا دیوار خانہ ظالم و دشمن کے دفن کرے خانہ اس ظالم اور دشمن اور اس جاہل کا خراب ہو باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اوپر کاسہ سر آدمی کے ایک طرف میں آیات مذکور اور ایک طرف مخمس کر کے اور ساعت مریخ میں کوئی جس جگہ کھنڈوائے وہ جگہ ہرگز آباد نہ ہو اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

ایضاً واسطے شکست کرنے متکبری ظالم و دشمن جاہل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ○ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ○ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ○ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ○ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی اظہار کرے تکبر و تجبر اور خدا تعالیٰ سے خوف نہ کرے تو اس کو دعوت حق کی زجر اور وعظ سے متنبہ کرے اور جو مجازات اس کی چاہے تو خاک چہار گور شکستہ گور مسلم یہودی و نصرانی و مجوسی مختلف ولایت ہند مثل گور مجوسی و یہودی و نصرانی و دیو پری اور ہندو دہ ہے اور ایک خاک بنیاد چہاران قدیم اور ایک خاک خانہ خالی و خراب اور ایک خال خانہ موقوفہ خراب سے بنیاد چہاران ہوں اور اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور جمع

کرے اور نگاہ رکھے اور نظر کرے اس خاک میں روز چہارشنبہ سال سے یعنی چہارشنبہ کہ آخر ماہ ذی الحجہ سے ہو اور اس طرح پر نظر کرے یعنی اوپر کف ہاتھ کے رکھے اور کہے یَا شَدِیْدُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ یَا جَبَّارُ اَنْتَ قَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْجَبَابِرَةِ وَافْحِمْ وَاَهْلِکْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَة وَاجْعَلْنِیْ غَالِبًا اور کھنڈائے اس خاک کو جس جگہ چاہے اور مطلوب خرابی انکار کھتا ہو اعلیٰ یا اسفل سے یا اڑائے کپڑا کسی کے کہ مطلوب مذکور اوپر اس کے ہے عجیب وعجائب دیکھے اس مکتبر و متجبر و ظالم و دشمن کے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے تخویف دشمن اور رعب و ہیبت ڈالنے اس کے دل میں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۝ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ کُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَاهُمْ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ۝ حکیم نے خاصیت ان آیات کی واسطے ڈرانے اور رعب میں ڈالنے دشمن کے ہے۔ تو وہ پھرے طرف عداوت و ترک ظلم کے پس مستوجب کو دے اور درخت نیب درخت زاد یعنی بکائن سے ایک صورت بروز چہارشنبہ تراشے اور وہ صورت اوپر نام اس کی کے اور مادر اس کی کے ہو اور بعدہ نقش کرے اوپر سر صورت نام مادر و پدر مطلوب کے بعد از اں آیات مذکورہ کو کاغذ باریک میں قلم باریک سے لکھے اور پیچیدہ اس کو اور خالی کرے پس پشت صورت اور پھر آرہ میں محکم کرے محل سوراخ صورت کا موم یا دوسری چیز سے بعدہ وہ صورت پارچہ میں لپیٹ کر زیر کنڈہ لوہار کے دفن کرے بعد تین دن کے نکال کر زیر کنڈہ قصار کے دفن کرے پھر وہاں سے تین دن بعد نکال کر نزدیک خراس کے دفن کرے تا دشمن نفس اپنے میں عجیب دیکھے تا کہ عداوت و دشمنی و ظلم سے باز آئے اور توبہ کرے اور چاہیے کہ یہ عمل مستحق پر نہ کرے کہ خوف رجعت کا ہو۔ انہ علیٰ کُلِّ شَیْءٍ قدیر۔

ایضاً واسطے دیر قید رکھنے دشمن کو بندی خانہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِکُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰی اِذَا ادَّارَکُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰهُمْ لِاُوْلٰهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ لِکُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝ حکیم نے کہا تیرا جو کوئی دشمن ہو اور اس کو تا دیر بندی خانہ میں رکھا چاہے آیت مذکورہ کو۔ پوست آہو رنگ سرخ میں لکھے اور وہ آہو مذبوح ہو اور اس میں نام اس کا مع نام مادر اس کی کے لکھے اور سہ مرتبہ یہ الفاظ ملکشا ملکشا ملکشا یا فلان ابن فلانہ اور اس مکتوب کو زیر آستانہ بندی خانہ کے دفن کرے تا کہ وہ تا زندگی بندی خانہ میں

... کسی ... خلاصی نہ پائے بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے باز گونہ مارنے ظالم و دشمن وہلا کی اس کی خرابی باغ وخانہ وانعکاس امراس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ، فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ٥ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی وہلا کی ہر چیز میں واسطے ظالم و دشمن مستحق کے چاہے تو درخت کنار کے سات برگ ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے لے اور روز شنبہ آخر ماہ سے آغاز کرے اور ان پر آیات مذکورہ دونوں طرف سے لکھے اور سایہ میں خشک کرے اور باریک کوٹے اور وقت کاٹنے ان برگہا کے یہ کہے فلاں بن فلاں بعدہ وہ برگ جگہ ظالم و دشمن میں جہاں کہ رات کو رہتے ہیں اور آمد و رفت ہوں کھنڈائے عجیب وعجائب دیکھے اور یہ سریع التاثیر ہے خرابی وہلا کی ومعکوس امر میں چاہیے کہ دیانت کرے بغیر مستحق کے نہ کرے۔

ایضاً واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجڑ ہونے حجت دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَآ اَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ، اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ، وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ٥ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ، حکیم نے کہا کہ جو کوئی تباہی کام ظالم و دشمن کی چاہے آیات مذکورہ کو کاسہ چوب توت خشک میں سات آب وچیزے دیگر وشکر ملا کر لکھے اور آب معطل سے دھوئے اور مجلس میں زیر نشست گاہ ظالم ڈالے تھوڑی مدت میں تباہی کام دشمن وظالم کی ہوں بحول اللہ وقوتہٖ۔

ایضاً واسطے سدراہ دشمن اور حزن اس کے اور پوشیدہ کرنا کاموں کا اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُوْنَ ٥ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ٥ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے راہ دشمن کی بند کرے اور رنج میں ڈالے اور کام اس کا پوشیدہ کرے تو قبل طلوع آفتاب کے کنویں سے پانی نکالے اور آیات مذکورہ کو اس پر پڑھے اور بروز شنبہ دروازہ مکان دشمن پر کھنڈائے عجیب وعجائب تاثیر مشاہدہ کرے۔

دیگر واسطے رد کرنے حجت اور دور کرنے خودی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ حکیم نے کہا جو چاہے دور کرنا اور رد

کرنا جحت دشمن کی پس آیت مذکورہ کو پارہ جامہ اس کے میں لکھے بعد ازاں كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِ فلاں بن فلانہ لکھے بعدہ اپنے بازو پر باندھے اور دشمن کی طرف جائے بحکم اللہ تعالیٰ دشمن پتھ جواب نہ رکھ سکے گا۔

ایضاً واسطے پھیر نے نکال ووبال عہد شکن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًاۙ لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا۠ حکیم نے کہا جو درمیان تیرے اور درمیان اس کے عہد و پیمان استوار ہو اور وہ عہد کو توڑے اور ایفا اس کا نہ کرے اور الٰہی ظلم وعداوت ودشمنی پکڑے اور تو اس کے غالب آنے سے ڈرے تو پارہ جامہ اس کا لے اور آیات مذکورہ کو زعفران اور شبنم سے کہ وقت شب درختوں پر پڑتا ہے لکھے اور بعد ازاں فلاں بن فلانہ بِهَا كَانَ مِنْكَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ اَمْرَهٗ ثلاث مرات کہے اور دفن کرے آیات مذکورہ کو اس کے گھر میں اگر وہ او پر عہد و میثاق اپنے کے پھرے بہتر ورنہ وبال اور نکال اس کے اوپر ہوں بقدرت اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے ادبار اور وبال امر اور حالت فساد دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ (الی قوله تعالیٰ) اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا۠ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن تجھ سے دشمنی کرے تو تو ملاقات کر اس سے اور رسول کو اس کے پاس بھیج کر کہلا بھیج کہ عداوت سے باز آ ورنہ کام خدا کے حوالہ ہے۔ تین مرتبہ رسول کو صاحب عداوت کے پاس کہلا بھیجے جو عداوت سے باز آئے بہتر اور جو باز نہ آئے تو چاہ معطل سے پانی مقدار ایک رطل من شرعی کہ جس کا ساڑھے چار سیر پانی ہو پانی منگائے اور آیات مذکورہ کو ایک پارہ یا چند پارہ تو زمین لکھے اور اس کو دھوئے اور منزل وخانہ صاحب عداوت میں وہ پانی بہ حکمت عملی ڈلوا دے وبال عداوت او پر اس کے رجوع کرے یہاں تک کہ وہ ہلاک ہوں۔

ایضاً واسطے ادبار ظالم وہلاکت وتغیر کام وسد مذاہب دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ۠ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ حکیم نے کہا خواص ان آیات کا وقوله لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ کا ایک ہے اور جو عمل کہ او پر کیا گیا ہے وہی عمل اس جگہ کرے اور اس میں بزرگی ہے اور یہ عمل قبولیت میں سریع التاثیر ہے۔ چاہیے کہ غیر مستحق پر نہ کرے کہ وبال رجعت کا او پر اس کے ہو۔

ایضاً واسطے انتہا عدو وزعم اس کے کے اور وصیت قبول کرنے میں اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ (الی قولہ تعالیٰ) لَا يُظْلَمُوْنَ حکیم نے کہا کہ پڑھے آیات مذکورہ کو حضور دشمن کے یہ جلب عظیم ہے واسطے دلوں کے جیسا کہ سیکھا ہے میں نے اس کو یعنی اسمائے شدیدہ وقہر یہ وصورت قرأت کے وہ ہے کہ جو دشمن ساتھ دشمنی کے غالب آئے تو مقام پاک وتاریک میں پھول لے کر اور برہنہ ہو کر سہ رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے انا اعطینا ک الکوثر اور رکعت دوم فاتحہ وتبت یدا اور رکعت سوم میں مجرد فاتحہ پڑھے بعد اس کے ستر مرتبہ استغفار کہے اور ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہ مرتبہ بجانب اپنے رجعت عداوت دشمن کی لے جائے یعنی یہ کہے یا الٰہی اس شخص کو نجات دے اور پھیر وبال اوپر دشمن مذکور کے اور بعد نماز عشا کے کسی سے بات نہ کرے اور سو جائے بحول اللہ وقوتہ دشمن تاراج ہو اور سبب غیب سے دیکھے واللّٰہ قادر علی کل شیٔ قدیر ۔

ایضاً واسطے زجر ظالم ودشمن اور فتح اس پر اور عاجز کرنا خواب میں ہول وہیبت کا دشمن کو سورہ حٰم سجدہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۔ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۔ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو پارہ جامہ پیراہن دختر نابالغہ بے شعوری پر لکھے اور آخر میں یہ لکھے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ وَيُرِيْهِمُ اللّٰهُ فلاں بن فلانہ بعدہ یہ پارہ مکتوب نیچے بالش اس دختر نابالغہ کے کرے اور اگر نہ ہو سکے تو جس جگہ میں آدمی رہتے ہیں رکھ دے کہ خواب میں اس کے ہول ہو اور زجر کرے کہ خاموشی اختیار کرے بقدرۃ اللہ تعالیٰ وقوتہ القاہرۃ اور یہ اسرار عجیبہ ہے نااہل کو نہ دکھلائے وصیت نگاہ رکھے۔

ایضاً واسطے افزاع عدو اور تخویف واہوال دشمن کے سورۃ البروج میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿﴾ حکیم نے کہا پارہ پوست گوسپند ازرق جس کی دو شاخ یا سہ شاخ ہو لے اور خرقہ جامہ عورت زرقاء العینین کا لے اور خرقہ جامہ عورت وجلد مذکور پر تین مرتبہ سورۃ مذکورہ کو پڑھے اور لکھے خون گوسپند سے بنام اس کے کہ جس کے شہر سے ڈرتا ہے اور اوپر اس قطعہ پوست گوسپند کے بھی سیاہی سے لکھے اور زیر آستانہ اس کے پوست مذکورہ کو اوپر اس کے پارہ جامہ کو رکھ کر دفن کرے عجیب اور ہول خواب وبیداری میں دیکھا کرے جب تک کہ عداوت سے نہ باز آئے۔

ایضاً واسطے غرق کرنے کشتی ظالم ودشمن وہلاک مال اس کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا ۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا چند سفال گلی لے اور تنہائی شب گذشتہ پر اٹھ کر غسل کرے اور پھراے ہر ایک سفال کو تین مرتبہ اور تکبیران پر سات مرتبہ کہے اور سفالہائے مذکورہ پر آیت مذکورہ کو لکھے اور ذکر نام خدا تعالیٰ کا کرے یعنی سات مرتبہ تکبیر کہے اور سات مرتبہ یہ کلام پڑھے لَا سُلْطَانَ وَلَا وَاسِطَةَ لَا نُصْرَةَ اِلَّا خُذْ لَان لَا ظَهْرَهُ اِلَّا اسْتِظْهَارُ لَا غَلَبَةَ لِاقْتِدَارِ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بِكَيْدِهِنَّ الْاَمْرِ وَالدَّاعِيْ بِهٖ وَالْمَعْقُوْلُ عَلَيْهِ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝ بعد ازاں کوٹے سفالہائے مذکور کو باریک اور ڈالے شی یا محل اجتماع ظالم میں کہ غرق ہونے مال وہلاکت کے سریع التاثیر ہے۔ اور مجرب چاہیے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہائے ظالمان و دشمنان وخرابی باغ وزراعت وتعطیل معاش و اتلاف مویشی وتعذر احوال ان کے سورہ احقاف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ ۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا ۭ فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی خانہ و باغ وزراعت وتعطیل معاش واتلاف مویشی وظالمان ودشمنان کی چاہے تو آب سات چاہ معطل کا ایک ظرف میں لے اور آیت مذکورہ کو سات روز اس کے اوپر پڑھے شروع روز شنبہ سے کرے اور آخر روز جمعہ کا ہو اور ماہ کاہیدگی پر ہو اور ہر روز بعد طلوع وغروب آفتاب کے سات مرتبہ پڑھا کرے بعدہ پھر جو روز شنبہ ہشتم روز آئے آب مذکور کو چار خمرہ میں کرے اور ہر ایک طفل نابالغ کو دے فرمائے کہ مارے وہ ہر خمرہ آب کو ہر رکن شہر و یا خانہ دبستان یا رمہ گوسپنداں یا محل مویشی کے بہت جلد ظالم ودشمن کی ہر چیز میں خرابی پیدا ہو فَلَا تَعْمَلُ اِلَّا لِمَنِ اسْتَوْجَبَهٗ لِاَنَّ فِيْهِ سُرْعَةَ الْاِجَابَةِ وَخَفِ اللّٰهَ تَعَالٰى اور خدا سے ڈر اور غیر مستحق پر مت کر۔

ایضاً واسطے ہلاکی وخرابی خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم ودشمن کے فرمایا اللہ

تعالیٰ نے وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا o فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا o فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا o اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ o وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ o وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُکِ o اِنَّکُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ o یُّؤْفَکُ عَنْهُ مَنْ اُفِکَ o قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ o الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ o یَسْئَلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ o یَوْمَ هُمْ عَلَی النَّارِ یُفْتَنُوْنَ o ذُوْقُوْا فِتْنَتَکُمْ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ o حکیم نے کہا کہ جس کسی کا کوئی دشمن ہو متغاصب ظاہر اور ظلم اور ایذا بہت کرنے والا اور وعظ کا نہ سننے والا ہو تو لے گاؤں یا شہر خراب سے چالیس سفال کہنہ اور ہر روز پانچ پانچ مرتبہ آٹھ روز تک ہر ایک سفال پر پڑھے اور شروع کرے روز شنبہ سے اور لکھے سفال مذکورہ پر ہر روز ساعت زحل میں اور اول ساعت روز شنبہ اور ساتواں دن یکشنبہ اور ششم روز دوشنبہ پنجم روز سہ شنبہ چہارم روز چہارشنبہ وسوم روز پنجشنبہ و دوم روز جمعہ اول بھی یہی روز شنبہ ہے پس جو کتابت تمام ہو ساعت مریخ میں شروع کرے بروز سہ شنبہ وہ دن مریخ کا ہے اول ساعت اس کی دوم چہارشنبہ و ششم پنجشنبہ و پنجم جمعہ و چہارم روز شنبہ سے تیسرے یکشنبہ سے و دوم دو شنبہ سے اور اول سہ شنبہ سے جو اس طرح پر حاصل ہو پس ملائے ساتھ اس کے خاک مقبرہ کی بعد اس کے ڈالے اس خاک کو اس جگہ کہ جہاں پر خرابی اور ہلاکی اس کی چاہے اور یہ عمل تمام ہو بعد گزرنے سولہ روز کے چاہیے کہ باطہارت وسر برہنہ اس عمل کو کرے اور غیر مستحق پر نہ کرے کیونکہ سریع ہے تو رجعت نہ ہوں۔

ایضاً واسطے ہونے پاک و نکال خرابی خانہ دشمن و کافر و ظالم و جاہل کے کہ درماندہ ہو میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالطُّوْرِ o وَکِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ o فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ o وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ o وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ o وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ o اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ o مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ o یَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا o وَّتَسِیْرُ الْجِبَالُ سَیْرًا o فَوَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ o الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ o یَوْمَ یُدَعُّوْنَ اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا o هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ کُنْتُمْ بِهَا تُکَذِّبُوْنَ o اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ o اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْکُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ o حکیم نے کہا جو چاہے کرنا تو ایک لوح چوب توت کی لے اور نقش کرے آیات مذکورہ کو روز آخر شنبہ ہر ماہ سے اور پنہاں اور دفن کرے درمیان سقف خانہ کے اور اگر اہل خیمہ ہو یا گلیم پس آیات مذکورہ کو اوپر پارہ جامہ کہ زمین کے اوپر پڑا ہوا ہو جامہ راہب یعنی کاہن سے اور کرے اعلیٰ خیمہ و خرگاہ عجیب وعجائب خرابی و ہلاکی دشمن وظالم سے دیکھا کرے مگر غیر مستحق پر ہرگز نہ کرے کہ اس میں وصیت ہے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ و بادیہ کے سورۃ الفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ (الی قولہ) لَبِالْمِرْصَادِ ٥ حکیم نے کہا یہ آیات مذکورہ اوپر سات برگ صفصاف یعنی بید انجیر سرخ یا مصر ساتھ آب آہنگر اس کے لکھے بعد ازاں سایہ میں خشک کرے اور خوب باریک پیسے پھر اس میں خردل یا سپند دانہ ملائے اور اس مکان میں ڈالے جہاں کہ مطلوب اس کی خرابی کا ہو۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ دشمن کے سورۃ التکویر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ الخ حکیم نے کہا تمام سورۂ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر سفال گلے خام قلم آہنی سے لکھے بعدہٗ پیسے اور ڈالے اس جگہ کہ جہاں مطلوب خرابی دشمن کا ہو کھنڈ ائے عجیب حال خرابی سے دیکھے۔

ایضاً واسطے پیش آنے دشمن اور ملاقات ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ خَامِدُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ جس وقت تجھ سے دشمن کی ملاقات ہو اس وقت یہ کہہ اَللّٰهُ الْغَالِبُ اللّٰهُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ قَاهِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ خَامِدُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ دشمن ہیبت کھائے اور متعذر احوال اس کا ہو اور خاموش رہے بقدرۃ اللہ تعالیٰ وعونہ۔

دیگر واسطے پیش آنے دشمن کے سورۂ عبس میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَبَسَ وَتَوَلّٰى ٥ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ٥ الخ حکیم نے کہا جس کسی کے دشمن پیش آئے تو تین مرتبہ سورہ عبس کو پڑھے کہ واسطے اس کے شر کے کافی ہو اور اگر سلطان کے پاس جائے تو سلطان ہیبت کھائے اور خاموش رہے اور اس میں عزیمت ہے واسطے قبولیت کے۔

ایضاً واسطے منع کرنے ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے سورۃ المطففین میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا الخ حکیم نے کہا سورۂ مذکورہ کو آوندگلی پختہ میں سیاہی و آب نادیدہ آفتاب سے لکھے اور آپ چاہ سے قبل طلوع آفتاب سے نکال کر مکتوب کو دھوئے اور پانی دیوار ہائے خانہ ظالم و دکان اس کی کے سات ہفتہ تک ڈالے اور ہر ہفتہ روز پنجشنبہ وقت صباح ڈالنے کے ظالم و دشمن ظلم و دشمنی سے باز آئیں بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے جاری کرنے خون عورت بدکار سے اور مرد فاسق ظالم و دشمن سے سورۃ القمر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ٥ (الی قولہ) اِلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے رواں کرے خون عورت بدکارہ و یا مرد ظالم و فاسق و دشمن سے تاکہ عداوت و ظلم و بدکاری سے باز آئے اور خدا تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کرے۔ پس لے موم شہد خانہ مگس

سے کہ آگ پر نہ پہنچا ہو اور نام خدا تعالیٰ اور نام شخص معمولہ کا لے اور کہے **یَا اَللّٰہُ یَا قَھَّارُ یَا قَاھِرُ بِفُلَان** اور موم اس کو دھوئے کہ صاف ہو جائے اس سے ایک صورت بروز چہار شنبہ ساعت مریخ میں بنائے بعدہ پاؤں اس صورت میں قلم خالی سے یہ الفاظ لکھے **نَـزِن نَـزْقًا وَلَا یَخِفْ حَتّٰی کَالنَّار وَالعُیُوْنِ العِرَارِ لَا یَنْشَفُ الْاَ امْدَادَ مِدْرَارًا فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ○ العجل العجل** بعد ازاں آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ اس کے پر لکھے اور وہ موم کی صورت اس جامہ میں پیچیدہ کر کے جگہ درآمد پانی یعنی حمام یا کنارہ جوئے رواں کے دفن کرے اس قدر خون اس کے جاری ہو کہ ہلاک ہو اگر توبہ کرے یا امیدوار توبہ کا ہو اور فسق اور ظلم کو چھوڑے یا اوپر ہلا کی اس کے ترس ہو یا پارہ مکتوب آیات مذکورہ کو دھوئے اور وہ صورت موم کی روغن میں گلائے خون رواں اس کا بند ہو بفضل اللہ تعالیٰ اور اس میں اسرار بہت ہیں ناحق کسی کا زیاں نہ کرے واللہ اعلم بالصواب۔

ایضاً اگر چاہے تو کہ پڑھوں میں واسطے دشمن کے پس پڑھ تو اسم اعظم کو گیارہ سو بار چالیس روز تک اس طور سے **یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ** اور پڑھ تو وقت دوپہر کے درمیان جنگل کے کہ جس جگہ قبریں ہوں اور پڑھ اس کو اس طرح پر کہ بیٹھے درمیان کسی قبر کہنہ کے اور اگر کوئی قبر کہنہ نہ ہو تو باہر قبروں پر بیٹھے اور رکھ لے اپنے آگے گیارہ پتے درخت آک سے جوڑا باندھ کر اور شروع کرے اسم مذکور کو جب پڑھ چکے تو ایک تسبیح یعنی سو بار پس کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے تو دو سو بار پھر کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے اس اسم کو تین سو بار پھر کاٹے ان پتوں کو چھری سے علیٰ ہذا القیاس اسی طرح ہر سوئے اوپر کاٹا جائے ان پتوں کو گیارہ بار کاٹا جائے ان پتوں کو اگر کرے اس عمل کو ایک چلہ تک دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔ مگر اس عمل میں خوف بھی بدرجہ کمال ہے یعنی کوئی شخص اگر ڈرتا ہے ہرگز نہ ڈرے اگر ڈر گیا تو مارا جائے گا مگر اس طرح سے کرنا اچھا نہیں بلکہ پڑھنے والے کو اس میں ضرر ہوتا ہے اور قیامت کے روز بھی اللہ تعالیٰ اس شخص کو قاتلوں میں اٹھائے گا اور کندہ دوزخ کا ہوگا بلکہ صبر کرے اللہ تعالیٰ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے اور اگر کوئی شخص اسی طرح سے کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صابروں کی جماعت میں نہ رکھے گا اس امر میں چاہیے کہ ہر تکلیف میں صبر کرنے اور ترکیبیں اسم اعظم میں بہت ہیں اگر سب ترکیبیں اس میں لکھتا تو یہ رسالہ طول پکڑتا اور اسم اعظم میں مؤکل بھی ہیں پڑھنا ان کا بہت مشکل ہے اس سبب سے ترکیبیں نہیں لکھیں۔

☆☆☆☆☆

باب بست ویکم

درباب دفع کرنا کذب کا دروغ گو سے اور غیبت کا مغتاب اور بسیار گو سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گو کا

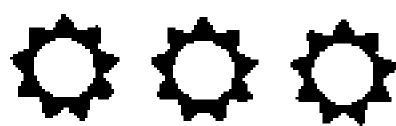
طریقہ واسطے دفع غیبت و دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۞ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا بِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۞ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دور کرے غیبت مغتاب سے یا کذب کذاب سے یا بیہودہ شاعر و ہجو گو سے تو آیات مذکورہ کو اوپر شیرہ انگور سفید کے پڑھے بعدہٗ شکر لال اس میں ملائے پھر اس سے طعام یا حلوا کرے اور وہ کھلائے اس شخص کو جس میں یہ عادت ہو اور آیات مذکورہ کو سفال گلی میں ش ہد سے کہ آتش نا رسیدہ ہو لکھے ہو اور پانی میں کرے اور اس شخص کو پلائے کہ جس میں یہ حالت دیکھے پھر وہ شخص غیبت سے باز آئے اور دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کو چھوڑے۔

ایضاً واسطے دفع کذب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞ حکیم نے کہا جس کو عادت کذب و غیبت کی ہو تو آیت مذکورہ کو صدف مروارید میں شہد آتش نا رسیدہ سے لکھے اور پانی چاہ شیریں سے قبل طلوع آفتاب سے لا کر دھوئے اور ہر روز متواتر شخص دروغ گو کو پلائے کہ وہ دروغ گوئی سے باز آ کر راست گوئی اختیار کرے۔

دیگر واسطے دور کرنے رواءت اور سفاہت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَةِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ o اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ o حکیم نے کہا کہ جس کو قصد و معتاد اوپر کلام روی کے یعنی فحش و سفاہت کے ہو اور دور کرنا اس کا چاہے پس غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر روزہ رکھے اور پھر غسل کر کے آیت مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں لکھے اور آب باراں ربیع سے دھوئے بعد ازاں روزہ اس پانی سے افطار کرے سہ شب بفضل خدا فحش و سفاہت جاتی رہے۔

ایضاً واسطے نابینا کرنے ظالم اور دروغ گو حلاف کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْٓ اِلَی اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ حکیم نے کہا جو ظالم اپنے ظلم سے منکر ہو اور معلوم ہو کذب اس کا اور سوگند دروغ بہت کھائے جو چاہے کہ کذب اس کا ظاہر اور معلوم ہو پس فرمائے اس کو تو درمیان مردمان جماعت کے مسجد جمعہ میں نظر کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ وَنَتَوَسَّلُ بِاَزْوَاجِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَنْ تَظْهَرَ مِنْ هٰذَا مَا اَرَدْتُ بعدہ غسل کرے درمیان دو نماز کے یعنی نماز جمعہ و عصر کے اور مصحف کو لے کر کھولے اور اول سورہ سے انگشت شہادت دو ورق کے رکھ کر کہے خَلَقَ لِمَنْ اَنْزَلَهَا وَاَنْزَلَ الْكِتٰبَ الْمُبِیْنَ o اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْ ذٰلِكَ اور ذکر کرے نام اس کار کا اور سوگند کھائے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اور سوگند دروغ کھائے تو اللہ تعالیٰ دروغ گو کو اندھا کرے تھوڑی مدت میں یا اسی روز مگر کہے اِلٰهِیْ تُبْتُ مِنْ هٰذَا الْقَسَمِ وَمِنَ الْكَذِبِ اور یہ اسرار الٰہی غیر جگہ پر نہ ہوں واللہ اعلم بالصواب۔



باب بست و دوم

در باب تصرف پانے مردم معطل کا اور اس امیر کا جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اوپر حکم کے

طریقہ واسطے تصرف پانے مردم معطل کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُونِیْ بِہٖٓ اَسْتَخْلِصْہُ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ ٥ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ٥ وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ یَتَبَوَّاُ مِنْہَا حَیْثُ یَشَآءُ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تصرف اور دفع ہونا تعطل کا پس بروز پنجشنبہ و جمعہ کے روزہ رکھے اور یہ پنجشنبہ شروع ماہ سے ہو بعد اس کے شب جمعہ کو تمام سورۂ یوسف کو پڑھے اور بروز جمعہ درمیان ظہر و عصر کے آیات مذکورہ کو لکھے وقت افطار پر سورۂ یوسف کو پڑھے اور یہ سورۂ نماز عشا میں بھی پڑھے اور بعد نماز کے بھی پڑھے غرضکہ سہ مرتبہ سورۂ یوسف کو پڑھے اور اپنے فرش پر آئے اور کسی سے کلام نہ کرے مگر یہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ و تکبیر و تسبیح و استغفار سو مرتبہ و درود سو مرتبہ پڑھ کر سو جائے جو صبح ہو نیت کرے ظلم نہ کروں اور تجاوز نہ کرے حق سے اور اس مکتوب کو اپنے بازو پر باندھے بہت جلد تصرف پائے اسی جمعہ کو یا قریب اس کے اور جو کوئی پڑھنا نہ جانے تو سورۂ مذکورہ کو زیر سر اپنے رکھ کر ذکر تسبیح بہت کہے روزہ رکھے بیکاری جاتی رہے اور برسرکار ہو بامر اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پانے تصرف اور دفع ہونے بیکاری کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۙ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ٥ حکیم نے کہا آیت مذکورہ اوپر پارۂ توز کے مشک و زعفران سے لکھ کر مردم معطل اپنے بازو پر باندھے جلد برسرکار ہو اور بیکاری اس سے دفع ہو۔ بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے برسرکار ہونے مردم بیکار کے سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ ٥ الیٰ آخرہا حکیم نے کہا جو کوئی لکھے اس سورت کو کاغذ پر ساتھ مشک و زعفران کے اور جو شخص

کہ معطل ہو وہ اپنے کسب و معاش میں رکھے اس کو تصرف آسان ہو اور بیکاری اس سے جائے۔

نوع دیگر واسطے ثقل احوال وحصول ثبوت امر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى حکیم نے کہا جس کسی کو اثقال احوال ہو اور ثبوت امر نہ ہو اور اس ثقل کو دفع کرنا چاہے تو آیت مذکورہ کو اوپر سیب کے قلم آہنی سے لکھے اور کھائے ثقل اس کا دفع ہو اور باقی رہے اوپر حال محمود کے مگر یہ کتابت وقت مشتری اور قمر کے نظر مودت پر ہو اور کاتب پاک ومعطر ہو تا سریع الاثر ہوں بحکم اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے چاہنے کوئی کام اوپر پنہاں کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ٥ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ٥ حکیم نے کہا جو چاہے کہ کوئی کام کرے جیسا کہ لشکر مارنا یا شب خون پڑنا اوپر دشمنان گریختہ کے پس راست کرے عزیمت بروز جمعہ ساعت دوم میں باطہارت ولطافت ہو کر اوپر جامہ کے آیت مذکورہ کو مشک وزعفران سے لکھے اور ساتھ اس کے توجہ کرے دس مرتبہ اوپر اس کے پڑھے آیت مسطورہ کو اور اپنے پاس رکھے آسان ہو وہ کام ساتھ پنہائی کے۔

نوع دیگر یہ دعا بعد فریضہ کے ایک سو بار کلمہ توحید بلا ناغہ بطریق مداومت پڑھے وہ کلمہ یہ ہے **اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ٥ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط** یہ مجھ کو محمد رشید الدین خان صاحب متوطن دہلی سے پہنچا ہے اور ان کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہنچا ہے۔

نوع دیگر بعد ہر نماز فرض آیت الکرسی ایک بار **وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا** ایک بار سورہ فاتحہ باتسمیہ ایک بار سورۂ اخلاص باتسمیہ سہ بار درود شریف پڑھے اور بجانب آسمان دم کرے اور یہ مجھ کو رشید الدین خان صاحب متوطن دہلی سے پہنچا ہے اور ان کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہنچا ہے۔

باب بست وسوم

درباب متفرق کرنے ایک قوم کے کہ جمع ہو جس پر کہ خداتعالیٰ کی ناراضی ہو اوپر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے

واسطے متفرق کرنے ایک قوم کے اوپر نامشروعات کے جمع ہوں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُاللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوْا م بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ط وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَآ اَوْ قَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ○ حکیم نے کہا کہ جو جمع ہوا ایک قوم اوپر کسی چیز نامشروع کے کہ جس سے خداتعالیٰ کی ناراضی ہو اور وہ قوم اتفاق اور مدد کریں اس کے اوپر اور تو متفرق کرنا ان کا چاہے تا کہ ہمیشہ جمع نہ ہوں تا لیوے بزرگ ان سے اور خرد ان سے سوئی کو اور آگ میں جلائے اور خاک اس کی نگاہ رکھے اور اس خاک سے ایک مقدار کی سیاہی بنا دے اور آیات مذکورہ کو ظرف پاک وصاف گلی یا کاسہ چوبی میں لکھے اور آب برگ سپید سوختنی سے دھوئے بعدہٗ روز شنبہ کے کہ جس جگہ پر وہ قوم جمع ہو ڈالے کہ وہ بھاگ جائیں اور متفرق ہو جائیں اور پھر اس مکان پر فراہم نہ ہوویں بامر اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے متفرق کرنے اس قوم کے جو اوپر گمراہی کے جمع ہو: فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ط اِلٰی اٰخرها حکیم۔ نے کہا جو ہو قوم مجتمع اوپر ضلالت کے اور وہ چاہیں سنوارنا کوئی کام مضرت خلق و مضرت دین کا یعنی مدد کریں نا مشروعات پر پس جگہ بیکار قدیم سے ایک مقدار خاک لے اور ایک کف خاک حمام سے اور ایک کف مسجد ویران سے اور اوپر ہر ایک خاک کے سات سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر تمام خاک کو ایک جگہ کر دے اور بروز شنبہ وقت صبح خاک مذکور کو جگہ مجموعہ اس قوم کی بکھیر آئے تا کہ وہ قوم متفرق ہوں اور جمع نہ ہوئیں اور مخذول و متبذل پھریں بعون اللہ تعالیٰ۔

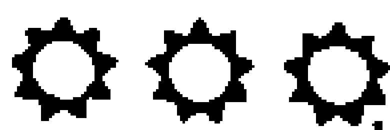
نوع دیگر واسطے باز رکھنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى

الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ٥ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ٥ حکیم نے کہا کہ جس کسی کی عادت ہو ساتھ گناہ کے اوپر زنا کے یعنی عورت وغیرہ پر بس پڑھے آیات مذکورہ کو اوپر آب خالص اور تازہ کے ساتھ مرتبہ اور ڈالے یہ آب ماکول ومشروب اپنے میں اور یہ عمل سات روز کرے کہ نفع کرے اس کو اور باز رہے گناہگاری سے اور عاقبت اوپر نیک کام کے ہوں بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

نوع دیگر ترکیب تاجنامہ کی جو کوئی اس تاجنامہ کو پڑھے اور آگے بادشاہوں کے جائے عزیز ہو اور اگر کوئی غائب ہو اور نہ جانے کہ مردہ ہے کہ زندہ تو اس دعا کو لکھ کر موم میں کرے اور پانی میں ڈالے اگر زندہ ہو تو آواز ہنسی کی آئے اگر مردہ ہو تو آواز رونے کی آئے بفرمان خدائے تعالیٰ۔ اگر کوئی ہاتھ دشمنوں میں گرفتار ہو وہ اس دعائے تاجنامہ کو پڑھے خلاصی پائے اور جس کسی کی مردی بندھی ہو اس دعا کو مشک وزعفران سے کاغذ میں لکھے اور اس کو دے کہ کھائے بفرمان خدائے عزوجل کشادہ ہو اور یہ تاجنامہ جس لشکر میں ہو بافتح ونصرت وظفر پھر آئے اور ہرگز شکست نہ پائے اور جس کسی کا کوئی کام دشوار سخت پیش آئے وہ اس تاجنامہ کو پڑھے حاکم اوپر اس کے مہربان وشفیق ہو اور جس آدمی یا اسپ کا پیشاب بند ہو اس دعا کو لکھ کر اور پانی میں دھو کر پلائے قدرے پانی اس کی پشت میں ملے اسی وقت کشادہ ہو اور جو کوئی اس دعا کو شفیع لائے جو کچھ خدا تعالیٰ سے چاہے پائے اور جو شک لائے کافر ہوں۔ نعوذ باللہ منہا دعائے تاجنامہ بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا رَحِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا سَلَامُ يَا عَلَّامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا عَالِمُ يَا وَاحِدُ يَا بَاطِنُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا ذَلِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا مُتَعَزِّزُ يَا مَنَّانُ يَا تَوَّابُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا مَجِيْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَعْدُوْدُ يَا ظَاهِرُ يَا ظَهِيْرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُجِيْرُ يَا وَاسِعُ يَا رَفِيْعُ يَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ يَا سُلْطَانُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ٥



باب بست و چہارم

در باب القائے عداوت اور جدائی میں ڈالنا متفرق کرنا ایک گروہ کا

القائے عداوت: سترہ عدد فلفل گردلائے اور اس پر یہ کلمات پڑھے اور وقت پڑھنے کے کسی سے کلام نہ کرے اور خانہ و محل اجتماع ان کے چند جگہ دفن کرے بامر اللہ تعالیٰ عداوت پکڑیں اور متفرق ہوئیں چاہیے کہ ساعت مریخ وزحل میں پڑھے دفن کرنے والا اور وہ کلمات یہ ہیں: اَللّٰھُمَّ کَمَا خَالَفْتَ وَفَرَّقْتَ بَیْنَ فِرْعَوْنَ وَسَحَرَتِہٖ فَرِّقْ وَخَالِفْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَاجْعَلْھُمْ مُبْغِضِیْنَ یَا مُفَرِّقُ یَا مُفَرِّقُ۔

نوع دیگر واسطے القائے عداوت کے ایک مقدار خردل و سرشف و پوست سیر د پیاز اور ایک مقدار خار پشت سے لے یعنی سیہ وگل جرب یعنی ہر جز دے کہ کنلائی سے ہو یا جو کچھ اس سے ہو وہ ایک گھاس ہے کہ برسات میں اگتی ہے اس کو کنلائی کہتے ہیں ایک مقدار برگ نیم خشک کر کے اوپر گل کے پڑھے وہ آیۃ یہ ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا٥ یہ محل عزیمت کا ہے یَآ اَیُّھَا الشَّیَاطِیْنُ حُلِّیْتُ عَلَیْکُمْ اُدْخُلُوا اَوْ یُوْنِسُوْا وَاجْعَلْھُمْ مُبْغِضِیْنَ اَلْقَیْتُ الْبُغْضَ وَالْعَدَاوَۃَ بَیْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَاقْھَرُوْا بِقَھْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی واسطے القاء عداوت اور تفریق جماعات شکل مخمس اور مرکز یعنی خانہ کہ میان شکل مخمس ہو نام معمول ساتھ لقب کے ثبت کرے اور ساتھ مقراض حجام کے کہ معمول ہو کاٹے اور جگہ ڈ یرے اس کے میں کھنڈائے تفرقہ و عداوت وجدائی پیدا ہو اور ایک مقدار خردل و فلفل ڈالے محصل المقصود ہو۔

باب بست وپنجم

درباب قساوت دل اور دفع ہونے بخل وروزی ہونے سخاوت اور توبہ وسوائے اس کے

دعا واسطے محفوظ ومحروس رہنے کے: یہ دعا صبح وشام پڑھے۔ محفوظ ومحروس رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُعِيْذُ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الَّذِىْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَّاُعِيْذُ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَا لِىْ وَوَلَدِىْ وَمَا اَحَاطَ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِىْ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالْبَشَرِ وَمِنْ شَرِّ طَوَّافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ وَّشَيْطَانٍ وَّسُلْطَانٍ وَّسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّنَاطِقٍ وَّسَاكِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَاكِنٍ اَللّٰهُ حِرْزُنَا وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ۔

دعائے دیگر روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر دعاؤں کی یہ دعا ہے اور امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اس دعا کا جامع الکلام نام رکھا ہے یعنی ہر چیز کا مقصد اور کام اس دعا سے حاصل ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات بضمن اس دعا کے لکھی ہیں اور خواص دعا کے بہت ہیں اور فضائل بے شمار جو کوئی مومن ہے چاہیے کہ اس دعا کو اپنا وظیفہ کرے تخصیص درحالت درماندگی اور پریشانی اور قصد اعداء کے کرنے و برآنے تمام حاجات کے مؤثر ہے وہ دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَّاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّبَلَاءٍ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ۔

دعا ایک دن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت اصحاب کے ساتھ مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس لعین آیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لعین! تو بھی بہشت میں جائے گا ابلیس نے کہا یا رسول اللہ ہاں میں ایک دعا رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو واجب ہوا کہ میری بخشش

کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سن کے اس خبر کو غمناک ہوئے اسی وقت مہتر جبرئیل علیہ السلام وحی لائے اور کہا یا محمد ابلیس سچ کہتا ہے لیکن پہلے چالیس برس کے اس ملعون سے فراموش ہو جائے گی کہ عزرائیل اس کو دوزخ میں لے جائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الحمد للہ اور کہا جو کوئی اپنی جو عمر میں ایک مرتبہ پڑھے جو پڑھنا نہ جانے تو لکھا کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اس بندے کے اعمالوں کو بخش کر بہشت میں داخل کرے اگرچہ دنیا میں گناہائے ناکردنی کئے ہوں دعائے معظم ومکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ o وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْئٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ o سُبْحَانَ اللّٰهِ لَمْ يَزَلْ o سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ يَا سَتَّارُ يَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

فرد: فجر یٰس ظہر فتح وعصر عم ✿ شام واقع در عشا در ملک گنج

نوع دیگر واسطے تمام حاجات ومہمات کے گیارہ مرتبہ وظیفہ رکھے نافع ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ يَا خَلَّاصُ يَا مِهْتَرُ خِضْرُ يَا مِهْتَرُ اِلْيَاسُ۔

نوع دیگر وظیفہ ربع سیپارہ عم ربع پارہ الم الحمد' سورۃ الناس' سورۃ الفلق' سورۃ الاخلاص' تبت یدا' اذا جاء سورہ قل یا ایہا الکفرون' انا اعطینا' ارآیت الذی لا یلاف' الم ترکیف' ویل لکل' والعصر' الہکم التکاثر' القارعۃ والعادیات' اذا زلزلت' لم یکن الذین الم تا ینصرون۔

نوع دیگر ان اسماء کو بعد فراغ نماز عصر تا ادائے نماز مغرب کے پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے کہ مراتب قطب کے حاصل ہوں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ۔

نوع دیگر واسطے دفع سختی دل کے مستدرک میں لکھا ہے محمد بن علی سے روایت ہے یعنی امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ جو شخص پائے اپنے دل میں سختی کو یعنی آخرت کے عذاب سے بے پروا ہو جائے اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اسے ہرگز نہ آئے اور کسی طرح کی نصیحت اسے اثر نہ کرے تو چاہیے اس کو کہ ایک رکابی پر سورہ یٰس لکھ کر پی لیا کرے اور جاننا چاہیے اس کو کہ ایک سورہ یٰس کی کئی طرح خاصیت آئی ہے اگر موت کے وقت پڑھی جائے تو مرنا آسان ہو جاتا ہے مگر کسی حاجت کے واسطے پڑھی جائے تو حاجت روا ہو جاتی ہے اور اگر کسی دیوانہ پر پڑھی جائے تو اس کا دیوانہ پن جاتا رہتا ہے اور اگر کوئی اس کو صبح پڑھے تو شام تک اس کو فرحت رہتی ہے' علماء نے کہا ہے کہ فرحت کے واسطے ہم نے اس کو تریاق مجرب پایا ہے اور اسی طرح جو شخص صبح کو سورۂ دخان

پڑھے تو شام تک محافظت الٰہی میں رہے گا۔ اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو کوئی پڑھے سورۂ دخان کو وقت صبح کے تو شام تک کسی طرح کے مکروہات اس کو لاحق نہ ہوں گے۔

دیگر واسطے قساوت دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰی يُحْيِیْ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی چوب زیتون میں گلاب وزعفران سے لکھے اور پانی باران ربیع سے دھوئے اور پیئے وہ شخص جس کو قساوت دل ہو اور خیرات منع رکھتا ہو۔ چنانچہ خیر و برکت اپنے کاموں میں دیکھے اور دل نرم ہو قساوت جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

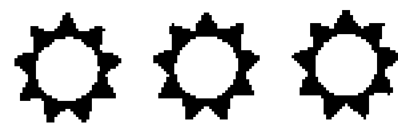
دیگر واسطے قساوت دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے قساوت دل اور روزی ہونے اعمال نیک کے ہے جو کوئی چاہے کہ آیت مذکورہ کو اولش کرے ایک قرص جو سے بنائے اور قبل طلوع آفتاب کے پکائے اور اس پر قلم سے بغیر روشنائی کے آیت مذکورہ کو لکھے اور بوقت افطار اس کو کھائے اپنے بدن میں عجیب وعجائب دیکھے اور قساوت دل جاتی رہے اور نرم دلی واعمال صالحہ روزی ہوں۔

دیگر واسطے روزی ہونے سخاوت ودفع بخل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے دور کرنے بخل کے ہیں اور جو بخیل کہ خرچ نہ کرے واسطے رضائے خدائے تعالیٰ اور نہ واسطے اپنے نفس کے پس لیوے جامہ جامہائے بخیل سے اور پارۂ جامہ میں آیت مذکورہ گلاب وشکر سے لکھے اور آب شیریں سے دھوئے اور اس بدبخت لئیم کو پلائے آسان ہو اور خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے لگے اور حب بخیلی چھوڑ دے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حصول توبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَo لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْھُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ o حکیم نے کہا جو کوئی کشادہ چشم واسطے خرابی مرد مان وظلم کے ہو اور دور ہونا اس عادت کا چاہے پس وقت شب پیش از خواب ہزار مرتبہ استغفار کہے اور وقت صبح اٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور استغفار کہے تو جو کچھ کہ عادت' غضب وایذائے خلق کی رکھتا ہے وہ دفع ہو اور بعد اس کے آیات مذکورہ کو اوپر آب باراں کے سات مرتبہ پڑھے اور دم کرے اور پلائے اور توبہ کرے اس سے ایذائے خلق وظلم جاتا رہے اور دروازہ توبہ کا کھلے اور اگر دوسرے کے لیے عمل کرے تو بعد استغفار کے نام اس کا لے۔

دیگر واسطے توبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ط ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ o حکیم نے کہا جو کوئی توبہ واطاعت خدا تعالیٰ سے چاہے تو پیراہن نیا بروز پنجشنبہ کے ماہ زیادہ ہونے میں ہو پہنے بعد از اں دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں روغن زیتون یا چنبیلی کے تیل میں لکھے اور گلاب سے دھوئے اور چرب کرے اس میں بدن اور منہ اپنا بعد از اں آیات مذکورہ کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارہ توز کے لکھے اور اپنی جیب میں رکھے نزدیک خدائے تعالیٰ کے فرمانبرداری وتوبہ قبول ہو اور ہمیشہ جب تک پیراہن مذکور اس کے بدن میں ہوں حصول توبہ کا ہو اور نیک کام اس سے بن آئیں اور یہ ذخائر وعجائب زہاد اور صلحاء سے ہے رزقنا اللہ العفۃ وجوار الصالحین واللّٰہ اعلم بالصّواب۔



باب بست وششم

در باب بیداری جس وقت کہ چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی وتنگی سینہ کے

طریقہ واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْجِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ کھڑا ہو جس وقت چاہے پس یہ پڑھ کر سوے اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا وَکَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِکَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا اَذْکُرُکَ فَلَنْ اَذْکُرَنِیْ وَاَسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَفَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ جس وقت کہ چاہے خدا تعالیٰ اس کو بیدار کرے۔

ایضاً واسطے بیداری شب کے جس وقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّھْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّکَ لَتَھْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کھڑا ہونا رات کو یعنی بیداری عبادت کے واسطے چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا برتن یا برتن پاک مٹی میں یا نقرہ سپید میں زعفران وگلاب وشہد خالص آتش نارسید سے لکھے بعدہٗ آب باراں سے دھوے اور وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ پانی پی لیا کرے کہ امر بیداری کا اس کی تفویض ہو جس وقت چاہے بیدار ہو بامر اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بیداری ودفع بسیاری خواب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ٥ حکیم نے کہا جس کسی کو بہت خواب آتا ہو اور کاہلی کرے قیام سے نیک کام دین اور دنیا کے میں تو لکھے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں پانی سیب وزعفران وگلاب سے اور جلاب شکر کا اس میں ملائے اور وقت خواب کے کھائے ہر رات کو مقدار چار مثقال کے بہت خوشی پائے اور کاہلی جاتی رہے اور بسیاری خواب کی دفع ہو اور دین ودنیا کے کاموں میں قیام پکڑے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بیداری ہونے کے جس وقت کہ چاہے۔ سورۂ والنازعات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا اِلٰى اٰخِرِهَا پڑھے حکیم نے کہا واسطے حفظ علم کے بیداری چاہے یا صاحب لشکر ہے اور دشمن سے ڈرتا ہے تو سورۂ مذکورہ کو پوست بچہ آہو میں مشک وگلاب سے لکھے اور اپنے پاس رکھے خواب نہیں آئے مگر بقدر چار گھڑی کہ بسیاری خواب کی اس سے جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع رنج وغم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ٥ حکیم نے کہا جس کسی کو رنج وغم بہ سبب مذلت یا جاتے رہنے مال یا اولاد یا اہل کے ہو تو بروز یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب کے آیت مذکورہ کو برتن پاک مٹی دمغ سے جیسا کہ پانی اس کے اوپر مثل دودھ کے جائے لکھے بعد اس کے دھوئے آب برف سے اور پلائے جس کو رنج وغم پہنچا ہو کہ رنج اس سے زائل ہو اور خوشی ظاہر آئے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع تنگی سینہ اور رنج کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ٥ حکیم نے کہا جس کو رنج وغم بہت ہو اور سینہ اس کا تنگ ہو اور اس کو کوئی نہ جانے تو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ وقت سونے کے پڑھے اور سات مرتبہ وقت بیدار ہونے کے پڑھے رنج وتنگی وسینہ وغم اس سے جائے اور سینہ اس کا کشادہ ہو۔

واسطے دفع رنج اور تنگی سینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ٥

وقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ حکیم نے کہا جس کو پہنچے رنج وتنگی سینہ وبات کرنے میں وسوسہ ہو اور چاہے کہ خدا تعالیٰ کشادگی وخلاصی دے پس دس روز روزہ رکھے جس دن چاہے اور اوپر حلال چیز کے افطار کرے بعد اس کے نماز عشا دوم کی گذارے اور آیات مذکورہ کو اوپر کوزۂ آب کے دس مرتبہ پڑھے و پیئے پھر سو جائے اور وقت بیداری کے تین گھونٹ پیئے اور دس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور چار مرتبہ یہ عمل کرے اور جو کچھ اس پانی سے رہ جائے وقت صبح کے ایک مرتبہ پیئے کہ تنگی سینہ کی رنج وغم وحداثت نفس و وسوسہ اس سے دفع ہو۔

ایضاً واسطے دفع کاہلی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کاہلی کو دور کرنا چاہے وقت پڑھنے نماز وقرآن وعلم اور اعمال نیک کرنے کے نماز میں پس شب پنجشنبہ کو وقت ظہور ذنب سرطان کے اٹھے اور وضو کرے دو رکعت نماز ادا کرے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے بعدہٗ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھوئے اور اس پانی سے جام پر کرے اور یہ کہے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيٍّ يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ يُّجِيْبُ السَّائِلِيْنَ يَامَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ ذُلَّنِيْ دُوْلَةً وَنَشَاطًا فِي الْعَمَلِ والْكَسَلِ وَوَفِّقْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ بعد اس کے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے اور نماز فجر کی ادا کرے اور دور ہونا کاہلی کا چاہے اور بعد ازاں نماز چاشت کی گزارے اور اس میں سورۂ والضحیٰ وسورۂ الم نشرح پڑھے اور سلام دے اور بعدہ پانی مذکورہ کو پیئے کہ تمام کاہل وغم ورنج وقساوت دل کی جاتی رہے اور فراخ ہو سینہ اور دیکھے اپنے نفس کو خلاف معہود قدیم کے۔

واسطے دفع رنج اور دفع کید کے یہ پانچ آیات متفرقہ ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ (قولہ تعالی) وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْآ اِنَّا

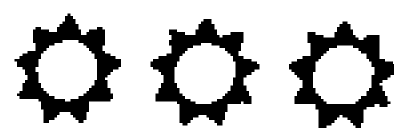
لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِکَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (قولہ تعالیٰ) اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (قولہ تعالیٰ) وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ○ حکیم نے کہا جس کسی کو دشوار ہو کوئی کام کاموں دنیا سے یا تنگ ہو اس پر اسباب دنیا کا اور غم وہم غالب آئے اور سینہ پکڑا جائے پس توجہ کرے خدا تعالیٰ کے ساتھ اور ستر مرتبہ توبہ کرے اور ستر مرتبہ درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے بعدہ وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے یعنی سورۂ اخلاص بعد پھیرنے سلام کے استغفار و درود شریف ستر ستر مرتبہ کہے بعد ازاں سجدہ کرے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اندوہ وغم وتنگی سینہ اس کے کو ساتھ خوشی وکشادگی کے مبدل کرے اپنے فضل وکرم سے۔

ایضاً واسطے دفع غم واندوہ کے سورۂ جن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ اِلٰی آخرھا حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ جن کو سات مرتبہ پڑھے تو جو کچھ غم واندوہ لاحق حال اس کے ہو جاتا رہے اور خوشی اسے روزی ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع غم واندوہ کے سورۂ الم نشرح کو آبگینہ میں لکھے اور گلاب سے دھوئے اور نہار منہ پیئے غم وہم وتنگی سینہ دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے بیداری شب کے جس وقت چاہے۔ حکیم نے کہا کہ وقت شب کے جس وقت آدمی سوئے اپنا نام لے کر اس طرح کہے کہ اے فلاں بوقت فلاں مجھ کو جگا دیجیو چنانچہ ہمزاد اسی وقت اس کو خواب سے بیدار کرے گا غرض کہ تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہے کہ اے فلانے فلانے وقت رات میں مجھ کو جگا دینا یہ بات آزمودہ ہے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

واللہ المستعان



باب بست وہفتم

درباب باز رکھنے کھانے ربا یعنی سود اور حرام وغصب مال یتیم سے

جو کوئی کہ اکل حرام وغصب مال یتیم وشرب خمر وسود کھاتا ہو: فرمایا اللہ تعالیٰ نے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ ۔ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۔ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۔ حکیم نے کہا جو کوئی مولع ہوا وپر شرب خمر واکل ربا ومال یتیم وغصب مال حرام کے جو ان باتوں اور اس کام سے باز رہنا چاہے تو شب جمعہ کو وضو کرے اور نماز عشا کی پڑھے بعد اس کے آب چاہ شیریں پاک یا آب باراں لے اور اس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ آرد گندم اس پانی سے خمیر کرے اور ایک قرص بنا کر پکائے اور چار حصے کرے تین حصے مساکینوں کو تقسیم کرے اور ایک حصہ خود کھائے یہ عمل تین شب متواتر کرے انشاء اللہ مکروہات مذکورہ سے باز رہے۔

دیگر واسطے باز رکھنے اس کسی کو کہ مال اس کا شرب خمر وگناہگاری میں جاتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۞ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۞ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۞ حکیم نے کہا کہ جس کا مال گناہ شرب خمر وزنا میں ضائع جاتا ہے اور چاہے کہ اس کام سے باز رہے تو لکھے آیات مذکورہ کو قلم زر سے اوپر روٹی گندم کے بروز جمعہ بعد فراغت نماز جمعہ سے اور شنبہ سے کھائے اسی طور سہ جمعہ استعمال کرے کہ گنہگاری اس سے جاتی رہے اور عمل خیر میں مال اس کا خرچ ہو۔

دیگر واسطے امن کے فتنہ دین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۞ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۔ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۞ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی واسطے امن فتنہ دین سے ہے اور دین میں اعتقاد درست ہو اور طہارت سے رہا کرے بفضل اللہ تعالیٰ وکرمہ واللہ اعلم بالصواب۔

باب بست وہشتم

درباب واسطے شکار خشکی کے

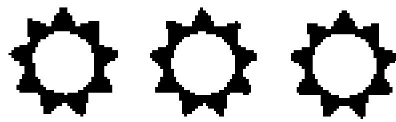
طریقہ واسطے شکار خشکی سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّکُمُ اللّٰہُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُہٗٓ اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّخَافُہٗ بِالْغَیْبِ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ٥ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے شکار جنگل اور دریا کے ہے جو کوئی چاہے بنائے ایک تختی لکڑی زیتون اور ایک تختی تانبا اور ایک تختی استخوان شتر سے اور بروز چہار شنبہ غسل کر کے اور جامہ نیا پہن کر نقش کرے ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف پرندگان اور یہ تختی چوب زیتون سے ہو اور شکار جنگل کے واسطے کام آئے اس تختی کو اپنی گردن میں ڈالے اور جنگل میں واسطے شکار کے جائے مگر لوح مس میں ایک طرف کو نقش کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُہٗ (الی قولہ تعالیٰ) وَاِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ٥ اور دوسری طرف نقش کرے ماہی اور اجناس دیگر اور یہ تختی جال میں باندھے اور لوح استخوان شتر میں ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف قولہ تعالیٰ وَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا سات مرتبہ لکھے اور جو واسطے شکار وحوش کے جنگل میں جائے اور یہ لوح بھی اپنی گردن میں ڈالے چاہیے کہ تینوں لوح پر عمل ونقش ایک ماہ میں نہ کرے بلکہ دو تین ماہ میں کرے لوح اول چوب زیتون ماہ دوم میں لوح مس ماہ سوم میں لوح استخوان اس میں عجائبات دیکھے اور تمام شکار اس کے نزدیک آئے اور ان کا پکڑنا آسان ہو کر جال پڑیں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے شکار جنگل اور دریا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ٥ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کھینچنا اور ہاتھ میں لانا شکار جنگلی اور دریائی کا ہے۔ جو کوئی دریا

شکار چاہے پس لے قطعہ آرزیز یا آہن سے کہ جال شکار ہو اور اس سے تختی بنادے ایک طرف کشادہ اور طرف تنگ اور نقش کرے اس پر تین آیات اور پیچیدہ کرے اس کو اور جال میں کرے پھر وہ جال دریا یا جنگل میں ڈالے اسرار عجیب دیکھے کہ شکار جمع آئیں باذن اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے تسخیر دواب دریا اور باہر لانے شکار اور بآسانی پکڑنے شکار جنگلی

اور دریائی مونگا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ شکار دریا اور جنگل کا کرے اور نکالے مونگا پس صدف سے مروارید متخ لے اور صحیفہ کر کے نقش کرے قلم فولاد سے اول طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف مچھلی اور دیگر صورت جو دریا میں ہے اور مختلف اجناس واصناف ہو شکار کرے اور یہ عمل مہینے تشرین ثانی میں بارہویں روز کرے اور یہ مہینہ رومی ہے بعد ازاں اٹھائے اور لوح مذکور باہر لائے ہر شب کو اور پڑھے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ تا تمام پارۂ شب پہلی آمد ماہ سے جو وہ تمام ہو پس اٹھائے حقہ مخروط میں استخوان ماہی سے اور تا وقت حاجت ریسماں میں سات ریشم کے باندھے اور دریا میں ڈالے اور نام جنس شکار کا لے اور سر عجیب معاینہ کرے بامر اللہ تعالیٰ۔



باب بست و نہم

درباب طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا آسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے اور اسباب غنا و فقر و قضائے دین کے

فصل اول: درباب ذکر و دعائے طلب رزق:

طریقہ: دو رکعت نماز گذارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے انا اعطینا سہ بار و اخلاص و معوذتین ہر ایک تین تین بار جو سلام دے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے **اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقَ الْمَفْلُوْكِيْنَ يَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اِغْفِرْلِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ٥ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ كَانَ خَالِدًا فَطَيِّبْهُ وَبَارِكْ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ٥ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ٥**

دیگر جس کسی کو تنگی روزگار کی ہو ہر روز جس وقت کہ ہو اوقات خمسہ سوائے اس کے دو رکعت نماز گزارے اور پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکفرون سہ بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اخلاص سہ بار بعد سلام پھیرنے کے سر بسجدہ رکھے اور یہ دعا پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ يَدَاكَ مَبْسُوْطَتَانِ تُنْفِقُ كَيْفَ تَشَآءُ اُبْسُطْ عَلَيْنَا فَضْلَكَ الْوَاسِعَ يَا مَنْ لَيْسَ بِغِنَاكَ غَايَةٌ اِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ بِفَقْرِهٖ غَايَةٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ٥**

دیگر جو کوئی سنت صبح کی گھر میں گذارے خدائے تعالیٰ فراخ کرے رزق اس کا او پر اس کے جو دعا کہ چاہے پڑھے۔ ملا حضرت شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہٗ نے فرمایا کہ سنا میں نے زبان شیخ

الاسلام قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز سے کہ جو کوئی آیت الکرسی کو پڑھ کر گھر میں جائے حضرت عزت اس بندہ کی درویشی دفع کرے بعد ازاں فرمایا کہ بخدمت شیخ الاسلام کے حاضر ہوا میں سخن دعا میں فرماتے تھے کہ جس کو تنگی معاش کی پیدا ہو واسطے کشادگی تنگیوں کے اس دعا کو پڑھے یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ یَا وَدُوْدُ یَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ٥

دیگر جو آدمی چاہے کہ برکت ورحمت اس پر نازل ہو اور روزی فراخ ہو اور کسی کا محتاج نہ ہوں تو اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ٥ جو کوئی آیۃ الکرسی خالدون تک پڑھے بعد ہر فریضہ کے وہ دنیا میں غنی ہو اور حق تعالیٰ اس کو فقر سے دور رکھے اور جو کوئی آیۃ الکرسی کو لکھ کر حجرہ یا خانہ سکونت میں رکھے رزق اس پر فراخ ہو اور کچھ تنگی نہ دیکھے۔

دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ حق تعالیٰ اس کو غنی کرے اور فقر سے امن ہو اور عذاب قبر کا اس پر نہ ہو۔ اور بہشت میں جائے اور خبر میں آیا ہے بروایت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اس کو امان ہو درویشی سے وہ درویشی کہ اس میں نقصان دین ہو اور وہ درویشی دل کی ہے نعوذ باللہ منہا جیسا کہ تونگری دل کی فائدہ مند ہے۔ درویشی دل کی زیاں کار ہے اور نشان اس کا حرص ایک آگ دوزخ سے ہے اس بات سے ایسا جلے کہ کوئی نہ دیکھے ہر چند پائے دوسرے چاہے جیسا کہ آگ ہر چند لکڑی دیں اور زیادہ چاہے حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے خاص پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھ کو مصیبت بہت پڑتی ہے تن و مال واہل واولاد سے پس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو کہو بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ قَدْرِکَ وَاَرْضِنِیْ بِمَا قَضَیْتَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ شَیْءٍ اَخَّرْتَ وَتَاْخِیْرَ شَیْءٍ عَجَّلْتَ اس آدمی نے کہا پڑھنے سے اس دعا کے تفرقہا دمستہا دمصیبہا

میرے اوپر سہل ہوئیں اور وسواس سے چھوٹا میں اور کام میرے فراہم کیے اور ایک آدمی کہ قرضدار بہت تھا رو یا آگے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پریشانی حال سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھ یہ دعا جو ہمیشہ پڑھتا ہے قرض اس کا ادا ہو۔

نوع دیگر واسطے دفع مصیبت کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** o ابدالدہر فقیر نہ ہو اور ستر طرح کی مضرت و بلا سے محفوظ رہے کہ کمترین اس کا غم ہے درویشی جو کوئی ہر روز ہزار بار کہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ط خدائے تعالیٰ اس کو غنی کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ درمیان سنت و فرض نماز صبح کے ستر مرتبہ اس آیت کو پڑھے خدا تعالیٰ تنگی روزگار کی اس سے اٹھائے وہ آیت یہ ہے **وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ**o

دیگر ختم سورہ آرءیت الذی کو اکتالیس بار پڑھے بہ نیت اس کے کہ خدائے تعالیٰ فرزندان اس کے کو بلا و محنت و محتاج ہونے سے نگاہ رکھے خبر میں آیا ہے جو کوئی وقت اندر آنے گھر کے سورۃ اخلاص کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو اور ہمسائیگان اس کے کو غنی کرے۔

دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ واقعہ کو ہر شب پڑھے اس کو ہرگز افاقہ نہ ہو۔

دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی وظیفہ کرے پڑھنے ان چار سورتوں واقعہ، مزمل، واللیل والم نشرح کا وہ امن میں ہو فقر سے۔

دیگر نقل ہے شیخ الاسلام صدرالدین محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی بعد از اشراق و بعد از عشا یہ چار سورۂ مذکورہ پڑھے حق تعالیٰ عذاب قبر اور فقر و فاقہ سے امن کرے بعدہ یہ دعا پڑھے: **يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ اَرْشِدْنِيْ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ**o

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی بروز آدینہ ستر

مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ دو جمعہ نہ گزریں کہ خدا تعالیٰ اس کو غنی کرے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ میں نے اس کا تجربہ کیا ہے پس پایا میں نے جیسا کہ فرمایا ہے۔

دیگر قول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نظر کیا طرف ایک آدمی کے صحابہ سے اور کہا کیا حال ہے تیرا اچھا نہیں دیکھتا ہوں اس مرد نے کہا یا رسول اللہ کیونکر حال میرا ایسا نہ ہو کہ جمع ہوا ہے اوپر میرے فقر و زحمت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ تجھ کو ایک چیز سکھلاؤں میں کہ تجھ سے فقر و زحمت جائے کہا اچھا یا رسول اللہ فرمایا کہہ اس کو دعا کے وقت تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ پس وہ آدمی دروازہ گھر پر آیا اور یہ دعا لازم پکڑی اور ہمیشہ پڑھتا تھا بعد چندے باری تعالیٰ نے فقر و زحمت کو اس سے دور کیا۔

دیگر نقل ہے ایک روز ایک اعرابی خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا اور اپنے فقر و فاقہ سے رو دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعد ہر فریضہ کے دس بار انا انزلنا پڑھا کر اور بروز جمعہ ناخن کٹوایا کر اعرابی نے ایسا ہی کیا اتنا مال اس کے پاس جمع ہوا کہ اس نے آکر عرض کیا کہ کار آخرت سے ڈرتا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ناخن دانتوں سے کاٹا کر اور بازار پابرہنہ جایا کر ایسا ہی کیا پھر فقیر ہو گیا۔

دیگر دعائے ثقیلہ اور وہ کہ فقیر ہوا ہے جیسا کہ فقر غایت سے خاک سر میں تھی برکت اس دعا کی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سکھائی غنی ہوا۔ جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑھے یا اپنے پاس رکھے غنی ہو جائے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيَّةِ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ لِعَظَمَتِهٖ بَيِّنَتْ وَيَامَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّةِ جَلَالِهٖ مُكَلَّبَةٌ وَيَامَنِ الْاَنْوَارُ مِنْ اَحْسَنِ نُوْرِهٖ مُضِيْئَةٌ وَمِنَ الرِّيَاحِ تَمْشِيَةٌ نَذْرِيْهِ وَمِنَ الْجِبَالِ اِرَادَتُهٗ نَاسِمَةٌ وَيَامَنْ اَنْجٰى يُوْسُفَ مِنْ رِقِّ الْعُبُوْدِيَّةِ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي التَّوْرٰةِ اِهْيَا

شَرَاهِیًا وَمَنِ اسْمُهٗ فِی الْاِنْجِیْلِ شَامِلًا وَمَنِ اسْمُهٗ فِی الزَّبُوْرِ طَابَ مَرِیًّا یَامَنِ اسْمُهٗ فِی صُحُفِ اِبْرَاهِیْمَ اَسُوْهُمْ وَیَامَنِ اسْمُهٗ بِلِسَانِ یَعْقُوْبَ اَیَدْ شَدَایَاهٗ یَا مَنِ اسْمُه فِی الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا خَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ یَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَاسَابِقَ الْفَوْتِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَشَرَفِهَا وَتَفْسِیْرِهَا اَنْ یُّفْتَحَ عَلَیَّ اَبْوَابَ الرِّزْقِ وَالْخَیْرِ وَالْبَرَکَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَحَیْثُ مَا کَانَ وَحَیْثُ مَاتُوَجِّهَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ٥

دیگر خبر میں آیا ہے کہ جوکوئی سورہ مزمل کو پڑھے خدا تعالیٰ نامرادی وتنگی دنیا وآخرت میں اس سے اٹھائے اور ملفوظ شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہٗ سے حدیث میں آیا ہے کہ جوعزت و مال و مرتبہ چاہے پس سورۂ اخلاص کوتین بار پڑھے اور سہ بار درود پڑھے آیت یہ ہے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط بعد ہر فریضہ کے اور طرف آسمان کے جھکے غنی کرے اس کو اللہ عزوجل اور فقیر نہ ہو اور عزیز ہو درمیان آدمیوں کے۔

دیگر فرمایا شب کو شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا میں نے مجھ کو کہا چاہیے کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اور وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط جو خواب سے جاگا میں اس دعا کو شروع کیا میں نے اور ساتھ اپنے کہا میں نے کہ اس فرمان میں بھی کوئی مقصد ہوگا۔ بعد ازاں کتاب مشائخ میں لکھا دیکھا میں نے جو کوئی اس دعا کو سو بار پڑھے اسباب خوش دیکھے اور تمام عمر خوشی میں بسر کرے میں نے جانا کہ مقصد شیخ کا یہی ہوگا۔

دیگر لائے ہیں کہ قبیصہ نے کہا یا رسول اللہ ضعیف ہوا ہوں میں اور اندھا ہوں میں اور ساتھ محنت دنیا کے گرفتار ہوں میں اور چشم عیال میں خوار ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوگند یاد کی

کہ تمام پتھر وکلوخ بازاری روتے تھے جو کچھ قبیصہ کہتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح وشام ہمیشہ ان کلموں کو پڑھا کرے تو دروازہ رزق کا تجھ پر کھلے جو قبیصہ نے تمام سال پڑھا سب سے بہتر ہوا اور جو یہ پڑھے تو انگر ہو لیکن مختصر کیا گیا بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ وَسُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ وَبِحَمۡدِهٖ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ رَبِّیۡ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ٥ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمۡ يَشَاۡ لَمۡ يَكُنۡ۔

دیگر جو دولت دست بوسی شیخ میسر ہوئی اور واسطے انتظام احوال اپنے کے درخواست کی فرمایا واسطے دفع ہونے تنگی روزی کے ہر رات کو سورۂ جمعہ پڑھنا چاہیے بعد ازاں فرمایا کہ شیخ الاسلام فرید الدین ہر شب جمعہ کو فرماتے ہیں ہر رات کو کہوں میں پڑھنا چاہیے۔ میں نے کہا بہت اچھا واسطے اپنے ہرگز نہ پڑھوں میں جیسی اس کی مرضی ہو رکھے۔

دیگر واسطے غنی ہونے کے احادیث میں آیا ہے شکر کہنا اور کلمہ تمجید کہنا ستر ذکر اور خصلت اور فعل کہ سبب توانگری کا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چار چیز کو لازم پکڑے وہ اور عیال اس کے فقیر نہ ہوں اٹھنا خواب سے پہلے صبح کو اور وضو کرنا پہلے وقت نماز سے اور بات نہ کہنا دنیا کی بعد از نماز وتر اور آنا مسجد میں پہلے نماز سے۔

دیگر جناب امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی سورۂ کہف کو لکھ کر شیشہ میں کہ سرا اس کا تنگ ہو کرے اور گھر میں رکھے امن ہو فقر سے اور دین سے امن ہوں اہل اس کے ایذائے مردمان سے اور کسی وقت کسی کا محتاج نہ ہو۔

دیگر قول ہے جناب سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس باتیں نقل فرمائی ہیں کہ وہ سبب توانگری کی ہیں۔ نیکی بجق ماں باپ اور انگشتری عقیق کی پہننا اور بہت ذکر خاص خدائے عزوجل کا اور کٹوانا ناخن کا بروز پنجشنبہ اور پکڑانا ہاتھ نابینا کا اور پہننا نعلین کا اور جاروب دینا مسجدوں میں اور گزارنا حج اور راستی پیشہ کرنا تجارت اور تعاہد میں اور نیک زراعت

دیگر حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری زمرد کی پہنے فقیر نہ ہو اور حدیث میں آیا ہے ۔ جو کوئی انگشتری عقیق کی پہنے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے خوشدل اور غنی ہوں۔

دیگر اور جو کوئی اس آیت کو لکھے جو نماز جمعہ سے گھر میں آئے اور رکھے گھر یا حجرے یا جس جگہ سکونت ہو خیر و برکت رزق میں ہو وہ آیت یہ ہے وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَا تَشْكُرُوْنَ ○ جو کوئی یہ آیت پوست بزغالہ سفید بزنوازادہ اور ذبح کئے ہوئے دباغت دیئے ہوئے میں ساتھ پانی کشنیز کے اور اس میں صبر سقوطری و زعفران ملا کر لکھے اور بعد لکھنے کے پیچیدہ کرے جیسا کہ تعویذ ہو اس کو صوف لعل میں پیچیدہ کر کے گردن خروس میں کہ تاجدار ہو اور سبز چشم و پر کے باندھے اور اس خروس کو بروز سہ شنبہ ساعت اول میں گھر میں یا بیابان یا پہاڑ میں اس مرغ کو لے جائے جس جگہ کہ کوئی مال یا خزانہ یا کوئی کان کہ زمین میں پوشیدہ کی ہو اس جگہ کھڑا ہو پاؤں یا چونچ سے اس مکان کو کھوئے ایک بار یا دو بار خروس اس مکان پر جائے کھودے یا کھڑا ہو اس جگہ کو کھودیں خزانہ یا دفینہ پیدا ہو آیات یہ ہیں۔ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ○ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ۔

نوع دیگر اَلَّفَ الْاِمَامُ السُّيُوْطِيُّ كِتَابًا سَمَّاهُ طِرَازُ النُّقُوْشِ فِي فَضَائِلِ الْحُبُوْشِ وَفِيْهِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَلَّتِ الْحَبْشَةُ فِي بَيْتٍ اِلَّا حَلَّتْ فِيْهِ الْبَرَكَةُ ۔[1] دیگر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے گھر میں مرد حبشی یا عورت حبشی ہو خدا تعالیٰ اس گھر میں برکت پیدا کرے اور بھی حدیث ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اہل بیت کا ایک دوسرے سے ملنا اور راہ خدائے عزوجل میں عزا کرنا اور بعد نماز صبح بطالب رزق کے نہ سونا اور اختیار کرنا آخرت کو اوپر دنیا کے اور صبح و رات کو مسجد میں ہونا اور اہل بیت کو واسطے

---

[1] امام سیوطی کی کتاب طراز النقوش میں ہے کہ جس گھر میں حبشی ہوگا وہاں برکت نازل ہوگی ۱۲ سید جعفر علی مصحح

گذارنے نماز کے حکم کرنا اور خود عبادت خدائے عزوجل میں مشغول ہونا اور شب پنجشنبہ وآدینہ کو دعائے توسع کرنا امانت گزارنا اور بطلب رزق صبر کرنا اور جلدی نہ کرنا اور توکل کرنا خدائے عزوجل پر جیسا کہ حق توکلیت کا ہے اور تقویٰ قبول کرنا آگے آستانہ دروازہ کے دعا اور پہلے صبح سے اٹھنا اور صدقہ ونفقہ میں زیادہ ہونا اور مہمان کو گرامی رکھنا اور تعظیم رکھنا قرآن کی اور دعا کرنا شب برات کو فراخ کرنا نفقہ کا روزہ عاشورہ کو اوپر عیال اپنے کے رحم سے ملنا' نیکی کرنا حق ماں باپ میں اور خوف خدا کا دل میں کرنا اور سخاوت پیشہ کرنا اور چھوٹا گناہ سے اور پرہیز کرنا۔ جھوٹ اور گواہی جھوٹی سے اور ترک کرنا زنا اور ترک کرنا بدی کا اور جواب بانگ نماز کا کہنا اور بات حق کہنا اور ترک حرص کرنا اور شکر منعم کا کہنا پہلے طعام سے اور بعد از طعام ہاتھ دھونا اور نماز عشا کی جماعت سے پڑھنا اور سرکہ گھر میں رکھنا یہ سب غنی کریں اور توانگری لائیں۔

لائے ہیں کہ ایک عالم نے تنگی روزی کی دیکھی ایک دوست کو خواب میں دیکھا حال اپنے سے شکایت کی اس نے کہا کوئی سورت یا کوئی آیت تو نے قرآن سے یاد کی تھی اور پھر بھول گیا ہے کہا سچ ہے۔ دوست اس پر غصہ ہوا اور کہا پھر یاد کر عالم نے ویسا ہی کیا تنگی روزی کی اس سے جاتی رہی۔

<u>درباب فقر</u>: پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ کو کھڑا کرے قرضدار ہو اور جو کوئی طعام کو سونگھے برکت اس سے جائے۔ سلیمان پیغمبر نے درود اللہ کا ہو جیو اوپر ان کے کہا جس گھر میں خیانت وچوری وزنا ہو اس گھر میں برکت نہ ہوں۔ امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے خاص اپنے احباب واصحاب کو کہا کہ تم کو خبردار کرتا ہوں میں ایک خبر سے کہ فقر بہت لائے جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور سوگند دروغ کھانا اور زنا کرنا اور پیدا کرنا حرص کا اور خواب کرنا درمیان نماز شام اور نماز عشا کے اور راگ وسرور بہت سننا اور رد سائل کہ شب کو آئے اور ترک تقدیر کا روزی میں اور کا شمار حرم سے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بددعا مت کرو فرزندان اپنے کو کہ جو کوئی دعا مرگ کی کرے فرزند اپنے کی مبدل ساتھ فقر کے ہو۔

قول ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دس باتیں مروی ہیں کہ سب فقر کا ہیں' کھانا طعام کا نزدیک مردے کے اور پہننا ازار کا کھڑے ہو کر اور باندھنا دستار کا بیٹھ کر اور ڈالنا سپس زندہ اور کاٹنا موئے نہانی کا مقراض سے اور پینا پانی کا گوشہ برتن سے اور نظر کرنا تہ نعلین میں' کاہلی نماز میں اور تنگ رکھنا مردمان سے اور جھوٹ کی عادت کرنا اور خبر میں

ہے کہ جس گھر میں کہ شراب ودف وتنبورہ ونرد ہو دعا اہل اس گھر کی قبول نہ ہو اور فرشتے اس گھر میں نہ آئیں اور اٹھائے خدا تعالیٰ اس گھر سے برکت اور تین آدمی ہمیشہ تنگ روزی ہوں' فرزند عاق اور عورت خائنہ اور ہمسایہ بد اور مشارق میں یہ حدیث ہے لَا يَدْخُلُ بَيْتَ قَوْمٍ دَخَلَهُ الذُّلُّ یہ حدیث درباب چوبہائے زراعت ہے یعنی یہ چوب گھر میں نہیں آئیں مگر وہ کہ خواری اس گھر میں آئے اور یہ حدیث اسی جگہ پر فرمائی ہے ایسا تھا کہ ایک وقت رسول علیہ السلام ایک شخص کے گھر میں آئے اس گھر میں دو چوب دیکھیں کہ اس سے زراعت کرتے اور جوڑا چلاتے تھے جو دیکھا یہ حدیث فرمائی دوسری چند چیز کہ جو سبب فقر کا ہیں یہ ہیں: زنا کرنا اور دروغ کہنا اور نان ریزہ زمین پر چھوڑنا اور ہاتھ منہ آستین ودامن سے پاک کرنا اور جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا۔ اور ماں باپ کو آزردہ کرنا۔ نماز خوار کرنا اور استاد کو خفیف کرنا بوقت صبح سونا اور بے وقت اٹھنا اور کوڑہ جاروب کو گھر میں رکھنا اور خلب طعام کو کھانا اور ہاتھ منہ آستانہ و دروازہ پر بیٹھ کر دھونا اور کاسہ ودیگ بغیر دھوئے چھوڑنا اور بغیر دھوئے ہاتھ کے طعام کھانا اور فرزند ومہمان کو خوار رکھنا اور باوجود طاقت کے سوگند دروغ کھانا اور درمیان وضو کے بات دنیا کی کہنا اور پیشاب کرتے وقت بولنا اور پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا اور بغیر وضو قرآن پڑھنا اور پوست لہسن و پیاز کا جلانا اور جلد باہر آنا مسجد سے بعد نماز صبح کے اور ہاتھ دھونا مٹی سے اور گل تکیہ کرنا اور ساتھ زور بازو کے کسی کو ستانا' مادر و پدر کا نام لے کر پکارنا یا بلانا اور سینا کپڑے پہنے ہوئے کو اور خریدنا نان ریزہ فقیروں سے اور چراغ کو پھونک مار کر بجھانا اور رات کو بازار میں جانا اور بے وقت آنا اور تراشے ہوئے قلم کو نیچے پاؤں کے کرنا۔ اور کنگھا یعنی شانہ ٹوٹا ہوا بالوں میں کرنا اور قلم گرہ بستہ سے لکھنا اور ناخن کارد یا دانتوں سے کاٹنا اور راہ میں پہلے کسی سے جانا کہ اس سے بزرگ ہو اور سجدہ تلاوت قرآن میں تاخیر کرنا اور صلوٰۃ مسعودی میں لکھا ہے کہ شب کو جھاڑو دینے سے محتاجی آتی ہے اور ابواللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ جو شخص جھاڑو دیا کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جائے گا واللہ اعلم اور رات کو آئینہ دیکھنا اور رات کو عریاں سونا اور بوقت شام گھر میں چراغ روشن نہ کرنا اور بہت سونا اور برہنہ جا کر پیشاب کرنا اور صبح کی روٹی شام کو کھانا اور شام کی روٹی صبح کو کھانا اور ہر ایک لکڑی سے خلال دنداں کرنا اور دروازے پر بیٹھنا اور تکیہ کرنا ستون دروازے کا اور پیخانے آبدست لینا اور خشک شانہ ریش میں کرنا اور فضول خرچی کرنا۔

اور دعاء قضائے دین: لائے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ چند روز مسجد میں حاضر نہ ہوئے رسول علیہ السلام نے ان کا حال پوچھا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ دین بہت

رکھتا ہوں میں اس سبب سے باہر نہیں آیا رسول علیہ السلام نے یہ آیت و دعا تعلیم فرمائی جو عمل کیا چندروز میں معاذ بن جبل غنی ہو گئے اور جملہ قرضہ سے سبکدوشی حاصل کی اور اگر کسی پر قرضہ مثل کوہ کے ہو حضرت آفریدگار اپنے کرم سے اس کو سبکدوش کرے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُؤْتِيْ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مَنْ سِوَاكَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَالْعَيْلَةِ وَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ بِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ o

قول: پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو جبریل علیہ السلام نے یہ دعا واسطے قضائے دین کے سکھائی جس کو دین ہو پس وضو کرے جو استوا آفتاب سے پھرے وقت زوال کا ہو چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی جو سلام دے آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا آخر سجدہ میں پڑھے قرض اس کا ادا ہو کہ اس میں اسم اعظم ہے اور لائے ہیں کہ جو کوئی قرضدار ہو ہمیشہ شب کو بعد نماز عشا کے اس وقت کہ خلق خواب میں ہو اس وقت خلوت میں ہو تین مرتبہ اپنی داڑھی میں شانہ کرے اور تین بار اس دعا کو پڑھے برکت اس دعا سے قرض اس کا ادا ہو وہ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ o

دیگر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ تحریم کو پڑھے اگر قرض بہت ہو کہ جس کی حد و نہایت نہ ہوں بکرم اللہ تعالیٰ ادا ہو جائے مقدار خردل کے باقی نہ رہے۔ اور جو کوئی سورہ والعادیات کو پڑھے قرض اس کا ادا ہو اگرچہ بے حساب ہو۔

دیگر واسطے ادائے دین کے۔ نقل ہے کہ ایک اعرابی بخدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا اور عرض کی کہ یا حضرت مجھکو ایک نماز سکھاؤ کہ قرض میرا ادا ہو کہ وہم و قیاس سے بے شمار ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خزانے خدائے عزوجل کے فہم و گمان سے بیشتر ہیں اعرابی نے کہا کہ مجھ کو سکھاؤ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بروز پنجشنبہ درمیان پیشین و نماز دیگر کے چار رکعت نماز گذارے دونوں رکعت اول میں بعد فاتحہ کے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ دس بار و قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ دس

بار اور قل ھو اللہ احد ایک بار پھر سلام پھیرے اور پہلے اٹھنے سے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ یَخْلُقْھُمْ بِجَلْبِ مَنْفَعَۃٍ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِہٖ طَاعَۃُ الْمُطِیْعِیْنَ وَیَصُدُّ وَیَسْتَطِیْعُ وَیُطْلَعُ وَیَعْتَدِلُ وَیَخُصُّ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ عِلْمِہٖ وَمُنْتَھٰی عِلْمِہٖ وَمَا فِیْ عِلْمِہٖ پس اٹھے اور دو رکعت نماز دیگر گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے والعادیات دس اخلاص ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورۂ قل یا ایھا الکفرون دس بار اور اخلاص و قل اعوذ برب الناس ایک بار اور بعد پھیرنے سلام کے پہلے کہ بات کہے دس بار یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ پس کہے یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِیْنَ وَیَامَنْ شُکْرُہٗ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ وَیَامَنْ طَاعَتُہٗ مَنْجاً لِلْمُطِیْعِیْنَ وَیَامَنْ رَأْفَتُہٗ مَلْجاً لِلْعَاصِیْنَ وَیَامَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ نَبَأُ الْمُحْتَاجِیْنَ وَیَامَنْ لَّا یَقْطَعُ عَنْہُ حَوَائِجُ السَّآئِلِیْنَ اَسْئَلُکَ لِمَقْعَدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ دَیْنِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اعرابی نے کہا کہ اس طور میں نے کیا پس چھٹے پنجشنبہ ایک باغ میں آیا میں دیکھے میں نے دس خزانے اور ہر خزانے میں مال عظیم۔ جبرئیل پاس پیغمبر علیہ السلام کے آئے اور کہا کہ کہو اس اعرابی کو کہ دنیا سے ہے لیکن آخرت میں اکثر ہے واکبر واشرف والطف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا علیؓ آدمیوں کو جلدی بوڑھا کرے بہت قرضداری وسختی وغم خواب کرنا عورت کے ساتھ ایک فرش پر اور بہت عطر لگانا اور کثرت بلغم۔

نوع دیگر: ختم سورۂ فاتحہ اس طریق پر مداومت کرے روز شنبہ ساٹھ مرتبہ یکشنبہ پچاس مرتبہ دوشنبہ چالیس مرتبہ سہ شنبہ تیس مرتبہ چہارشنبہ دوسو اکیس مرتبہ پنجشنبہ بارہ مرتبہ جمعہ سات مرتبہ پھر شنبہ دوم میں اسی طریق سے پڑھے تا روز جمعہ کے شنبہ سے پھرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مہمات کو کافی ہے۔

دیگر عمل سورہ مزمل کے پڑھنے کا پڑھنا سورۂ مزمل کا ہر روز اکتالیس بار یا گیارہ بار پس کفایت ہے پڑھنا اس سورت کا واسطے غنائے قلب کے اور پڑھ تو اس سورۂ شریف کو واسطے فتوحات کے اس طور سے کہ اول درود شریف ایک سو گیارہ بار درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِصِ اور بعد اس کے یہ دعا پڑھ۔ یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ سہ بار اور یہ پڑھ کر اس کے بعد

سورۂ مزمل ایک سو گیارہ بار اور بعد اس سورت کے پڑھ یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک سو بار پھر پڑھ درود شریف مذکور ایک سو گیارہ بار اول چلہ میں اس سورۂ شریف کو ایک سو گیارہ بار پڑھے اور دوسرے چلہ میں اکاسی بار پڑھے اور تیسرے چلہ میں اکتالیس بار پڑھے مگر دعائیں و درود مذکورہ اسی طور سے پڑھے جائیں گے جو اوپر ذکر کیا گیا ہے پس اس کے پڑھنے والے کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی۔

دیگر فضیلت درود شریف پڑھنے کی مولانا شاہ عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے درود شریف کے فرمایا کہ پڑھا کرو درود شریف کو اور فرمایا کہ بسبب درود شریف کے پایا ہم نے جو کچھ کہ پایا ہمارے حضرتؒ نے کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر پیغمبر کے اے ایمان والو درود بھیجو تم اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر یعنی کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اور پوچھی گئی حضرتؒ سے تفسیر اس آیت کی پس فرمایا حضرت نے بلاشبہ اللہ نے مقرر کیے ہیں واسطے میرے دو فرشتے پس ذکر کیا جاتا ہوں میں نزدیک کسی بندہ مسلمان کے پھر وہ درود بھیجتا ہے مجھ پر تو کہتے ہیں دونوں فرشتے اس پڑھنے والے کو غفر اللہ لک یعنی بخشے اللہ تجھ کو اور فرماتا ہے اللہ اور فرشتے اس کے جواب میں آمین پس ثواب درود پڑھنے کا بہت ہے مسلمان کو لازم ہے کہ درود کثرت سے پڑھا کرے اور درود سینکڑوں ہیں چاہے کہ جونسا پڑھے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اس بندہ درود پڑھنے والے پر نازل فرماتا ہے۔

نوع دیگر عمل فضیلت سورۂ یٰسٓ کی اور سورۂ یٰسٓ شریف کی بہت فضیلتیں آئی ہیں چنانچہ حدیث شریف میں انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسٓ ہے جس نے پڑھی سورۂ یٰسٓ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے بسبب پڑھنے اس کے کے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار۔ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ رات واسطے طلب رضا مندی اللہ تعالیٰ کے بخشے گئے اس کے گناہ اسی رات میں اور جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ ایک بار گویا کہ اس نے پڑھا قرآن دس بار اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے سنی سورۂ یٰسٓ گویا اس نے تصدق کیے اللہ کی راہ میں بیس دینار اور جس نے پڑھا اس کو برابر کیے گئے واسطے اس کے بیس حج یعنی ثواب پایا اس نے بیس حج کا اور جس نے لکھا اس کو اور پیا اس کو داخل کیے گئے اس کے لئے ہزار یقین اور ہزار نور اور ہزار

برکتیں اور ہزار رزق اور دور کیے گئے اس سے تمام بغض اور کینہ اور بیماریاں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ دوست رکھتا ہوں میں اس شخص کو کہ جس کے دل میں ہوں سورۂ یٰسٓ امت میری میں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورۂ یٰسٓ کو پڑھے رات کو پھر مرا تو مرا شہید۔ اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے پڑھی سورۂ یٰسٓ اول روز میں روا کی جاتی ہیں کل حاجتیں اس کی اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جس نے پڑھا سورۂ یٰسٓ کو وقت صبح کے دی گئی آسانی اور فراخی اس رات کی صبح تک اور فرمایا کہ نہیں ہے کوئی میت کہ پڑی جائے اس کے پاس سورۂ یٰسٓ مگر آسانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر اس کے۔ اور ابو قلابہ سے روایت ہے کہ کبار تابعین میں سے ہیں' کہ کہا انہوں نے کہا جو کوئی پڑھے سورۂ یٰسٓ مغفرت کی جائے اس کے لیے۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو اس حال میں کہ بھوکا ہو تو سیر ہوگا اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے وقت کھانے کے کہ ڈرتا ہو قلت اس کی سے کفایت کرے اس کو اور جو کوئی پڑھے اس کو نزدیک میت کے یعنی قریب المرگ کے یا میت حقیقی کے آسانی کی جائے گی اس پر۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو نزدیک عورت کے کہ دشوار ہو بچہ کا ہونا اس کو آسانی کی جائے گی اس پر۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو پس گویا پڑھا اس نے قرآن گیارہ بار اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور روایت کی ہے حاکم اور بیہقی نے ابی جعفر محمد بیٹے علی یعنی زین العابدین کے سے کہ کہا جو شخص پائے اپنے میں سختی یعنی سنگ دلی پس چاہیے کہ سورۂ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ o اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ o تک ایک پیالے میں ساتھ زعفران اور مشک کے پھیر پی لے اس کو اور کرے اس کو اس طرح سے چالیس روز تک جاتی رہے گی سنگدلی اور سختی اس کی اور اکثر پڑھا کرتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۂ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اور سورۂ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ صبح کی نماز میں۔ اور عمار بن یاسر پڑھا کرتے تھے یٰسٓ ہر جمعہ میں منبر کے اوپر۔ اور کہا یحییٰ ابن کثیر نے کہ جس نے پڑھی سورۂ یٰسٓ وقت شام کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے صبح تک خبر دی ہم کو اس نے کہ تجربہ کیا ہے اس کا اور کہا یٰسٓ دل ہے قرآن کا پڑھی یٰسٓ سعید بن جبیرؓ نے ایک شخص مجنون پر پس اچھا ہو گیا وہ شخص۔

اور روایت کی ابو شیخ نے کتاب عظمت میں محمد بن سہل مقری سے انہوں نے محمد بن عبداللہ بن محمد بن عمرو باغ سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ چلا میں ایک راہ میں کہ اس میں غول بیابانی یعنی بھتنے رہتے تھے ناگہاں ایک عورت کو میں نے دیکھا کہ سرخ کپڑے پہنے ہوئے بیٹھی تھی اوپر تخت کے اور قندیلیں روشن تھیں اور وہ بلاتی ہے مجھ کو پس جب دیکھا میں نے اس کو شروع کی

میں نے سورۂ یٰسٓ پڑھنی پس بجھ گئیں قندیلیں وہ کہتی تھی کہ اے بندۂ خدا کیا کیا تو نے ساتھ میرے پس سالم رہا میں اس سے کہا مقری نے پس نہ پہنچے تم کو کچھ قسم خوف کی یا مظالم کی سلطان سے یا دشمن سے مگر یہ کہ پڑھو تم سورۂ یٰسٓ وہ دفع کیا جائے گا تم سے ساتھ برکت اس کی کے۔

نوع دیگر واسطے دفع آسیب کے اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس کو آسیب ہو جائے اور فائدہ نہ ہوں تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ۔

ایضاً واسطے آسیب کے یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور والسماء والطارق اور سورۂ حشر کی آیتیں یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ سے آخر سورۃ تک اور سورہ والصافات تمام پڑھے آسیب بالکل جاتا رہے۔

ایضاً واسطے آسیب کے پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی پڑھے اور اس پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارے اسی وقت ہوش میں آجاوے گا۔

طریقہ واسطے ادا ہونے قرض کے ابو داؤد نے ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو غموں نے اور دین نے ستا رکھا ہے کیا علاج کروں اس کا فرمایا کہ سکھا دوں میں تجھ کو ایک کلام کہ جس وقت تو کہے اس کو تو لے جائے حق تعالیٰ تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے قرض کو اس نے کہا سکھا دو مجھ کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا ہر صبح وشام کہا کر اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

ایضاً واسطے دفع ہونے غم والم کے حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَكِيْمُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ اور جامع ترمذی میں آیا ہے کہ جب کوئی سخت کام حضرت پر آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتے تھے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اور بعض روایت میں آیا ہے اور بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کو یہ دعا ہے یعنی جو کوئی غم میں گرفتار ہوں تو یہ دعا کیا کرے اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِىْ شَاْنِىْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اور اسماء بنت عمیسؓ کو فرمایا کہ تجھ کو سکھاؤں ایک کلمہ کہ اپنے غم کے

وقت تو اس کو کہا کرے اس نے کہا کہ ہاں سکھاؤ مجھ کو فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور فرمایا کہ دعائے ذوالنون دفع کرتی ہے ہر غم اور ہر دکھ کو یعنی لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور فرمایا ہے کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالیٰ ہر غم سے اس کو نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار کا یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور فرمایا کہ جس کسی کو بہت غم اور دکھ گھیرے رہے تو چاہیے اس کو کہ بہت کہا کرے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اس لیے کہ یہ خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے۔

دیگر واسطے دفع بلا کے سیوطیؒ نے اتقاق میں حدیث نقل کی ہے انسؓ بن مالک سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر سورۂ الحمد للہ اور سورہ قل ہو اللہ احد امن میں رہے گا تو سوائے موت کے ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہے ابو ہریرہؓ سے کہ نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اس گھر میں کہ سورۂ بقرہ پڑھی جائے۔ اور دارمی نے روایت کی ہے ابن مسعودؓ سے موقوفا کہ جو کوئی چار آیات سورۂ بقرہ کی پڑھے اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور آمن الرسول سے آخر تک اس کے پاس اور اس کے اہل وعیال کے پاس شیطان اس روز نہیں آتا اور نہیں چھوتی کوئی برائی اس کو اور اگر یہ آیتیں پڑھی جائیں کسی مجنون پر تو جنون اس کا دور ہو جاتا ہے۔ اور جاننا چاہیے کہ ترکیب دعائے ذوالنون پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورا پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھے پھر اس دعا کو تین سو بار پڑھے تین دن یا ست دن یا چالیس دن تک اس کو پڑھا کرے اور لحہ لحہ اس پانی میں ہاتھ ڈبو کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرا کرے حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کے غم کو دفع کرے گا۔

ایضاً واسطے امن کے محامل نے اپنے فوائد میں ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بتا دیجئے مجھ کو کوئی ایسی چیز کہ نفع دے مجھے خدائے تعالیٰ اس کی برکت سے فرمایا کہ پڑھا کر آیۃ الکرسی حق تعالیٰ نگہبانی کرے گا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ میں رکھے گا تیرے گھر کو یہاں تک کہ جو گھر پاس گھر تیرے کے ہوئیں یعنی اس کی برکت سے امن دے گا تجھ کو اور تیرے پڑوسیوں کو۔

دیگر واسطے ادائے قرض کے طبرانی نے روایت کی ہے معاذ بن جبلؓ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایسی دعا کہ پہاڑ برابر تجھ پر قرض ہوں تو ادا کرے اس کو اللہ تجھ سے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور بعد اس کے

رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً وَتُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

دیگر واسطے وسواس کے حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کو وسوسہ آئے تو چاہیے اس کو کہ یہ کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ کہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ جو شیطان وسوسہ ڈالتا ہے نام کا خزب ہے پس چاہیے کہ اس وقت اعوذ پڑھے اور اپنے بائیں طرف تھتکار دے۔

دیگر واسطے زیادہ ہونے نعمت کے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ جب کوئی نعمت دے اپنے بندے کو اور وہ بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تو خدا تعالیٰ دیتا ہے بہتر اس سے جو دیا۔

دیگر واسطے زیادہ ہونے مال کے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چاہے کہ میرے مال کو زوال نہ ہو اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

دیگر واسطے دفع تنگی معاش کے ایک درویش اوپر سرایک قوم کے پہنچا وہ اوپر اطاعت کے مشغول تھے اور ہر ایک فراغت تمام اور خوشی وخرمی رکھتے تھے پوچھا تم نے کیونکر ایسی عیش پائی کہا بعد نماز شام کے اور نماز صبح کے ستر بار کہتے ہیں ہم اس کو یَا وَهَّابُ۔

دیگر احادیث میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد فریضہ ہر نماز کے سورۂ اخلاص پڑھ کر سہ بار درود بھیجے و بعد ازاں یہ آیت ایک بار پڑھے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا (الی) كُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا بعدہ منہ طرف آسمان کے کر کے پھونکے حضرت باری اس کو تین نعمتیں عطا کرے درازی عمر مال بسیار و برخورداری اور آخرت میں بے حساب جنت میں جائے اور جو کوئی ستر بار اس آیت کو پڑھے کفایت ہو اگرچہ قریب ہلاکت کے ہو۔

دیگر واسطے دفع نکبت اور شدت کے نقل ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جس کو لاحق ہو کوئی شدت یا کوئی نکبت یا تنگی پس تیس ہزار بار۔ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ خدا تعالیٰ فراخی دے یہ خبر صحیح و مجرب ہے۔

دیگر واسطے وسیع ہونے رزق کے چاہیے کہ ان کلمات کو درمیان نماز مغرب وعشا کے پڑھے بعد سورۂ واقعہ کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ

افْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدً فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ كَانَ خَالِدًا فَطَيِّبْهُ وَبَارِكْ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ۔

ایضاً واسطے وسیع ہونے رزق کے: ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اکتالیس روز اکتالیس بار الحمد بلاناغہ پڑھے اور بعد پڑھنے الحمد کے کہ تمام ہو تیرہ مرتبہ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ پڑھے چنداں جمعیت اور فتوحات ہوں کہ جمع ہونا اس کا دشوار ہو پڑھا ہے اور تجربہ میں پہنچا ہے ناغہ نہ ہو۔

دیگر واسطے توسیع رزق کے نقل مسطور ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو ایک ہزار نو سو مرتبہ پڑھے اور گھر میں پھونکے وہ شخص کبھی تنگدستی نہ دیکھے نہ کسی کا محتاج ہوں دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ۔

ایضاً واسطے وسعت رزق کے بعد نماز عصر کے پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ یَا قَادِرُ یَا رَازِقُ یَا غَنِیُّ یَا عَزِیْزُ بِرَحْمَتِکَ یَا کَرِیْمُ۔

ایضاً واسطے وسعت رزق اور ابواب فتوحات کے ایک مجلس میں بعد وکبیر ایک ہزار نو سو اڑسٹھ بار پڑھے یا بعد اوسط ایک ہزار چوراسی بار پڑھے یا بعد صغیر کہ چوراسی ہوتے ہیں ورد کرے کہ مجرب ہے یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا رَزَّاقُ۔

دیگر واسطے دفع فقر و فاقہ کے بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اس کو فاقہ کبھی نہ ہوگا یعنی کمائی سے کبھی ہو تنگ نہ ہوگا۔

نوع دیگر واسطے کشائش و توانگری کے جو کوئی ان دس ناموں کو پڑھے دور کریں مفلسی کو اور ہوتا ہے توانگر اس کا پڑھنے والا وہ دس نام یہ ہیں مَرْزَا یُوالزَّرْعُ جُوْشَا مَنُوْغَا عَالِمًا طَیْسُوْنَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا مَلْقُوْمَا یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ اور پڑھے ان ناموں کو پانچ سو بار مگر اول وآخر درود شریف گیارہ بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے امان میں رہے تمام بلیات سے اور ہر دشمن اور جملہ آفات سے۔

دیگر واسطے ادائے قرض کے کہ جو کوئی کسی کا قرضدار ہو اور قرض ادا نہ ہو سکتا ہو تو چاہیے کہ

بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے مگر اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اور اس دعا کو گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے اللہ تعالیٰ قرض ادا کرے گا اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بتلائی تھی کہ یہ دعا پڑھا کریں۔ اے علیؓ بے وضو مت رہ جو باوضو ہے مدام فرشتے اس کے ساتھ ہوں قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ السَّلَامُ الدَّوَامُ فِی الطَّھَارَۃِ یُوْسِعُ عَلَیْکَ الرِّزْقُ۔ اے علیؓ نماز پنجگانہ میں کاہلی مت کر ہمیشہ نماز میں رہ کہ آراستگی کاموں دین ودنیا کی نماز سے ہو۔ یا علیؓ جو چاہے کہ سفر کرے اول دو رکعت نماز استخارہ پڑھ رکعت اول میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورہ کافرون تین بار اور رکعت دوم میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار کہ حق تعالیٰ تمام بلاؤں اور آفتوں سے اپنی پناہ میں نگاہ رکھے اور ساتھ فتح کے پھر آئے۔ یا علیؓ تو جو چاہے کہ فال کھولے چاہیے کہ فال مصحف کی کھول اور خاص کر پنجشنبہ کے دن کھول کہ کشادگی آئے اور کام ساتھ ثواب کے پہنچے اور نجومیوں کے کہنے پر ہرگز عمل مت کر کہ کفر حاصل ہو اور کام کی ابتری ہو۔ یا علیؓ روز آدینہ یعنی جمعہ کے دن غسل کیا کر ناغہ نہ ہوں کہ فائدہ بہت ہے اور گناہ ہفت روزہ بخشے جاتے ہیں۔ یا علیؓ نماز جماعت سے پڑھا کر کہ سنت مؤکدہ ہے اَلْجَمَاعَۃُ سُنَّۃٌ مُؤَکِّدَۃٌ لَا تُخَالِفُھَا اِلَّا الْمُنَافِقُ ایک دوگانہ زیادہ ہو ساتھ جماعت کے سو رکعت تنہا پڑھنے سے۔ یا علیؓ کینہ رکھنا دل میں منافقوں کا کام ہے۔ یا علیؓ یتیموں پر رحم کرنا ثواب بے شمار ہے۔ یا علیؓ جو دشواری کہ آگے آئے ساتھ اس کے جلدی مدد کر کہ جلدی تیری دشواری کو حق تعالیٰ اپنے فضل سے دور کرے۔ یا علیؓ جو کوئی تیرے ساتھ بدی کرے تو اس کے ساتھ نیکی کر یہ کام نرم دلوں کا ہے وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○ اور جو کوئی بدی کرنے سے باز رہے تو نیکی کرنے سے باز نہ آ کہ خدائے تعالیٰ راست لائے یا علیؓ جب تو گھر سے باہر آئے اس وقت جو تیرے آگے آئے اس کو سلام کر اور شک اپنے دل میں مت لا کہ یہ مجھ سے کم ہے خدا جانے کہ کس کو اپنی درگاہ میں قبول کرے۔ یا علیؓ کافر کو برا مت کہہ اور عداوت مت کر کہ شاید وہ اسلام قبول کرے۔ یا علیؓ وقت کھانا کھانے کے کچھ برضائے اللہ تعالیٰ دے اگر تو بھوکا رہے تو توشہ آخرت کا ہوگا۔ یا علیؓ جو بیچ لڑائی کافروں کے آئے تو پہلے ان کو کہہ کہ کلمہ کہیں اگر جلدی کلمہ نہ کہیں تو ان کو قتل کر۔ یا علیؓ کسی کے ساتھ غصہ مت کر کہ یہ کام دشمنان خدا تعالیٰ کا ہے اور غصہ کھانا کام انبیاؤں کا ہے اور قصد حلال کے کھانے کا کُلُوا الْحَلَالَ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ وارد ہے۔ حلال اوپر رزق پیغمبروں کے ہے اور حرام اوپر رزق منافقوں کے ہے۔ یا علیؓ خواب مت کر کہ

نشان موت کا ہے کہ اَلنَّوْمُ اَخُ الْمَوْتِ۔ یا علیؓ نماز نفل بہت پڑھا کر کہ تجھ کو خواب سے بیداری آئے اور بیداری پکڑ کہ منہ تیرا روشنائی نور سے منور ہو۔ یا علیؓ مہمان کو دوست رکھ کہ اَکْرِمُوا الضَّیْفَ کہا ہے۔ یا علیؓ گھر کا قیام اس جگہ اختیار کر کہ ہمسایہ مردم دیندار و نیک کردار ہو۔ یا علیؓ عمارت جو بنا دے تو بروز یکشنبہ بنیاد قائم کر کس واسطے کہ حق تعالیٰ نے اس روز آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ یا علیؓ جو عازم سفر ہوں تو بروز پنجشنبہ یا دوشنبہ سفر کر کہ ہم نے ان دونوں میں سفر کیا ہے۔ یا علیؓ اگر حجامت بنوانا چاہے تو چہار شنبہ کے روز مت بنوا کہ نحس ہے۔ یا علیؓ بروز آدینہ یعنی جمعہ کو عورت کو نکاح میں لانا مبارک ہے کیونکہ اس روز پیغمبروں نے لڑکیاں اپنی ساتھ شوہروں کے دی ہیں۔ یا یا علیؓ بروز شنبہ شکار کر کہ بہت خوب ہے۔ یا علیؓ شب چہار شنبہ کو پاس عورت کے بارادۂ جماع مت جا اگر اس شب کے حمل قرار پانے سے فرزند جنے تو وہ دیوانہ ہوگا یا ہمیشہ مرض میں مبتلا رہے گا۔ یا علیؓ عورت سے مجامعت بہت مت کر کہ بہت شہوت ناخوشنودی خدا ہے۔ یا علیؓ دنیا میں شاداں مت رہ اور غم آخرت کا آگے پکڑ کہ بے غم ہوں یا علیؓ منہ پر گرہ مت ڈال کہ یہ نشان خدا کے دشمنوں کا ہے۔ یا علیؓ درمیان دو آدمی لڑتے ہوں کے آشتی کرا اور صلاح دے کہ کام دینداری کا ہے۔ یا علیؓ جو ہو سکے مسواک کی پنجوقتہ نماز میں خاص کر فجر اور ظہر کی نماز میں مداومت رکھ کہ بہت ثواب ہے۔ یا علیؓ طعام کو زمین پر رکھ کر مت کھا کہ فقیری لائے اور اوپر پشت طبق کے رکھ کر مت کھا کہ عقل کم ہو۔ یا علیؓ خلال باحتیاط کر افضل بہت ہے کہ رَحِمَ اللّٰہُ الْمُتَخَلِّلِیْنَ وارد ہوا ہے۔ یا علیؓ اگر جوتا پہننے کا قصد کرے تو اول سیدھے پاؤں میں پہن اور جو تو چلے تو پہلے سیدھا پاؤں اٹھا۔ یا علیؓ بے وضو آسمان کی طرف مت دیکھ کس واسطے کہ تمام فرشتے تجھ کو سلام کریں۔ یا علیؓ جو واسطے مستراح کے جائے تو منہ قبلہ کی طرف مت کر اور بیٹھ بھی ناپاک ہونے کی احتیاط تمام عمر کر کہ عمر تیری دراز ہو یا علیؓ سرگین یا استخوان سے نجاست دور مت کر اس سے فعل پریشان ظاہر آئے یا علیؓ عورت بیگانہ کی طرف نگاہ مت کر کہ لعنت اوپر منہ کے نازل ہو۔ یا علیؓ عورت اپنی کو علم شریعت سکھاؤ نماز روزہ واحکام وارکان معلوم کرا کہ تجھ کو ثواب ہو یا علیؓ کسی کو آزار مت دے کہ توڑنا دل کا گناہ بزرگ ہے۔ یا علیؓ بے نمازی کو نصیحت کر کہ شاید بے نماز ہونے سے وہ اپنے باز آئے۔ یا علیؓ چھ چیز کو زندہ مت چھوڑ موش و کژدم وغیرہم کہ ایذا کرتے ہیں جیسا کہ کہا ہے اُقْتُلِ الْمُوْذِیَ قَبْلَ الْاِیْذَا۔ یا علیؓ سگ دیوانہ کو مت چھوڑ کہ اس میں مسلمان کو ایذا ہے۔ یا علیؓ ایذا مسلمانوں کی روا مت رکھ کہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ وارد ہے۔ یا علیؓ سگ کو گھر میں مت رکھ یعنی پرورش مت کرا اور نہ آنے دے کس واسطے کہ گھر میں سگ کے ہر وقت رہنے سے یا اس کی آمد و رفت رکھنے

سے بال جھڑتے ہیں اس گھر میں فرشتہ رحمت کا نہیں آتا۔ اسی واسطے ایک سال آنحضرت جبرئیل نہیں آئے یہی سبب تھا کہ میں نے یا علیؑ خوک وشپرہ کہ یہ خدا تعالیٰ کا نام نہیں لیتے ہیں اس سبب سے ان پر لعنت نازل ہوئی ہے۔ یا علیؑ بول آہستہ کر کہ قطرہ تیرے جامہ پر نہ پڑیں بزہکاری بہت ہے جگہ نرم اور بیچ نشیب کے بیٹھنا تو قطرہ اس کا ساتھ جامے کے نہ پہنچے جیسا کہ وارد ہے وَاسْتَنْزِهُوْا نُوْبَكُمْ عَنْ بَوْلٍ دَرَءَ اللّٰهُ عَذَابَ الْقَبْرِ اور عذاب گور حاصل اسی جرم سے ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ تمام مومنوں کو بکرم اپنے عقوبتوں سے پناہ دے۔ یا علیؑ جو بیچ آب خانہ کے جائے تو طرف قبلہ کے منہ اور پیٹھ مت کر اور بیچ مقام نجاستہا اور غائط کے نظر مت کر اس واسطے کہ نظر کم ہو۔ یا علیؑ بیٹھے ہوئے کھانا نہ کھا اور پانی مت پی کہ احمق ہو۔ یا علیؑ پیراہن بازگونہ مت پہن اور پائجامہ کھڑے ہو کر مت پہن اور پگڑی کھڑے ہو مت باندھ اور بغیر ہاتھ دھوئے کھانا مت کھا اور گرم کھانے پر پھونک مت مار اور بے پاکیزگی کے کھانا مت کھا اور بیچ پیالہ پانی کے دم مت مار یعنی ایک دم سے مت پی کہ مکروہ ہے اور ساتھ پاکیزگی کے کھانا کھا بزرگی رکھتا ہے اور سجدے کی جگہ پھونک مت مار اور اپنی انگلیوں کو مت چٹکا کہ اندیشہ وعید لائے۔ یا علیؑ پس خوردہ مسلمانوں کا کھانا کہ کل مومن اخوۃ ثواب بہت ہے۔ یا علیؑ ساتھ خوردگان صغیر کہ جن کا دودھ چھڑادیا ہو ساتھ ان کے کھا کہ ثواب بہت ہے۔ یا علیؑ برہنہ عورت اپنی پر نظر مت کر کہ بزہکاری آئے۔ یا علیؑ اوپر اندام نہانی عورت کے نظر مت کر کہ گناہ بہت ہے۔ یا علیؑ دروغ گویان کا مصاحب مت رہ کہ نقصان ایمان کا ہے اور دروغ گو پر لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ کہیں۔ یا علیؑ تنہا سفر مت کر الرَّفِيْقُ ثُمَّ الطَّرِيْقُ یا علیؑ تاریکی میں کھانا مت کھا اس میں نظر ہو اور نقصان بہت ہے۔ یا علیؑ جو کوئی امانت دے اس کو بوجہ نیک نگاہ رکھ اور وعدہ کو وفا کر کہ خام عقل اور کاذب یعنی جھوٹے کو منافق شمار کریں قَالَ النَّبِيُّ مَنْ اِذَا قَالَ كَذِبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ فَهُوَ مُنَافِقٌ تَامٌّ تینوں کو کہیں یعنی جو کوئی کہ عادت دروغ گوئی کی رکھے اور جو وعدہ خلاف کرے اور امانت میں خیانت کرے ان تینوں کو منافق کہیں ان تینوں چیزوں کے پرہیز کرے۔ یا علیؑ علم پڑھنے والوں کو دوست رکھ کہ وارد ہے مَنْ اَحَبَّ الْعِلْمَ وَالْعُلَمَاءَ لَمْ تُصِبْهُ اٰثَامٌ حرمت علماؤں کی بہت رکھ اور ان کو دوست رکھ بدل وجان اور بزرگی ان کی بہت ہے۔ یا علیؑ اندیشہ قیامت اور سختی قیامت کی بالکل فراموش مت کر بیداری میں اس واسطے کہ خواب کیا تو نے قیامت کا ہوش رکھ تا گرفتار نہ ہو تو کہ اللہ تعالیٰ بخشے بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ ہونا چاہیے یا علیؑ عیال واطفال وخدمتگاران اپنے کو دلداری دے کبھی پریشان مت کر۔ یا علیؑ کھڑے ہو کر پانی مت پی کہ وارد ہے مَنْ شَرِبَ الْمَاءَ قَائِمًا

اِبْتَلَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی سَلَالَۃَ وَالِهٗ ۔اور حیض والی عورت سے جماع مت کر کہ او پر تیرے بلا پیدا ہو اور عورت کے ساتھ کثرت سے صحبت مت کر کہ قوت کم ہو یا علیؑ جب کہ بھوک غالب آئے تب بھی کھانا تھوڑا کھا کہ زیادتی صحت کی ہے۔ یا علیؑ ایک دم پانی جلد مت پی کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور چھاج تیز مت کھا کہ بلغم وزکام پیدا آئے اور قوام وہی ہر کسی کے روبرو مت کھا کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور اہل مجلس کا گلہ مت کر اور بصل یعنی پیاز مت کھا جب تک کہ گھی میں اسے بریاں نہ کر۔ یا علیؑ تو اگر کسی شخص کو قرض حسنہ دے تو غیر کے واسطے تمسک اور گواہی مت کر یا علیؑ چراغ کو پھونک کر مت بجھا اور اوندھا مت سو اور آدمیوں کی غیبت مت کر اس واسطے کہ نیکیاں تیری ان کو دیں اور ان کی بدی تجھ کو دیں۔ یا علیؑ مردہ کو غسل دینا بہت ثواب ہے یا علیؑ ناحق کسی کو رنج مت پہنچا اور کنیزک اور عورت کو رنج نہ دے کہ یامت میں ماخوذ ہونا ہے اور مرگ کو یاد کر اور قیامت کو مت بھول۔ یا علیؑ آفتاب کی طرف نگاہ قیامت کر کہ نگاہ کو نقصان پہنچے اور قرض کسی سے مت لے اور جو لے تو جلد از جلد اس کو پہنچا کہ محبت باطل نہ ہو جیسا کہ القرض مقراض المحبة کہا ہے۔ یا علیؑ پردہ دری کسی کی مت کر اور جو کہ شرعی امر ہو اس میں قدم رکھ اور توفیق ہو روزمرہ تو صدقہ دے کر دارد ہے اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ الصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْقَضَآءَ بھی کہا ہے۔ صدقہ دینے میں فضیلت ہے اور ہر روز سرو داڑھی میں شانہ یعنی کنگھا کر کہ ثواب بہت ہے۔ یا علیؑ برہنہ غسل مت کر اور ساتھ ذکر اپنے کے بازی مت کر اور سفر میں منزل درازمت کر تو نہ تھکے۔ یا علیؑ کسی کی امانت نہ لے کس واسطے کہ گناہ ہے۔ یا علیؑ جب تو گھر سے باہر آئے آیۃ الکرسی اپنے اوپر پڑھ لیا کر تو واسطے جس کام کے جائے ساز گار ہو۔ یا علیؑ ہمیشہ سرمہ آنکھوں میں لگایا کر کہ روشنی زیادہ ہو۔ یا علیؑ حجامت موئے نہانی کی جلد جلد کیا کر کہ چلہ گذرنے نہ پائے اور بال بغل کے اپنے ہاتھ سے اکھاڑا کر اور ہمیشہ پاک رہ کہ وارد ہے وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ کہ خدائے عزوجل پاک ہے اور پاکوں کو دوست رکھتا ہے اور سونا اوپر ہڈی کے مکروہ ہے۔ یا علیؑ بیچ شب اول ماہ کے اور شب نیم ماہ اور آخر ماہ میں ساتھ عورت کے مجامعت مت کر نقصان تمام ہے اس سے حذر کر اگر فرزند جنے تو وہ بے نماز ہو اور بے حیا ہو اور وقت مجامعت عورت سے کلام نہ کر اگر فرزند جنے گونگا ہو اور زیر درخت مجامعت مت کر اگر فرزند جنے وہ خونی ہو اور بغیر وضو مجامعت مت کر کہ اگر فرزند جنے بخیل ہو اور باطہارت مجامعت کر اگر فرزند جنے حلیم وسخی ہو اور مہربان ہو اور پنجشنبہ کو خلوت کر کہ فرزند عالم وصالح وخداترس ہو اگر شب جمعہ کو خلوت کرے جو فرزند جنے نیک بخت ہو۔ یا علیؑ روٹی تین انگلیوں سے کھا کس واسطے کہ دو انگلی سے شیطان کھاتا ہے۔ یا علیؑ اول ماہ اور آخر ماہ میں خلوت سے پرہیز کر کہ نفع ہوں۔

جواب نامہ حضرت پیغمبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ o وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ o جاننا چاہیے کہ یہ جواب نامہ پیغمبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے۔ ایک آدمی کو نصیحت فرمائی ہے۔ اسی طرح پر روایت کی ہے کہ ایک دن رسول علیہ السلام بیٹھے تھے کہ ایک آدمی ولایت یمن سے آیا اور کہا یا رسول اللہ میں دور سے آیا ہوں اور آپ کی خدمت میں چند سوال رکھتا ہوں جو اجازت ہو تو پوچھوں رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ پوچھ پس اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ شب و روز خدائے واحد کی بندگی میں رہوں جواب دیا کہ اس کے حکم میں رہو تو تمام عالموں سے بہتر ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ تمام عالم سے عزیز ہوں' جواب دیا کہ آدمیوں کو منفعت پہنچا کہ سب سے عزیز تر ہو تو اس آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ بیچ حضرت حق کے ساتھ عزت وحرمت کے ہوں میں۔ جواب دیا کہ قرآن کی تلاوت کیا کر تو بیچ حضرت حق کے ساتھ عزت کے ہو۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ ہمیشہ ساتھ حق کے ہوں میں' فرمایا کہ یکانگی حق کی جان اور اس کے حکم میں رہ تو ہمیشہ حق کے ساتھ ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ عقل میری تمام عالم سے زیادہ ہو جواب دیا کہ مرگ کو بہت یاد کرتا کہ تیری عقل تمام عالم سے زیادہ ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ گناہ کم ہوں جواب دیا کہ کلمہ شہادت بہت پڑھا کر گناہ کم ہوں' اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگوں سے بزرگ تر ہوں جواب دیا کہ تکبر کو ترک کر کہ تمام آدمیوں سے بزرگ تر ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری عمر دراز ہو جواب دیا کہ خویشوں اور ندیموں پر مہربان رہو تو عمر دراز ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ مجھ کو روزی بے حساب پہنچے جواب دیا کہ ہمیشہ باوضو رہ الدوام فی الطہارۃ یوسع علیک الرزق یعنی ہمیشہ باوضو ہو روزی فراخ ہو اس نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ مجھ کو آگ دوزخ سے اثر نہ پہنچے جواب دیا کہ غضب یعنی غصہ مت کیا کر جو غصہ آئے صبر کر تو تجھ کو آگ اثر نہ کرے گی۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری دعا قبول ہوا کرے جواب دیا حلال کھاتا رہ تا تیری دعا مستجاب ہوا کرے۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت میں عیب میرے پوشیدہ ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کا تو عیب پوش رہ جو کسی کا عیب دیکھے تو ظاہر مت کر کہ بروز قیامت تیرے عیب پوشیدہ رہیں۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ گناہ میرے ہر چیز سے کم آئیں جواب دیا کہ بیمار رہ گناہ تیرے کم ہوں۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت میں پلہ میزان کا نیکیوں سے بھاری ہو جواب دیا کہ کام دوستوں

کے پند ونصیحت سے نیک سنوارتا کہ پلہ تیری نیکیوں کا بھاری ہو۔اس آدمی نے کہایا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن نیچے سائے کے ہوں میں جواب دیا کہ جس کسی کو دیکھے عزت وآبرو وتواضع اس کی کرے کہ نیچے سائے کے ہو۔اس آدمی نے کہایا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن اعمال نامہ میرا سیدھے ہاتھ میں آئے جواب دیا کہ مادر و پدر کو خوشنود رکھ اور جو مر گئے ہوں دعائے فاتحہ وصدقہ دینے والا رہ بروز قیامت نامہ اعمال اپنا سیدھے ہاتھ میں پائے۔اس آدمی نے کہایا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن آپؐ کی شفاعت مجھ کو نصیب ہو فرمایا کہ درویشوں کو دوست وعزیز رکھ اور یتیموں پر رحم کر تو شفاعت میری تجھ کو البتہ نصیب ہوگی۔اس آدمی نے کہایا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ نظر عالی آپ کی مجھ پر ہو کہ بروز قیامت میں بیچ قدم بوسی جناب عالی کی میں ہوں جواب دیا جو ایسا چاہتا ہے تو ہمسائیگان کو عزیز رکھ اور حق ہمسائیگی کا بجالا کہ بروز قیامت میرے ساتھ ہو تو اس آدمی نے کہایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ ہر دو جہاں میں قوت ور ہوں فرمایا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کر دونوں جہان میں قوت ور ہو۔اس آدمی نے کہایا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ ہمیشہ احوال میرا خوش ہو جواب دیا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کر احوال تیرا خوش ہو۔اس آدمی نے کہایا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ توبہ میری قبول ہو جواب دیا کہ دل وجان سے آہ کرے تو اور آنکھ سے آب باہر لائے تو تیری توبہ قبول ہو۔اس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ سختی جان کندنی کی مجھ پر آسان ہو جواب دیا کہ بیماری والوں کے حال کا پرسان رہ کہ سختی جان کندنی کی تجھ پر آسان ہو۔اس آدمی نے کہایا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ عذاب قبر کا مجھ پر نہ ہوں جواب دیا کہ تن اپنے کو اور جامہ اپنے کو پاک رکھ تو تجھ کو عذاب قبر کا نہ ہوں اس آدمی نے کہایا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ بیچ غضب حق کے نہ ہوں میں جواب دیا کہ صدقہ یعنی خیرات کے دینے میں احتیاط کر تو تجھ پر حق کا غضب نہ ہو یا اللہ! ساتھ احسان اور کمال بخشش اپنی عزت رسول اپنے کے تمام مخلوقات کو راہ نیک دکھلا۔واللہ اعلم بالصواب۔

<u>واسطے حصول اسباب رزق اور خوشی اور برکت کے</u>: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِيْنَ ٥ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے خوشی واسباب رزق وبرکت ساتھ آسانی کے

حاصل ہوتو آیات مذکورہ کو ورق پوست بچہ آ ہو یا کاغذ مہرہ دار پر جمعہ کے روز لکھے اور اپنے ساتھ رکھے اسباب رزق کے اوپر اس کے آسان ہوں اور خوشی و برکت اپنے نفس میں معاینہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

دیگر واسطے فراخی رزق کے سورۂ طلاق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا حکیم نے کہا جو کوئی تنگ ہو معیشت سے اور توقف ہوا و پر اس کے رزق کے اور متعذر رہو او پر اس کے احوال پس توبہ کرے اور روزہ رکھے بروز پنجشنبہ و نیم شب جمعہ کو اٹھے اور سو مرتبہ استغفار کرے اور سو مرتبہ درود کہے بعد ازاں سو مرتبہ یہ آیت مذکورہ پڑھے دور ہو اس سے تنگی رزق کی اور کشادہ ہو اس پر دروازہ رزق کا اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

ایضاً سورۂ جن کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھے اگر سفر ہو رزق اس کا فراخ ہو۔

ایضاً سورۂ الم نشرح سات روز بعد ہر نماز کے چودہ مرتبہ پڑھے اور ساتھ غیر کے ملائمت کرے او پر اس کے کام رزق کا فراخ ہو اور پہنچے اس جگہ سے کہ وہ نہ جانے۔

ایضاً سورہ بینہ کو بعد ہر نماز کے پڑھے خدا تعالیٰ رزق او پر اس کے کشادہ کرے۔

ایضاً سورہ والعادیات کو بعد ہر نماز کے واسطے فراخی رزق کے ہمیشہ پڑھے خدائے تعالیٰ رزق اور روزی بہت دے جہاں سے کہ وہ نہ جانے بکرمہ وفضلہ۔

ایضاً واسطے فراخی رزق کے اور زیادہ ہونے معیشت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے بہت رزق اور زیادہ معیشت اور بہت فائدہ پائے پارۂ کاغذ پر مشک و زعفران سے بروز جمعہ بعد باہر آنے آدمیوں کے نماز جمعہ سے لکھے اور رکھے اس کو گھر یا دکان یا سرا یا محل سکونت میں پس بہت خیر و برکت اور رزق و سود اور اچھی ہو معیشت بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے آسانی رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو او پر برگ طرمان یعنی سپند سوختنی کے لکھے اور پیچیدہ کرے اس کو جامہ نیلے رنگ میں اپنے بازوئے راست پر باندھے کہ آسان ہو اس پر اسباب رزق کا۔

ایضاً واسطے فراخی رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ

اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ط اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ○ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ○ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ج وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ط وَاَنْتُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ○ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○ حکیم نے کہا جس کسی کا عیش مکدر اور رزق ہو دشوار و اندیشہ وفکر بے شمار تو اول ماہ میں تین روزہ روزہ رکھے کہ غرہ اس کا سہ شنبہ ہو جو شب جمعہ ہو جامہ نیا دھویا ہوا پہنے اور غسل کر کے تھوڑے طعام سے افطار کرے اور نماز عشائے دوم کے بعد دو رکعت گزارے اور خدائے تعالیٰ سے اصلاح کام اور دور ہونا مکروہی کا چاہے اور درود او پر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہے۔ بعد ازاں چالیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خالص ہو عمل جب تک کہ واقع نہ ہو دل اس کے میں کوئی شک۔ خدا تعالیٰ نیک کرے کام اور شان اس کی چاہیے کہ دعا اور درد بہت کرے بہت خیر و رزق و برکت ہو اور مکروہی دور ہو اور کارہائے دین ودنیا اصلاح پذیر ہوں بفضل اللہ تعالیٰ۔

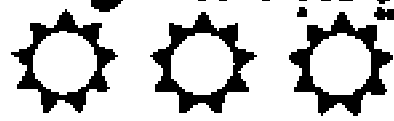
ایضاً واسطے فراخی رزق کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی اثل میں لکھے اور پر کرے پانی ندی رواں شیریں سے اور اسی پانی سے افطار کرے اور بعد اس کے خدا تعالیٰ سے کشادگی رزق کی چاہے روز یہ عمل کرے فراخی اور آسانی ہو بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر چالیس روز اسم وھاب اس طرح پڑھے کہ شب کو بعد عشا کے یا بعد تہجد کے ایک وقت مقرر کر کے نو سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے روز اول سولہ بار اس تعداد سے زیادہ نہ پڑھے دسویں روز بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک سو چھیانوے بار پڑھتا رہے جب چالیس روز تمام ہوں وقت عشا یا تہجد کے ایک سو چھیانوے بار پڑھا کرے اور بعد نماز پنجگانہ کے چودہ بار پڑھے۔

دیگر اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ایک ہزار مرتبہ وقت معین کر کے چالیس روز پڑھا جائے قضائے حاجات کے لیے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے۔

دیگر کشائش رزق کے لئے يَا وَدُوْدُ گیارہ مرتبہ درود اول اور اسی قدر آخر درمیان یا ودود بارہ سو مرتبہ پڑھے۔

ایضاً يَا مُغْنِيُ گیارہ سو مرتبہ پڑھے گیارہ بار درود اول و آخر پڑھے۔



باب سی ام

در باب دفع مضرت زہر و چشم زخم و دفع ہونے سحر و خلاص ہونے بندی خانہ سے

طریقہ واسطے دفع ہونے سحر کے اور مضرت چشم زخم اور زہر کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا بَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ o قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ o قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ o قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِکُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ o حکیم نے کہا کہ آوندگلی پاک و نو میں پانی انگورہ سپید و زعفران کے لکھے اور پانی شیریں سرد کے مسح کرے اس پانی سے منہ و بدن کو مضرت چشم زخم و سحر بدن سے جاتا رہے اور اگر یہ پانی نوش کرے یا کھانے طعام میں کرے بے خطر ہو مضرت زہر سے اور نقصان نہ کرے اس کو۔

ایضاً واسطے دفع سحر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ o فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ o حکیم نے کہا جو کوئی سحر گرفتہ ہو تو بروز جمعہ پہلے طلوع آفتاب کے آب باراں بوقت خالی کہ آدمی نہ دیکھیں اور ایک مقدار پانی چاہ معطل سے کہ پانی اس کا کوئی استعمال میں نہ لاتا ہو لے اور چودہ برگ اس درخت کے جس کا پھل کھانے میں نہیں آتا ہے لے اور پھر دونوں پانی کو ایک جگہ کرے اور دو پتے اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو کاغذ پر لکھے اور دھوئے اور وقت شب مریض کو کنارہ دریا لے جا کر پاؤں اس کے آب رواں میں رکھے اور وہ پانی گرم کر کے اس کے سر پر ڈالے کہ سحر باطل ہو اور اس کے بدن سے دفع ہو اور چالاکی اور جنبانی معائنہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مضرت زہر کے سورۂ قریش میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ

اَللّٰهُمَّ (اِلیٰ اٰخِرِھَا) حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑھے اوپر طعام کے اور کھائے مضرت اس سے جاتی رہے اگر چہ وہ زہر کا ہوا گر سورۂ مذکورہ کو برتن پاک میں گلاب وزعفران وآب میوہ سے لکھے اور چھ پانی سے دھوئے اور کھلائے جس کو زہر دیا گیا ہوں اچھا ہو اور وہ زہر نقصان نہ کرے اور لرزہ اس کے دل کا جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع جادو کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِکْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی باطل کرنے والی سحر کی مسحور سے ہے جو کوئی آیات مذکورہ کو نئے کوزہ میں لکھے اور پاک ہو کر سات روز وقت نہار زبان سے اس کوزہ کو چاٹے سحر اس سے باطل ہو اور اثر نہ کرے کوئی چیز تمام عمر اس کو بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے خلاص بندی سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی پڑھے آیت مذکورہ کو خدا تعالیٰ خلاص دے اس کو بندی سے جلد نہایت سہ روز میں۔

دیگر ہر محبوس کہ ساتھ اعتقاد درست کے پڑھے حق تعالیٰ جلد اس کو خلاصی بخشے۔
اور لائے ہیں کہ زمانہ خلافت امیر المومنینؓ میں ایک گنہ گار آدمی کو قید کیا تھا اس آدمی کو خواب میں ہدایت ہوئی کہ یہ آیت پڑھ تو خلاصی پائے وہ آدمی خواب سے بیدار ہوا اور یہ آیت پڑھی۔ امیر المومنینؓ نے گنہ گار کے پاس آدمی بھیجا کہ اس کو زندان سے باہر لائیں۔ اور خلعت اس کو دے کر رخصت کیا خنک وہ آدمی کہ یہ آیت یاد کرے اور ہر شب پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خوشی دے آیت یہ ہے: قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْکُمْ مِّنْهَا وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ ۝ اور دیگر دو رکعت نماز گزارے بعد ازاں یہ دعا ایک ہزار بائیس مرتبہ پڑھے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَآ اَنَا فِیْهِ۔

دیگر واسطے خلاصی کے ہزار بار کہے یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْ فِیْ۔

دیگر واسطے خلاصی محبوس کے چار ہزار بار یہ کلمہ کہے اور جب تک اس کلمہ کو پڑھے کسی سے کلام نہ کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یَا بَثُوْثَا شَعْثَا اَخْنُوْثَا۔

دیگر خواجہ امام یونس سکاوندی کہتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار ہو یا محبوس رہا ہو اور صورت خلاصی کی نہ دیکھے یہ کلمات ایک کاغذ میں سات روز تک لکھ کر آب رواں میں ہر روز ڈالا کرے ناغہ نہ کرے اور جو ناغہ ہو تو پھر از سرنو شروع کرے ایک ہفتہ تک متواتر کہ تمام ہو اور اگر اس ایک ہفتہ میں غرض اس کی حاصل نہ ہو تو فردائے قیامت میں ہاتھ اس کا میرے دامن میں ہو اور ہر روز کہ لکھے پانی میں ڈالے اور اگر آب رواں نہ ہو تو چاہ یا چشمہ میں ڈالے اور اگر محبوس نہ جا سکے مصلّی کے دوسرے کو دیوے اور آپ کو دو رکعت نماز پڑھے اور جو ہاتھ میں مصلّی دے وہ بھی باوضو ہو اور او پر لب آپ کے دو رکعت نماز پڑھ کر بعد ازاں کاغذ کو اپنے ہاتھ سے آب رواں میں ڈالا کرے اور وقت پھرنے کے پیچھے کو نہ دیکھے جب تک کہ گھر کو نہ پہنچے چاہیے کہ ساتھ اعتقاد کے لکھے اور شک نہ لائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ o مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَسُوْءُ الْحُزْنِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ o بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَنْ یَّکْشِفَ عَنِّیْ کُلَّ هَمٍّ وَّحُزْنٍ وَفَرِّجْ عَنِّیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o اور یہ واسطے کل مہمات کے آیا ہے۔

ایضاً اور یہ دعا واسطے آگے جانے سلطان اور حصول عزت اور مرتبہ اور منزلت کے۔ جو کوئی ان ناموں کو لکھے یا اپنے پاس رکھے جب تک کہ یہ نام اس کے پاس ہوں نزدیک تمام خلق کے دوست ہو اور تمام دشمن اس کے دوست ہوں اور مشفق و مہربان ہوں وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ ج وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ o وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ o وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ o وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط تَنْزِیْلٌ مِّنْ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَآ اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

دیگر واسطے آگے جانے دشمن اور سلطان جابر کے انتیس حروف تہجی کو بعقد انگشت اپنے لیے جو دشمن کے آگے جائے اس کے منہ کی طرف دم کرے اگر چہ گناہ اس سے خون کا صادر ہوا ہو عفو ہوا ب ت ث ج ح خ الی اخرہٖ۔

دیگر واسطے آگے جانے سلطان کے اَللّٰهُمَّ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِّيْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَخَوَا بِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَخْدَامِهٖ مِنْ خَلِيْفَتِكَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يُّعْطِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

دیگر یہ دعاء نگین انگشتری میں نقش کرے واسطے فتح یابی اور آگے جانے بادشاہ کے اور دفع کل بلیات کے يَا مَنْ يَّسُوْقُ الْمَقَالِيْدَ اِلَى الْمَعَادِ۔

دیگر دعا واسطے آگے جانے سلطان کے جو کوئی چاہے آگے بادشاہ ظالم کے جائے اور ڈرے ہیبت اور صلابت اور قہر اور جبر اس کے سے نرم کرے اللہ تعالیٰ اس بادشاہ کو اس کے اوپر جو اس کے سے نرم کرے اللہ تعالیٰ اس بادشاہ کو اس کے اوپر جو اس دعا کو پڑھے اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو خشم اور قہر اور مضرت اور ظلم اور سختی سے اس کو مسخر کرے اس کے اوپر جابروں کو مشفق اور مہربان کرے اور عزیز رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِعِزَّتِكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ كُلُّ مُتَعَزِّزٍ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ فَلَا مُغْتَصِبَ لِحُكْمِكَ وَلَا غَالِبَ بِمُلْكِكَ اَنْتَ الْغَالِبُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

ایضاً اگر کوئی کسی ظالم یا سلطان سے ڈرتا ہے وہ اس دعا کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے یا لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے منہ دھوئے اور ڈر نہ کرے اور بادشاہ کے پاس جائے جو نظر بادشاہ کی اس پر پڑے اللہ تعالیٰ محبت اس کی بادشاہ کے دل میں ڈالے کہ ایک ساعت بغیر اس کے قرار نہ پکڑے

اور اس کو آنکھ حرمت سے دیکھے اور عزیز رکھے اور جو تمام شرح کے جائے طول ہو۔ دعائے مکرم و معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الْاَمَانُ الْاَمَانُ o يَا بُرْهَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ o يَا حَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ o يَا مَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ يَا رَيَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ o مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَآءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دیگر واسطے آگے جانے بادشاہ کے یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَيِّنْهُ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيَاحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ وَاحْفَظْ حَامِلَ كِتَابِهٖ هٰذَا مِنْ جَوْرِ سُلْطَانٍ وَّهَوْلِهٖ وَسِيَاسَتِهٖ وَاَعْوَانِهٖ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا o اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ o اِنَّمَا سُلْطَانُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ o فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۚ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا o وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا تُهْلِكْنَا وَاَنْتَ رَجَاءُنَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

دیگر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی سورہ محمد کو کاغذ میں لکھے اور آب پاک سے دھوئے اور پی لے نزدیک آدمیوں کے روشناس و مقبول ہو۔ اور قول اس کا معتبر اور مسموع ہو اور جو کوئی سورۃ قمر کو وقت ظہر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا زیر دستار رکھے نزدیک

مردمان کے روشناس ومقبول ہو اور جملہ کار ہائے دشوار اس کے آسان ہوئیں اور جوکوئی سورہ فاتحہ کو ساعت اول روز ادینہ میں مشک وکافور سے بقلم زر کے لکھے اور گلاب سے دھوئے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور بوقت حاجت منہ اپنا اس سے مسح کرے اور سلطان کے پاس جائے اگرچہ خائف ہو عزیز ومقبول ہو اور جملہ دشمنان ومار وکثر دم سے نڈر رہو اور جوکوئی یہ آیت یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ ۝ ھُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ ۝ اوپر پوست آہو کے زعفران وگلاب سے لکھے اور خوشبو عطریات لگا کر اپنے بازو پر بطرف راست باندھے اول مردوزنان میں اثر قبولیت اور قرب اس کا ہو اور جوکوئی یہ آیات وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰھَا لِلنّٰظِرِیْنَ ۝ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۔ نقش کرا کر انگشتری نقرہ میں رکھے یا پوست آہو برہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے نزدیک ملوک وسلاطین وخلق عالم کے محبوب ومکرم ومقبول ہوں اور جوکوئی روغن یاسمین میں مشک ملائے اور سات روز بعد از نماز صبح یہ آیات پڑھے اور شیشہ میں نگاہ رکھے اور وقت حاجت منہ اپنا ساتھ اس کے مسح کرے اور سلطان کے پاس جائے اگرچہ خائف ہو عزیز ومقبول ہوں اور جملہ دشمنوں مار کژدم سے نڈر رہو اور جوکوئی بچگان وزنان سے روغن یاسمین میں مشک ملائے اور سات روز بعد از نماز صبح کے یہ آیات پڑھے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور وہ روغن اپنے ابرو پر ملے جوکوئی اس سے ملاقی ہو ملک و ملوک وحیوان اس سے ہیبت کھائیں اور ڈریں جب تک کہ اس سے کام نہ ہو آیات یہ ہیں۔ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا ۝ وَّلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰھُمْ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۝

دیگر اگر سلطان جابر ہے یا دشمن ہے یا ظالم ہے جوکوئی چاہے کہ مزاج نفت وگرم اس کا ساکن ہو اور قہر وچشم اس کافرو ہو لکھے اس کو بشب آدینہ بعد نماز سونے کے اور اپنے پاس رکھے اور آگے بادشاہ یا دشمن یا ظالم کے جائے خدا تعالیٰ شران کا اس سے دفع کرے آیات یہ ہیں۔ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ۔ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا

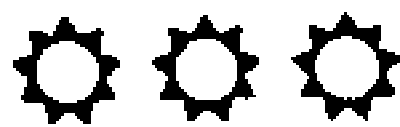
لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰئِكَ جَزَآءُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

دیگر جو کوئی کسی سے خائف ہو یہ آیت پڑھ کے آگے اس کے جائے ہاتھ اور زبان اس کے سے سلامت رہے اور کوئی آفت اس کو نہ پہنچے آیۃ یہ ہے عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ

دیگر سورۂ جن حکیم نے کہا جو قیدی کہ باوضو سورہ مذکور کو بہت پڑھے خلاصی دے اللہ تعالیٰ اس کو اس قید سے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

ایضاً واسطے خلاص بندی خانہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّىْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِىْٓ اِذْ اَخْرَجَنِىْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اِخْوَتِىْ ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ حکیم نے کہا جس کو بندی خانہ میں دیر ہو یا اس کے دشمن قوی ہوں آیات مذکورہ کو پارہ کاغذ میں مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور نیز آیات مذکورہ کو بہت پڑھے اس بند سے خدائے تعالیٰ خلاصی دے اور سریع الاجابت ہے ان اللہ علی کل شیء قدیر واللہ اعلم بالصواب۔

نوع دیگر واسطے کار بستہ اور دشوار کے ایک مکان میں بعد نماز عشا کے اول و آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ دعا چالیس روز تک پڑھے بہت مفید ہے اور مجھ کو مولوی عماد الدین صاحب نارنولی سے ملا ہے دعا یہ ہے يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ وَيَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِيْنَ اُنْصُرْنِىْ۔



باب سی ویکم

درباب نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی وگرسنگی کے

طریقہ واسطے نگاہ رکھنے کشتی کے آفتوں سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ o قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ o حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی امان ہے خاص چلانے والی کشتی کو آفت ہائے دریا سے جو آواز کرے اور موج طمانچہ مارے تو آیات مذکورہ چار پارہ کاغذ میں لکھے اور دریا میں ڈالے موج مارنا اور طوفان دریا کا ساکن ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے اور سفر سے اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ۚ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ o حکیم نے کہا جو کوئی کشتی پر سوار ہو اور آفات دریا سے ڈرے تو آیات مذکور کو بہت پڑھے آفات دریا سے محفوظ رہے اور اس سفر میں سلامت رہے۔ بحول اللہ وقوتہ۔

ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ o حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے نگاہداشت کشتی کے ہے موج سے اس کے طمانچہ مارنے سے چاہیے کہ نقش کرے آیات مذکورہ موج میں چوب ساج سے اور کشتی سے ملائے کہ خاص وہ کشتی حرز نگاہداشت کی ہوں بحفظ اللہ تعالیٰ۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الٰی ایضاً واسطے نگاہداشت سفر میں آفات چور اور دابہ موذیہ سے اور نگاہداشت کشتی اور

راکب شر دشمن سے اور حیات و آفت دریا کے ذِی نَجْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ وَقُلْ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ حکیم نے کہا جو چاہے کشتی میں سوار ہو یا سفر میں منزل پر اترے تو وقت اترنے کے سہ مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ فاتحہ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَا یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِکَادِہٖ وَخَالِقَ اَصْنَافِ عَجَائِبِ الْکِفَایَۃِ یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ مَنْ دَعَاہُ یَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔ اور دونوں ہاتھ اپنے پر دم کرے اور منہ پر ہاتھ پھیرے آفات دریا و دابہ موذیہ و شر چور و حیات سے حفظ و امان میں خدا تعالیٰ کے رہے۔

ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی و راکب کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَۃِ اللّٰہِ لِیُرِیَکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ۝ وَاِذَا غَشِیَھُمْ مَّوْجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰھُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْھُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ ○ حکیم نے کہا کہ سوار کشتی دریا کو وقت جوش اور طمانچہ مارنے موج کے باعث امن و امان کا ہے کہ آیت مذکورہ کو سات ٹکڑے کاغذ پر یا برگ پار لکھے اور دریا میں طرف مشرق کے ڈالے کہ ایک بعد ایک کے ساکن ہو موج طمانچہ مارنے سے باز رہے باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے بسلامت پہنچنے کے منزل پر۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی مسافر ہمیشہ اس دعا کا ورد رکھتا ہو میں ضامن ہوں کہ سلامتی کے ساتھ منزل پر پہنچاؤں وہ دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ الرِّضٰی اَنْ یُّسَلِّمَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْفَارِیْ فِی الْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَالْحِیَاضِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ○

دیگر برائے دفع ترسہائے راستہ کے بیابان اور پہاڑوں سے۔ جو کوئی بیابان اور پہاڑوں میں مخلوقات سے ڈرے بآواز بلند یہ دعا پڑھے: اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ○

دیگر آداب سفر و دعا ہائے سفر۔ مسافر کو لازم ہے کہ ان دعاؤں کو عمل میں لائے کہ بسبب اس کے بعضی مشقت ہائے سفر سے بسہولت گذرے۔ نقل ہے کہ جو کوئی آپ منزل سے باہر آئے

عیال اور باز ماندگان اپنے کو جمع کرے اور دو رکعت نماز سنت گزارے بعدازاں اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ السَّلَامَةَ لِنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَدِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا وَاحْفَظْ اَهْلَنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَهْلَنَا فِیْ جِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَسْلِبْنَا نِعْمَتَكَ وَلَا تُغَيِّرْ مَابِنَا مِنْ عَافِيَتِكَ وَفَضْلِكَ پھر اپنے عیال واطفال کو رخصت کرے تحت الحنک باندھ کر عصائے بادام تلخ کا ہاتھ میں لے کر باہر آئے اور وقت باہر آنے کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر جو گھر سے باہر آئے دروازہ گھر پر روبقبلہ کھڑا ہو اور سورۂ فاتحہ وآیت الکرسی ایک نوبت پیش رو اور ایک جانب دست راست اور ایک جانب دست چپ پڑھے بعدازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o

دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کچھ بتقدیر خدا تعالیٰ مقدر ہوتا ہے کہتا ہوں میں کہ جو پڑھنے والا اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کا ہے وہ بسلامتی منزل پر پہنچے اور جو سفر کریں اور اپنی منزل سے باہر آئیں اور پڑھیں جلد اپنی منزل پر سلامتی سے پہنچیں۔

دیگر حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں کہ جو کوئی سفر کرنے جائے تحت الحنک باندھے سہ چیز سے بے خوف ہو۔ سوختہ ہونے اور غرق ہونے و چوروں سے جو منزل پر پہنچے یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ o

دیگر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی انگشتری عقیق اپنے ہاتھ میں رکھے تو چوروں اور جملہ آفات سے سفر میں بعافیت رہے۔

دیگر جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس رکھے تمام بلاؤں سفر سے امان میں رہے دعا یہ ہے اِهْنَاهُ اَوْ دِيَاهُ سو مانع مالخ o هيلو صم o دامo اولا ان ہ حیوان هو هو یواد ہ لا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ لِصَاحِبِ التَّعْوِيْذِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ.

دعائے دخول بلدہ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمَآءِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَرَبَّ الْاَنْھَارِ وَمَا جَرَتْ عَرِّفْنَا ھٰذِہِ الْقَرْیَۃَ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَاَعِذْنَا مِنْ شَرِّ الْقَرْیَۃِ وَشَرِّ اَھْلِھَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○

دعائے بزرگوار۔ اَللّٰھُمَّ اَسْعِدْنَا بِھٰذِہِ الْحَرْکَۃِ وَاعْصِمْنَا بِالْاَمْنِ وَالْبَرَکَۃِ وَاکْفِنَا وَعْثَآءَ السَّفَرِ وَفَدَآءِ سُوْءُ الْقَدَرِ وَاَنْزِلْنَا خَیْرَ الْمَنَازِلِ وَاَعِنَّا عَلٰی طَیِّ الْمَرَاحِلِ وَقَرِّبْ لَنَا الْبُعْدَ فِی النَّوَآءِ وَیَسِّرْلَنَا الْیُسْرَ وَالسُّرٰی وَاجْعَلْ سَفَرَنَا اِلٰی صَنْعٍ جَدِیْدٍ ثَبِّتْنَا عَلٰی اَمْجَدٍ وَجَدِیْدٍ وَاحْفَظْنَا وَاحْفَظْ مُخَلَّفِیْنَا وَاجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ عَلٰی اَفْضَلِ مَالَنَا وَمَا لَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

دیگر واسطے پانے امن کے غرق ہونے سے ابن سنی نے روایت کی ہے حسین ابن علی علیہما السلام سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جس وقت وہ سوار ہوں کشتی میں تو یہ کہا کریں بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَآ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ○ ان آیات کو ہر روز وقت صبح اور رات کے پڑھنا چاہیے۔

روایت کیا ہے عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا ساتھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جاتا تھا میں او پر ایک قوم کے گذرے ہم کہ بزرگ تھے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا سخت بلا ہے یہ جو دیکھتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیچ صلب ان آدمیوں کے تھی کہ خدائے عز وجل سے عافیت نہ چاہتے تھے۔

دیگر آدمیوں سے ایک آدمی بیچ خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا افضل ہے کہا مانگ خدا تعالیٰ سے عفو و عافیت دنیا و آخرت میں۔ دوسرے روز وہی آدمی آیا اور یہی سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جواب دیا اگر تجھ کو دی جائے عافیت دنیا و آخرت میں۔ کوئی دعا اس سے بہتر نہیں ہے کہ یہ وظیفہ شیخ الشیوخ میں آئی ہے اور جامع دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

دیگر حرز انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی وقت صبح اس دعا کو پڑھے کوئی ظالم و ... ی اس پر قادر نہ ہو ہر چند کہ واسطے پہنچانے نقصان اس کے کے کوشش کرے لیکن نقصان پہنچا

نہ سکے تاشب اور اگر شب کو پڑھے تا صبح عصمت خدائے تعالیٰ میں ہو بفضل اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىْ رَبِّىْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَزَّوَجَلَّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَشَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍo فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِo (مکی رحمۃ اللہ علیہ)

دیگر ورد حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کے بہت ہیں مگر مختصر کیا جاتا ہے۔ ہر چیز دنیا و دین میں حاصل ہوتی ہے حق تعالیٰ بحرمت ورد اس آیۃ الکرسی کے آخرت میں مرتبہ اولیاء اور دولت عظیم اور دیدار اپنا کرامت کرے اور نعمت طرح طرح کی جنت میں اور گھر بہشت میں واسطے اس کے سنوارے اگر فقیر پڑھے منجملہ اولیاء مشائخ ہو اگر اہل دنیا پڑھے اس کو مدد فرشتگان آسمان و زمین کی ہو اگر بہ نیت فرزند کے ہر روز سات بار بلا ناغہ پڑھے فرزند نرینہ روزی ہو۔ اگر جنگ میں سات بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکے وہ فرار ہوئیں اور اوپر تن کے زخم تیر و شمشیر و گرز و تفنگ و نیزے کا کارگر نہ ہو اور فتح نصیب ہو و درازی عمر ہو اور اگر غریب پڑھے مدام غنی ہو اور بچھو و سانپ و شیر و ہر درندہ کا آزار اس کو نہ پہنچے چاہیے کہ بصدق دل پڑھے اور واسطے جس حاجت کے کہ پڑھے روا ہو لیکن پہلے اول حضرت قدس سرہ کی فاتحہ کرے دوگانہ تحیۃ الوضو کا گذار کر شروع کرے اور وہ آیۃ الکرسی یہ ہے۔ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ اَلْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّفَاضَ فَاضَ وَلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِيْرٌ عَلٰى كُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ يَعْلَمُ لَا اَخْلَفُ وَلَا اَكْذَبُ جَبَّارٌ غَفَّارٌ شَاكِرٌ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا خَلَافَ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُo حَافِظٌ حَفِيْظٌ رَقِيْبٌ وَكِيْلٌ نَاصِرٌ بِاَسْرَافِيْلَ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَلَا لَنَآءَ لِحُكْمِهٖ حَلِيْمٌ بِحِلْمِهٖ بِحَقِّ نَبِىِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ مُحِبُّوْنَ لِاِسْمِهٖ حَامِدٌ اَحْمَدُ مَحْمُوْدٌ فِى التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَالصِّدِّيْقِ وَالْفَارُوْقِ وَذِى النُّوْرَيْنِ وَالْمُرْتَضٰى وَالْاَئِمَّةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَo

بحقِ شیخ عبد القادرِ جیلانیِ مِنْ اَھلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِقُدْرَتِکَ یَا قَادِرَ الْقَادِرِیْنَ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ بِحُکْمِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی یَا قَدِیْرُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o

دیگر لائے ہیں کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے دن سے رات تک کوئی بلا ساتھ اس کے نہ پہنچے تا روز دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ o وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ o وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْئٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌبِنَا صِیَتِھَا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ o

دیگر واسطے عصمت کے جو دن میں پڑھے تو اس دن اور رات کوئی آفت اور کوئی بلا ساتھ اس کے نہ پہنچے وہ دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ o وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاحْتَجَبْتُ بِذِی الْقُوَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَدَمَّرْتُ کُلَّ عَدُوٍّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ o

دیگر واسطے عصمت کے یہ دعا پڑھے قول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَکْرَہُ وَلَا اَمْلِکُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْا صبحتُ مُرْتَھِنًا بِعِلْمِیْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِیَدِ غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرَ مِنِّیْ اَفْقَرُ اَللّٰھُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُوْئِنِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَلَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o

دیگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز صبح کو سات بار پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ نڈر ہو جلنے اور غرق ہونے سے اور جو رات کو پڑھے تا صبح بے خوف ہو۔

دیگر فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قل ھو اللہ احد دس بار اور آیۃ الکرسی دس بار پڑھے ستر نوع کی بلا سے بے خوف ہوں۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو وقت خواب کرنے

کے پڑھے اس رات کو خدا تعالیٰ فرشتے بھیجے کہ اس کو تا صبح ہر بلا سے نگاہ رکھیں۔اور جبرئیل نے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دیو ہے پریوں سے کہ قصد تیرا کرتا ہے پس اس کو نکال ساتھ آیۃ الکرسی کے اور جو کوئی نزدیک خواب کرنے آیۃ الکرسی پڑھے حق تعالیٰ بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے نفس اس کے کو اور ہمسایہ اور تمام خانہ ہا کہ گرد بگرد خانہ اس کے ہوں اور خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی اپنے گھر سے باہر آئے اور آیۃ الکرسی پڑھے بھیجے خدا تعالیٰ واسطے اس کے ستر ہزار فرشتے کہ استغفار کریں اس کے لیے اور دعا کریں پس پھر دروازہ کھلے اور گھر میں آئے آیۃ الکرسی پڑھے باہر لائے خدائے تعالیٰ آگے دونوں آنکھوں سے۔

قول ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا کہ جو کوئی پڑھے چار آیت سورۂ بقرہ سے اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور یہ آیہ آخر سورۂ بقرہ سے کہ نہیں آئے نزدیک اس کے اور اہل اس کے کے اس دن کوئی شیطان اور نہ کوئی چیز کہ نقصان پہنچانے والی ہو اگر دیوانے کے اوپر پڑھے اچھا ہو۔

دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ جو تو گھر سے باہر آئے کہہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ○ پس فرمایا کہ اوپر دوازے کے فرشتے کھڑے ہیں جو بندہ ان کلمات کو کہے اس وقت وہ فرشتے کہیں کہ راہ تجھ کو دکھلائے اور تیرے کاموں کی کفایت کرے اور شر دشمن سے نگاہ رکھے۔

حدیث میں ہے کہ ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کے غم خوشی کے ساتھ بدل کرے اور نفس اور مال اس کا اپنی امان میں نگاہ رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ عُمْرِيْ وَجَمِيْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّكَ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعَكَ وَاِنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّهٗ لَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا○ ملفوظ شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز سے لفظ مبارک ہے۔

دیگر لکھا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی آیۃ الکرسی گھر سے باہر آ کر پڑھے فرمان دے رب العزت خاص ستر ہزار فرشتوں کو اس وقت تک کہ جب تک وہ بندہ باہر آئے گا نگاہ رکھیں اور اس کے واسطے آمرزش چاہیں۔

دیگر امام سبعی رحمہ اللہ کفایہ اپنے میں لائے ہیں کہ ایک شخص زاہد تھا بنی اسرائیل میں حد سے بزرگ اور وہ ایک کنیز رکھتا تھا جوان اور وہ زاہد پیر ایک جگہ سے چلنے پھرنے کی طاقت نہ رکھتا تھا کنیز کی نظر میں نہیں آتا تھا اور وہ کنیزک اس زاہد سے نہایت تنگ آئی تھی کہ خلق اللہ سے گلہ کرتی

کہ کیا تدبیر کروں جو اس زاہد سے خلاصی پاؤں۔ایک پیرزن نزدیک ہمسائیگی میں تھی اس نے کہا تجھ کو واسطے دفع اس زاہد کے سہل تر کام ہے زہر ہلاہل دیتی ہوں میں اس کو کوزہ پانی میں حل کر کے وقت افطار اس کو دے کہ وہ پیئے ہلاک ہوگا کنیزک نے اس کے ساتھ ویسا ہی کیا وقت افطار زہر پانی میں ڈال کر زاہد کو دیا زاہد نے پیا' یک ذرہ کام نہ کیا اور کنیزک منتظر تھی کہ زاہد مرے جو روز روشن ہوا کنیزک کو طاقت ہی نہ رہی زاہد سے آ کر کہا خواہ مار خواہ چھوڑ میں نے تجھ کو زہر دیا تھا کیا باعث ہوا کہ کام نہ کیا اس وقت زاہد نے تبسم کیا اور کہا میں دعا رکھتا ہوں جو کوئی اس دعا کو پڑھے زہر کیا جملہ بلاؤں سے بے خوف ہوں اور اس دعا کی برکت سے کوئی زہر اس پر کار گر نہ ہوں وہ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُo

اور لائے ہیں کہ پہلے تناول طعام سے اس دعا کو پڑھے اگر چہ اس طعام میں زہر ملایا گیا ہو کچھ نقصان نہ پہنچے۔

دیگر حرز امام شافعی رحمہ اللہ دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھے خدا تعالیٰ تمام بلاؤں سے عصمت میں رکھے دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ وَبِنُوْرِ قُدْسِکَ وَعَظِيْمِ رُكْنِکَ وَعَظْمَةِ طَهَارَتِکَ وَبَرَكَةِ جَلَالِکَ وَجَمَالِکَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَعَاهَةٍ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ النَّهَارِ وَطَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرِقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُo اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَعَاذِیْ بِکَ اَعُوْذُ اَنْتَ مَلَاذِیْ بِکَ اَلُوْذُ اَنْتَ غِيَاثِیْ بِکَ اَسْتَغِيْثُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِکَ وَكَرَمِ جَلَالِکَ اَنْ تُجِرْلِیْ مِنْ كَشْفِ سِرِّکَ وَلِسَانِ ذِكْرِکَ وَالْهَرَبِ عَنْ شُكْرِکَ اَنَا فِیْ حِرْزِکَ لَيْلًا وَنَهَارًا صَغِيْرِیْ وَاَصْغَارِ فِیْ ذِكْرِکَ شِعَارِیْ وَثَنَآءُکَ دِثَارِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَجِرْنِیْ مِنْ خَيْرِ بِکَ وَقِنَا شَرَّ عِبَادِکَ وَاضْطَرِبْ عَلٰی شَرِّ اَوْقَاتِ حِفْظِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَo

دیگر آیا ہے کہ ہارون الرشید نے امام شافعیؒ کے متعلق حکم دیا کہ انہیں لائیں' چاہتا تھا کہ اس کو مارے سیاف کو حاضر لائے اور کہا جو ہاتھ سر پر رکھوں میں سر اس کا جدا کر۔ جو آنکھ ہارون الرشید کی

ان پر پڑی اٹھا اور آن سے ملا اور اپنی جگہ پر بیٹھا اور چار ہزار دینار ان کو دیئے اور با کرامت اس کو رخصت کیا امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ نے یہ دعا پڑھی تھی جب خلیفہ کے پاس آئے اور رسول علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی کہ کافران بھاگے اور مقاتل میں سلیمان رضی اللہ عنہ نے نزدیک رحلت کے یہ دعا فرمائی جو کوئی پڑھے یا اپنے پاس رکھے حفظ و امان خدائے عزوجل میں رہے اور ہمیشہ تمام بلاؤں و آفات و امراض اور شر شیطان اور جور سلطان اور غرق ہونے اور جلنے اور کید ساعیان اور حاسدان سے محفوظ رہے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَتَفْسِيْرِ الْمُبِيْنِ ○ وَاَسْأَلُكَ رَبَّ جَبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَدَرْدَائِيْلَ وَاَسْأَلُكَ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ ○ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ○ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ مجرب ہے۔

دیگر منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین قدس اللہ سرہٗ سے جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے وہ عصمت میں رہے اور اس پر کوئی دشمن فتحیاب نہ ہوں دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَرِيْفٍ وَّوَضِيْعٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يُطِيْعُ اَكْفِنِيْ مَنْ لَّمْ يَكْفِهٖ غَيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

دیگر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ایک دن میں باہر آیا ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف وادی کے پیغمبر علیہ السلام نے موزے پائے مبارک سے نکالے اور زمین پر رکھے ایک کوا آیا اور اپنی منقار میں لے کر ہوا میں اڑ گیا اور اس سے مار سیاہ باہر آیا پیغمبر علیہ السلام سے میں نے کہا کہ جو موزہ پہنتے سانپ کاٹتا پیغمبر علیہ السلام نے کہا مجھ کو سانپ نہیں کاٹتا کیونکہ میں ہر روز وقت صبح کے تین بار یہ دعا پڑھتا ہوں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ ○ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا

یَشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ یہ دعا مشارق میں آئی ہے منافع قرآن سے۔
دیگر اور جو کوئی سورۂ والفجر کو وقت طلوع آفتاب کے پڑھے اس روز بے خوف ہو جملہ شرور سے کہ جن سے ڈرتا ہے تا طلوع روز دوسرے۔
دیگر اگر سورۂ یٰسٓ واسطے عافیت اور سلامتی نفس کے پڑھے اور جس روز کہ پڑھا ہو اس روز کوئی چور یا کوئی بلا پیدا نہ ہو اور اس روز ساتھ مرگ مفاجات کے نہ مرے اور جس شب کو پڑھا ہو یہی حکم رکھے اور لائے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ داڑھی میں کرنا چاہے تو اول شانہ ابرو میں کرے حق تعالیٰ تمام بلاؤں سے نگاہ میں رکھے اور خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی روغن سر میں ڈالے اور ابرو میں چرب کرے صداع سے بے خوف ہو۔
دیگر شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ حق تعالیٰ دن اور رات میں تیس ہزار بلا نازل کرتا ہے اوپر ہر ایک بشر کے اور سوائے اس کے پس جو کوئی نماز و تسبیح میں ہے وہ محفوظ ہے۔ دعا ان بلاؤں کو دفع کرتی ہے کس واسطے کہ خبر میں آیا ہے جو بلا آسمان سے نزول کرتی ہے وہ ہر ایک پر تسلط کرتی ہے اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے اور دعا اوپر جاتی ہے اور جو اس میں اخلاص اور صدق نہیں ہوتا ہے پس دعا عود کرتی ہے اور نیچے آتی ہے۔ لیکن زبان قطب الدین بختیار کاکی قدس اللہ سرہٗ سے سنتا تھا میں یہ کہ آدمی کو چاہیے کہ دعا کرنے اور کہنے اور پڑھنے اور شفیع لانے سے خالی نہ رہے۔
دیگر دعائیں کہ پڑھنی چاہئیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ کلمات اوپر عصائے موسیٰ کے لکھے تھے اسمائے اللہ تعالیٰ کے یہ ہیں مہ ادا ہیا شراہیا معنی ان کلمات کے یہ ہیں اَنَا الْاَوَّلُ وَاَنَا الْاٰخِرُ اَنَا الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا ○
دیگر جو کوئی ان ناموں کو گھوارے پر لکھے یا زن حاملہ اپنے پاس باندھے یا روز نہائے خانہ سے نیچے باندھے امید ہے کہ بلاؤں اور آفتوں سے دور ہو۔
دیگر حضرت فرید الدین قدس سرہ العزیز نے یہ حکایت بیان فرمائی کہ ایک وقت ایک آدمی کو بغداد میں بقصد ہلاک آگے سات شیر کے ڈالا کہ سات دن تک ان کے آگے پڑا رہا مگر اس کو ہلاک نہ کیا کیونکہ فرمان حق کا نہ تھا کہ اس کو ماریں وہ سلامت باہر آیا اور سلامتی اس کی اس سبب سے تھی کہ اسم اعظم اس کے پاس تھا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّیَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ وَّیَا مُیَسِّرُ بِلَا وَزِیْرٍ ۔ زبان مبارک پر آیا کہ جو کوئی دشمن کو دفع کرنا چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور جو کوئی ان چار ناموں کو کاغذ باریک میں لکھے اور موم جامہ میں کرے اور

پھر نقرئی غلاف میں کر کے اپنے پاس رکھے تو پانی میں غرق نہ ہو اور نہ آگ میں جلے اور بلاؤں سے بے خوف ہو اور نیچے زبان کے رکھے کوئی تلوار و تیر اس پر کام نہ کرے اور جو اس کو شبانہ روز لٹکائے نہ مرے اور جو شک لائے کافر ہوں نعوذ باللہ منہا یا اثبوتا یا تبوتہ شفنا اخنوثا۔

دیگر جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہر تیر کہ مارے خطا نہ کرے۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ جاثیہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیئے تمام بلیات اور آفتوں سے نڈر ہوں اور کوئی آدمی سخن چینی اور غیبت اس کی نہ کرے اور جو طبل میں باندھے پریوں اور گزندگان سے امن ہو۔

دیگر دعائیں کہ وقت سواری مرکب پر پڑھنا چاہئیں حدیث میں ہے جو چاہے کہ مرکب پر سوار ہو جو رکاب میں پاؤں رکھے کہے بِسْمِ اللّٰه اور جو سوار ہو اور پشت مرکب پر بیٹھے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ٥ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥ پھر تکبیر کہے اور سہ بار کلمہ تہلیل کہے اور چوپائے سے نیچے اترے تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ٥

دیگر اور لائے ہیں ایک قوم تھی سفر میں جو مرکب پر سوار ہوتا تھا کہتا تھا سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ اور ایک آدمی تھا درمیان ان کے کہ شتر مادہ لاغر رکھتا تھا اور یہ آیت نہ پڑھتا تھا اور کہتا یہ مضبوط نہیں ہے ساتھ اس کے التفات نہ کرے اور وہ شتر مادہ چھوٹ کر بھاگی اور وہ سوار پشت اس کی سے گرا اور مہرہ گردن اس کی سے ٹوٹا اور حدیث میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی امت میری سے اوپر پشت دابہ کے بیٹھے پس اس آیت کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کی بخشش کرے۔

دیگر خبر میں آیا ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ کوئی آدمی ایسا نہیں ہے کہ اوپر ستور کے سوار ہو اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ حَمَلَنَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِيْلًا ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مَنَّ عَلَيْنَا بِالْاِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِالْقُرْاٰنِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ٥ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥ ستور نے ابھی پاؤں جگہ سے نہ اٹھایا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخشش اس کی فرمائے۔

دیگر بوقت خوف سفر و حضر میں پڑھے دعائے رعد مجرب ہے آواز رعد سنے اور کہے سُبْحَانَ

مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس کو امن میں رکھے آواز رعد اور آفت سے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جو کوئی سنے آواز رعد کی یہ دعا پڑھے اگر اس کو صاعقہ پہنچے دیت روز قیامت میرے ہاتھ میں ہو۔

دیگر سخن واسطے نماز کے واسطے محافظت نفس کے گذارتے ہیں کہ جس وقت آدمی گھر سے باہر آئیں چاہیے کہ دوگانہ گذاریں تو ہر بلا سے کہ راہ میں وارد ہو حق تعالیٰ ان سے نگاہ رکھے اور اس دوگانہ میں بہت خیر و برکت اور سلامتی ہے بعد ازاں فرمایا کہ جس کسی کو فرصت دوگانہ گذارنے کی نہ ہو وقت باہر آنے کے آیۃ الکرسی پڑھے وہی غرض حاصل ہو اور جو آیۃ الکرسی خواندہ نہ ہو تو چار مرتبہ یہ کلمہ کہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اور بروایت انس بن مالک کے آیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا کہ یارسول اللہ میں سفر میں جاتا ہوں وصیت نامہ کس کو دوں میں، باپ کو یا بھائی کو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی خلیفہ گھر میں بہتر اس سے نہیں ہے جو تو سفر میں جاتا ہے بہتر چار رکعت نماز سے نہیں ہے نیت کر کے گزارے اس وقت کہ گھر سے باہر آئے تو پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ھو اللہ احد ایک بار اور جو سلام دے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ بِهِنَّ اِلَيْكَ فَاجْعَلْهُنَّ خَلِيْفَتِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ پس فرمایا کہ وہ خلیفہ ہو اہل اس کی اور مال اس کے اولاد اس کی کا اور مکانوں کا کہ گرد اس کے ہیں اس وقت تک نگاہ رکھے کہ وہ لوٹ کر آئے۔

ایضاً حسین بن معظم نے کہا کہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مجھ کو جو باہر جائے سفر میں اگر تو چاہے تمام یاروں سے حال تیرا بہتر ہو اور مراد تیری بہتر و اچھی حاصل ہو پہلے پانچ سورہ پڑھ قل یا ایہا الکفرون و اذا جاء نصر اللہ و قل ھو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس ابتدا اس کی بسم اللہ الرحمن الرحیم سے کر اور ختم بھی بسم اللہ پر کرے پس باہر جائے اور دعا تنہائی شب جو کہ وقت شب کوئی جگہ تنہا جائے اور دیو پری وغیرہ اور آدمی سے ڈرے پہلے قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھے اس وقت کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَاَعُوْذُبِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

دیگر آیات حجاب جو کوئی ان آیات کو پڑھے اگر دشمن اس کے قصد کرنے والے ہوں، نظر دشمن سے حق تعالیٰ اس کو حجاب میں رکھے اور سلامت رکھے اور کوئی آدمی اس کو نہ دیکھے اور یہ دو تین قصہ

ہیں کہ نظر دشمنوں سے حجاب میں رہے ہیں اور سلامت گئے ہیں جیسا کہ جابجا دشمنوں کے پہنچا ہے بسبب تطویل نہیں لکھا گیا۔ وہ آیات یہ ہیں: اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ ٥ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً ط فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ٥

ایضاً واسطے خبر میں آیا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سفر میں ہو اور کوئی چیز گم کرے اور اس جگہ کوئی نہ ہو کہ اس کی مدد کرے تو چاہیے کہ بطلب اس کے آواز بلند سے کہے يَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ اَعِيْنُوْنِيْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ اَعِيْنُوْنِيْ ٥ پس کہا کہ خدا تعالیٰ کے بندے ہیں کہ ان کو نہ دیکھیں آدمی اور ساتھ کوشش کریں اور مہمات کو ساتھ انصرام کے پہنچادیں۔

دیگر یہ اسم مجھ کو میرے مرشد سے ملا ہے جو کوئی سفر میں اس کو پڑھے گا دررد رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ صحیح وسالم واپس گھر کو آئے گا اسم یہ ہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ۔

دیگر حدیث میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سفر میں ہو پس چاہے کہ کوئی حاجت پوری ہو چاہیے کہ متاع اپنا فراہم کر کے ایک خط اس کے گرد کھینچے جیسا کہ سرہائے خط درحال کھینچتے ہی مل جائیں اور کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ٥ فرمایا کہ نگاہ رکھا جائے وہ متاع اور بہائے وہ جس جگہ چاہے اور آیا ہے لَا شَرِيْكَ بِهٖ شَيْئًا فرمایا کہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اس کے اوپر دم کرے آدمی و پری وغیرہ کوئی اس پر دست برد نہ پائے پریاں کہتی ہیں کہ جس چیز پر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کی جائے ہم کو اس کی دست برد کی قدرت نہیں۔

دیگر جو کوئی سورۂ توبہ کو لکھے دستار میں یا درمیان کلاہ کے رکھے راہزنان و دزدان سے بیخوف ہو اور تمام مقامات میں کہ اس کو دیکھیں اس پر قادر نہ ہوں اور جلنے سے محفوظ رہے اور دعائے تنہائی رات جو کوئی وقت شب کوئی جگہ تنہائی میں رہے اور دیو پری وغیرہ سے ڈرے آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تمام سفر میں نڈر رہے۔

دیگر جو کوئی سورۂ صف ہمیشہ پڑھے تو برائیوں سے بیخوف ہوں اور سفر اور حضر میں اس وقت تک حفظ و امان میں رہے کہ وطن میں لوٹ کر آئے۔

دیگر جو کوئی سورۂ نبا یعنی سورۂ عم سفر میں پڑھے رات کو تمام مضرتوں سے نگاہ کیا گیا رہے اور جو کوئی کمر بند میں لکھے کوئی گزند و خزندہ اس کو آسیب و آفت نہ پہنچائے اور جو بازو پر باندھے ایک قوت عظیم ہو۔

دیگر جو کوئی سورہ والنازعات کو پڑے اور مقابل جائے دشمن یا پاس سلطان کے کہ اس سے وہ خائف ہو نڈر رہوں اور ان سے سلامت آئے بفرمان خدا تعالیٰ۔

دیگر جو کوئی سورۂ عبس کو لکھے اوپر پوست آہو کے اور اپنے پاس رکھے اور جس جگہ کا رخ کرے نہ دیکھے راہ میں مگر خیر و عافیت۔

اور جو کوئی رات میں سورۃ القدر کو پڑھے تا صبح خدا تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے اور جو دن کو پڑھے کہ خوف گذرنے کا اس سے چارہ نہ ہو یا لضرور جانا پڑھے تو اس سے سلامت رہے اور جو کوئی چور یا غاصب یا دشمن یا شیطان یا بیری سے ڈرے یہ پڑھے رات کو اور وقت بیدار ہونے کے اور بعد از صبح تمام شر در و خوف سے سلامت رہے اور جو کشتی میں سوار پڑھے جملہ شر در و خوف سے نڈر ہوں اور تمام خوفوں اور آفتوں دریا سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اور جو کوئی پڑھ کے آگے سلطان ظالم کے جائے بخوف ہو نفس اس کا و مال اس کا اور اگر لکھ کر گردن لڑکے میں باندھے حق تعالیٰ اس بچہ کو تمام آفتوں اور زحمتوں سے نگاہ رکھے اور آیات یہ ہیں: اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ۔ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ ۝

دیگر اسناد تینتیس آیات کے عربی سے لیے گئے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ہم مع قافلہ نزدیک ایک گاؤں کے اترے نواحی اہواز سے کہ آدمی اس گاؤں میں سے آئے اور ہم کو کہا کہ یہاں سے اٹھ جاؤ کیونکہ اس منزل میں کوئی نہیں اترتا ہے خوف قطاع الطریق سے اور جو کوئی نزول کرتا ہے رخت اس کا غارت جاتا ہے چنانچہ جمعیت تمام یاروں کی چلی گئی اور میں تنہا رہ گیا اور ساتھ حدیث کے اعتماد کیا میں نے کہ ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ وآلہ وسلم سے کہا جو کوئی تینتیس آیۃ پڑھے اس کو نقصان نہ پہنچائے کوئی گاؤں اور نہ کوئی چور اور نہ موذی اور عافیت میں رہے نفس اس کا اور مال اور اہل اس کا صبح تک جو رات ہوئی میں نہ سویا اور دیکھا میں نے قطاع الطریق آئے تلواریں برہنہ کئے ہوئے اور تیس مرتبہ سے زیادہ حملہ کیا قدرت نہیں پائی

اور مجھ تک نہیں پہنچتے تھے جو صبح ہوئی اس جگہ سے آگے رواں ہوا میں ایک پیر مرد کو دیکھا گھوڑے پر سوار پیدا ہوا اور مجھ سے کہا اے خواجہ تو جن ہے یا شیر میں نے کہا میں بنی آدم ہوں اس نے کہا ہم ستر آدمی سے زیادہ آئے اور ہم نے ہر چند قصد کیا کہ تجھ تک پہنچیں ممکن نہ ہوا درمیان تیرے اور ہمارے ایک حصار لوہے کا ہو جاتا تھا۔ میں نے کہا کہ ایک حدیث روایت کی ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی ان تینتیس آیات کو وقت شب پڑھے کوئی دزدو چور وغیرہ اس شب کو نقصان نہ پہنچا سکے نفس اور اہل و مال اس کا حفظ و امان میں رہے تا روز اگر دن میں پڑھے تا شب عافیت میں رہے پس وہ پیر مرد اسپ سے اترا اور کمان توڑی اور ساتھ خدائے عزوجل کے عہد کیا کہ قطع طریق نہ کروں میں اور ان آیات میں شفا ہے بہت سخت دو علت سے کہ دونوں جذام اور برص ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ان تینتیس آیات کو پڑھے خدا تعالیٰ روا کرے حاجت اس کی اور نگاہ رکھے اس کو کل بلاؤں سے اور جو فقیر ہو غنی ہو جائے مریض صحت پائے اور جوان آیتوں کو اوپر جراحتوں کے پڑھے جلد اچھے ہوئیں اور اگر محبوس پڑھے رہائی پائے یا شدت میں خلاص پائے اور یہ آیتیں شفا ہیں تمام زحمتوں کی جیسا کہ استسقا اور باد صرع و قولنج و بواسیر ولقوہ و فالج اور دفع کرنے والی ہیں چشم زخم و شر پریاں و آدمیاں و جملہ موذیاں مثل شیر و پلنگ و گرگ و سانپ و کژدم کے جو کوئی پڑھے بے خوف ہو شر کل ظالماں و حاسدان و جباراں و ستم گاراں و دشمناں سے اور فراخ ہو رزق اس کا اور نزدیک خلق کے مقبول ہو اور قول و عمل اس کا نظر مرداں میں عزیز ہو اور جو کوئی روز دوشنبہ وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے اور ان آیتوں کو نماز میں پڑھے جو نماز سے فارغ ہو سجدہ کر کے اپنی حاجت چاہے خدائے تعالیٰ حاجتیں اس کی دینی و دنیوی کو روا کرے اور آمرزش مومنین و مومنات کی چاہے خدائے عزوجل سب کی بخشش فرمائے اور جوان آیتوں کو تین دن بہ نیت غائب کہ حال اس کا معلوم نہ ہو پڑھے روز چہارم حال اس کی حیات اور ممات کا ظاہر ہو اور جو کوئی دن میں پڑھے رات کو فرمان دے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو تا کہ اس کو نگاہ رکھیں اور نہ مرے اس دن مگر امن ہو ہول منکر نکیر و فزع اکبر سے اور گذرے پل صراط سے مانند برق جہندہ کے اور جو کوئی مصروع کے سر پر پڑھے اسی ساعت اچھا ہوں اور جو یہ آیات لکھ کر گلوئے طفلاں میں باندھے جملہ بلاہائے خانہ سے محفوظ ہوں اور جس گھر میں یہ آیات ہوں سحر اس خانہ میں کام نہ کرے اور چور اور جلنے سے وہ گھر سلامت رہے اور فرشتے اس کے نگہبان ہوں برکت اور صلاح اس میں بہت پیدا ہو جو اہل فساد سے ہو اور تینتیس آیتیں یہ ہیں

اول فاتحہ اور آخر چار قل زیادہ ہیں۔ فاتحہ الکتاب سورۂ بقرہ سے مفلحون تک اور چار آیۃ الکرسی خالدون تک تین آیۃ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن آخر سورہ تک دو آیۃ والصافات صفا لازب تک دس آیۃ یا معشر الجن والانس سے فلا تنتصران تک سہ آیۃ لو انزلنا ہذا القرآن آخر تک چار آیۃ قل اوحی الی سے شططا تک چار آیۃ قل یا ایہا الکفرون ومعوذتین واخلاص۔

دیگر واسطے دفع خوف شیر کے حدیث میں ہے کہ جس جگہ خوف شیر کا ہو شیر کو دیکھے تکبیر کہے شر اس کی سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اور سلامت رہے۔

دیگر واسطے دفع مضرت کژدم و مار کے جو کوئی چاہے کہ اس کو نقصان نہ پہنچائیں وقت رات کے نماز کے بعد پڑھ کر سورہے سانپ وکژدم مضرت نہ پہنچائیں دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَلِيَّةِ مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَحَيَّةٍ۔

دیگر واسطے مضرت سگ جو کوئی چاہے کہ سگ اس کے اوپر حملہ نہ کرے کہے وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ○ دیگر دعا لکھے اور لکڑی میں باندھے یا گھر کے دروازے پر باندھے اور جو ہر روز اس دعا کو وقت غروب آفتاب کے پڑھے وبا اور طاعون اور تمام آفتوں سے بے خوف ہوں اور قول ہے کہ مدینہ میں ایک وقت وبا پڑی تھی برکت اس دعا سے جاتی رہی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ الْعَظِيْمِ وَالْبُرْهَانِ السَّدِيْدِ السُّلْطَانِ الرَّفِيْعِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِیْ شَانٍ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ هُمُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفِجَآءِ وَمِنَ الْحَيِّ وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ○ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ○ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ○

دیگر واسطے فتحیابی کے اوپر دشمن کے نافع ہے قرآن سے جو کوئی سورۂ ہود کو پوست آہو پر لکھے اور اپنے پاس رکھے خدائے عزوجل اس کو قوت ونصرت دے اور اگر سو آدمی جنگ میں مقابل ہوں تمام پر مظفر ومنصور ہو اور اس سے ڈریں اور ہاتھ پاؤں سب کے اس کے دیکھنے سے سست ہوں اور جو کوئی دیکھے ہیبت سے اس کی دلیری نہ کریں اور اس کے نزدیک نہ جاسکیں اور جو ایک جماعت پر آواز مارے سب بھاگ جائیں کوئی نزدیک اس کے کھڑا نہ ہو اور اگر اس سورۃ کو زعفران سے

لکھے اور دھو کر تین دن صبح کے وقت پیئے رات کے وقت ایک قوت ظاہر آئے اس کے دل میں اور مدت زندگی اپنے میں کسی سے خوف کرے اگر چہ سات تاریکی میں ہو اور اگر تمام پریاں و دیو قصد اس کا کریں بفرمان خدا تعالیٰ سب پر غالب آئے۔

دیگر اور جو کوئی ان آیات کو پوست آہو برہ میں گلاب و زعفران سے لکھے اور کلاہ میں سر پر رکھے اس کی قبولیت و منزلت ہو اور جو کوئی چاہے کہ دشمنوں پر مظفر و منصور ہو ان کو بروز پنجشنبہ ساعت اول یا ساعت دوم میں کہ ماہ برج ثور میں ہو نقش کرے بر طبق برنج مدور اور اس کو درمیان سیر سخت کرے جو دشمن کے ساتھ مقابل ہو نصرت اور ظفر پائے اور دشمن اس سے ہیبت کھائیں اور ڈریں منہزم ہوئیں آیات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًاۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًاۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًاۙ

دیگر جو کوئی تلوار میں بالائے موٹھ کے اس آیت کو نقش کرے روز شنبہ کے ماہ برج حمل میں ہو اور نقاش با طہارت ہو جو اس تلوار سے دشمن کے مقابل ہو دشمن منہزم ہو اور جو اس تلوار کو ہلائے حملہ آور ہو اور حرکتیں اس کی باطل نہ ہوں اور جو کچھ تلوار کے نیچے آئے قطع ہو اور جس کے پاس یہ تلوار ہو مظفر اور منصور ہو اور بروز آدینہ اس ماہ میں کہ آفتاب برج حمل میں ہو اس نقش کو تختہ فولاد پر کندہ کرے اور جو اس کو اپنے پاس رکھے شر پریاں و سحران کے سے کبھی عمر بھر نہ ڈرے اور آدمیوں اور دیووں سے بے خوف ہو اور تعویذ ہے خاص لڑکوں کو تمام بلاؤں اور آفتوں سے آیت یہ ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

دیگر واسطے دفع ہونے دشمن کے اس وقت کہ اسپ اندر مصاف کے آرندہ ہو میدان میں بسر تازیانہ لکھنا چاہیے جیسا کہ ساتھ قلم کے لکھے الفاظ یہ ہیں۔ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ کوئی دشمن ساتھ اس کے نہ پہنچے اور جو کوئی دشمن سے ڈرے بھی آیت پڑھے بے خوف ہو دشمن سے اور کوئی اس کو نہ دیکھے اور سلامت رہے۔

دیگر دعا پڑھے وقت سواری جہاز کے یا کشتی کے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جو کوئی

اس دعا کو پڑھے بوقت سوار ہونے جہاز دریا اور کشتی یا سوار ہونے اوپر چہار پایہ کے اگر وہ ہلاک یا غرق ہوں دیت مجھ پر ہو دن قیامت کے اور یہ دعا دریا میں تجربہ کی گئی ہے اور آفات دریا سے بچ گئے ہیں وہ دعائے معظم یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥ وَمِنْ اٰيَاتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الْجِبَالِ وَمَا اَرْبَيْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَرْسَلْنَ وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا اَجْرَيْنَ وَرَبَّ الصِّحَارِ وَمَا سَخَّرْنَ اَنْ تُسَخِّرَلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

دیگر جو کوئی یہ آیت مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ٥ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ٥ اگر کشتی دریا میں ہو جو ہوا مخالف اٹھے اور پانی موج مارے اور خوف غرق ہونے کشتی کا ہو یہ آیت لکھ کر درمیان آب دریا کے ڈالے بامر اللہ العلیم الحکیم بادساکن ہو۔

دیگر جو کوئی یہ آیت واسطے سلامتی در دریا اور جملہ آفات کے لکھے باطہارت روز آدینہ تخت چوب پر اور سخت کرے اس تختہ کو پہلے ارادہ کشتی سے سلامت رہے جملہ آفتوں سے روز و شب کی بفرمان خدائے عزوجل کے آیت یہ ہے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۚ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۔

اور جو کوئی اس آیت کو پڑھے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥ اور نقش کرے چوب ساج میں اور سخت کرے پہلے ارادہ کشتی سے خدائے عزوجل تمام آفتوں سے اس کو نگاہ رکھے۔

دیگر جو ان آیتوں کو پڑھے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ٥ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا

يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ اور سوار ہونے کشتی میں جو ہوا سخت اٹھے اور پانی موج مارے سات ورق کاغذ میں لکھے اور پانی میں ڈالے طرف مشرق کے ایک ایک ورق۔ حق تعالیٰ ساکن کرے اور جو کشتی سے نیچے اترے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۝

دیگر جو دعائیں کہ رخت و قماش میں رکھیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مائدہ کو پوست آہو میں لکھے اور صندوق میں رکھے بے خوف ہو وہ قماش اور مال اس کا چوروں سے اگرچہ متاع اس کا درمیان راہ کے ہو اور جو کوئی یہ آیت لکھے صدق دل سے بروز آدینہ اور رکھے درمیان مال اور خزینہ کے برکت ہو اس میں اور نگاہ رکھے خدا تعالیٰ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آیت یہ ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۝

دیگر جو کوئی سورۂ عصر کو پڑھے اوپر مال کے اور ساتھ رہبری کے دفن کرے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اس وقت تک کہ باہر لائے وہ دفینہ۔

دیگر اسمائے اصحاب کہف کے لکھے اور درمیان اسباب کے رکھے سلامت رہے چوروں اور غرق ہونے اور جلنے سے مجرب ہے۔

دیگر اور خاصیت اسامی اصحاب کہف امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق کی امان میں ہو جو ان ناموں کو سفر و حضر میں پڑھے اور جو کوئی اپنے پاس رکھے پناہ حق تعالیٰ میں رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ اس کی اور مادر و پدر اس کے کی اور ستر آدمیاں قرابتیاں اس کے کی بخشش کرے اور جو درمیان تیر و تاج کے دوڑے نقصان نہ رکھے اور درد شکم اور طرح طرح کی بلاؤں سے امان میں ہوں۔ دوسرے واسطے چند چیز کے اسامی اصحاب کہف کے کام آتے ہیں پہلے جو کوئی چاہے کہ موج دریا سے بے خوف ہو کشتی میں ان ناموں کو پڑھے و یا اپنے پاس رکھے دوسرے جو کوئی چاہے ان ناموں کو لکھے اور گھر میں رکھے آگ نہ لگے اور جو آگ لگی ہو جامہ سفید میں ان ناموں کو لکھ کر دیا باندھ کر ڈالے آگ فرد ہو جائے۔ تیسرے جو کوئی ان ناموں کو رخت و خزینہ میں رکھے چور سے و جلنے سے اور غرق ہونے سے سالم رہے۔ چوتھے جو ان ناموں کو لکھے اور ران سیدھی میں باندھے ہر چند راہ چلے ماندہ نہ ہو۔ پانچویں اگر ملخ کشت کے اوپر غلبہ کرے ان ناموں کو لکھے اور اوپر ایک لکڑی کے کرے درمیان کشت کے رکھے ٹیڑی اس کشت میں نقصان نہ پہنچا دے۔ چھٹے ہر عورت کے لیے کہ دردزہ میں ماندہ ہو ان

ناموں کو لکھے اور اوپر ران چپ اس عورت کے باندھے درحال مولود پیدا ہوں۔ ساتویں اگر کسی گاؤں میں پانی دریا کا زور کرتا ہے اور زمین لے جاتا ہے ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو شرابہ نئے کے رکھے اور سراس کا مضبوط کر لے اور جس جگہ کہ گرد ڈالا ہے ڈالے بفرمان خدائے عزوجل پانی اس موضع سے قوت دوسری طرف کرے اور زیادہ اس زمین کو نہ کاٹے۔ آٹھویں ان ناموں کو لکھ کر قبضہ کمان میں باندھے تیر اس کا سیدھا جائے۔ نویں جو کوئی حاجت رکھے دو رکعت نماز گزارے اور ان ناموں کو پڑھے اور خدائے تعالیٰ کو شفیع لائے حاجت اس کی برآئے۔ دسویں جس کے پاس یہ نام ہوں حرب میں مظفر و منصور ہو اور کچھ نقصان اس کو نہ پہنچے۔ گیارہویں ان ناموں کو اپنے پاس رکھے آگے امراء و ملوک و سلاطین کے اس کا مرتبہ و عزت ہو اور کوئی ساتھ اس کے نہ پہنچے۔ بارہویں جو کوئی ان ناموں کو اوپر صاحب تپ و صداع و سوائے اس کے کہ باندھے صحت پائے اور دھو کر لائے اچھا ہو جائے۔ تیرہویں جو کشت غلہ کو موشاں زحمت دیں ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو سکوروں کے چاروں گوشوں کے گاڑے آفت موشاں کی اس کشت سے دفع ہو۔ چودہویں جو کوئی ان ناموں کو کتاب و کاغذ میں لکھے کرم و موش اور سوائے ان کے اور کوئی موذی نقصان نہ پہنچائے۔ پندرہویں اگر سفال ناآب رسیدہ میں ان ناموں کو لکھے اور درمیان غلہ کے رکھے کرم نہ پڑیں اور غلہ گندہ نہ ہو اور ان ناموں کی خاصیتیں بہت ہیں جس کام پر باندھے موثر ہوں۔ وہ نام یہ ہیں **یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِینَا کَشْفُوْ طَطْ تَبْیُوْنس اذَرْ فَطْیُوْنَس بُوسِ** اسم کلبہم **قِطْمِیْرِ** اور آخران ناموں کے **وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ** ۝ پڑھے یا لکھے۔

دیگر واسطے دفع ہونے ماندگی و گرسنگی و زوال وحشت سفر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے: **اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ۝ وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَلِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ رَبِّ ھَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۝ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ** ۝ حکیم نے کہا جو کوئی سفر میں دفع ہونا زوال وحشت و ماندگی و گرسنگی و تشنگی کا چاہے پس وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز گزارے اور آیات مذکورہ سات مرتبہ یا آٹھ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھے کہ گرسنگی و تشنگی فرد ہوں

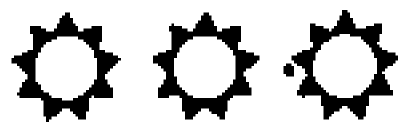
اور قوت الٰہی حاصل ہو اور ساتھ رزق کے پہنچے اور سستی و ماندگی اور وحشت جاتی رہے۔ بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہ۔

ایضاً واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ لَیْسَ لِوَقْعَتِھَا کَاذِبَۃٌ (الٰی قولہ تعالٰی) فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ o حکیم نے کہا کہ باطہارت صبح و شام آیت مذکورہ کو پڑھے گرسنگی و تشنگی نہ ہو اور سیراب رہے اور ترس و فزع و خوف اس کو نہ پہنچے اور رزق اس کو وہاں سے حاصل ہو جہاں سے کہ وہ نہ جانے اور نعمت دینی دل اس کے میں پر ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے سورۂ والعادیات کو بہت پڑھے خدا تعالیٰ اس کو سیراب کرے بھوک پیاس سے نقصان نہ پہنچائے۔

دیگر واسطے نگاہداشت کے سفر میں وقت چلنے راہ و منزل پر اترنے کے۔ سورۂ جن کو تین مرتبہ پڑھے آفات سفر سے محفوظ و امن میں رہے بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہ۔

دیگر واسطے دفع ماندگی کے سورۂ واللیل کو کاغذ باریک میں لکھے اور کاتب و نقاش اول غسل کر کے روزہ رکھے اور بروز جمعہ شروع ماہ کے یہ عمل کرے اور پھر اس کو نگینہ انگوٹھی لوہے میں رکھوا کر پہنے اور رواں کوہ و بیابان میں کوئی مکروہ اس کے ساتھ نہ پہنچے اور زمین پیچیدہ ہو کر راہ تھوڑی ہو جائے اور ماندگی نہ لائے اور راہ چلنے سے نہ تھکے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔



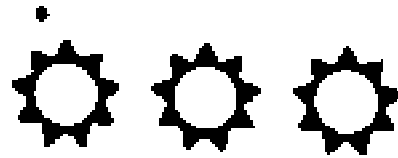
باب سی و دوم

در باب نگہداشت خزانہ و مال و دفینہ وغیرہ

طریقہ واسطے نگاہ رکھنے مال وخزینہ و دفینہ کے: سورۃ البینہ کو وقت دفن کرنے مال و متاع اور وقت خزانہ میں رکھنے کے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو نظر عیاروں اور چوروں سے پوشیدہ رکھے اور آفتوں سے سلامت رہے باذن اللہ تعالیٰ وقدرتہ۔

ایضاً سورۃ والعصر کو چہار سفال گلی میں لکھے اور مال وخزانہ میں رکھ دے تمام آفتوں سے وہ مال وخزینہ محفوظ رہے اور چشم چور سے پوشیدہ رہے۔

ایضا واسطے نگاہداشت مال وخزینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ذَالِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ٥ حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ آیت مذکورہ کو صدق میں لکھے بعد نماز کے اور مال وخزینہ میں رکھ دے تمام آفتوں و چوروں سے وہ مال وخزینہ سلامت رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔



باب سی و سوم

در باب مدد او پر خیر اور دفع ہونے بے دینی و بھیجنے نامہ و عرائض و طلب حاجت بر آری

واسطے مدد او پر خیر و دفع غضب کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o حکیم نے کہا کہ یہ آیت فرد کرنے والی غضب و سخت گیر و قلق کی اور مدد کرنے والی خیر و نیکی کی ہے۔ جو آدمی مدد او پر خیر و دفع ہونے غضب و سخت گیری کے چاہے اپنے واسطے یا دوسرے کے واسطے اگر بر وقت غضب کے کھڑا ہو بیٹھ جائے بیٹھا ہو تو لیٹ جائے اور آیۃ مذکورہ کو بہت پڑھے مکر وہات جاتی رہے اور صفائی نفس کی پیدا ہو اور مدد او پر خیر کے پائے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے دفع بے دینی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ o حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا تدلیس اور شک و لبس روی اور بیدینی کا چاہے تو آیۃ مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں لکھے اور شہد تازہ آتش نارسیدہ سے دھوئے پھر جو کوئی اس شہد کو کھائے اس سے تدلیسی و بے دینی و شک دفع ہو اور اس کو روزی ہو پس روئی کاموں اور امر نیک کی بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ۔

دیگر واسطے اعانت او پر خیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى تا آخر سورہ حکیم نے کہا جو کوئی برتن گل پختہ نو میں آیۃ مذکورہ کو گلاب و زعفران سے لکھے اور آب شیریں ندی رواں سے دھوئے اور تین روز نہار پیئے بول کرے کاموں کو او پر خیر کے اور مدد کرنے والا ہو بفضل اللہ تعالیٰ دعونہ۔

دیگر واسطے بھیجنے نامہ و عرائض بنا بر حاجت کے سورۂ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ (الی قولہ تعالیٰ) نَعِيْمٍ o حکیم نے کہا جو کوئی مکتوب یا رقعہ یا عریضہ لکھے اور غرض حاصل ہونی چاہے تو قلم از نی و فارسی خشک یعنی بغیر درمیان ہر سطیر کسی

چیز کے یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصَّابِرِيْنَ نَصْرًا وَّلِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ يُسْرًا وَشَرَحَ لِمَنْ فَوَّضَ اَمْرَهٗ اِلَيْهِ صَدْرًا ٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا كَلَّا اِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ. بعد اس کے پیچیدہ کرے وہ رقعہ اور وہ مکتوب اور وہ عریضہ کو اور بھیجے ساتھ عظمت اللہ تعالیٰ کے اس کی حاجت برآئے اور یہ اسرار نااہل کے اوپر ضائع نہ کرے۔

دیگر واسطے طلب حاجت کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ يَّسْمَعُ اٰيَاتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٥ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيَاتِنَا شَيْئًا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٥ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥ حکیم نے کہا جو مانگے کسی سے حاجت پس آیات مذکورہ کو تین مرتبہ کف ہتھیلی اپنی پر پڑھے بعدہ وقت مانگنے حاجت کے اپنے ہاتھ کو دیکھے یہ ہاتھ منہ پر رکھو لے اگر حاجت روا نہیں ہوتی ہے تو فوراً روا ہو اور غرض حاصل ہوں۔

ایضاً واسطے طلب حاجت کے سورۂ نساء میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ٥ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۭ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ٥ حکیم نے کہا جو تو برادری میں خطبہ کرے یا کوئی حاجت طلب کرے اور وہ منع کریں یا لیت ولعل کریں پس وقت طلوع آفتاب کے آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ دختر باکرہ پر ہر جمعہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ حاجت روائی اس کی ہو اور منع کرنے والے باز رہیں اور اسی طور واسطے طلب حاجت کے ملوک وسلاطین سے ہر جمعہ کو رقعہ اس کا ٹے کر لکھے اور جب تک حاجت اس کی نہ نکلے لکھے اور وہ کہ لکھا گیا ہے جمعہ آئندہ کو دفن کرے تو عجائب دیکھے۔

☆☆☆☆☆

ــــــــــ

لے یعنی پارۂ پارچہ ملوک وسلاطین سے ۱۲۔

باب سی و چہارم

درباب ہدیہ طرف اموات و حفظ ومتاع واوانی کے

طریقہ واسطے ہدیہ طرف اموات کے: سورۃ الکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ الی اخرھا حکیم نے کہا جو کوئی حضور قبر مردمان کے جاۓ سورۃ الکاثر کو پڑھے تمام ارواح حاضر ہوں اور دوسری مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے اور ہدیہ کرے اموات کی طرف کہ ان سے عذاب اٹھایا جاۓ اور ہدیہ نیک ہو اور جو کوئی اس سورۂ مبارک کو سات مرتبہ وقت نزول باراں کے پڑھے اس کو ذخیرہ عظیمہ ہوں اور جو کوئی آب باراں کا جمع کرے اور سات مرتبہ اس کے اوپر پڑھے اور ہر مشروبی میں کر کے کھاۓ اس سے نفع عظیم ہو اور جو کوئی وقت پہنچنے منزل کے پڑھے جملہ آفتوں سے امن میں رہے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو نماز نفل میں پڑھا کرے اس کو اللہ غنی کرے اور جو کوئی سات مرتبہ پڑھے اور کاغذ میں لکھے اور باندھے اس کو بعد نماز عصر وقت غروب آفتاب کے وہ شخص بحفظ الٰہی رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے عفو کرے اللہ تعالیٰ گناہ اس کے اور حساب نہ کرم بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حفظ متاع واوانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ الماعون میں اَرَاَيْتَ الَّذِیْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ الی آخرھا حکیم نے کہا کہ اس سورۃ کو واسطے حفظ متاع خانہ واوانی و پھرنے و توڑنے کے پڑھے ہر روز استعمال کرے خاص اس کو متاع واوانی کا تعویذ ہو اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے تو قبول ہو قول اس کا اور قبولیت کو پہنچے حاجت اس کی۔

باب سی وپنجم

درباب بیان سورۂ اور قرأت اس کی کہ معادل قرآن کے ہیں

سورۂ یٰسٓ میں فرمایا: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ الٰی آخرہا۔ حکیم نے کہا کہ ہر چیز کا دل ہے اور دل قرآن کا سورۂ یٰسٓ ہے جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو تین مرتبہ پڑھے تو گویا تمام قرآن پڑھا۔ اور سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے معادل قرآن کا ہے ثواب سے۔

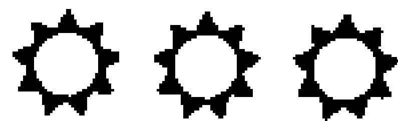
دیگر سورۂ کافرون حکیم نے کہا پڑھنا سورہ مذکور کا چار مرتبہ معادل تمام قرآن کے ہے ثواب و ثمرات سے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو ہمیشہ وقت صبح کے پڑھا کرے میل شرک و بداعتقادی سے امن میں رہے۔ اور جو بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پڑھے خداتعالیٰ سے جو حاجت کہ رکھتا ہو روا کی جائے اور قبول ہو۔

دیگر دعوت۔ سورۃ الاخلاص میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ حکیم نے کہا کہ یہ سورۃ معادل ثلث قرآن کے ہے جو سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا اور یہ سورہ ہر درد پر پڑھے فوراً آرام ہو جائے اور جو کوئی پڑھ کر ہدیہ کرے طرف اموات کے تو اللہ تعالیٰ ان سے عذاب کو دور کرے اور یہ تعویذ ہو جملہ آفت و شر کا اور جو کہ سورۂ مذکورہ پڑھے کفارہ اس کے تمام گناہوں کا ہو اور مغفرت پائے اور مغفور مرے اور یہ سورہ شافی ہے تمام دردوں اور مرضوں کے لئے بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب اور خاصیت سورۂ یٰسٓ کی ایک یہ ہے مولانا رمضان صاحب مہم والے فرماتے ہیں کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ پڑھ کر بخش دے خدا ان دونوں شخصوں کو بخش دے بروقت فزع کے۔

باب سی وششم

درباب مُعوّذتین

فرمایااللہ تعالیٰ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ ○ (الی اخرھا قولہ تعالیٰ) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ الی اخرِھا۔ حکیم نے کہا یہ دوسورتیں عوذہ ہیں شرجن و انس اور ہرآفت اور وحشت ودجع وہم سے جوکوئی ہرصبح وشام پڑھے امن رہے ہرآفت سے۔ دیگر اور جوکوئی سورۂ واتین کووقت جانے پاس بادشاہ کے اور پیش نظر دشمنان کے پڑھے عزیز رہے اور یہ ان کی ضرررسانی سے بےخوف ہو۔ اور جوکوئی لکھے اوپر کاغذ کے مشک وزعفران سے اور باندھے اوپر مصروع یعنی انوارگرفتہ کے نڈر ہوں شراس کے سے اوراچھا ہواس مرض سے اور جو کوئی مشک وزعفران سے لکھے اور تعوذ مس یا آہن کا بنواکراس میں رکھے اوراس کولڑکوں کی گردن میں باندھے وہ لڑکا شرام الصبیان سے محفوظ اورآرام میں رہے اوراس سورۃ میں وہ نفع وخاصیت۔ مَالَا عَیْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ. واللہ اعلم بالصواب۔



باب سی ونہم

در باب فوائد متفرقہ آوائل سورۂ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت واسناد دعا کے اور وظیفہ کے بیان میں

فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ (الیٰ قولہ تعالیٰ) اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (وَقَوْلُهٗ تَعَالٰی) الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ (اِلٰی قَوْلِهٖ) وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (وقولہ تعالیٰ) الٓمّٓصٓ ۝ (اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی) وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (وقولہ تعالیٰ) الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ اِلٰی قولہ تعالیٰ تَعْقِلُوْنَ ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی) الٓمّٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی) الٓرٰ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ (اِلٰی قولہ تعالیٰ) اَلْحَمِیْدُ ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی) کٓهٰیٰعٓصٓ ۝ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی) طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی (قولہ تعالیٰ) طٰسٓمّٓ ۚ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ (قولہ تعالیٰ) طٰسٓ قف تلک اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۝ (قولہ تعالیٰ) یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی م ۲) صٓ قف وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ (قولہ تعالیٰ) حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۙ (الیٰ قولہ تعالیٰ) اَلْمَصِیْرُ (قولہ تعالیٰ) حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (قولہ تعالیٰ) قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝ (قولہ تعالیٰ) نٓ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۙ (الیٰ قولہ تعالیٰ) خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝ حکیم نے کہا جو لکھے جائیں مقطعات ساتھ آیات مذکورہ کے پوست بچہ آہو میں شب جمعہ کو بعد نماز عشاء اخیرہ گلاب وزعفران سے اور یہ کتابت شب جمعہ کو چودھویں ہر ماہ سے ہو بعد ازاں نلکوہ میں کرے اور موم سے مضبوط کرے اور جو کوئی اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے اس کا دل دلیری کرے اور اگر فقیر ہو خدا تعالیٰ اس کو غنی کرے اور بدیون یعنی قرضدار ہو تو سبکدوشی ہو اور اگر ترسندہ ہو نڈر رہوں اگر مسحور ہو یا مجنون ہو خدا تعالیٰ اس کو خلاصی دے اور اگر اندوہ گیں ہو تو فراخی اور کشادگی کرے اس سے خدا تعالیٰ اور اگر مسافر ہو تو پھرے طرف اہل اپنے کے اور جو

حاجت کہ خدا تعالیٰ سے چاہے روا ہو اور جو دکان کے دروازے پر چپکا دے تو بہت فائدہ اور برکت ہو۔ اور جو عورت بے شوہر باندھے تو خطبہ ہو جائے اور اگر تعویذ آہنی میں کر کے لڑکوں کی گردن میں باندھے بے خوف ہوئیں۔ جمیع چیز سے اور ان پر ضرر نہ پہنچے اور اس میں منافع اور اسرار بہت ہیں کہ لاتعداد و لاتحصیٰ فافہم۔

دیگر سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُo وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًاo ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ط اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًاo حکیم نے کہا کہ یہ آیات صالح اور لائق ہیں ہر کسی کو کہ چاہے ثابت قدمی و قوت دل کی کاموں میں دشوار کے۔ جو کوئی کہ درمیان محرم کے تین روز روزہ رکھے اور آیات مذکورہ کو پوست بچہ آہو نہ بوح میں مشک و زعفران سے لکھے بعد اس کے دوسری مرتبہ اوپر دوسرے ٹکڑے چرم نعل بلغار کے لکھے اور ہر ایک کے اوپر اس دس مرتبہ پڑھے اور اس کا کمر بند بنائے اور دھونی دے لبان یعنی کندرو مصطگی کی اور کمر میں باندھے اور پارۂ مکتوب آیات مذکورہ اوپر بازو سیدھے کے باندھے دشواری نہ دیکھے اور کسی چیز میں ماندہ نہ ہو اور یہ عمل عجائب سے ہے چاہیے کہ یہ حرز و کتابت جس وقت کہ شرف عطارد کا ہو اور سعادت اس کی خالی و مستقیم ہو نحوست سے یعنی مقابلہ و مقارنہ ہو اور موسم ربیع میں زحل و مریخ سے نہ ہو عجائب لطیفہ و فوائد شریفہ دیکھے اور جو کچھ اسرار اس میں ہے اگر طول کیا جائے تو ایک عمر دراز اور کاغذ بافراخ چاہیے جب حاصل ہو مگر اختصار کیا گیا ہے وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

دیگر واسطے روبرو جانے سلطان جابر و حاکم اور نہ دینے گواہی دروغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَo وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَo وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَo حکیم نے کہا کہ روبرو حاکم کے واسطے حکم یا واسطے گواہی کے حاضر ہو اور ڈرے ملتجیہ مدعی سے گواہی دروغ یا جور سلطان سے پس وقت نزدیک آنے حاکم و بادشاہ کے یا جس کسی سے ڈرتا ہے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے پھر یہ کہے وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ تین مرتبہ شران کا دفع ہو جائے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

دیگر مقطعات اوائل سورہ۔ الٓمٓ. الٓمٓ. الٓمٓصٓ. الٓرٰ. الٓمٓرٰ. کٓھٰیٰعٓصٓ. طٰہٰ. طٰسٓ.

طٰسٓمٓ. یٰسٓ. صٓ. حٰمٓ عٓسٓقٓ. قٓ. نٓ حکیم نے کہا کہ ان اوائل سورہ مذکورہ کو نقش کرے او پر نگینہ نقرہ کے اور پہنے اس انگشتری کو اگر ترسندہ رہتا ہے تو ترس سے بے خوف ہو اور جو نزدیک سلطان کے آئے اس کی حاجت کو روا کرے اور دوست رکھے وگرامی کرے اور ہیبت میں رہے اور جو کوئی مسح او پر سر غضبان کے کرے خوشنود ہو اور جو پیاسا ہو اور منہ میں رکھے سیراب ہو اور جو گرے آب باران میں کہ شب باریدہ ہو نہار کھائے حافظ اس کا قوی ہو اور جو کوئی معطل پڑھے متصرف ہو او پر معاش کے اور جو کوئی او پر سر مرگی والے کے پڑھے تو ہوش میں آئے اور جو مطلقہ کے دل پر مسح کرے شتاب بار قبول کرے اور اس میں منافع لاتعداد ولاتحصیٰ ہیں اور یہ نقش ساعت مشتری وسالم میں انگشتری میں کرے مناجیس اعنی مقابلہ وتربیع اور نزدیک زحل ومریخ کے نہو واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ۝ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ۝ نِ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ روغن زیت وقسط یعنی کوٹ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور ایک جگہ کر کے خوب ملائے او پر استخوان شکستہ و ست کے طلا کرے اچھا ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے نکلنے پانی کنوئیں سے وچشمہ جاری ہونے کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ؕ حکیم نے کہا کہ کھودے ایک جگہ اور التماس کرے کہ چشمہ وار ہو وقت کھودنے چاہ مذکور کے بہت پڑھے آیت مذکورہ کو چشمہ باہر آئے اور منقطع نہو بامر اللہ تعالیٰ وعونہ۔

دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (الی قولہ تعالیٰ) وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ حکیم نے کہا جس کسی کی ہڈی ٹوٹ جائے اور چاہے کہ اچھی ہو اور سستی جاتی رہے تو روغن زیت لے اور اس کے ربع حصہ قسط یعنی کوٹ اور نصف ربع شہد وزیرہ ولبان یعنی کندر لے اور ایک جگہ کرے اور سورہ مذکور نجدین تک پڑھے اور ملح مذکور کسی میں رکھے اور او پر شکستہ کے باندھے جلد اچھا ہوں باذن اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

دیگر واسطے دفع تشنگی کے دابہ سے حکیم نے کہا سورۂ اذا الشمس کورت تمام او پر صفحہ ہموار کے لکھے اور دھوئے اور او پر چارہ گھاس ومشروب کے ڈالے تھوڑے پانی میں سیراب ہو اور مرض تشنگی

وغیرہ کا جاتا رہے اس سے بکرم اللہ تعالیٰ۔

اِعْلَمْ اَنَّ هٰذِهِ الْخواص مِنَ الْاَسْرَار الْمَكْنُوْنَةِ لا يحيط بها اِلَّا مَنْ اَخلصه و خمه بِتَوْفِيقِهٖ وَمَنْ خصه الله بِها فليرعها حق رعايتها فانها المعلم المصون وَمَنْ تَدَبَّرَ حَقَّ تدبيره ظَهَرَتْ لَهٗ العجائب و الغرائب وعلم الاسرار الّتی خضیت عَن كثير من النّاس وادرک كل ما يريد وعلم مالم يعلم ويملك جميع ذالک بحسن الْقَصْدِ وَالاجتهادِ والاخلاص من الطاعة والْاجتناب من الْعَاصی واللّٰه الموفق والمعين لَآ اِلٰهَ سِوَاهُ تشریح: حکیم نے کہا جاننا چاہیے کہ خواص اس کے اسرار مکنونہ سے ہے قبول نہ کرے مگر یہ کہ جو خالص ہو اور خاص کرے اللہ تعالیٰ۔ اس کا بس رعایت کرے حق رعایت کا کہ وہ علم مصون ہے اور جو کوئی تدبیر کرے کاموں کی ساتھ قرآن کے حق تدبیر اس کو ظاہر ہو خاص اس کو عجائب وغرائب وعلم اسراری کہ پوشیدہ ہے بیشتر آدمیوں سے اور پائے جو کچھ چاہے اور جانے جو کہ نہیں جانتا اور مالک ہو ساتھ نیک قصد واخلاص واجتہاد اور فرمانبرداری کے اور پرہیز میں گنہ سے اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا اور مدد کرنے والا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب اور اس ترجمہ میں اپنی طرف سے کچھ زیادہ نہیں کیا گیا بلکہ عین نسخہ عربی کا ترجمہ ہوا ہے اور زیادہ بھی مگر یہ کہ لاچار ولابد تھا وہ بھی یہ کہ منقول تھا۔ خدا تعالیٰ سے چاہتا ہوں میں اسرار اس کا اوپر نااہل کے کھولا جائے اور اصلاح لائے حال وبخشش اس ضعیف ونحیف شکستہ کو ساتھ لطف و شفقت اپنی کے تمام ہوئی شرح خواص قرآن اور ایک باب فضائل سورۃ اور ختمات میں اس کا تھا اس واسطے وہ بھی اس نسخہ میں شامل کیا گیا تا کہ طالب صادق اپنے مطالب اور مقصد کو پہنچے بعون اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

فضیلت سورۃ الفاتحہ: ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے۔ ساتوں دروازے دوزخ سے خلاص پائے ختم اس سورۃ کو ساتھ نیت ہر ایک مہم کے دینی ودنیاوی سے ہو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ **فضیلت سورۃ البقرہ:** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جو چاہے پائے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے ہر نیت وبرکت وترک حسرت کے اور جو کوئی دشمن ہو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی دشمن اس پر قادر نہ ہو **فضیلت سورۃ آل عمران:** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب شہیدوں ونمازیوں کا پائے ختم یہ

سورہ تیرہ مرتبہ واسطے گذارنے بسیار دام کے اور ہر درد اور علت کے کہ شکم میں ہو پڑھے صحت پائے **فضیلت سورۃ المائدہ** ابی ابن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کے بعد و تمام جہود وترسا نیکی لکھیں اور دس بدی اس کے دیوان سے دور کریں اور اسی قدر بہشت میں درجات پائیں۔ ختم یہ سورہ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے پڑھے کہ حق تعالیٰ اس کو اور اہل بیت اس کے عذاب بھوک سے نگاہ رکھے اور درمیان خلق کے عزیز ہو **فضیلت سورۃ الانعام** فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَسُوْرَةَ الْاَنْعَامِ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوَابَ جَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ جو کوئی اس سورہ کو شب جمعہ سے جمعے دیگر تک پڑھے ثواب شہیدوں کا اس کے دیوان میں لکھیں ختم یہ سورۃ اکتالیس یا بیالیس مرتبہ بہ نیت ہر مہم کے پڑھے کفایت ہو جو لشکر بیگانہ پہنچے سات روز متواتر اس ختم کو نگاہ رکھے وہ لشکر مقہور ہوں **فضیلت سورۃ الاعراف** جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان دوزخ کے پردہ پیدا ہو ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے نڈر ہونے کے اور صحت نفس کے پڑھے۔ **فضیلت سورۃ الانفال** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی یہ سورت پڑھے ثواب حور و بہشت کا پائے اور پل صراط پر آسانی سے گذرے ختم اس سورت کو سات مرتبہ واسطے خلاصی پانے بند و زنداں سے اور واسطے امن و امان کے ہاتھ ظالموں سے اور دفع ظلم وحسد کے پڑھے **فضیلت سورۃ التوبہ** حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی سورۂ توبہ کو پڑھے خدا تعالیٰ توبہ اس کی قبول کرے جیسا کہ توبہ آدم علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام کی قبول کی۔ ختم یہ سورہ گیا مرتبہ واسطے بر آنے ہر مہم کے کہ بادشاہ کے ساتھ ہو پڑھے **فضیلت سورۂ یونس** ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ ثواب جملہ شہیدوں اور ثواب مہتر خضر صلوٰۃ اللہ علیہ کا دے اور ہر حرف کے عدد میں درجہ پائے۔ ختم اس سورۃ کو بہ نیت دفع جملہ دشواریوں کے پڑھے دو مرتبہ۔ **فضیلت سورۂ ہود** روایت کرتے ہیں ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے دنیا سے ایسا باہر آئے کہ مادر زاد۔ ختم یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے ایک بار پڑھے **فضیلت سورۃ یوسف** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے نیکیاں اس کی ساتھ اس دعا کے قبول ہوں اور ہر آیت پر ثواب ولیوں اور صابروں کا پائے ختم یہ سورت بہ نیت جملہ مہمات کے ہر روز ایک بار پڑھے **فضیلت سورۃ**

الرعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ رعد کو پڑھ کر دم کرے اس کو ثواب ہو کہ تا روز قیامت گذرے گا ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے خلاص بندی خانہ سے درمیان نماز شام اور عشا کے پڑھے اور تین مرتبہ واسطے بدخوئی دور کرنے کے اور اگر یہ کودک گہوارے میں ہو پڑھے بلا دور ہو۔ **فضیلت سورۂ ابراہیم** جو کوئی سورۂ ابراہیم کو پڑھے خدا تعالیٰ نیکی اس کو بے عدد دے۔ ختم یہ سورت سات مرتبہ بہ نیت دفع بیم دشمنی کے پڑھے۔ **فضیلت سورۃ الحجر** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحجر کو پڑھے بعدد مہاجر وانصار کے ثواب پائے۔ ختم یہ سورۃ تین مرتبہ خرید وفروخت میں پڑھے تو ہر ایک چیز اس پر مبارک ونیک ہو۔ فضیلت سورۃ النحل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ نحل کو پڑھے حساب نعمت ہائے دنیا کا اس کے ساتھ نہ کریں۔ ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے تفرقہ دشمنوں کے پڑھے **فضیلت سورۂ بنی اسرائیل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو پڑھے اس کو قنطار بہشت میں دیں ختم یہ سورہ دس بار واسطے خلاصی محبوس کے اور دفع شر بدگویوں وحاسدوں کے پڑھے جو جامہ حریر سبز پر لکھیں اور قبضہ کمان میں باندھیں وقت ڈالنے تیر کے خطا نہ ہو اور جو لڑکے کی زبان بات کہتے وقت پھرتی ہے تو مشک اور زعفران سے لکھے اور دھو کر پلائے فصیح زبان ہو **فضیلت سورۃ الکہف** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الکہف کو پڑھے فتنۂ دجال لعین سے نڈر ہوں ختمہ یہ سورہ ایک مرتبہ بروز جمعہ پڑھے دوسرے جمعہ تک حفظ اللہ تعالیٰ میں ہوں **فضیلت سورۂ مریم** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ مریم کو ایک دفعہ پڑھے بعدد اسمائے پیغمبران کہ اس سورۃ میں مذکور ہیں ثواب پائے ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ بہ نیت تنگی معیشت کے پڑھے **فضیلت سورہ طٰہٰ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ طٰہٰ کو پڑھے بلا پرسش بہشت میں جائے اور بیشمار ثواب مہاجر اور انصار کا پائے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے کھلنے نصیبے لڑکوں کے اور برآنے حاجات اور دفع سحر کے اور فتحیابی او پر دشمنوں کے پڑھے **فضیلت سورۃ الانبیاء** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحج سورۃ الانبیاء کو پڑھے اس کو ثواب جملہ پیغمبروں کا روزی ہو ختم یہ سورۃ پچیس مرتبہ واسطے دفع دشمناں کے پڑھے **فضیلت سورۃ الحج** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحج کو پڑھے ثواب بہ حاجیاں وغازیان کا پائے۔ ختم یہ سورۃ سات مرتبہ وقت بیٹھنے کشتی کے پڑھے خدا تعالیٰ غرق ہونے سے نگاہ رکھے **فضیلت سورۃ المومنون** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو

کوئی سورۃ المومنون کو پڑھے فرشتے اس کو بشارت وکرامت ونعمت وراحت بہشت کی دیں ختم یہ
سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع کاہلی نماز کے پڑھے **فضیلت سورۃ النور** فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے جوکوئی سورۃ النور کو پڑھے خداتعالیٰ کوری کو اس کی روشن کرے اور بروز قیامت منہ اس
کا روشن ہو اور ثواب بھائی کا پائے کہ وقت عبادت شکم میں مرے ہوں ختم یہ سورت پچھتر مرتبہ
جنگ وخصومت میں پڑھے۔ **فضیلت سورۃ الفرقان** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ جوکوئی سورۃ الفرقان کو پڑھے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ مومن ہے ختم یہ سورۃ اڑتیس مرتبہ
واسطے ہلاک ہونے دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الشعراء فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جوکوئی سورۃ الشعر کو پڑھے مرگ شہیداں پائے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے بیخوف ہونے فراری
بردہ کے پڑھے اور اگر یہ سورۃ جامہ سفید میں لکھ کر گردن بردہ میں ڈالے ہرگز نہ بھاگے **فضیلت
سورۃ النحل** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی سورۃ النحل کو پڑھے قبر سے آواز کرتا
ہوا باہر آئے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور ثواب متوکلان کا پائے ختم یہ سورہ دس
مرتبہ واسطے گذارنے شکر نعمت کے پڑھے **فضیلت سورۃ القصص** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی سورۃ القصص کو پڑھے فرشتے گواہی دیں واسطے اس کے کہ دنیا سے ساتھ
ایمان کے باہر آیا ہے ختم یہ سورۃ ستائیس مرتبہ واسطے سلامتی غائب اور پہنچنے اس کے سے پڑھے
فضیلت سورۂ عنکبوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جوکوئی سورۂ عنکبوت کو پڑھے گا
اس کو بعدد ہر ایک حرف کے نیکی دی جائے گی ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع اندوہ کے پڑھے
اور اگر اس سورۃ کو گلاب وزعفران سے لکھے دھو کر پیئے یا پلائے بے غم ہو۔ **فضیلت سورۂ روم**
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی سورۃ الروم کو پڑھ کر دم کرے اس کو ثواب ہر فرشتہ کا
کہ تسبیح کہے خدائے عزوجل کی جہت سے ملے ختم یہ سورۃ واسطے خرابی دشمن کے اکیس مرتبہ پڑھے
فضیلت سورۂ لقمان فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی سورۂ لقمان کو پڑھے
اس کے ساتھ رفیق ہو ختم یہ سورۃ سات بار واسطے دفع ہر علت کے کہ شکم میں ہو پڑھ کر دم کرے دفع
ہو۔ **فضیلت سورۂ الم سجدہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی سورہ الم سجدہ شب
آدینہ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پائے ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے کشادگی بخت دختر کے پڑھے
بفضلہٖ تعالیٰ نصیبہ کشادہ ہوں **فضیلت سورۃ الاحزاب** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کی اور اس کے اہل کی بخشش ہو اور امان دیں اس کو عذاب دوزخ

ہے۔ ختم یہ سورۃ واسطے سازداری درمیان عورت وشوہر کے پڑھے **فضیلت سورۃ السبا** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ السبا کو پڑھے اس سے کوئی سوال نہ ہو اور دریا رفیق اس کے ہوئیں ختم یہ سورۃ دس مرتبہ واسطے دفع دشمن کے پڑھے **فضیلت سورۂ فاطر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ فاطر کو پڑھے روز قیامت کے دروازے بہشت کے اس کو بلائیں کہ جس دروازے سے چاہے اندر بہشت کے آ تو ختم یہ سورۂ پچھتر مرتبہ واسطے عریضہ د پیغمبر بھیجنے وعرضداشت وحاجت آگے بزرگان اور احکام بادشاہان کے پڑھے خدا تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حاجت اس کی برلائے۔ **فضیلت سورۂ یٰس** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ یٰس کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور اور قیامت کا اس پر آسان کرے اور جملہ فرشتگان اس کی آمرزش چاہیں اور جو حاجت کہ چاہے روا ہو اور وقت سکرات موت اوپر سرہانے کے پڑھیں اور لٹکائیں خازن بہشت اس کو شربتہائے بہشت پانچوں حوض ہائے بہشت سے کہ پیغمبراں محتاج ہوں پلائے ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ اور ایک روایت میں اکتالیس مرتبہ واسطے درخواست رحمت باران کے پڑھے اور واسطے کفایت جملہ مہمات کے سو مرتبہ پڑھے اور جو تمام کرے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَمَدِيْ يَا مُنْتَهٰى طَلَبِيْ عَجِّلْ فَرَجِيْ بِحَقِّ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o **فضیلت سورہ والصافات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ والصفات کو پڑھے تو جس قدر کہ دیو پری جہاں میں ہیں بعدد ان کے ثواب اس کے نام لکھیں ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے برکت رزق اور واسطے فتح جملہ مہمات کے پڑھے **فضیلت سورۂ ص** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ ص کو پڑھے برآئے امید دین کی اس کو روز قیامت کے اور وہ عصمت خدا تعالیٰ میں ہوں ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع دشمن اور دفع چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ الزمر** فرمایا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزمر کو پڑھے ثواب ترک دنیا کا پائے ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے مرتبے اور عزت اور بلندی کے پڑھے **فضیلت سورۃ المومن** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ المومن پڑھے کہ روح پیغمبراں ومومنان کی صلوٰۃ بھیجیں اور آمرزش اس کے واسطے چاہیں ختم یہ سورۃ سو مرتبہ واسطے مہم بزرگ اور وقت درماندگی کے پڑھے **فضیلت سورۂ حم السجدہ** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی حم السجدہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کو عوض ہر حرف کے دس نیکی دے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے حاجت اس کی

برآئے۔ فضیلت حم عسق فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ حم عسق کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو ثواب مہتر جبرائیلؑ ومیکائیل واسرافیل کا دے اور تمام فرشتے اس کے واسطے آمرزش چاہیں ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے خوف دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الزخرف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزخرف کو پڑھے جملہ آدمیوں سے برتر ہوں کہ وہ کہیں لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ اور بہشت میں بے حساب لے جائیں ختم یہ سورۃ آٹھ مرتبہ واسطے حصول مراد اور فائز ہونے مراد کے پڑھے فضیلت سورۃ الدخان فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الدخان کو پڑھے واسطے اس کے ایک محل بہشت میں بنام اس کے بنا کریں اور جو کوئی شب آدینہ کو پڑھے صبح اس کی بخشش کیا گیا ہو گا ختمہ یہ سورۃ پچاس مرتبہ واسطے دفع بلاہا وتلخی جان کندنی وآسانی اس کے کے پڑھے فضیلت سورۃ الجاثیہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ الجاثیہ کو پڑھے اس کو اللہ تعالیٰ ساکن کرے نزدیک حساب کے اور پوشیدہ کرے گناہ اس کے وقت حساب کے ختم یہ سورت اکتالیس مرتبہ واسطے دفع دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ الاحقاف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے بعدد ہر ایک حرف کے دنیا میں نیکی پائے ختم اس سورۃ کو تیرہ مرتبہ واسطے برسنے بارش کے پڑھے بفرمان خدائے تعالیٰ باران برسے۔ فضیلت سورۂ محمدؐ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ محمد کو پڑھے جو یہا بہشت سے پانی پیئے ختم اس سورۃ کو اکتالیس مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے پڑھے فضیلت سورۃ الفتح فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو زیر درخت پڑھے ہوں ساتھ اس کے دس تن کہ خدائے تعالیٰ کے سامنے گواہی دیں ساتھ بہشت کے ختمہ اس سورۃ کو واسطے وفا عہد بدعہدوں کے اکتالیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الحجرات رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے تمام آدمی وعورت گرویدہ ہو کر اس کی شفاعت چاہیں اور ثواب طلب کریں ختم اس سورت کو سات بار واسطے دفع دشمن اور جملہ علتوں پیٹ کے پڑھے فضیلت سورۃ ق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے آسان ہو اس پر سکرات موت کی ختم اس سورۃ کو تین مرتبہ واسطے روشنائی ودفع عذاب ہر شب آدینہ کو پڑھے فضیلت سورۃ الذاریات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ثواب پائے بعدد ہر بال کے کہ بدن میں ہے ختم اس سورت کو بارہ مرتبہ پڑھے واسطے دفع تنگی غلہ وقحط کے

فضیلت سورۃ الطور فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور سے اس کو بے خوف کرے ختم یہ سورت ہر شب کو تین مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ پڑھنے والے اس سورۃ کے کو علت جذام سے نگاہ رکھے فضیلت سورۃ والنجم فرمایا رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب دس نیکی کا اس کو دے بعدوان کے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو راست جانتے ہیں ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے پہنچنے جملہ مرادہا کے پڑھے۔

فضیلت سورۃ القمر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدائے تعالیٰ روز قیامت کے اس کو اٹھائے منہ چمکتا ہوا مانند چودہویں رات کے چاند کے ختم اس سورۃ کو واسطے ذکاءدل کے اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الرحمٰن فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے شکر نعمتہا ئے حق تعالیٰ گزارنے والا ہو ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ پڑھے حور وقصور نعیم پائے فضیلت سورۃ الواقعہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ہرگز اس کو فاقہ نہ ہو اور جو شب جمعہ کو ہمیشہ پڑھے ہرگز درویش نہ ہوں ختم یہ سورہ ہر مومن اکتالیس بار پڑھے شرف رزق میں قوت ہو اور اندر تمام عمر کے فاقہ میں مبتلا نہ ہوں جیسا کہ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ كُلَّ لَيْلَةٍ لَمْ يُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا جو سورۃ تمام کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فضیلت سورۃ الحدید فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے آتش سے نڈر ہوں ختم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورۃ واسطے کشادگی کاموں کے تین مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ المجادلہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی یہ سورۃ پڑھے روز قیامت کے عصمت خدائے تعالیٰ کی میں ہوں ختم یہ سورۃ سہ بار خاک کے اوپر پڑھ کر دم کرے اور جس طرف کہ دشمن ہوئیں ڈالے اور واسطے برآنے مہمات وکام دشوار وسخت بیالیس مرتبہ روز پڑھے بیشک حاجت اس کی روا ہو فضیلت سورۃ الحشر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے جملہ مخلوقات اس پر رحمت بھیجیں اور آمرزش چاہیں ختم یہ سورۃ ہر مہم کے واسطے چالیس مرتبہ ہر روز بلاناغہ پڑھے جملہ حاجات اس کی برآئیں فضیلت سورۃ الممتحنہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے جملہ گروندگان بروز قیامت شفاعت اس کی چاہیں ختمہ

یہ سورۃ پانچ مرتبہ واسطے اجتناب حرام وکار ہائے ناشائستہ کے پڑھے شیطان، نفس اس کے میں راہ نہ پائے **فضیلت سورۃ الصف** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الصف کو پڑھے کل مطیع ساتھ اس کے دنیا میں رفیق ہوں اور اس کی شفاعت چاہیں ختم یہ سورۃ ستر مرتبہ واسطے فرزندوں اور اہل اپنے کے پڑھے کہ مطیع ہوئیں **فضیلت سورۃ الجمعہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے میں اس کے ساتھ رفیق ہوں اور لکھے نام اس کے میں نیکی بعدد اس کے شہروں سے مسلمان نماز جمعہ کے لیے جائیں ختم یہ سورۃ پانچ مرتبہ واسطے صلاح مرد وزن اور درمیان آپس کے پڑھے **فضیلت سورۃ المنافقون** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ المنافقون کو پڑھے نفاق اس سے بیزار ہو ختم یہ سورۃ آٹھ مرتبہ واسطے غمازان اور ساعیان کے پڑھے۔ **فضیلت سورۃ التغابن** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس سورت کو پڑھے مرگ مفاجات اس سے اٹھائی جائے ختم یہ سورت واسطے رکھنے دفینہ کے سات مرتبہ پڑھے کوئی چور اس پر قادر نہ ہوں **فضیلت سورۃ الطلاق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے مرنا اس کا او پر سنت پیغمبران کے ہوں ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے دفع ہونے دشمن اور تفرقہ ہونے دشمنوں کے پڑھے **فضیلت سورۃ التحریم** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ توبہ نصوح اس کو کرامت کرے ختم اس سورۃ کو اکیس مرتبہ واسطے بیزار ہونے دشمن کے پڑھے **فضیلت سورۃ الملک** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے عذاب گور نہ ہو اور سوال منکر نکیر کا آسان ہو اور ثواب ان آدمیوں کا پائے کہ او پر خوے نیک کے مرے ہوں ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے روشنائی گور کے پڑھے **فضیلت سورۃ القلم** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب ان آدمیوں کا پائے جو او پر خوئے نیک کے مرے ہوں ختم یہ سورۃ پچھتر مرتبہ واسطے بر آنے مہمات کے پڑھے **فضیلت سورۃ الحاقہ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الحاقہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ حساب روز قیامت کا اس سے آسان کرے ختم یہ سورۃ اکہتر مرتبہ واسطے آسان ہونے سوال گور کے پڑھے **فضیلت سورۃ المعارج** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ثواب ان آدمیوں کا پائے جنھوں نے عہد اور امانتوں کا وفا پہنچایا ہوں ختم یہ سورۃ آٹھ سو مرتبہ جہت صلح جنگ کے پڑھے **فضیلت سورۂ نوح** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورت کو پڑھے حملہ

گردندگان سے ہواور دعوت نوح پیغمبر علیہ السلام کی پائے ختم یہ سورہ ایک ہزار ایک مرتبہ اور ایک روایت میں ہے ایک ہزار چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت دشمن کے پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے دشمن کو دفع کرے **فضیلت سورۃ الجن** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب بعدد ہر تن کہ ساتھ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہوئے ہیں پائے ختم یہ سورۃ ساٹھ مرتبہ واسطے دیو پری و چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ المزمل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورہ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے دشواری دنیا و آخرت کی رفع کرے ختم یہ سورۃ ہزار بار واسطے بر آنے مہمات کے پڑھے **فضیلت سورۃ المدثر** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے دس نیکی دیں بعدد ان کے کہ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ساتھ راست گوئی کے جانتے ہوں ختم یہ سورہ سات سو مرتبہ واسطے دفع برہنگی کے پڑھے **فضیلت سورۃ القیامۃ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے اوپر اس کے گواہی دیں کہ مومن ہے ختم اس سورت کو واسطے روشنائی گور کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الدھر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بدلہ اس کا بہشت میں پائے ختم یہ سورہ بارہ مرتبہ واسطے پانے ثواب کے پڑھے حق تعالیٰ اتنا ثواب دے کہ جس قدر بنی اسرائیل کو دیا **فضیلت سورۃ المرسلات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے نام اس کا شاکروں میں لکھیں ختم یہ سورہ سو مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو جملہ راست گویوں سے بہتر کرے **فضیلت سورۃ النبا** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو آب کوثر کا دے گرمی روز قیامت میں ختم یہ سورہ ہر روز ایک مرتبہ بعد نماز دوم کے پڑھے حق تعالیٰ کور ہونے سے نگاہ رکھے اور جو شخص پڑھے بعد عصر کے تین مرتبہ روشنی چشم کو مجرب ہے **فضیلت سورۃ النازعات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تنگی قبر تا روز قیامت مقدار ایک قرص کے روزن بہشت سے ہوں ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے آسانی نزع اور سلامت لے جانے ایمان کے پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورہ عبس** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے روز قیامت کے منہ اس کا تازہ و شاداں ہو ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے دفع گریہ اطفال کے پڑھے **فضیلت سورۃ کورت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو فضیحت ہونے سے باز رکھے اور نگاہ رکھے ختمہ یہ سورۃ

کشادگی کام کے واسطے اکیس مرتبہ پڑھے اور وقت ماندگی کے ستر مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرے فائدہ ہو۔ **فضیلت سورۂ انفطار** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے روز قیامت کے کام اس کا باصلاح ہو بشمار قطرہ باراں نیکی اس کی دیوان میں ثبت فرمادے اور کام اس بندے کا بفضل وکرم اپنے نیک کرے اور اگر کوئی حبس میں ہو وہ اس سورت کو پڑھے اس کو خلاصی دے ختم اس سورۃ کو واسطے کراماً کاتبین کے سو مرتبہ پڑھے اور واسطے حفظ ایمان کے ستر مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ المطففین** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو فضیحت ہونے سے نگاہ رکھے اور اس کو شراب رحیق مختوم روزی کرے ختم یہ سورت ستر مرتبہ واسطے درد زہ فرزند جننے کے پڑھے کہ آسان ہو اور واسطے دفع رونے لڑکے کے ستر مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ انشقت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تو جو کچھ پس پشت ہوں خدا تعالیٰ نگاہ رکھے ختم یہ سورت ستر مرتبہ واسطے درد زہ کے پڑھے اور لکھے اور دھو کے پلائے کہ فرزند کا جننا اس پر آسان ہوں **فضیلت سورۃ البروج** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کو ثواب ہر آدینہ و ہر عرفہ کا کہ دنیا میں ہوتا ہے دے اور بشمار ہر ستارہ کہ آسمان میں ہے دس حصہ نیکی دے ختم یہ سورۃ بیس مرتبہ واسطے دشمنوں کے اور بدگویوں اور دیو پری کے پڑھے اور واسطے دفع بدگویوں کے پانچ مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ والطارق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بعد د ہر ستارہ کہ آسمان میں ہے دس حصہ نیکی دے ختم یہ سورۃ چالیس مرتبہ واسطے دیو پری کے پڑھے اور واسطے دیو پری کے تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے **فضیلت سورۃ الاعلیٰ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بعد د ہر حرف کے بروز قیامت دس حسنات دیں ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے سفر کے پڑھے تو بسلامت آئے اور بیچ جانے سفر کے تین مرتبہ پڑھے سلامتی سے گھر آئے **فضیلت سورۃ الغاشیہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس پر حساب آسان کرے ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے بادہائے مخالف کے کہ آدمی کو ظاہر آئے خاصۂ سرخ بادہ اور دیگر علتوں کے پڑھے اور واسطے دفع خیال بد کے اکیس مرتبہ پڑھ کر سورہے **فضیلت سورۃ الفجر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو شب آدینہ کو پڑھا کرے روز قیامت یہ سورۃ اس کو نور ہو اور بخشا ہوا اٹھے۔ ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے دفع کل بلیات کے پڑھے اور واسطے دفع

بلیات کے سات بار پڑھے اور واسطے پیدا ہونے لڑکے کے سو بار پڑھے **فضیلت سورۃ البلد** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بروز قیامت آنکھ اپنی سے بے خوف کرے ختم یہ سورۃ واسطے دفع پریشانی کے پڑھے اور جو کہ ہر روز پڑھے جملہ بلیات سے نڈر ہو میدان عرصات میں وقت نکلنے آفتاب کے ایک بار پڑھے تمام روز امین خدا میں رہے گا اور اکتالیس مرتبہ پڑھے تو عذاب قیامت سے نجات پائے **فضیلت سورۃ الشمس** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوئیں ختم یہ سورۃ ہر روز ایک بار پڑھے جملہ بلاؤں سے نڈر ہوں اور وقت نکلنے آفتاب کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت سورہ واللیل** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے خوشنود ہو اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوئیں ختم جو یہ سورۃ پڑھے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے واسطے شفاعت کریں اور ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے نگاہداشت اپنے مال کے پڑھے اور واسطے حفاظت مال کے سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دے اور حاجت کے لیے سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ والضحیٰ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے شفاعت اس کی محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کریں گے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے نصیب نہ ہو ختم یہ سورۃ واسطے نجات کے پڑھے بارہ مرتبہ جلد کامیاب ہوں اور واسطے بھاگے ہوئے آدمی کے ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے تو پھر آئے **فضیلت سورۂ الم نشرح** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اپنی مراد کو پہنچے اور خوشی دیکھے ختم یہ سورۃ بہتر مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے اور کشادگی کاموں کے پڑھے اور ہر روز سات مرتبہ پڑھے صفائی سینہ کی حاصل ہو۔ **فضیلت سورۂ والتین** فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خصلت یقین حاصل ہو اور عاقبت بخیر ہو ختم یہ سورۃ سات ہزار مرتبہ بہ نیت رفع ہر علت اور برآنے مراد و مقصد کے پڑھے اور واسطے سرخروئی کے تین مرتبہ پڑھے روبرو بادشاہوں وامیروں کے عزیز ہو۔ **فضیلت سورۃ العلق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ساتھ ہر آیت مدینہ کے بنا کھینچیں اس کے لیے بہشت میں اور ساتھ ہر حرف کے نور پائے پل صراط پر ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے آگے جانے بادشاہ وملوک کے و بزرگان کے پڑھے اور واسطے بیقراری دشمن کے سات مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے **فضیلت سورۃ القدر** فرمایا رسول خدا صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پائے ختم یہ سورۃ واسطے موئے کے کہ پلک آدمی کے آنکھ پر اگتا ہے اور واسطے روشنی چشم کے ایکس مرتبہ ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ البینہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے روز قیامت بہترین خلق سے ہو۔ ختم یہ سورۃ ایکس مرتبہ واسطے قبول حاجت کے پڑھے اور واسطے مقبولیت کے ایکس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ زلزلت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے گویا ربع قرآن پڑھا اور روز قیامت بہترین خادمان سے ہو ختم یہ سورۃ واسطے دفع خصمان بزرگ کے ہزار مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع اور ذلیل ہونے دشمن کے اکتالیس بار ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ والعادیات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے واسطے اس کے بہشت میں باغ دیں ختم یہ سورۃ سہ بار واسطے دفع چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ القارعہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے پلہ نیکی کا اس کی گراں ہوں ختم یہ سورۃ ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے سازگاری ہر کام کے پڑھے اور واسطے سازگاری میاں بیوی کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ التکاثر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کے ساتھ حساب دنیا کا نہ کریں ختم یہ سورۃ ہر روز سہ بار واسطے نگاہداشت و دفع بلیات کے اور واسطے سلامتی ایمان کے تین مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت سورہ والعصر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بروز قیامت جملہ اصحاب سے بہتر ہوں ختم یہ سورہ بہتر مرتبہ واسطے خرسندی و دیدار دوستوں کے اور واسطے درد شکم کے پڑھے اور جو کوئی ایکس بار اوپر پانی کے دم کرے روبرو حاکم و مخالف اپنے کے جائے سب اس پر مہربان ہوں۔ **فضیلت سورۃ الہمزۃ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بعدد ہر کسی کے کہ ساتھ رسول اللہ (ﷺ) کے استہزاء کیا ہو دس نیکی پائے ختم یہ سورہ ایکس بار واسطے بدگویوں اور غمازوں کے پڑھے اور واسطے زبان بندی بدگویوں کے نو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت سورۃ الفیل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کے عدد کو مسخ میں مبتلا کریں۔ ختم یہ سورۃ ایک ہزار پچاس مرتبہ اور دوسری روایت میں چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت عدو کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمن کے ایک ہزار سات سو مرتبہ درمیان عصر و مغرب کے پڑھے **فضیلت سورۂ قریش** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ مذکور کو پڑھے ثواب طواف کنندگان کا پائے

ختم یہ سورت سات مرتبہ ہر روز واسطے امن ہونے بلیات سے و دفع ہونے شر دشمنوں کے پڑھے اور واسطے دفع زہر کے وقت کھانا کھانے کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ **فضیلت سورۃ الماعون** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب مردمان صالح و ترسندگان و دعازیاں کا پائے۔ ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے کہ حق تعالیٰ فرزندان واہل بیت اس کے کو تمام بلاؤں و محتاجگی سے نگاہ رکھے پڑھے خدائے تعالیٰ محتاج خلق سے نجات بخشے۔ **فضیلت سورۃ الکوثر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے وہ جو بہائے بہشت سے پانی پیئے ختم یہ سورۃ پچیس مرتبہ واسطے میسر ہونے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں اور بدگویوں کے سات بار ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ الکافرون** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ثواب دس نیکی کا ہر حرف سے دے اور شر دیو اور آسیب سے نڈر رہوں ختم یہ سورۃ ہر روز تین مرتبہ واسطے سلامتی ایمان کے پڑھے اور واسطے نگاہ رکھنے ایمان کے ہر روز سات بار پڑھے اور تین مرتبہ ہر روز ہمیشہ پڑھے خوش رہے **فضیلت سورۃ النصر** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ایسا ہے کہ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روز فتح مکہ حاضر ہوا ہو ختم یہ سورۃ ہر روز سہ بار واسطے پینے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے اور اگر ہر روز پڑھتا رہے محتاج نہ ہو **فضیلت سورۃ تبت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو اس سورۃ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان ابولہب کے حائل ہو کہ ایک سرائے میں جمع نہ ہوں ختم یہ سورۃ بارہ مرتبہ واسطے ہلاکت بداندیش کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الاخلاص** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے گا گویا ثلث قرآن سے پڑھا ہو ختم یہ سورۃ ہزار مرتبہ واسطے برآنے مہمات و حاجات وخلاصی زندان کے پڑھے جو تمام کرے اثر پیدا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اور واسطے رہائی قید کے ایک ہزار مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الفلق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ہر آیت کے عوض خدا تعالیٰ اس کو فرما دے یا لکھے نامہ اعمال اس کے میں بست سالہ عبادت اور دے اس کو ثواب صدیقوں کا ختم یہ سورۃ بعد نماز فریضہ صبح پڑھا کرے خدائے تعالیٰ وسوسہ شیطان سے اس کو نگاہ رکھے اور واسطے دفع جمیع بلیات اور جادو کے تین مرتبہ پڑھا کرے **فضیلت سورۃ الناس** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے

گویا تمام قرآن پڑھا ہو ختم اس سورۃ کو جو کوئی تین مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کو وسوسہ دیو و شیطان سے نگاہ رکھے اور شر حاسدان سے نڈر کرے اور واسطے دفع جادو اور بلیات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھا کرے بعد ختم معوذتین کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ٥

خاصیت شش آیات: خاصیت چھ آیتوں کی کہ ہر ایک آیت دس خاصیت رکھتی ہے اول زیادتی عمر دوسرے فراخی رزق تیسرے دفع دشمن و ظالم چوتھے قرب سلطان اور ساتھ دولت کے پہنچنا پانچویں حصول قرب الٰہی چھٹے خلق سے نفع قرابت ساتویں اوپر سر ہر کسی کے قاہر رہنا اور غالب ہونا آٹھویں سرخروئی تمام جگہ پانا نویں کسی کا محتاج نہ ہونا دسویں طلب حق کی حاصل ہونا۔ اور ترتیب شروع آیتوں مذکور کی اس وجہ پر ہے کہ انگشت خضر دست راست سے شروع کرے اور اوپر انگشت کلاں دست چپ کے ختم کرے اور آیۃ اول پڑھ کر جانب راست اوپر اپنے دم کرے اور آیۃ دوم پڑھ کر پیش رو اپنے دم کرے اور آیت سوم کو جانب چپ اور آیۃ چہارم کو آسمان کی طرف اور آیۃ پنجم جانب تحت سوئے زمین اور آیت ششم کو اپنے عقب میں دم کرے اور ہمیشہ ایک مرتبہ وظیفہ رکھے بلا ناغہ اور اگر حاجت غسل کی رکھتا ہو وقت مقررہ سے اگر قضا ہو تو دوسرے وقت پڑھے اور واسطے پڑھنے کے وقت نماز صبح بعد ادائے نماز دوگانہ کہی یا بعد ادائے نماز عشا کے وظیفہ رکھے اور وقت پڑھنے کے کسی کے ساتھ کلام دنیاوی نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ تمام مرادات حاصل ہوئیں اور آیات مذکورہ یہ جو لکھی جاتی ہیں آیۃ اول در سیقول اور آخر اس کے واقع ہے بطرف دست راست دم کرے اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ٥ آیۃ دوم آخر سورۃ آل عمران میں پاس ثلث قارہ لن تنا کے واقع ہے پڑھ کر پیش رو کے اپنے دم کرے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ٥ آیۃ سوم سورۃ نساء میں واقع ہے پڑھ کر طرف دست راست پھونکے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ یَخْشَوْنَ

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۚ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۔ آیۃ چہارم سورہ مائدہ میں نصف لا یحب اللہ پر واقع ہے پڑھ کر جانب آسمان دم کرے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ آیۃ پنجم سورہ رعد میں نزدیک نصف کے وما ابری نفسی میں واقع ہے دوزانو بیٹھ کے پڑھے اور طرف زمین کے دم کرے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ آیۃ ششم آخر سورہ مزمل میں واقع ہے پڑھ کر اپنے عقب میں پھونکے اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ڮ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔

کتاب سعیدی میں روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے کہ اس فرشتہ کے لاکھ سر ہیں اور ہر ایک سر میں لاکھ منہ ہیں اور ہر ایک منہ میں لاکھ زبانیں ہیں ہر زبان سے جدا جدا تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کی بیان کرتا ہے ایک روز اس فرشتے نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی مانند میرے کوئی ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ تیری عبادت کرتا ہو حکم ہوا کہ اے فرشتے ایک بندہ ہمارا فرزندان آدم سے ہے کہ وہ مانند تیرے بلکہ تجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے عبادت کرنے میں فرشتے نے اجازت مانگی کہ الٰہی اس کی زیارت کا مجھ کو بھی حکم ہوں فرمان باری ہوا کہ جافلانے گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقانی کے پاس رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں مجھ سے کیا زیادہ عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس آدمی کو کہ سوائے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز صبح کے ایک ساعت تک بیٹھا

رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا رہتا ہے پھر جب دہقانی روانہ ہوا فرشتے نے بعد تیسرے روز کے اس دہقانی سے سوال کیا کہ بعد نماز فجر کے کیا پڑھتے ہو اس دہقانی نے کہا اس دعا کو دس بار پڑھ لیا کرتا ہوں وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ اَضْعَافَ مَا سَبَّحَ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَضْعَافَ مَا حَمِدَہٗ وَیَحْمَدُ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ وَعِزِّ جَلَالِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَضْعَافَ مَاھَلَّلَہٗ وَیُھَلِّلُہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَضْعَافَ مَا اَکْبَرَہٗ وَیُکَبِّرُہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَضْعَافَ مَا یُحْمَدُ وَیُمَجِّدُ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ یعنی جو کوئی اس دعا کو پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب اسی ۸۰ برس کی عبادت کا اس کے اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس دعا کی بہت ہی زیادہ ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے اس جگہ مختصر لکھی گئی ہے اور روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا اے سرور کائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو سب سے پہلے جنت میں داخل کرے گا حضرت نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا کہ مجھ کو دعا گنجینہ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے سبب بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت متحیر ہوئے اسی وقت حضرت جبرائیل حضرت کے پاس تشریف لائے اور عرض کی یا ختم الانبیاء علیک السلام یہ شیطان سچ کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا بخشا جائے گا اور وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرتؐ کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان اپنی بخشش کی امید رکھتا ہے اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اس کی زبان سے میں اس دعا کو بھلا دوں گا اور دوزخ میں داخل کروں گا ہاں آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کرلیں اور بعضوں نے روایت کی ہے کہ حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو سکھائی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ حرام کر

دے گا آگ دوزخ کی اوپر تمہاری امت کے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَمَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ ارشاد الطالبین میں لاتے ہیں کہ بروز قیامت حضرت جبرائیل جنت سے ایک براق لائیں گے فرشتے کہیں گے کہ یہ براق کس واسطے ہے جبرائیل فرمائیں گے کہ براق اس کے واسطے ہے کہ جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اس شخص کو سوار کر کے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لے جائیں گے وہ شخص حضرت کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا اور یہ بھی روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو اکیس بار پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے ستر دفعہ اس کی طرف دیکھتا ہے وہ دعا یہ ہے اَشْهَدُ لَكَ اَنَّكَ رَبٌّ خَالِقٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اور حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد ہر نماز کے دس دس بار پڑھے تمام علم اولین و آخرین اس کو روشن ہوں گے اور پھر فرمایا کہ ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس کی برکت سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ بِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ حکایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین نے جو سارے جہان کا بادشاہ تھا تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ میرے واسطے ایسی چیز پیدا کرو کہ مجھ کو احتیاج قلعہ کی نہ ہو تمام جہان کے عالموں کا اتفاق اوپر ان اسماء کے ہوا کہ جو کوئی ان اسماء کو ہر روز سات بار یا اکیس بار بعد ہر نماز کے پڑھے اس کو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی کہ حق تعالیٰ توریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان الٰہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اس کو دن میں نگاہ رکھتے ہیں اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے وہ یہ ہے: صَبَرْصَا اَبْرَصَا صَعُوْصَا کہتے ہیں پھر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نہ کیا اور جو کوئی ہر روز بعد ہر نماز کے تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِى الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اِلٰهِىْ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ ٥ پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو نہ دیکھے گا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا روح اس کی بدن سے ایسی نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے ہر روز پچیس بار اسی دعا کو پڑھے ثواب شہیدوں کا پائے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنی موت کو پچیس بار یاد کرے گا ثواب شہیدوں کا پائے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس

دعا کو پچیس مرتبہ ہمیشہ پڑھا کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پائے گا وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اور قعدہ اخیرہ میں بعد التحیات اور درود کے اس دعا کے پڑھنے کا بھی حکم ہے اور مستحب ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا تھا کہ اے علی اللہ تعالیٰ کے سات نام ہیں کہ وہ سبع اسماء خزانہ عرش پر لکھے ہیں اور یہ سبع اسماء تسبیح ہے فرشتگان آسمان و زمین اور حاملان عرش کی کہ جو کوئی بندۂ مومن ان ناموں کو ہمیشہ بعد نماز پنجگانہ کے ایک بار یا دو بار پڑھا کرے اس کو اللہ تعالیٰ پچیس چیزیں عنایت فرماتا ہے۔ اول ہر آفت دینی و دنیوی سے امان میں رہتا ہے دوسری لوگوں کی نظر میں عزیز ہوتا ہے۔ تیسرے خدائے تعالیٰ کا تابعدار ہوتا ہے چوتھے خدا تعالیٰ دولت دینی اور دنیوی اس کو عنایت کرتا ہے پانچویں دشمن کی لڑائی میں فتح یاب ہوتا ہے اور چھٹے بیچ صف آدمی نیکوں کے سرخرو رہتا ہے۔ اور ساتویں بلائے ناگہانی سے اور دہشت بادشاہ کی سے اور دہشت شیطان دشمنوں کی اور تلوار تیز اور تیر اور تبر اور گرز اور بندوق اور آگ جلانے والی اور پانی چلنے والے یعنی ڈوبنے سے اور آسیب اور دیو پریوں اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اور بیماری بدن و شر ظالموں وغیرہ سے ان اسماء کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھتا ہے اور آٹھویں دعا اس کی درگاہ الٰہی میں مستجاب ہوتی ہے اور نویں مہمات اس کی آسان ہوتی ہیں اور دسویں سختی موت کی اس پر آسان ہوتی ہے اور گیارھویں قبر اس کی کشادہ ہوگی اور دروازہ جنت کا اس کی قبر میں کھولا جائے گا اور بارہویں سوال منکر و نکیر کا اس پر آسان ہو جائے گا اور تیرھویں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو جماعت نیکوں میں اٹھائے گا چودھویں نامہ اعمال اس کے قیامت کے دن داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ پندرھویں آگ دوزخ اس کے اوپر حرام ہوں گی۔ سولہویں پڑھنے والا ان اسماء کا ثواب چہار پیغمبران مرسل کا پائے گا۔ سترھویں دیدار خدا سے محروم نہ رہے گا۔ اٹھارہویں قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کے مانند روشن ہوگا۔ انیسویں اس کو شراب طہور پلائی جائے گی اور بیسویں اس کو ثواب چالیس شہیدوں کا اور چالیس عالموں کا دیا جائے گا اور اکیسویں اس کو فرشتے اللہ تعالیٰ کی بزرگی دیں گے اور بائیسویں ستر فرشتے پرنور اور حلہ ہائے بہشتی کہ اوپر ہر ایک حلہ کے یہ اسما لکھے ہوں گے بیچ قبر اس کی کے نازل کریں گے اور تیئسویں اوپر پل صراط کے برق کے مانند گزر جائے گا اور

جنت میں داخل ہوگا اور چوبیسویں ثواب فرشتگان کا پائے گا اور پچیسویں آٹھ دروازے بہشت کے اس کے واسطے کھولے جائیں گے یعنی جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہوں۔ یا علیؑ جو کوئی اوپر بیمار کے پڑھے اور دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو شفا بخشے گا اور اگر یہ دعا باعتقاد کامل اوپر پہاڑ کے پڑھی جائے تو پہاڑ جنبش کھا جائے اور غازی اس دعا کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اگر ستر شبانہ روز کافروں سے جنگ کریں ایک بال ان غازیوں کا بقدرت الٰہی کافروں سے نہ اکھڑے اور اوپر کافروں کے فتح پائے اور فضیلت ان ناموں کی بہت ہے اگر تمام فضیلتیں ان ناموں کی لکھی جائیں تو تمام زاہد اور عابد ہاتھ زہد کا کھینچ بیٹھیں۔ یا علیؑ اگر کوئی ان ناموں کو ستر دفعہ اپنی عمر میں پڑھے تمام گناہ اس کے صغیرہ ہوں یا کبیرہ بخشے جائیں اور اے علی اگر کل گھاس روئے زمین کا قلم بنایا جائے اور کل روئے زمین کے درختوں کے پتوں پر تمام اولاد آدم اور جنات اور دیو وغیرہ ثواب ان اسماء کا قیامت تک لکھیں تب بھی ثواب پورا نہ ہوں اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو سکھائی تھی کہ اس کو پڑھا کریں اور یوں روایت ہے کہ اگر کوئی ان ناموں کو پڑھتے پڑھتے مر جائے اور اس کو قبر میں دفن کریں تو قیامت تک اس کی ہڈیاں اور گوشت پوست عضو سے جدا نہ ہوں گی اور مشعلیں نور کی اس کی قبر میں روشن ہوں گی اور جو کوئی اس دعا میں شک لائے خوف کفر ہے اور اسناد اس کی بہت ہیں مگر یہاں مختصر کی گئی اور وہ سات نام اللہ کے یہ ہیں۔ اسم اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ يَا دَائِمَ الْمَقْبُوْلِ وَيَا مُنْعِمَ الْمُصَوِّرِ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ ۝ اسم دوم اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ بِاَوْصَافِ كَمَالِهٖ بِاللَّطَائِفِ وَاللَّطَافَةُ فِيْ لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيْفُ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم سوم اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْبُرْهَانِ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ تَسَمَّعْتَ بِالتَّسْمِيْعِ فِيْ سَمِيْعِ سَمِيْعِكَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اسم چہارم اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزَّ مِنَ الْمُذِلِّ يَا اَيُّهَا الْعَلِيْمُ الْعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اسم پنجم اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِیْ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ یَا حَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِکَ یَا حَفِیْظُ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَا مُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ ٥ اسم ششم اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَامَةِ وَالْکَرَامَةُ فِیْ کَرَامَةِ کَرَامَتِکَ یَا کَرِیْمُ اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ٥ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ اسم ہفتم اَللّٰھُمَّ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِیْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِکَ یَا غَفُوْرُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ اور خواجہ عماد الدین یونس سجاوندی قدس سرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو مہم یا حاجات دنیوی در پیش ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ بار لکھے اور اندر دریائے رواں کے ڈال دے اس ہفتے میں مراد اس کی پوری ہوگی یا کرے اس کو گیارہ روز تک تو کہا ہے حضرت خواجہ علیہ الرحمۃ نے کہ گیارہ روز نہ گزریں گے مراد اس کی حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ٥ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ٥ اور جو کوئی بعد نماز صبح کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے مگر درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اسباب دینی و دنیوی اللہ تعالیٰ اس کے برلائے گا وہ دعا یہ ہے یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ اور حضرت امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ نے ننانوے دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا امام نے فرمایا اے رب العالمین وجہ نزدیکی اپنے کی ساتھ میرے دکھلا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر مرتبہ یہی جواب سنا کہ اے امام المسلمین اور اے مصباح امت محمدی کہہ یعنی پڑھا کر یہ دعا سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَزَلِیِّ الْاَزَلِ مِنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٥ اور جس کسی کو بیماری برص اور جذام کی ہو پس چاہیے کہ اس دعا کو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور آفتابہ سرخ یعنی نئے میں اس پانی کو ڈالے اور اس پانی کو وہ مریض سات روز تک پئے یا چالیس روز تک پیئے

ہر علت کہ جو اس کے وجود میں ہوگی دفع ہو جائے گی وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الرَّحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o

روایت ہے کہ جو کوئی بعد نماز عشاء کے سورۂ ملک یعنی تبارک الذی کو پڑھے گا جب قبر میں اس کو دفن کریں گے منکر اس سے سوال کریں گے اور نکیر اس کو منع کریں گے کہ اس سے سوال مت کر یہ شخص سورۂ ملک بعد نماز عشا کے پڑھا کرتا تھا۔

روایت ہے کہ دوزخ میں ایک دریا ہے پانی اس کا نہایت سیاہ اور زہر قاتل بودار ہے اگر ایک قطرہ بھی اس پانی کا دنیا میں ڈالا جائے تمام دریا جہان کے بودار ہو جائیں اور سب پانی دریاؤں کا تلخ ہو جائے اور سب مخلوق خدا اس کی بو سے مر جائیں پس قیامت کو وہ پانی اس کو پلایا جائے گا جو درمیان مغرب اور عشا کے سوتا ہوگا اور روایت ہے کہ فرشتے بعد نماز عشا کے دفتر بندوں نیکوں اور بروں کے آسمان پر لے جاتے ہیں اور جناب باری میں عرض کرتے ہیں پس جو شخص درمیان مغرب اور عشا کے خواب کرتا ہے وہ فرشتے اس کو کہتے ہیں کہ لعنت خدا کی اوپر تیرے ہو جوا ے بندہ اور درمیان دوزخ کے ڈالا جائے تو جیسا کہ ہم کو آسمان میں معلق کیا تو نے خدا تعالیٰ تجھ کو بھی دوزخ کے اندر معلق کرے اور اس کو کہتے ہیں کہ اے بندے اٹھ اور نماز عشا کی ادا کرتا کہ ہم کو آسمان پر راستہ ہو اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب پہلے بات کرنے سے سات بار اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ پڑھے اگر اس رات میں مرے تو شہید مرے گا اور آگ دوزخ کی اس پر حرام ہوگی اور اگر صبح کو سات بار پڑھے گا جو اس روز مرے گا تو شہید مرے گا روایت ہے کہ جو بندہ مومن وضو سے سوئے فرشتے اس کی روح کو آسمان کے اوپر لے جاتے ہیں اور نیچے عرش کے سجدہ کرواتے ہیں اور جب وہ بندہ سونے سے بیدار ہوتا ہے اس کی روح کو فرشتے اس کے مقام میں داخل کرتے ہیں اور جو بندہ بے وضو سوتا ہے آسمان والے اس کی روح کو راستہ نہیں دیتے بلکہ اس روح کو طعن کرتے ہیں۔ پس چاہیے کہ ہمیشہ وضو سے سویا کرے کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص وضو سے سوتا ہے بدلے میں ہر دم کے دفتر اعمال میں نیکی اس کے لکھتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ نماز تہجد بھی ایک بڑی عبادت ہے کہ اس کو ادا کرے حدیث شریف میں آیا ہے کہ نماز تہجد کا پڑھنے والا جب مرے گا تو قبر اس کی ستر گز کشادہ ہوگی۔ اور اس کی روشنی

مثال نور علی نور سے زیادہ تر ہوگی نماز تہجد قبر کا چاند ہے پس چاہیے کہ بعد آدمی رات کے اٹھے وضو کرے اور نماز تہجد ادا کرے یعنی بارہ رکعت پڑھے اور بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعضی روایت میں بجائے قل ہو اللہ کے الم نشرح کا بھی پڑھنا آیا ہے اور بعضے مشائخوں نے بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور امن الرسول ایک بار بھی لکھا ہے پس چاہیے کہ بعد نماز تہجد رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے اور بعد اس کے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے بعد اس دعا کے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے اور بعد اس کے رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ایک تسبیح یا اس سے کم پس جو کہ یہ چاروں آیتیں بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھ کر سو جائے ملاقات اس کی خواب میں انبیاء اور اولیاء اللہ سے ہوں گی کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَلصَّلٰوۃُ بَیْنَ النَّوْمَیْنِ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد نماز تہجد کے سونا بھی اچھا ہے اگر نماز تہجد قضا ہو جائے تو دن نکلے ادا کرے کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز کو کبھی ترک نہیں کیا اس واسطے پڑھنا اس کا سنت موکدہ۔ کتاب ارشاد الطالبین میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک وقت معین کر کے ستر بار ہمیشہ پڑھے مگر ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھ کر پڑھے جو کچھ کہ کلام بزرگوں کا سنے اس کو یاد رہے گا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح سے روزی دے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور وہ دعا یہ ہے اَلْعَلِیْمُ الَّذِیْ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَالْاَخْفٰی اور سو مرتبہ اسم یا فتاح کو دست راست اپنے سینے پر رکھ کر پڑھے اگرچہ کند ذہن ہو سینہ اس کا برکت اسم یَا فَتَّاحُ کے سے روشن ہوگا۔ ہر مراد دینی و دنیوی حاصل کرتا ہے یعنی اول سو مرتبہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور بعد اس کے سو بار درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْہِ اور بعد اس کے سو بار اخلاص پڑھے اور بعد سو بار عالم الغیب والشھادۃ پڑھے باطن اس کا ایسا روشن ہوگا کہ جو سنے گا اس کو یاد رہے گا اور دوسری روایت میں پڑھنا ان دعاؤں کا بھی آیا ہے یعنی ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اور سو بار یَا رَحْمٰنُ اور سو بار یَا رَحِیْمُ اور سو بار یَا وَارِثُ اور سو بار یَا وَھَّابُ اور سو بار یَا ھَادِیُ پڑھے حساب کل نعمتوں کا اس کے اوپر آسان کیا جائے گا اور رشک اور حسد اور کینہ اس کے دل

سے دور ہوگا اور کوئی دشمن عداوت اس کی نہ کرے گا اور لائے ہیں کہ بعد ہر نماز کے تین ہزار مرتبہ اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک ہزار اسم اللہ کو کہ اس کو اسم ذات بھی کہتے ہیں پڑھے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اس شخص کو ذاکر اکبر کہتے ہیں اور بعد اس کے جب آفتاب بلند ہو چار رکعت نماز اشراق پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام کے سورہ مزمل پانچ بار پڑھے مع درود گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر اور جب پہر دن چڑھے تو نماز چاشت کی گذارے بارہ رکعت یا چھ رکعت یا چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین دفعہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے فراغت پا کر ایک دفعہ سورۂ یٰسٓ اور ایک بار سورۂ ملک اور ایک بار سورۂ مزمل پڑھے ہمیشہ اس کا ورد رکھے اگرچہ کیسا ہی گنہ گار ہوگا کل گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کے بخشے جائیں گے اور کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ جو کوئی ان دس نمازوں کو بطور قاعدۂ مذکورہ پڑھے قیامت کے دن پیغمبروں کی صف اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کریں گے۔ اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور کبھی ترک نہ کرے اس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں قیامت کے دن اٹھائے گا اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کیا جائے گا اور امن و امان سے بغیر حساب جنت میں داخل ہوئے گا اور جاننا چاہیے کہ جب شب ہفتہ کی ہوں تو چار رکعت نماز وقت چھ گھڑی رات گئے اور ادا کرے اور اس نماز کو نماز ہفتہ کہتے ہیں ثواب اس نماز کا بہت اور حد سے زیادہ ہے رکعت اول میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص ایک بار یا سات بار اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والشمس ایک بار اور جب قعدۂ اولیٰ سے اٹھے تو رکعت تیسری میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور رکعت چوتھی میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور سلام پھیرے بعد قعدہ اخیرہ اور پھر جب شب یکشنبہ یعنی اتوار کی رات ہو چار رکعت نماز نفل بیک سلام بعد نماز عشا کے ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک ایک بار پڑھے اور بعد اس کے سو بار یہ تسبیح لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَلِيْلُ يَا عَزِيْزُ الْجَلِيْلُ پڑھے اور رکعت دوسری و تیسری و چوتھی میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد التحیات کے سلام پھیرے مگر تسبیح مذکور ہر رکعت میں سو سو بار پڑھے اور بعد سلام کے دعا جناب باری میں مانگے اور جب شب دوشنبہ کی ہوں تو دو رکعت نماز اول وقت چار گھڑی رات کے ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑھے اور دوسری

رکعت میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد سلام کے یہ تسبیح سو بار ادا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اور جب شب سہ شنبہ یعنی منگل کی رات ہوں بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے اذا جاء نصر اللہ تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سات بار الحمد پڑھے پھر بعد سلام کے سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا پڑھے اور جب شب چہار شنبہ یعنی بدھ کی رات ہو تو اس دن بارہ رکعت نماز نفل وقت چھ گھڑی رات گئے بعد نماز عشا کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے مگر دو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور بعد سلام اخیر کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْخَالِقُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ پڑھے اور دعا مانگے پھر جب شب پنجشنبہ کی ہوں تو دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے قل یاایھا الکفرون پانچ بار اور سورہ اخلاص دس بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا سو بار پڑھے وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ اور پھر جب دن جمعہ کا ہو تو اول وقت دن چڑھے نماز اعرابی ادا کرے وہ اس طور سے ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو کوئی پانچ جمعہ قصداً ترک کرے وہ شخص درجہ کفر میں پہنچتا ہے ایک اعرابی اس جگہ حاضر تھا اس نے عرض کیا اے رسول اللہ میں نہایت دور ہوں مجھ سے نماز جمعہ میں حاضر نہیں ہوا جاتا حضرت نے اس کو فرمایا اے اعرابی جو کوئی بعد نماز اشراق دن جمعہ کے دو رکعت نماز ادا کرے نفل اور رکعت اول میں بعد الحمد کے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ایک بار اور دوسری رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے سات بار سورۂ الحمد پڑھے ثواب نماز جمعہ کا اس کو عطا ہوگا اور کہیں نزدیک تر نماز جمعہ کی ہوتی ہے تو اس میں حاضر ہو اور نہیں تو گنہگار ہوں گا اور بعد اس کے یہ دوگانہ نفل مذکور دن جمعہ کے ادا کرے اور جب اس دوگانہ سے فراغت پائے تو آٹھ رکعت نماز نفل بدو سلام ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ آخر تک ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھے پھر بعد سلام اخیرہ کے نماز سے فراغت پا کر ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ پڑھے ثواب بہت ہے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ گذارنے والا ان نمازوں کا نہ مرے گا جب تک جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھ لے گا اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی ان نمازہائے ایام الاسبوع کو ادا کرے گا ضرور دیکھے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں۔ پس

عاشقان الٰہی کو چاہیے کہ جو نمازیں سات دن کی بیان کی ہیں انہیں کوشش کر کے پڑھتے رہیں اور فرمایا حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کو رسول خدا نے کہ جو کوئی نماز ہائے ایام الاسبوع کو ادا کرے گا میں اس کی بخشش کا ضامن ہوں جنت میں اور پڑھنا ان نماز ہائے ایام الاسبوع کا طریقہ حضرات نقشبندیہ اور قادریہ اور چشتیہ اور سہروردیہ ان چاروں خاندانوں سے ثابت ہے اور کتاب حدیث سے بھی پڑھنا ان نفل نمازوں کا ثابت ہے اور حضرت امام حسن نوری سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز سو سو بار یَا قَھَّارُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو محبت دنیا سے پھیر دے گا یعنی طبیعت اس کی محبت دنیا سے منقطع ہوں گی اور جو کوئی وقت آدھی رات کے اور وقت آدھے دن کے سو سو بار یَا رَافِعُ پڑھے درجہ اس کا بہت بلند ہوگا اور چاہیے کہ بعد زوال کے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو کی پڑھے اور دونوں رکعتوں میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرے اور پھر چار رکعت نماز نفل زوال کی ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے دس دس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار یَا مَالِکُ کہے اور جب وقت ظہر کا ہو مسجد میں جائے دوگانہ نفل تحیۃ المسجد ادا کرے پھر چار رکعت نماز سنت ظہر کی ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل ھو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے اور حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس درود کو ایک بار یا دو بار یا تین بار پڑھے کل مردے قبرستان کے بخشے جائیں اور جس کسی کے ماں باپ بیٹے سے ناراض ہو کر مر گئے ہوں تو اس درود شریف کو بیس بار پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخشے اگرچہ ناخوش ہوں مگر اس درود کے پڑھنے سے روح ماں باپ کی اس کے خوشنود ہو گی وہ درود شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوٰتُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ○

اور یوں بھی روایت آئی ہے کہ جو کوئی قبرستان میں جا کر سورۂ اخلاص کو گیارہ دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس جگہ کے تمام مردوں کو برکت اس سورۂ شریف سے بخشے گا اور پڑھنا الہٰکم التکاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان کے جا کر گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر کو پڑھے اور ارواح مردانِ قبر کو بخشے۔ چنانچہ مروی ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اوپر قبرستان کے گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ اس قبر میں ایک آدمی پر نہایت عذاب سخت ہو رہا ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نہایت غمگین ہوئے اس وقت جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھ کر اس مردے کی روح کو آپ بخشیں گناہ اس کے معاف ہو جائیں گے جب حضرتؐ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا اور بخشا اس مردے کو قبر اس مُردے کی شق ہوئی اور فی الحال دس حورانِ بہشتی اس قبر میں داخل کی گئیں حضرت نے خاص ان حوروں سے پوچھا کہ تم کس طرح آئی ہو ان حوروں نے کہا یا رسول اللہ بسم اللہ کی برکت سے واسطے اس شخص کے نازل کی گئیں قیامت تک ہم اس کے ساتھ رہیں گی اور بروز قیامت اوپر پلصراط کے ہم اس کے ساتھ جنت میں جائیں گے اور چشمہ آب حیات سے منہ اس کا دھوئیں گے ہم اور ساتھ بالوں اپنے کے اس کے بدن کو جھاڑیں گے ہم ان بالوں ہمارے سے کہ جو قطرہ پانی ٹپکے ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوں گی یہ سب حوریں اس کے واسطے ہوں گی اور روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ تمہارے واسطے کیا عمل کروں میں نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ کو پڑھنا قبر کے اوپر بہتر ہے اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی مرتا تو فرماتے کہ تمام اقرباء اور عزیز اس کے جمع ہوں اور واسطے اس مردے کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب کی اس پر نہ رہے گی اور وہ مردہ بخشا جائے گا روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پائیں اور تمام قبریں پر نور ہوں اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر ہر حرف کے نیکی اس کے دفتر اعمال میں لکھی جائے گی اور چنداں بدی اس کی دور ہوں گی اور بہشت میں جائے گا وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور جو شخص اوپر قبر کے جائے تھوڑی مٹی اس قبر سے اٹھا کر اوپر اس مٹی کے یہ دعا پڑھے یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ یَا اَنِیْسَ الْغُرَبَآءِ یَا مُعِیْنَ لِضُعَفَآءِ یَا

دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اوراس خاک کو پھراوپراس قبر کے ڈال دے اللہ تعالیٰ رہنے والے اس مقبرہ کو بخش دے گا اور تمام قبریں اس جگہ کی پرنور ہوں گی اور یوں بھی روایت ہے کہ اگرانگلی شہادت کی برابر ناف میت اوپر قبراس کی کے رکھے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تُعَذِّبْ هٰذَا الْمَيِّتَ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عذاب اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جائے گا اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے اگر سورہ یٰسٓ کو حالت نزع جان کندنی میں پڑھے برابر ہر حرف کے نیکی میت کے دفتر اعمال میں لکھی جائے گی اور برابر ہر حرف کے بدی اس کی دور ہوگی نقل ہے کہ ایک روز بیٹے سفیان ثوری قدس سرہٗ کے بازار کی طرف گئے اور چاہا کہ خربزہ خرید کر ثواب روح پدر بزرگوار کو پہنچاؤں تمام بازار میں پھرے خربزہ کہیں ہاتھ نہ آیا مگر پوست خربزہ کا بازار میں پڑا تھا اس پوست کو اٹھا کر آگے ایک گدھے کے ڈالا اس رات اپنے پدر بزرگوار کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھے ہوئے خربزے کھا رہے ہیں کہا اے بابا خربزہ کہاں سے کھاتے ہو کہا اے جان پدر جو کچھ کہ پوست خربزہ کا تو نے تصدق کیا تھا اجر اس کا میرے ساتھ پہنچا جب بیدار ہوجانا کہ وہی پوست خربزہ کا کام آیا نقل ہے کہ دو شخص نیچے دیوار ایک سایہ دار کے بیٹھے تھے ناگاہ بقدرت الٰہی وہ دیوار ان کے اوپر گر پڑی مگر کوئی زخم ان کے اوپر نہ آیا دونوں درمیان اس دیوار کے صحیح سلامت رہے چاہتے تھے کہ وہ کسی طرح اس دیوار سے نکلیں مگر کہیں راستہ نہ ملتا تھا جب ایک سال ان پر گزرا لوگوں نے جانا کہ مرگئے ہوں گے بعد ایک برس کے اس جگہ بارش بیشمار ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں شگاف ہوگیا جب اس پانی نے دیوار کو توڑا ان دونوں شخصوں نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور اپنے گھر آئے سب مردمان متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تم کو پرورش کیا اور زندہ رکھا ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ بعد گرنے دیوار اوپر ہمارے کے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اس سبب سے زندہ رہے بعد ایک سال کے ہم کو اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر کہا کہ یارسول اللہ بہت روز ہوئے کہ میری لڑکی نے وفات پائی ہے اس کو خواب میں نہیں دیکھا چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں دیکھوں حضرت نے فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت نماز پڑھ کر رکعت اول میں بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری میں

واللیل ایک بار اور رکعت تیسری میں والضحیٰ اور رکعت چوتھی میں الم نشرح ایک بار اور بعد سلام سجدہ میں جا کر دعا مانگ کہ الٰہی میت میری مجھ کو دکھلا پس روایت کرتے ہیں کہ اس بڑھیا نے حسب الارشاد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت نماز نفل پڑھی اور وقت صبح کے وہ بڑھیا گریہ کناں بدرگاہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی اپنی کو دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ لڑکی میری کہتی ہے کہ زنان امت محمدیؐ سے کہہ دو کہ گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب کیا جائے گا حضرتؐ نے پوچھا وہ دس طرح کے عذاب تیری لڑکی پر کیسے ہیں اس بڑھیا نے کہا کہ یا رسول اللہ اول تو عذاب یہ تھا کہ لڑکی اپنی کو میں نے دیکھا کہ آگ دوزخ میں جلتی ہے میں نے کہا کہ اے جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا تجھ پر ہوا یا رسول اللہ میری بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے نماز کے کہ رکوع اور سجدہ بجا نہ لاتی تھی اس عذاب میں گرفتار ہوئی اور دوسرا عذاب یہ ہے کہ آگ دوزخ کی اس کے سر پر ڈالی جاتی ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس نے کہا کہ مادر عزیز دنیا میں اپنے سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم میرے سر کے بال دیکھتے تھے اور تیسرے سیخیں آگ کی فرشتے ایک کان میں مارتے ہیں دوسرے کان تک نکلتی ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس لڑکی نے کہا اے مادر میں دنیا میں سخن چینی بہت کرتی تھی یعنی بات ایک کی ساتھ دوسرے کے پہنچاتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چوتھے دیکھا کہ دونوں آنکھوں میں اس کی آگ بھرتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا ہے اس نے کہا کہ تمام منہ کو ڈھانک رہا ہے میں نے کہا یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں اپنے منہ کو نامحرموں سے نہیں ڈھکتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چھٹے چھری آگ کی سے دونوں ہونٹھ اس کے کاٹے جاتے ہیں اور زبان اس کی گدی کی طرف سے کھینچی جاتی ہے میں نے کہا اے جان مادر یہ کیسا عذاب ہے کہا اے مادر میں اپنے خاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی اس سبب سے آگ میں گرفتار ہوں۔ اور ساتویں زنجیروں سے آگ کی ہاتھ پیر اس کے باندھ کر کوڑے اس کے سر پر مارتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا اے مادر مال خاوند اپنے کا بے اجازت اس کی بے جا خرچ کرتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور آٹھویں یا رسول اللہ دوزخ میں دو سانپ کالے دیکھے میں نے کہ میری بیٹی کے پستان میں لٹکتے ہیں اور کاٹتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا غضب ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں پستان اپنے سے بغیر اجازت اپنے خاوند کے بیگانے لڑکوں کو

دودھ پلاتی تھی اس سبب سے اس عذاب میں گرفتار ہوں۔ نویں پیٹ اس کا مانند ڈھول کے سوجھا ہوا تھا اور آواز اس پیٹ میں سے آتی تھی میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسی آواز ہے اس نے کہا اے مادر مہربان میں دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا سیر تھا مگر کھانا دوسروں کا کھاتی تھی اس واسطے اندر اس پیٹ کے سانپ اور بچھو بھر گئے اور دسویں تیر ہائے آتشیں اس کے سر پر مارتے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہے اس نے کہا کہ اے مادر مہربان بغیر اجازت خاوند کے باہر آتی تھی میں پھر کہا اے مادر رسولؐ خدا کو میری طرف سے عرض کرنا کہ عورتوں کو ان خصلتوں سے خبردار کریں کہ ان خصلتوں سے بچیں اور اے مادر میری خاوند کو کہہ کہ قصور میرا معاف کرے۔ جب اس پیرزن نے یہ باتیں آ گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہیں چند صحابی بے ہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بی بی کا معاف کر اس جوان نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ میں اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہوں۔ حضرتؐ نے فرمایا اگر شفاعت میری کی امید رکھتا ہے تو تو قصور اپنی بی بی کا معاف کر جوان نے قصور اپنی بی بی کا معاف کیا دوسرے دن پھر اس پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھی ہے اور تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے ماں اپنی کو بغل میں پکڑا اور کہا کہ سلام میرا اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہنچا بسبب حضرت کے عذاب میرا معاف ہوا اور جو خاوند میرے نے میرا قصور معاف کیا تب میں اس درجے کو پہنچی نہیں تو میں اسی عذاب میں قیامت تک گرفتار رہتی۔ اور روایت ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے ثواب ایک لاکھ درود کا پائے اور آگ دوزخ کی اس کے اوپر حرام ہوں اور دن قیامت کے اس درود پڑھنے والے کا چہرہ مانند چودھویں رات کے چاند کے چمکتا ہو گا اور مجلس میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر حوض کوثر کے بیٹھے گا اور یوں بھی روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو سو بار بعد نماز عشا کے یا بعد نماز مغرب کے پڑھے دیکھے گا خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انشاء اللہ تعالیٰ اور فضیلت اس درود کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھی گئی درود معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعَوَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ الْمَعْدُوْدَاتِ وَالْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اَزَلِهٖ وَاَوْسَطِ حَشْرِهٖ وَاٰخِرِ بَقَآئِهٖ وَاٰلِهٖ

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنی تمام عمر میں سو بار پڑھے گا بے شک خدا چاہے دنیا سے ایمان کے ساتھ جائے گا اور اس کے بہشتی ہونے کا میں ضامن ہوں اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آدمی کے بدن میں خدا تعالیٰ نے تین ہزار بیماریاں پیدا کی ہیں ایک ہزار بیماریوں کو تو حکیم جانتے ہیں اور دوا کرتے ہیں اور دو ہزار بیماریوں کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے اور ایک بار یا دو بار پڑھ لیا کرے خدا تعالیٰ اس کو دو ہزار بیماریوں سے محفوظ رکھے گا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے گا سانپوں اور بچھوؤں سے امن میں رہے گا اور جادو کا اثر اس پر کارگر نہ ہوگا اور اگر اس عہد نامہ کو لکھ کر کسی بیمار کو پلائے اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ اور حضرت خاتون جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور مینہ کے پانی میں دھو کر تین دن تک وقت صبح کے پلائے اسے فہم و عقل زیادہ ہوگی اور جو کچھ سنے یاد رہے گا فراموش نہ ہوگا۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو پڑھے اور مردوں کو بخشے تو عذاب ان مردوں کا موقوف ہو جائے گا اور بخشے جائیں گے اور جو کوئی اس عہد نامہ کو دنیا میں ساتھ عشق کے پڑھے گا تو قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کے مانند چمکتا ہوگا لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی پیغمبر ہے یا فرشتہ یا کوئی صدیق ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتے بہشتی کہیں گے کہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا کا اور امت محمدیؐ ہے دنیا میں عہد نامہ کو پڑھا کرتا تھا آج اس عہد نامہ کی برکت سے یہ خوشی اس پر ہو رہی ہے اور فضیلت اس عہد نامہ کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر لکھی گئی وہ عہد نامہ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلَيْهَا تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ فَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا حَتّٰى تُوَفِّيَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِينَ ٥ اور یوں بھی روایت ہے کہ جب چاند نیا دیکھے پس گیارہ بار یا باسط پڑھے اور اوپر ہاتھوں کی انگلیوں کے دم کرے اور انگلیوں کو اوپر آنکھوں کے رکھے اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال عطا فرما دے گا اور روزی اس کی کشادہ ہوگی اور کتاب ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ جو کوئی اس دعاء نور کو بعد نماز عشا کے پانچ بار یا سات بار پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب ستر برس کی عبادت کا اور کھڑا کیا جائے گا وہ شخص روز قیامت میں اولیاء اللہ کی جماعت میں اور جو کوئی اس دعاءِ نور کو ہر روز بعد نماز عشاء کے ایک بار یا تین بار مع درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھے گا پس اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال دے گا اور کسی کو معلوم نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کاٹنے سانپ اور بچھو اور تلوار اور بندوق سے امن میں رہے گا اور جادو اس پر اثر نہ کرے گا اور فضیلت اور خاصیت اس دعا کی بہت ہے مگر میں نے یہاں مختصر کر کے لکھی ہے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِیْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةِ فِیْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةِ فِیْ رِفْعَتِ رِفْعَتِكَ يَا رَفِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضِ فِیْ فَرْضِ فَرْضِكَ يَا فَارِضُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِیْ عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمُلْكِ وَالْمُلْكُ فِیْ مُلْكِ مُلْكِلكَ يَا مَالِكُ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِیْ رَحْمَتِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ

بِالْحَنَّانِ وَالْحَنَّانُ فِیْ حَنَّانٍ حَنَّانِکَ یَا حَنَّانُ اَللّٰھُمَّ یَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَّانِ وَالْمَنَّانُ فِیْ مَنَّانٍ مَنَّانِکَ یَا مَنَّانُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ o اور جب پڑھ چکے اس دعا کو پس ہاتھ اٹھا کر جناب باری میں دعا مانگے ضرور قبول ہوگی دعا اس کی انشاء اللہ تعالیٰ۔

جان اے طالب خدا مہینہ ماہ محرم کا سب مہینوں میں سعید ہے چاہیے کہ جب محرم کا چاند دیکھے اس شب کو تمام شب ذکر اور شغل میں رہے خواب غفلت دل سے دور کرے یعنی اس رات کو غسل کر کے تین دفعہ سورۂ یٰسٓ پڑھے اول رات کو ایک بار پھر آدھی رات کے وقت ایک بار پھر رات اخیر میں ایک بار اور جب دن یعنی پہلی تاریخ ہو بوقت اشراق غسل کرے اور بعد دوگانہ تحیۃ الوضو کے چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص چاروں رکعتوں میں پڑھے اور حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ کی ارواح مبارک کو ثواب اس کا بخشے اور جب رات عشرہ محرم کی آئے اس رات کو پچاس نفل یا سو رکعت نفل پڑھے بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد تین تین بار اور ثواب اس کا حضرت امام حسین کو بخشے اور جب دن عشرہ کا ہو اس روز بھی وقت چاشت کے پچاس رکعت نماز نفل پڑھے بعد از فاتحہ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے اور دعائیں بھی پڑھنی وارد ہیں مگر اس جگہ اس واسطے نہ لکھیں کہ دعائیں یاد نہ ہوں گی ایسا نہ ہوں کہ بسبب زیادہ ہونے دعا کے نفل عاشورہ بھی چھوڑ بیٹھے مگر اسی طرح سے پڑھے غنیمت ہے ثواب ان نفلوں کا بہت ہے کہ جس کی کچھ حد نہیں ہے کتاب غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے نقل ہے کہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نفل عاشورہ کے پڑھ کر ثواب ان نفلوں کا حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخشا کرتا تھا ایک روز میں نے خواب میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ مجھ کو گود میں لیے بیٹھے ہیں کہ میرا منہ چومتے ہیں میں نے کہا یا امیر المومنین ایسی نیکی مجھ سے کیا ہوئی کہ آپ پیار مجھ کو ایسا کرتے ہیں اور میں اس کے لائق نہ تھا۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اوپر ہمارے حق تمہارا ہے کہ سب سے پہلے دن قیامت کے تم کو جنت میں داخل کریں گے ہم۔

سبحان اللہ ان نفلوں کا کیا ثواب ہے اور یہی ہے مذہب سنت جماعت کا اب اے مسلمان بھائیو ذرا گوش دل سے اس کلام کو سنو کہ اس زمانے میں عوام الناس اور جہلاء وہابی نے اسلام میں کیا کیا اختراعات اپنے اپنے دل سے نکالے ہیں جن سے سستی اسلام کی پائی جاتی ہے اور اگر بنظر غور

دیکھوتو وہ مراسم جو وہ لوگ اپنے اپنے عقائد کے بموجب ضروریات مذہبی جان کر کرتے ہیں منجر بکفر ہوئے جاتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اپنے کو سچا مسلمان جتاتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ ہم لوگ بوجہ ان بدعات ناشائستہ کے دائرہ اسلام سے خارج ہوئے جاتے ہیں دیکھو قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ایسی باتوں کو صاف صاف رد فرماتا ہے اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ o یعنی کیا پوجتے ہو اس چیز کو کہ آپ تراشتے ہو اور خدا نے یعنی کیا پوجتے ہو اس چیز کو کہ کرتے ہو تم۔ فائدہ: یعنی تم کو بھی اس نے پیدا کیا ہے اور اس چیز کو بھی کہ کرتے ہو تم اس کو اپنے ہاتھ سے اب دیکھو بھائیو تحتوں سے رد ان عقائد فاسدہ کا بھی معلوم ہوتا ہے اس لیے کہ تفسیر جلالین میں اس کے معنی یہی لکھے ہیں کہ جو چیز تم تراشتے ہو پتھر وغیرہ سے پس وغیرہ میں یہ سب داخل ہیں۔ اب واضح ہو کہ تفصیل ان عقائد فاسدہ کی جن کو جہال عوام الناس کرتے ہیں یہ ہے کہ اکثر لوگ چھڑی کو کھڑا کر کے اس کے آگے مالیدہ وغیرہ رکھتے ہیں اور مثل بتوں کے یا مدار یا سالار یا خواجہ کہہ کر پکارتے ہیں۔ میدنی کے ساتھ عبادت سمجھ کر چلتے ہیں شام کو اس کے آگے گا بجا کر سجدہ کرتے ہیں اور ان کے ساتھ بعضے حاجت مند جاہل بھی سجدہ کرتے ہیں کہ یا پیر مدد کرنا ہمارا فلاں کام ہو جائے۔ بعضے کہتے ہیں یا مدار ہماری دلی مراد دو ہم کو اولاد دو۔ کوئی کہتا ہے ہم بہت پریشان ہیں روٹی رزق دو۔ کوئی کہتا ہے کہ ہمارے رہنے کی جگہ نہیں ہے کوئی مکان رہنے کو دلوا دو تو ہم چاندی کی روٹی یا چاندی کا پتلا چڑھا دیں گے۔ پس اگر اللہ کی عنایت سے ان کی مراد آ جاتی ہے تو چاندی کا بچہ یا روٹی یا مکان بنا کر چڑھاتے ہیں جیسے کافر مشرک بتوں کو فی الجملہ کارخانۂ خدائی میں متصرف جانتے ہیں اور سجدہ وغیرہ کرتے ہیں ایسے ہی یہ بھی سمجھتے ہیں اور کرتے ہیں اگر کوئی کہے یہ صاحب ایسے کیونکر ہوئے خدا ان کو تھوڑا ہی جانتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ کلام اللہ میں غور کرنا چاہیے اس وقت کے مشرک بھی بتوں کو بعینہٖ خدا نہ جانتے تھے بلکہ کہتے تھے مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى o یعنی ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک کریں گے ہم کو۔ وہی ان چیزوں کے پوجنے والے کہتے ہیں کہ اللہ کے پیارے بندے جان کر ہم ان سے ایسے معاملے کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے ہماری عرضداشت کریں گے اس سے بھی معلوم ہوا کہ ان کو حاضر اور ناظر عالم الغیب بھی جانتے ہیں۔ اے بھائیو یہ شان اللہ ہی کی ہے صریح آیات قرآنی اس پر دلالت کرتی ہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ اور چنانچہ قول حضرت نوح علیہ السلام کا نقل کرتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی

امت سے کہا کہ وَلَآ اَقُولُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ یعنی اور میں نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس خزانے اللہ کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اے حبیب میرے تو لوگوں سے یہ کہہ دے لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ٥ یعنی نہیں مالک ہوں میں اپنے نفس کے لیے نفع حاصل کرنے کا اور نہ ضرر کے دفع کرنے کا مگر جو چاہے اللہ اور اگر جانتا میں غیب یعنی اس چیز کو کہ غائب ہے مجھ سے تو بہت خوبیاں لیتا اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچتی میں تو نہیں ہوں مگر ڈرانے اور خوشی سنانے والا ماننے والے لوگوں کو۔ بھلا جب آنحضرتؐ کو علم غیب نہ ہوا تو اور کی کیا حقیقت ہے۔ اب ان آیات کو دیکھ کر خیال کرنا چاہیے کہ جس نے اس وقت دعویٰ غیب دانی کا نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا اور اشعار اس مضمون کے لکھے ہیں قول ان کا سراسر ضعیف ہے آیات میں تامل کرنا چاہیے نہ اس گمراہ کے قول میں کہ قول اس کا مخالف ہے سراسر قرآن اور حدیث اور فقہ کے چنانچہ ملا علی قاریؒ نے شرح فقہ اکبر میں اس کو کفر لکھا ہے عبارت ان کی یہ ہے اَنَّ الْاَنْبِيَآءَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْمُغْنِيَاتِ مِنَ الْاَشْيَآءِ اِلَّا مَا اَعْلَمَهُمُ اللّٰهُ اَحْيَانًا ذَكَرَ الْحَنَفِيَّةُ تَصْرِيْحًا بِالتَّكْفِيْرِ بِاعْتِقَادِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ الْغَيْبَ لِمُعَارَضَةِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ یعنی معنی اس کے یہ ہیں کہ پھر جان تو کہ بلاشبہ انبیاء نہیں جانتے ہیں غیب کی کل چیزوں کو مگر جو کچھ ان کو معلوم کروا دیا اللہ نے کبھی کبھی ذکر کیا ہے حنفیہ نے کہا صریح کافر ہو جاتا ہے ایسے اعتقاد سے کہ نبی جانتا ہے غیب کو بسبب مخالفت قول اللہ تعالیٰ کے قُلْ لَّا يَعْلَمُ آخر تک اور بزازیہ وغیرہ فتاووں میں لکھا ہے مَنْ قَالَ اَرْوَاحُ الْمَشَآئِخِ حَاضِرَةٌ تَعْلَمُ الْغَيْبَ يَكْفُرُ یعنی جو کوئی کہے کہ ارواح مشائخ کی حاضر ہیں جانتی ہیں غیب کو کافر ہو جاتا ہے اور بحرائق میں بھی لکھا ہے کہ جو کوئی نکاح کرے اور کہے گواہ کیا میں نے خدا اور رسول کو تو نکاح منعقد نہیں ہوتا اور وہ شخص کافر ہو جاتا ہے اس واسطے کہ دعویٰ کیا اس نے کہ نبی کو علم غیب کا ہے اور اسی کتاب میں لکھا ہے مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَيِّتَ يَتَصَرَّفُ فِی الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰهِ وَاعْتَقَدَ بِذٰلِكَ كَفَرَ یعنی جو کوئی یہ گمان کرے کہ میت تصرف کرتا ہے امور میں سوائے اللہ کے اور اعتقاد کیا اس کے کہنے سے کسی نے یا اپنے آپ کافر ہو جاتا ہے الغرض اسی طرح سے اور کتابوں میں اور حدیثوں میں اور فقہ میں لکھا ہے۔

اب پھر آیا میں اصل مطلب پر کہ اصنام وغیرہ پرستش کی چیزوں کا رد اس آیت سے نکلتا ہے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ یعنی سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور نصب اور ازلام پلیدیاں ہیں عمل شیطان سے پس بچو ان سے تا کہ فلاح پاؤ اس لیے کہ ملا علی قاری نے مرقاۃ میں لکھا ہے كُلُّ مَا نُصِبَ وَاعْتُقِدَ تَعْظِيْمُهٗ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَهُوَ النُّصُبُ انتہی یعنی جو چیز کہ کھڑی کی جائے اور اعتقاد کیا جائے تعظیم اس کی کا خواہ وہ پتھر ہو یا درخت پس وہ نصب ہے اور صاحب مجالس میں لکھا ہے وَالْاَنْصَابُ جَمْعُ نَصْبٍ وَهُوَ كُلُّ مَا نُصِبَ وَعُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ شَجَرٍ اَوْ حَجَرٍ اَوْ قَبْرٍ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَالْوَاجِبُ هَدْمُ ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَمَحْوُ اَثَرِهٖ یعنی انصاب جمع نصب کی ہے اور وہ تمام چیزیں ہیں کہ قائم کی جائیں اور پوجی جائیں سوائے اللہ کے قسم درخت یا پتھر یا قبر یا غیر ان کے سے اور واجب ہے ڈھا دینا ان سب کا اور مٹا دینا نشان ان کے کا۔

فائدہ: بھائیو بچنا چاہیے ان باتوں سے کہ یہ سب رجس ہیں مگر جو روایت صحیح سے ثابت ہے وہ کرنا چاہیے یعنی پڑھے اس ماہ محرم الحرام میں نفل عاشورہ جس طرح سے پیچھے ذکر ہو چکا ہے اور جو بعضی آدمی نماز عاشورہ کو جماعت سے پڑھتے ہیں وہ اچھا نہیں کرتے کیونکہ بدعت ہے پڑھنا نفلوں کا سوائے نماز کسوف کے کہیں کتاب حدیث وفقہ سے ثابت نہ ہوا مگر ہاں پڑھنا نماز عاشورہ کا کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت ہے چنانچہ کتاب غنیۃ الطالبین کہ تصنیف ہوئی جناب محبوب سبحانی قطب ربانی شاہ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی ہے اس میں لکھا ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ وَنُقِلَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهٗ هُوَ التَّاسِعُ مِنْهُ وَعَنْ حَكِيْمِ ابْنِ اَعْرَجَ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَيِّ يَوْمٍ يُصَامُ عَاشُوْرَآءُ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ اور نقل ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ عنہا سے کہ وہ روز عاشورہ کا تاریخ نویں ہے محرم سے وہوا صحیح اور وہی صحیح ہے اور روایت ہے حکیم بن اعرج سے کہ اس نے سوال کیا ہے ابن عباسؓ سے کہ کون سے روز روزہ رکھا جائے گا بیچ عاشورہ کے پس کہا ابن عباسؓ نے کہ جس وقت دیکھے تو ہلال محرم کو۔ اور روایت ہے اسی کتاب میں عبداللہ ابن عباسؓ سے کہ اَنَّهٗ قَالَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے تھے دن عاشورہ کے اور حکم کیا روزہ رکھنے کا صحابہ کو دن عاشورہ کے پس کہا صحابہ نے یا

رسول اللہ بزرگ جانتے ہیں اس دن کو یہود اور نصاریٰ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس وقت ہوگا سال آئندہ پس روزہ رکھوں گا میں نویں محرم کو اگر چاہا خدائے تعالیٰ نے پس نہ آیا سال دوسرا کہ فوت ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ حدیث میں وارد ہے عبداللہ ابن عباسؓ سے قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ اِلٰی قَابِلٍ اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی صُمْتُ یَوْمَ التَّاسِعَۃِ مَخَافَۃَ اَنْ یَّفُوْتَہٗ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا میں سال آئندہ تک روزہ رکھوں گا میں نویں تاریخ محرم کو اگر چاہا خدا تعالیٰ نے واسطے جہت ترس اس کے کہ فوت ہو رسولؐ خدا سے یوم عاشورا اس سے معلوم ہوا کہ روزہ رکھنا دن عاشورہ کا اور نفل پڑھنے میں اس دن کو بہت ثواب عظیم ہے۔ حدیث شریف اور کتابوں فقہ سے ثابت ہے جیسا کہ متواتر حدیث اور کتابوں سے معلوم ہوا اور اسی کتاب سے ثابت ہے روایات ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ گھر میرے کہ ناگاہ وارد ہوئے میرے گھر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پس دیدہ بانی کی میں نے اوپر ان کے دروازے سے اور ناگاہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اوپر سینہ مبارک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بازی کرتے تھے اور اوپر ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ڈھیلا مٹی کا تھا پس اس وقت روئے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ٹپکے آنسو چشم مبارک سے جس وقت باہر گئے امام حسین رضی اللہ عنہ داخل ہوئی میں اور کہا میں نے حضرتؐ سے کہ یا رسول اللہ قربان ہوں ماں باپ میرے تم پر میں نے دیکھا آپ کے ہاتھ مبارک میں ڈھیلا مٹی کا تھا اور روتے تھے آپ اس ڈھیلے کو دیکھ کر پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ام سلمہ بہت خوش ہوا تھا میں دیکھ کر حسین کو کہ اوپر کے بازی کرتا تھا کہ آئے حضرت جبرائیل اور دی مجھ کو یہ مٹی کہ مارے جائیں گے حضرت حسین اوپر اس مٹی کے اس واسطے روتا ہوں میں کہ میری فاطمہؓ کے بیٹے پھل زندگانی کا نہ کھائیں گے۔

نقل ہے حضرت حسن بصری سے فرماتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں کہ فرماتے تھے مجھ کو کہ اے حسن بصری خبر دی مجھ کو جبرائیل علیہ السلام نے اس بات کی کہ شہید ہوں گے حضرت حسین رضی اللہ عنہ مہینے محرم میں اندر کربلا کے میدان کے۔ اے حسن بصری اگر پڑھے تو نفل اس مہینے میں دن عاشورہ کے اور ثواب اس کا بخشے میری بیٹی کے بیٹوں کو پس میں ضامن ہوں تیری بخشش کا اور پیغمبر خدا کو جبرائیل علیہ السلام نے پہلے ہی خبر دی تھی کہ ایسا اور ایسا ہوگا حسینؓ کے ساتھ اور شہید کرے گا ان کو یزید بیٹا حضرت معاویہؓ کا پس ذکر

حضرت امام حسین کا بہت ہے اگر تمام ذکر بیان کیا جائے تو مطلب طول ہو جائے۔ جس کو دیکھنا ہو غنیۃ الطالبین میں دیکھ لے۔

ماہ صفر المظفر : اب جان تو طالب خدا کی ماہ صفر بھی بہت مبارک ہے کہ پڑھے اس میں نماز نفل اور جان تو کہ نام اس مہینے کا صفر اس واسطے ہے کہ اوپر تمام انبیاء کے زحمت پہنچتی تھی اس مہینے میں اور رنگ ان کا زرد ہو جاتا تھا اور کتاب ارشاد الطالبین میں لکھا ہے کہ جب ماہ صفر آتا ہے تو اس ماہ کی شب اول میں ایک ہزار بیماری اور بلائیں نازل ہوتی ہیں اور شب دوسری میں دو ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں۔ تیسری میں تین ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں اور چوتھی شب میں چار ہزار اور پانچویں شب میں پانچ ہزار اور چھٹی شب میں چھ ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں پس چاہیے کہ شب اول چھ رکعت نماز ادا کرے بدو سلام یعنی پہلے چار رکعت نماز پڑھے اور سلام پھیرے پھر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور ہر رکعت میں سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے ثواب بہت ہے کہ حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ پایا ہم نے مراتب بزرگی بارہ مہینے کی نفل پڑھنے سے۔

ماہ ربیع الاول ۔ اور جب دیکھے تو ماہ ربیع الاول کو پڑھ اس ماہ میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار کہ وفات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے میں ہے اور کتابوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی بارہویں تاریخ ربیع الاول کو بارہ رکعت نفل ادا کرے بعد الحمد کے تین تین بار سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور ثواب ان نفلوں کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشے کہ قیامت کے دن شافع و شفیع ہوں گے اس شخص کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مہینے صفر میں وجد ہوا تھا اور حضرت نے آرزو کی کہ اگر دنیا سے رخصت ہو کر بدار القرار پہنچوں میں اور دیدار خدا کروں میں ابھی وہ یہ مناجات کر ہی رہے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رحلت تمہاری مہینے ربیع الاول میں ہوگی آنحضرتؐ بہت خوش ہوئے اور پھر حضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ کو وہ مہینہ دکھلائے اس کو مژدہ بہشت کا دوں گا پس وہ ثواب آج تک باقی ہے۔ پس جو دیکھے ماہ ربیع الاول کو دو رکعت نماز نفل شکرانہ ادا کرے اور جب کہ تاریخ بارہویں ربیع الاول کی ہوں اس شب کو بارہ رکعت نفل پڑھے مگر نیت چار رکعت کی باندھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے کہ وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز ہوئی تھی ثواب ان

نفلوں کا بہت ہے کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ میں اس کی بخشش کا ضامن ہوں۔ اور جب دیکھے تو مہینہ ربیع الثانی کا پڑھے تاریخ بارہویں کو اس مہینے کی بارہ رکعت بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے کہ ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو جمادی الاول کے مہینے کو پڑھے پہلی شب میں مغرب اور عشا کے درمیان میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اور جب اکیسویں تاریخ اس مہینے کی ہوں پڑھ اکیسویں شب میں چار رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ثواب بہت ہے اور جب ہو مہینہ جمادی الثانی کا پڑھے اول شب میں چھ رکعت درمیان مغرب اور عشا کے اور بعد سورۂ فاتحہ کے تین تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھے ثواب عظیم ہے اور لوٹ مفت کی ہے اور جب دیکھے تو مہینہ رجب کا بوقت چاند دیکھنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا الرَّجَبَ وَالشَّعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ اور شب اول میں بیس رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثواب اس نماز کا بہت بیان فرماتے تھے۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس نماز کو ہمیشہ ادا کروں گا۔ آنحضرت نے فرمایا کہ یہ خاصہ اس مہینے کا ہے مگر چاہیے کہ اول شب ہر ماہ کی گذارے حضرت سلمان فارسیؓ نے ویسا ہی کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے بیس رکعت نماز مہینے رجب میں وہ ایسا ہے کہ گویا آج پیدا ہوا ہے اپنی ماں کے پیٹ سے اور جھڑ گئے تمام گناہ اس کے جیسے کہ جھڑ جاتے ہیں پتے درخت کے وقت خزاں کے اور حدیث شریف میں وارد ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَکَ الرَّجَبَ فَاغْتَسَلَ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاَوْسَطِہٖ وَاٰخِرِہٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یعنی فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو پھر غسل کرے ابر اوسط اور آخر اس کے میں نکل جاتے ہیں گناہ اس کے گویا کہ آج پیدا ہوا ہے ماں کے پیٹ سے اور کتاب ارشاد الطالبین میں یوں لکھا ہے کہ جب دیکھے ماہ رجب کو پس پڑھ تیس رکعت نماز مہینے رجب میں یعنی دس رکعت اول رات میں بعد غسل کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایک بار اور قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر پڑھ اس تسبیح کو جتنا ہو سکے اگر سو بار پڑھے تو بہت مفید ہے وہ یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اور دس رکعت پندرھویں رجب کو گذارے مگر غسل کر کے

پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور سورۂ قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر کے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ آخر تک پڑھے سو بار یا کچھ کم اگر فرصت نہ ہو اور جب آخر مہینہ ہوں یعنی تاریخ انتیسویں کو دس رکعت نماز بعد غسل کے ادا کرے اور پڑھے مذکورہ سورتوں کو پھر بعد سلام آخر کے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ اور بروز جمعہ اول ماہ رجب کہ اس کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں چاہیے کہ اس شب تمام رات عبادت کرے اور شب کو زندہ رکھے اور روایت ہے کہ اس شب میں تمام فرشتے زمین اور آسمان کے بیت اللہ میں جمع ہوتے ہیں اور بخشش ان آدمیوں عبادت کنندہ کی درگاہ جناب باری میں چاہتے ہیں اور تمام شب وہ فرشتے عبادت کرتے ہیں اور فضیلت اس مہینہ مبارک کی بیشمار ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے مختصر لکھی گئی۔ اور جب مہینہ **شعبان** کا دیکھے پڑھے اول شب میں بارہ رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے۔ ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان نفلوں کے پڑھنے والوں کو ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا اور لکھتا ہے خدا تعالیٰ اس کے دفتر اعمال میں ثواب بارہ ہزار برس کی عبادت کا اور وہ پاک ہوتا ہے اگلے گناہوں سے ایسا کہ گویا اپنی ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور جب پندرہویں شب ماہ شعبان کی آئے کہ اس کو شب برات کہتے ہیں اس رات کو غسل اور وضو کرے اور صدقہ وغیرہ اللہ کے واسطے دے پس وہ آگ دوزخ سے نجات پائے گا دن قیامت کے اور بعضے آدمی جو اس رات کو چراغ وغیرہ روشن کرتے ہیں اور مشعلیں جلاتے ہیں وہ عین بدعت اور گمراہی ہے جو گمراہ ہے اس کا ٹھکانا جہنم ہے کتاب انیس الواعظین میں مذکور ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے "کُلُّ مُحْدَثٍ بِدْعَۃٌ وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ" کَذَا فِی غُنْیَۃُ الطَّالِبِیْنَ اور چاہیے کہ اس شب میں یعنی چودھویں شب کو تمام شب عبادت میں رہے تو ثواب شب قدر کا ہے اور جو اس شب کو تین غسل کرے ایک اول رات میں ایک آدھی رات کو ایک آخر رات کو اور سورۂ یٰس تین بار پڑھے پس بخشے جاتے ہیں کل گناہ اس کے گویا کہ ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور ذکر اور فضیلت اس مہینے کی بہت ہے اور جب دیکھے تو مہینہ **رمضان المبارک** کا پڑھے اس رات کو دو رکعت نفل اور بعد الحمد کے سورہ قل

ہواللہ احد تین بار پڑھے۔ چنانچہ دستور القضات میں لکھا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے دو رکعت اول شب رمضان میں بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ طرف اس پڑھنے والے کی بدلے ہر رکعت کے سات سو فرشتے لکھتے ہیں واسطے اس کے نیکیاں مانند پتوں درختوں کے اور دور کرتے ہیں اس سے گناہ اس کے اور تحفۃ المذکرین میں لکھا دیکھا ہے کہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے بیچ ہر رات مہینے رمضان کے دو رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہواللہ احد تین تین بار پڑھے تو خدا تعالیٰ پاس اس کے بدلے ہر رکعت کے بھیجتا ہے بہتر ہزار فرشتے پس وہ لکھتے ہیں واسطے اس کے حسنات قیامت تک اور فضیلت اس ماہ رمضان المبارک کی بہت سی آئی ہے۔ روایت ہے کہ دن قیامت کے مہینہ رمضان المبارک کا صورت انسان کی ہو کر آگے خداوند تعالیٰ کے حاضر ہوگا اور زیر عرش سجدہ کرے گا۔ حکم ہوگا اے رمضان المبارک کیا چاہتا ہے تو اس وقت رمضان المبارک جناب الٰہی میں گذارش کرے گا کہ اے پروردگار من صائمان میرے نے محنتیں بہت کھینچی تھیں طاقت دوزخ کی نہیں رکھتے ہیں الٰہی ان کو دوزخ سے نجات عطا فرما خدائے تعالیٰ فرمائے گا کہ نجات دی میں نے صائمان تیرے کو۔ پھر رمضان المبارک عرض کرے گا کہ اے خداوند یہ بھوکے ہیں ان کو کھانا بہشتی عنایت فرما پھر التماس کرے گا کہ خداوندا یہ پیاسے ہیں ان کو شراب طہور عنایت کر پھر کہے گا اے خداوند کریم یہ ننگے ہیں ان کو حلہ ہائے بہشتی پہنا۔ پھر گذارش کرے گا یہ پیدل ہیں ان کو براق سواری کے واسطے عنایت کر پس اللہ تعالیٰ بموجب عرض کرنے ماہ رمضان المبارک کے سب عرائضات قبول فرمائے گا حلہ ہائے جنتی اور کھانا اور شراب بہشتی اور براق جنتی عنایت کرے گا۔ پھر رمضان المبارک جناب الٰہی میں گذارش کرے گا کہ خداوندا تو اپنا دیدار بھی ان کو کرا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے رمضان مبارک میں تنے اپنے بندوں سے اپنا دیدار کرانے کا وعدہ کیا ہے یہ بندے میرے کبھی دیدار سے محروم نہ رہیں گے۔ سبحان اللہ بھائیو دیکھو تو سہی کیا فضیلت ہے اس ماہ مبارک کی اگر کل فضیلت بیان کروں تو ایک دفتر بڑا ہو جائے۔ اور جب دیکھے تو مہینہ شوال کا پس پڑھ شب اول میں چھ رکعت نماز نفل اور بعد الحمد کے سورۂ قل ہواللہ احد تین تین بار پڑھ ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھ ثواب بہت ہے۔ اور جب دیکھے تو چاند ذیقعد کا پس پڑھے تو اول شب اس مہینہ میں آٹھ رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص سہ سہ بار بعد سلام اخیر کے پڑھے سورۂ قل ہواللہ احد سو بار ثواب بہت ہے اور جب

دیکھے تو چاند ذی الحجہ کے مہینے کا پڑھ اول شب میں چار رکعت نماز نفل اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھ اور جب ہو رات دسویں تاریخ کی جس روز نماز پڑھتے ہیں پس پڑھ اس رات کا بارہ رکعت نماز اور پڑھ بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار جب فراغت پا چکے تو بعد فراغت پانے کے پڑھ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر سو بار کہ ثواب بہت ہے اور ذکر و اشغال ہر ماہ کتاب ''سعیدی'' اور مدار السلوک اور بوستان ابو اللیث اور طوالع الشموس اور نظام المومنین اور رسالہ شاہ قاسم بدرالدین کردری اور غنیۃ الطالبین میں اور سب کتب ہائے اہل سلوک میں درج ہیں اللہ تعالیٰ ہر بھائی مسلمان کو ان عبادات اور ذکر اور اشغال کی ہدایت دے اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اعمال صالحہ اور حسنات کی توفیق دے۔ بحق محمد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

فائدہ: جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو مردہ پر یا قبر مردہ پر پڑھ کر بخشے ثواب اس کا خدا تعالیٰ دو شخصوں کو بخش دے گا پڑھنے والے کو اور جس کے اوپر پڑھ کر بخشے اس کو۔

دیگر جو کوئی جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے بعد مغرب کے دونوں رکعتوں میں بعد فاتحہ کے اذا زلزلت پندرہ پندرہ بار تو یہ دونوں رکعت آسانی کرتی ہیں قبر میں اور وقت چڑھنے پل صراط کے اور اول میں بحالت نزع کے۔

دیگر جو کوئی ہر روز بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز سب کام چھوڑ کر پڑھا کرے اول رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والضحیٰ اور دوسری میں بعد الحمد کے سورۂ الم نشرح پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

دیگر جو کوئی بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی اور آمن الرسول تا کافرین اور قل اللہم بغیر حساب تک اور تین مرتبہ سورہ اخلاص اور سورۂ الحمد اور سورۂ معوذتین ہر سہ کو ملا کر پڑھا کرے شیطان اس کے ایمان میں خلل انداز نہ ہوں۔

دیگر جو کوئی بعد ہر فرض نماز کے سورۂ اذا زلزلت اور آیۃ الکرسی کو پڑھا کرے تو قبر میں بوقت ہونے عذاب کے اس کے واسطے ڈھال ہوں گی فرشتے عذاب کے کسی طرف سے اس پر عذاب نہ کر سکیں گے۔

فائدہ جو کوئی سورۃ الملک کو بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اس کو قبر میں عذاب نہ ہو۔

فائدہ جو کوئی بروز جمعہ یا اس کی رات کو یا ماہ رمضان المبارک میں مرے اللہ تعالیٰ عذاب ہائے قبر سے اس کو محفوظ رکھے فائدہ جو کوئی پچھتر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کو پڑھ کر مردے کی روح کو بخشے اگرچہ وہ مردہ دوزخ میں ہو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس مردے کو نکال کر جنت میں داخل کرے فائدہ

جمعرات کو جوکوئی دو رکعت نماز پڑھے دونوں رکعت میں بعد الحمد کے ستر ستر بار سورۂ اخلاص پڑھے اور ثواب اس نماز کا جس کسی روح کو بخشے اللہ تعالیٰ اس کو فوراً بخش دے فائدہ جوکوئی بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے بعد سورہ الحمد کے آیۃ الکرسی اور الہٰکم التکاثر گیارہ گیارہ بار پڑھ کر بخشے اس کو فائدہ جوکوئی کلمہ تمجید کو پڑھا کرے تو قیامت کو کل آفات کی ڈھال اور بچاؤ ہوں۔

فائدہ اور جوکوئی آیۃ الکرسی و سورہ ملک کو پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کو عذابوں سے خلاصی دے۔

فائدہ اور جوکوئی زیارت قبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرتا ہے اس کی شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کریں گے اور جو اذان سن کر دعائے معروف اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ آخر تک یعنی اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَاد تک پڑھتا ہے اس کی بھی شفاعت کریں گے فائدہ اور جوکوئی خدا کے واسطے تیر چلائے یا جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھا کرے اور کلمہ توحید کو پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کو ایک نور بخشے۔ فائدہ جوکوئی بعد نماز فجر فرض اور بعد نماز مغرب اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ کو پڑھے اللہ تعالیٰ آتش دوزخ سے اس کو پناہ دے فائدہ جوکوئی ساتوں حٰـمٓ کو پڑھا کرے سو سات دوزخ ہیں ملائک ساتوں دوزخ کے کہیں یہ شخص دنیا میں ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرتا تھا پس اللہ تعالیٰ اس شخص کو بخش دے گا۔

موجبات یافتن بہشت کسی صحابی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت وہ کون عمل ہیں کہ جس کے باعث سے آپؐ کی امت کے لوگوں کو بہشت حاصل ہو گی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیشہ سنتوں پر چلیں یا کوئی مسجد بنا دے یا انڈے کے برابر اینٹ یا پتھر اس عمارت مسجد میں رکھے اور جوکوئی سنت عصر کے وقت پڑھے اور تا بہ مقدور کبھی ترک نہ کرے اور دس نفل درمیان مغرب وعشا کے پڑھا کرے اور ہمیشہ سورۂ والضحیٰ کو پڑھے اور دن میں خواہ رات میں جمعہ کی سورۂ دخان کو پڑھا کرے جمعرات کو پڑھ کر بروز جمعہ روزہ رکھے اور کلمہ توحید پڑھا کرے کہ اس کے پڑھنے سے لاکھ نیکیاں بڑھیں اور لاکھ گناہ دفع ہوں اور جوکوئی سورۂ قل ھو اللہ احد کو دس بار پڑھا کرے اس کے بدلے میں بہشتوں میں گھر ملیں اور جس کی اولاد مر جائے اور صبر کرے اس کو بہشتوں میں گھر بیت الحمد ملے اور جوکوئی نمازوں کی صف میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور خدا کی راہ میں لڑے اور جوکوئی مسلمان کی قبر کھودے بہشتوں میں ان کو بڑی بڑی حویلیاں ملیں اور جوکوئی جھوٹا جھگڑا نہ کرے اور جھوٹا جھگڑا کرنے سے خدا سے ڈرے اور جوکوئی خلق خوب کی عادت رکھیں ان کو جنت میں بلند حویلیاں ملیں اور جوکوئی رمضان میں روزہ رکھے اور نمازیں پڑھے ایک سجدے کے بدلے ہزار نیکی ملے اور بہشتوں میں گھر سرخ یاقوت کے ملیں۔

باب سی و ہشتم

در بیان رجعت اور دیوانگی کے جو دعوت کرنے اور عمل کرنے میں واقع ہو

اگر عیاذاً باللہ کسی کو بعد عمل کرنے اس کتاب نافع الخلائق سے رجعت ہو تو واسطے دفع رجعت کے یہ باب لکھنے میں آیا ہے اس کے اوپر عمل کرے هٰذِهٖ رَفْعُ الرَّجْعَةِ قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ اَصْلَحَ اللّٰهُ اُمُوْرَ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ جاننا چاہیے کہ چند قاعدے ذخیرہ اصحاب دعوت سے واسطے دفع رجعت کے نظر میں آئے تھے اور تحقیق ہوئے تھے لکھے گئے کہ طالب علموں کو فائدہ ہو۔ مگر رجعت از روئے لغت پھرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں اہل دعوت کے پھرنا وبال ونکال و ملال بر صاحب اعمال ہے۔ جاننا چاہیے کہ اصل رجعت بعضے سبعہ میں مسخرہ ہے اور ذات انسان میں بھی رجعت ہو۔ ایراج الموزج سبعہ متحیرہ ذات انسان میں ہے بسبب ترک شرائط اور عمل اجازت کے رجعت ہو اور مرض پیدا آئے۔ چاہیے کہ صاحب دعوت اول واسطے دفع ہر رجعت کے ایسے چیز اختیار کرے کہ آخرکار اس کو کوئی نقصان اور فکر آگے نہ آئے اور رجعت ملا ہوا شمس و قمر سے نہ ہو جیسا کہ دفع امراض اور ادویہ حصول سرور اور دریافت ہونا کسی مرض کا جانا نہیں جاتا ہے اور مانند اس کے جو کچھ منسوبات ساتھ شمس کے ہے رجعت نہ ہونا اور عمل کشف حجاب اور ثبوت نور ایمان اور دور ہونا شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونا پاکیزگی اور نیک پیدائش مویشی اور دفع ثقل احوال ان اعمال میں رجعت نہ ہو کس واسطے کہ نسبت قمر سے رکھے اور عمل ہلاکی دشمن اور مریض کرنے اس کے اور تفریق جماعات اور پھرنا لشکر اور دفع جباران دستمگاران کہ ملا ہوا مریخ سے ہے علی الخصوص واسطے کام دوسرے کے رجعت ہو اور خرابی خانہ و باغ و عمارات و زراعت و مویشی اور دیکھنا اولاد اور کچھ لکھنا استخوان آدمی میں یا کسی جگہ میں واسطے القاء عداوت و تفریق کے جو کرتے ہیں رجعت ہو کہ منسوب زحل کے ساتھ ہے۔ چاہیے کہ وقت عمل کرنے کے اس طرح پر

کرے کہ کوئی چیز رجعت سے نقصان نہ کر سکے اور اگر عیاذاً باللہ رجعت ہوا دو یہ دعائیہ کہ اس کا آئندہ فصل میں ذکر ہے کرے۔

فصل: جو چاہے کہ مشغول ہو واسطے خرابی خانہ وکشت و باغ وزراعت وعمارت اور باندھنے راہ خیر دشمن کی چاہیے کہ گھر تاریک میں آنکھ بند کرکے اور سر اور جامہ سیاہ پہن کر تو ہم یا پڑھنے کسی چیز کے اور توجہ جو کچھ جانے اس طرح پر مشغول ہو اور غذا اپنی کنجد اور شکر کرے تا کہ اس کو رجعت نہ ہو اور جو واسطے ہلاکی دشمن اور فتح قلعہ اور قمع جباران اور ستمگاران کے چاہے تو مقام سپید میں گچ کرکے یا چونا پھیر کر اور جامہ سفید اور پھول سفید اور کھانا غذا کا لوز اور کیلہ اور شکر و نان گندم اور ککڑی اور خربزہ اور مانند اس کے کرے اور پس وہ منسوب ساتھ زہرہ کہ اس میں نظر روا ہو سایہ اپنا ڈالے اور عمل ہمت وتہمت کام مریخ کا ہو اور رجعت مریخ کی اس پر نہ ہو۔ اور واسطے دریافت کرنے خزانہ و دفینہ اور جادو اور اموال اور اہل وعیال اور دفع خواب ہائے ہولناک کے روٹی سات دانہ سبزی سے کھائے اور زیر درخت توت یا نیب مقام مٹی کا لے کر بیٹھے اور جامہ شکر رنگ کا پہنے۔

فصل جاننا چاہیے کہ رجعت زحل علامت اس کی وہ ہے کہ اکثر احوال برہنہ رہے اور سر برہنہ ہو اور تن کھجلاتا ہے اور یا کسی سے کلام کرنے والا۔ اگر نعوذ باللہ منہا ایسا احوال ظاہر ہو غذا اس کی کنجد اور شکر اور کوئی تیز چیز فلفل وادرک اور مانند اس کے کرائے اور آب گرم سے غسل کرائے اور یہ دعا لکھے اور روز شنبہ نزول وقت پڑھے دعا یہ ہے یَا کَیْغَانُ اسْتَکِنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ الشَّدِيْدِ ذِی الْقُوَّةِ ذِی الْبَطْشِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ الَّذِیْ هُوَ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ سَبُعُ السَّبْعِ بِحُرْمَتِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور رجعت مریخ کی عیاذاً باللہ مثل مست بشرہ اور بدن کو سرخ کرے اور غلولہ کی شکل اعضاء ظاہر ہوں۔ جب تک کہ خون نہ نکالا جائے اس کو قرار نہ ہوں چاہیے کہ گوشت صدقہ دے اور خون نکلوا دے اور دعوت سے باز نہ رہے کہ مقصد حاصل ہوں لیکن جو سخت روز ہو مقابل مریخ کے زہرہ کو رکھے تو کوئی نقصان نہ پہنچے اور اکثر احوال جامہ سپید اور پھول سفید کا استعمال کرے اور یہ آیت پڑھے

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ اور واسطے دفع رجعت کے دیگر یہ دعا پڑھے يَا حَلِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا مَنَّانُ يَا رَءُوْفُ اور جوتپ محرقہ پیدا ہو دعائے زحل پڑھے رَبِّ اَسْأَلُکَ مَدَدًا آخر تک پڑھے اور اگر تپ لرزہ ہو یہ دعاء شمس پڑھے قَوْلَهٗ رَبِّ اَغْمِسْنِيْ تا آخر پڑھے۔ اور رجعت مریخ ہلاکی دمخذولی دشمن کے واسطے جو چالیس اسم پڑھے اور بعد اس کے وصل شیخ ابواسحق گازرونی کا پڑھے اور یہ عمل واسطے ہلاکی دشمن کے سریع الاثر ہے اور یہ وصل لائق حال دنیاداروں کے نہیں ہے۔ زیراچ تجرید وتفرید ہے و قل سر الله من غير الاحصاء فضیلت جاننا چاہیے کہ اکثر اس سبب سے کام دوسرا کا ہوا۔ اگر کام دوسرے کا پڑھے چاہیے کہ خالصاً مخلصاً ساتھ اعانت وساتھ اجازت کے اختیار کرے اور براہ حکم کے قبول نہ کرے اور صاحب حاجت عرض کرے اور باعث مشرع کا بیان کرے جیسا کہ کہے فلاں عہد کا نقض کیا اور دنبال ہلاکی اور اس آدمی کے ہے یا چاہتا ہے کہ کوئی نقصان کرے اور مدد اس آدمی کی اور مدد اس محتاج کی فریادرسی کرے۔ اس صورت میں صاحب دعوت بعد استخارہ کے سربسجدہ لائے اور کہے: يَا خَالِقَ الْخَلَائِقِ يَا مُظْهِرَ الْحَقَائِقِ اِنَّهُمْ عِبَادُکَ وَاِنَّهٗ مِنْ عِبَادِکَ يَضُرُّ کَثِيْرًا مِنْ عِبَادِکَ يَا مَنْ اَهْلَکْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِيَةَ وَقَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ اِنِّيْ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِکَ الْخَاضِعِيْنَ الْخَاشِعِيْنَ تَوَسَّلْتُ بِعِزَّتِکَ وَقُوَّتِکَ وَجَبَرُوْتِکَ وَکَمَالِ عَظْمَتِکَ فَاَهْلِکْهُ وَاخْذُلْهُ وَخَلْفِهِمْ اس صورت میں واسطے عمل دوسرے کے جو کچھ رکھے اس میں شروع کرے تو کوئی نقصان نہ پہنچے اور اگر دوسرے کے کام میں نڈر ہوں البتہ رجعت پہنچے مگر وہ کہ یہ اضافات اور اعتبارات مذاکرہ کرے اور اپنے کو وسیلہ کرے اور اگر کسی کو ستوہ یا قلق واضطراب دل میں ہو بقوت طبیعت کے جو کچھ جانے کرے۔ یہ باتیں لائق حال متکبروں کے نہیں ہیں واللہ اعلم۔

فصل جاننا چاہیے کہ اگر صاحب دعوت خود صاحب حاجت ہے اور اکثر رجعت ہو زیراچ مظلوم

ہے چاہیے کہ وہ مناجات اور اضافات ساتھ اپنے الحاج کر کے کہے۔ اِلٰهِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ الْحَلِیْمُ الْغَنِیُّ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ: اِلٰهِیْ اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ الْمَنَّانُ اِلٰهِیْ اَنَا الْمَظْلُوْمُ الْمُسْتَغِیْثُ وَاَنْتَ الْمُغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ اِلٰهِیْ اَنْتَ اَهْلَکْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِبَةَ وَالْمُتَکَبِّرَةَ الشَّدِیْدَةَ وَانْصُرْنِیْ یَا نَاصِرُ فِیْ عَمَلٍ شَرَعْتُ لِدَفْعِهٖ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِکَ النُّفُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ذِکْرُ الْمَظْهَرِ قال مَنْ اَرَادَ تَسْخیر الروحانیات وَجب علیه اجتناب الحیوانات جَلالیتها وَجمالیتها و ذبحها ورکوبها ووطیها سَنَةً کَامِلَةً ثُمَّ یَجْلِسُ فی مظلم بعید من اصوات الناس ولا یخلوعن الطیب ویتغذی بطعام قلیل الْمِقْدَارِ کَثِیْرِ الْحَاجَةِ مِثْل الجوز واللَّوْزِ والسمسم وَالْجواری والازر ویقرا فی کل یَوم ولیلة احدی واَربعین مرة لِاِهْلَاکِ العدوِّ وَیَعْمَلُ اخر الشهر سبع ایّام فی یَوْمِ الْاَحَد واخره یوم السبت یقوم فِی کل یوم اثنی واربعین مرَّة فِی المقابر ویصلی بعد سبع مرات صلٰوة الجنازة کاشفا راسه ویبکی بکاء شدید وبعدهٗ وصل شیخ ابوالاسحاق کارزونی ولدفع الْمَضَرَّة

زاری ۱۲ گریہ ۱۲

مَرَّتین فی یوم تسع مرات ولدفع الفقر بعد کل صلٰوة مرَّة ولِخَلَاص الْمَحْبُوْس

واسطے دفع فقر ۱۲ — رہائی ۱۲ — قیدی ۱۲

فی کُلِّ یوم ست مرات ولدفع قطاع الطُّرِیْقِ سَبْعَ مرَّات وَلِدَفع الْاٰفَاتِ اربع

واسطے دفع غارت کنندہ ۱۲ — واسطے دفع آفتوں کے چار مرتبہ ۱۲

مرات ولدفع الوَبَاءِ عَشَرَ مرات ولطلب المنصب والجاه بعدالغسل اربعین

واسطے دفع وباء کے ۱۲ — واسطے طلب منصب کے اور جاہ کے بعد غسل کے چالیس مرتبہ

مرة فی یوم الْاَرْبَعَاءِ وَیطیب ثم یقرأ فی کل یوم اربع واربعین مرّة ولا یحال بینهما یبلغ اللّٰه مرادة واللّٰه اعلم بالصواب.

ترجمہ: خواص چالیس کا ذکر کیا اور بعضے اسماء مظہر کے کہے جو کوئی چاہے مسخر کرنا روحانیت کا

واجب ہے اس پر کہ دور رکھے حیوانات جلالی اور جمالی یعنی گوشت حیوانی سے اور جو کچھ متولد حیوان سے ہے ترک کرے اور ذبح کرنا اور وطی و سواری حیوانی بھی ترک کرے ایک سال کامل بعد اس کے بیٹھے گھر تاریک میں دور آواز آدمیوں سے اور خوشبو سے خالی نہ ہو اور کاغذ کرے ساتھ طعام اندک مقدار کے بہت حاجت میں جوز دلوز و کنجد و نان سپید برنج کھائے اور ہر روز شب میں اکتالیس مرتبہ واسطے ہلاکی دشمن کے عمل کرے آخر ماہ سات روز اول اور دن یکشنبہ کا ہو۔ اور آخر روز شنبہ کا ہو پڑھے۔ اور ہر روز بیالیس مرتبہ جب کہ سات مرتبہ پڑھ چکے نماز جنازہ بہ نیت دشمن کے گذارے پھر سات مرتبہ دیگر بار پڑھے چنانچہ بیالیس مرتبہ پڑھے اور نماز جنازہ سر برہنہ گذارے اور گریہ سخت کرے اور بعد اس کے وصل شیخ ابو اسحاق گازرونی کا پڑھے اور واسطے دفع مضرتوں کے ایک دن میں دو مرتبہ یا ایک دن میں نو مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع فقر کے بعد ہر نماز کے ایک پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے ہر روز چھ مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع قطاع الطریق کے سات مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع آفات کے چار مرتبہ اور واسطے دفع وبا کے دس مرتبہ پڑھے اور واسطے حاصل ہونے جاہ و منصب کے غسل کرے چہار شنبہ کو اور چالیس مرتبہ پڑھے اور خوشبو ملے بعد اس کے ہر چہار شنبہ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور خالی گذارے درمیان اس کے پہنچائے اللہ مراد اس کی واللہ اعلم بالصواب۔

واسطے جس کے چاہے کام اپنا یا دوسرے کا کام اول نو مرتبہ یہ نام پڑھے بعدہ دعوت ہر چیز میں مشغول ہو تو خوف رجعت کا نہ ہو یہ ہے بَرْهِيَّةِ كَـذْبَـرَ تَثْلِيَهِ تَوْرَاتِ مَرْجَلِ بِرْجَلِ تَـرْقُبِ بِرَهْشِ غَلْمَشِ خَوْطَبْرِ قُلْ هُوْدِ بَرْشَانِ شَلْخِ شَلْخِ يَرْهَيُوْلَا كَهْظِيْرِ يَشْلِيْخِ فُوْمَـزِ مَـرْ مَـزِ تَـغْـذَالْبَطْرِ قِيَرَاطِ غُبَاهَا كَيْدَ هُوْلَا شِحْعَا شِمْعَا شَهْحَا هَبِيْنَ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْـمَـاْخُـوْذِ عَـلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o اَلْانْـقِيَـادُ فِيْـمَا اَمَرْكُم بِهٖ بِعِزَّةِ الْمُعِزَّةِ فِی الْعِزَّةِ عِزَّةٌ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاِيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًاo يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ۔

☆☆☆☆☆

باب سی ونہم

رقیہ یعنی منتروں کا بیان

جاننا چاہیے کہ افسوں بچھو یا سانپ یا نظر و یا دیگر بیماری وغیرہ کو جب درست رہے گا کہ اس میں نام اللہ جل شانہٗ کا ہو یا اس کے معنی معلوم ہوں اور جو افسوں کہ جس میں نام حق تعالیٰ کا نہ ہو اور اس کے معنی بھی معلوم نہ ہوئیں تو وہ افسوں کرنا درست نہیں ہے کیونکہ خوف ہے اس میں کفر کا۔ اس باب کے اندر فقیر نے جو کہ منترہائے ناجائز لکھے ہیں غیر مذہب یعنی قوم ہنود کے عمل کو لکھے ہیں مسلمانوں کو ان کا کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے خوف ہے ایمان جانے کا پڑھنے سے۔

منتر و واسطے دفع تمام امراض کے۔ بعض حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب بیمار ہوئے تو جبرائیلؑ اس رقیہ یعنی اس منتر کو پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ۔ طب نبویؐ سے۔

دیگر واسطے دفع زہر کژدم کے بعض روایات میں آیا ہے کہ اس کا علاج سورۂ فاتحہ ہے سات بار پڑھے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجھ کو بچھو کا منتر آتا ہے حضرتؐ نے اس کو سن کر فرمایا کہ اس کو کیا کرو اور لوگوں کو نفع پہنچایا کرو اور وہ منتر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرِيْنَةٌ بَحْرٍ قَفْطَا سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ کئی بار اس کو پڑھ کر اس پر پھونک دے ''ف'' جاننا چاہیے اس جگہ اگرچہ اس منتر میں معنی ہم کو معلوم نہیں ہیں مگر جب حضرتؐ نے سن کر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اس کے کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اگر اس میں شرک ہوتا تو حضرتؐ اس منتر کے پڑھنے کی اجازت نہ دیتے۔ طب نبوی سے آزمودہ فقیر ہے۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے۔ عبداللہ ایک عالم ہیں کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ

بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ جو اترا تو کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص ہے نظر لگانے میں مشہور ہے اور تمہارا اشتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر لگا جائے اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جائے میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو پہنچی تو اس نے اسی وقت آن کر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا لیا ہے میں نے اس کو بلوا کر اپنے روبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا میں نے بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِس وَشَجَرٌ يَابِس وَشِهَابٌ قَابِس رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُتُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ○ جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اسی وقت آنکھ اس کی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا۔ غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگر چہ وہ عائن یعنی نظر لگانے والا سامنے نہ ہو کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہے۔

دیگر منتر بواسیر کا جس کو عربی زبان میں حدہ کہتے ہیں سات عدد کلوخ گل لے کر ہر ایک کلوخ پر سات سات مرتبہ اس کو پڑھ کر دم کرے اور موضع بواسیر پر کلوخ پھیرے چالیس روز تک یہ عمل متواتر کرے خدا چاہے تو مرض بواسیر کا دفع ہو جائے گا۔ چند اشخاص کا مجرب و آزمودہ ہے۔ نربس نربس نربس کارند بس رہے گنگا کے پار جو کوئی جانے نربس کو اس کو نربس کبھو نہ ہوئے۔

دیگر واسطے دفع زہر سانپ کے کتاب شرع محمدیؐ سے:

اور مجھے پہنچا ہے منتر سانپ کا	ہے نکو پشتو میں اے مرد خدا
پڑھ کے منتر چاہے پکڑے سانپ کو	شہد یہ کرتا ہے اس کے زہر کو
میں نے بخشا مومنوں کو اذن عام	یاد رکھیں دل میں اپنے وہ مدام

منتر یہ ہے: دُرُوهَا دَهْ خُدَائِیْ دَهْ دُرُوهَا دَهْ رَسُوْلُ دَهْ حَضْرَت مُحَمَّدْ عَرَبِیْ دَهْ۔

سن لو اب پشتو کی لفظوں کا بیان	ہیں یہ معنیٰ اس کے اے جان جہاں

درمیان لایا ہوں میں روئے خدا — اور لایا ہوں میں روئے مصطفیٰ
سانپ اگر کاٹے نہ ہو مجھ پر اثر — زہر اس کا دفع کر اے داد گر
ہے یہ حدا یعنی منتر شیخ کا — پھر نہیں چلتا بس کچھ زہر کا

دیگر منتر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے۔

اور منتر سگ کا بھی پہنچا مجھے — ہے مگر پشتو میں اے فرخندہ پے
پڑھ کے اس منتر کو پھونکے زخم پر — زہر اس کا پھر نہیں کرتا اثر

منتر یہ ہے: دَرُوهَادَه خُدَائی دَه دَرُوهَا دَهٔ رَسُوْلُ دَهٔ حَدَاوَهٔ اَحْمَدْ دَهٔ اَوْ عَجدُوْبَانِ حَدَادَه مِیْچَنْ بَابَادَهٔ۔

ہے یہ حدا احمد محبوب کا — ہے یہ حدا سالک مجذوب کا
ہے یہ حدا ساکنان قندھار — ہے یہ حدا عاشقان راز دار
ہے یہ حدا تاجدار اولیاء — ہے یہ حدا راز دار اصفیاً
ہے یہ حدا عاشق محبوب کا — ہے یہ حدا طالب طلوب کا
کاٹے گر کتا نہ ہو اس کا اثر — ہے یہ میچن بابا کا حدا مگر
اور ہوں جو بلا میں مبتلا — ورد رکھے اس کا وہ صبح و مسا
آج کل پرسوں کہے اور چھو کرے — یہ عمل ہے آج کل پرسوں چھٹوا
لکھنؤ میں قطبوں کا اقطاب تھا — عالموں میں وہ بڑا انجاب تھا
ہے یہ اس کامل کی تاثیر زباں — مولوی کا سن کلام۔ دل پسند
جوں دعائے شیخ نیچوں برد عاست — فانی ست او گفتہ و گفتہ خدا است

دیگر منتر:

بنو خان سے یہ عمل پہنچا مجھے — اور ان کو عبد رحمان سے ملا
امن بخشے گا اسے خلاق جہاں — مثنوی میں وہ کہہ گیا عقل مند
چوں خدا از خود سوال وکدکند — پس دعائے خویش را چوں ردکند

دیگر واسطے دردزہ کے: اس اسم کواو پر قند سیاہ کے آٹھ مرتبہ پڑھ کردم کرے تین بار انشاء اللہ تعالیٰ بچہ بآسانی پیدا ہوگا اور جلد ہوگا آزمودہ ہے وہ اسم یہ ہے **یَا خَالِصُ یَا مُخلِصُ یَا خَلاَّصُ** یاحضرت خواجہ مہتر الیاس۔

دیگر منتر واسطے دفع سانس کودک یعنی ڈبہ بچہ کے۔ جو کہ بچہ کو ہوتا ہے۔ یہ منتر فقیر کو خواجہ ملاؤں سے پہنچا ہے۔ عرصہ پچیس برس سے یہ منتر فقیر نے جاری کیا ہے عنایت الٰہی سے کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس بیماری کے بچہ کو متواتر تین دن جھاڑے درمیان ہی میں صحت ہوا جاتی ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اول ایک سرکنڈہ مع جڑ کے لے اور اس کو ایک بالشت سات انگشت جڑ کی طرف تراشے۔ جاننا چاہیے کہ اس بیماری والے طفل کے شکم پر تین غار پڑتے ہیں سرکنڈہ مذکور کو ان غار شکم پر لگا کر زمین پر جھاڑتا رہے بروقت پڑھنے اس منتر کے جب کہ یہ پندرہ بار ہو جائے اس وقت سرکنڈے مذکور کو پیائش کرے یقین ہے کہ وہ ضرور اول کی پیائش سے زیادہ ہوگا جس قدر کہ وہ ایک بالشت سات انگل سے زیادہ ہو اس کو تراشے ایسا ہی تین بار کرے اور صبح وشام متواتر تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن نہ ہونے پائیں گے کہ درمیان ہی میں فضل ہو جائے گا مجرب وآزمودہ ہے اور زکوٰۃ اس کی یہ ہے کہ دیوالی ودسہرہ کی شب اس منتر کو پانسو بار پڑھ لیا کرے اور جب کہ بیمار اچھا ہو جایا کرے تو اس بیمار کے وارث سے سواپیسے کی شیرینی منگوا کر اور اس پر فاتحہ حضرت خلیل اللہ کا دے کر طفلان کو تقسیم کر دیا کرے منتر مذکور یہ ہے: پربت پر سے اوترے سورہ گاؤ کے پیٹ میں مچھ اور مچھ کے پیٹ میں کچھ اور کچھ میں کلیجا کلیجا گھٹے اور سر بڑھے دہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پھروں منتر والسیر وبا چھا آدیس گرد آدیس گرد آدیس۔

دیگر منتر واسطے آسیب زدہ کے جس کو تے آئے دست بند ہو دیا باعث کسی بیماری کے زبان بند ہوگئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو جائے گا۔ یہ منتر فقیر کو درویش باکمال میاں شوق علی شاہ سے

۱؎ اس بیماری کے واسطے یہ دوا بھی اکسیر کا حکم رکھتی ہے کریلے کی سبز پتی کا عرق نکال کر چمچے میں لے کر آگ پر معمولی گرم کرے اور بچہ کو پلائے دن میں صبح وشام اس دوا کا استعمال کرے فضل خدا سے صحت ہوا اور انہیں اس مرض کی شکایت بھی نہ ہوئی ۱۲۔

پہنچا ہے اور بارہا آزمائش میں آیا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ اوپر بتاشے کہ تین مرتبہ دم کرے بیمار کو کھلائے آسیب دفع ہوگا اور بیمار کو بھی شفا ہوگی منتر مذکور یہ ہے۔ سید برہنہ بالا بھولا تنگی پیٹھ پلانا گھوڑا جو سید کے بار پاہوں نو سے کانگرو باندھ کے لاہوں جو سید کا چابوں پان کانگرو کو بلا کروں بیاں سنگ کی سواری ناگ کا چابک میاں سید برہنہ کہاں کو جاتے ہم جاتے کامگدو کے باڑے وہاں دنت جڑے سو ساٹھ ماروں دنت کروں گھسام فریاد کو پہنچے مہتا کے پاس مہتا پوچھے کہ وہاں کتنے کٹک اور کتنے سوار جنہوں نے میرا آنگر وگھیرا آن کر چھوٹا گلے زنجیر اسی کوس کا دھاوا کریں سوا سیر کا توشہ کھائیں جو کھائے اسے داما کے پیر کا راہ کاٹ کا کرایہ اپنا بگانا اوپری پرائے جو کچھ ہو اس کے تیئں نکال کے باہر کرو تمہیں اپنی آئسہ بی بی ترکنی کی دور کی دوہائی۔

دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے تین مرتبہ پڑھ کر پانی کے اوپر دم کرے اور وہ پانی پیالہ گلی کے اندر ہو بعدہ اس پانی کو جو کہ خبر کژدم زدہ کی لایا ہو یا خود ہو اس کو پلادے انشاء اللہ تعالیٰ اثر زہر کا فوراً جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے۔ مگر رامگر کھائیں گمراہی مرجائیں الکالو کا پانی پلاہوں فلانے کا مکراتر اوتر جائیں۔

دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے۔ ڈبہ کا ہار کو کرکا کاؤمر کے پہنچے امر بچھو میرے کتے ہیں اوتر چنڈال دو چنڈال جھاڑول دال اس منتر کو پڑھ کر جس جگہ کہ کاٹا ہو اس پر دم کرے گیارہ بار ہر ایک مرتبہ پڑھے۔

دیگر واسطے دفع ننانواں کے۔ منتر یہ ہے اندر چلے مندر چلے آٹھ گانٹھ نو گرہ چلے لنکا کے میسور تیمیا راو نا پربیگ چل اوٹھ نیک چل چل اکیس بار پڑھ کر دم کیا کرے۔

دیگر واسطے ہونے محبت کے۔ اس عزیمت کو اوپر چار پارے کے لکھ کر ہر ایک کو آگ ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردود دور مصر مردود بھترالعر علاعطہ عقدہ وہ مردطلو عامہ۔

دیگر واسطے محبت کے۔ ہفت بار اس منتر کو پڑھے بروقت پڑھنے کے دو تولہ گوگل دھوپ کو زیر درخت چنبیلی کے جلاتا جائے اور اس کو پڑھتا جائے کتاب والا لکھتا ہے کہ جیسے یہ منتر نقل کرتے ہیں

کہ پردۂ غیب سے انشاء اللہ تعالیٰ پانچ پھول آئیں گے ان پھولوں پر اس منتر کو پڑھے پھول مذکور غائب ہو جائیں گے پس جس جگہ پر کہ مطلوب ہوگا وہاں پر جائیں گے جس وقت کہ اس کی خوشبو اس کے دماغ کے اندر جائے گی فوراً وہ عاشق ہوگا اور اس عمل کو یکشنبہ کی شب کو کرے منتر یہ ہے پھال پکھا مصکہ قلون کچہ منجرہ کھاؤں آٹھ پہر بیس گھڑی جسٹک مومن میرا انانو۔ جس کتاب سے یہ نقل کیا وہ تحریر کرتا ہے کہ میرا آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے محبت کے اس اسم کو خوشبودار چیز کو ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دے کہ جس پر عاشق ہوں یا جو کسی مرد کو عاشق کرنا چاہے تو اس مرد کو دے انشاء اللہ تعالیٰ عشق سے دیوانہ ہوگا منتر یہ ہے یَا حَكِيْمُ فَلَا يُعَادِ لَهٗ شَيْئٌ مِّنْ خَلْقِهٖ جب فلاں بن فلاں۔

دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت یا مرد کو دے انشاء اللہ دینے والے کے عشق میں دیوانی ہوگی یا ہوگا جلد جلد جلد کامہ بوالیت سراھا۔

دیگر یہ سادنی موہنی کی ہے بوقت شب زیر درخت پیپل کے بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آئے گی بعد اس کے وہ باقی ماندہ چراغ کا تیل منہ پر اپنے لگا کر مطلوبہ کے پاس جائے انشاء اللہ منہ دیکھ کر وہ معشوقہ بے قرار ہو کر فوراً اس کے ہمراہ چلی آئے گی مجرب ہے۔ موہنی یہ ہے چندن چھوڑے چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچڑنی ڈنڈا دشمن پاؤں پڑے۔

دیگر الحب انچل گھائی چنچل پانی تاتلا میلی سلیسو کامنی بولم ڑی ان کی فلانی پانچ چت پرانی اپنا دی مڑے دیکھے بے نوری تا دیکھے لے مری شکرے کڑے آلے دولے چرن ڈھرے۔ مادے بڑے بڑے روز یکشنبہ بوقت شام کنواں کو نوید دے آیا کرے اور صبح جا کر ایک ایک آبخورہ پانی کا اس سے کھینچ کر تین مرتبہ اس افسوں کو پڑھ کر نام اس کا اور نام اپنا لے کر دم کرکے مطلوب کو پلائے عشق میں مبتلا ہو۔

دیگر موہنی واسطے رام کرنے سردار یا حاکم کے دو مرتبہ جس وقت کمر باندھے پڑھے اور ایک مرتبہ اس کے روبرو پڑھے سردار یا حاکم اس کا مطیع ہو موہنی یہ ہے۔ پھیل کے چندر مکھے سیت کا پر پڑھے دہن

کڑے سلام کریم جاوی پھیل کے ڈھیم تاڑے لاگ پھل لاگ تار سیا سطور بڑیا لاگ میری اڑیا
لاگ سندر کاسکا بڑے پھیل کے دیا جام کرے است نام آ ویش کرے۔
دیگر واسطے دفع بواسیر کے مجرب ہے، قاضی علیم الدین خلف قاضی حسام الدین متوطن سہنہ ضلع
گوڑ گانوہ سے پہنچا ہے مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے وہ اسماء یہ ہیں آقان مقان تقان تقوی اپلج
بلیج کلیجا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ سات ڈھیلے مٹی کے لے کر ہر ایک پر سات سات بار پڑھ کر ان
پر پھونکے اور ان کو بواسیر پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً فائدہ حاصل ہوگا۔ اس عمل کو سات روز تک
کرے بارہا تجربہ ہوا ہے۔
دیگر افسوں واسطے دفع تپ کے اور جس کے تپ آتی ہے اس کا افسوں یہ ہے کہ ایک کاغذ
میں یہ دعا لکھے اور اس کے بازو پر باندھے جلد اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ افسوں یہ ہے:
بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مَلْدَمٍ الَّتِىْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرِبُ اللَّبَنَ وَتَهْشِمُ
الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مَلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ
كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ
عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَكَلْتِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ لَهٗ
دَمًا وَمَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِىْ مِنْ يَّتَّخِذُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ لَوْ اِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ بَرِئٌ مِّنْكِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ام ملدم عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلاں
بن فلاں کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔
دیگر اور یہ بھی عمل تپ کا ہے کہ ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورہ مجادلہ تین بار پڑھ کر دم کرے
تپ والے پر اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا۔ دیگر لون لون مہالون گنگا ساگر پا کالون گائے کودے آون
بچھیالا کے بھینس کودے آون میں پالاگی فلانی کون دیو نے سب رس لے میرے بھگت میرے

گردگی سکت پھرومنتروالسیر ہ مہادیو کی باچا چھوا کو باچا چلے لونا چماری کی کنبہ نرک میں پڑے۔
نوع دیگر افسوں واسطے لانے مطلوب کے چاہیے کہ نام طالب ومطلوب کا زیر زانو چپ کے لکھ کر بعدازاں ایک سو آٹھ بار اس اسم کو پڑھے۔اسم یہ ہے مَسَسْــــتُ وَذَذَ وَذَلِیٗ اوپر سرمہ کے پڑھے۔
نوع دیگر افسوں۔اس افسوں کو سات بار بیک دم اوپر پھول کے پڑھ کر دے تاکہ سونگھے یہ ہے: اَوْ اَمْ رَجِیْنَ ھَکَ سُوَاھَا۔
نوعدیگر سات سات بار اوپر پان کے پڑھے اور کھلادے ھل ھل جل اکی بسپر۔
نوعدیگر سات سات بار اوپر پھول کے پڑھ کر سونگھے خَیُ حرد گیٗ بس کانع سواھا
ایک بار سیپاری پر پڑھے اور کھلائے عاشق ہو اکتبو اکتبوا سواھا۔
نوع دیگر منتر جب وغیرہ میں۔اوالگ گنپتی نموسات لاکھ بار پڑھے تو نصاب موکل نام کا رکھے۔اول چاہیے کہ آرد گندم سواپاؤ' قند سیاہ کہنہ سواپاؤ لائے اور ہر ایک پارچہ دھلا ہوا کہ اس پر شوب گاذ رنہ ہوا ہو لائے اوراس کے ساتھ تار ریسمان سرخ لپیٹ کر درمیان قند اور آرد کے رکھے بعدازاں نیت کر کے کہے کہ اے گنیش فلاں کام میرا دیا دوست میرا آگے میرے جلدی لا یہ قند و آرد حق تیرا تجھ کو دیا میں نے بعدازاں پڑھے۔
نوع دیگر اس افسوں کو اوپر پھول دیا عطر کے سات مرتبہ پڑھے اور مطلوبہ کو سونگھائے یہ ہے۔
پھول ھسے پھول بکسے پھول مون نارسنگھ ہے جولے پھول کی باس سوچل آئے میرے پاس خصوصا فلاں بنت فلاں گردگی سکت میری بھگت پھردامنتر السیر مہادیو کی باچا باچا ٹلے گنپتی نرک پڑے۔
نوعدیگر نولگائے تولونگ سیپاری راجا پر جاہوت ہنکاری جب ہوں یہ لونگ جلائیں مواسر اسمان جگاوں کالا کوا کالی رات میں جلاؤں آدھی رات میں جو کہ نہ آئے آدھی رات انک چستر پت ساری رات گردگی سکت میری بھگت پھرومنتر الیسر اباچا۔
دیگر حکیم سعادت علی خان صاحب ولد حسین خان صاحب قوم آفریدی متوطن شہر فرخ آباد

نے بھیجا۔ اگر سانپ آتا ہو اور یہ منتر انگشت یا لکڑی سے تین مرتبہ پڑھ کر سامنے سانپ کے خط کھینچے سانپ اس جگہ سے جنبش نہ کرے گا اس کو حکیم صاحب نے بارہا امتحان کیا ہے ار پا ہوا ہوتی ہندی لائی۔ دعا نوعدیگر بجر بند بجر بند بادشاہ سلطان مرتضٰی علی کا بجر بند ایک تو اللہ دوسرے محمد رسول اللہ انکر منکر جوگی نہ جنگم راول نہ بیول کھٹا لوہا پچرنگ طور بیسو بھوت باندھ آنی باندھ دھار باندھ کٹار باندھ تیر باندھ تفنگ باندھ تپ باندھ تجاری باندھ چھین گروہ جوزن باندھ اوپرے باندھ اوپر آئے باندھ دلؤ دسلیمانی باندھ بحکم کل شیئ موذی کو مارنا گھیر گھیر۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ جمعرات کی رات کو بعد نماز عشا کے اکیس مرتبہ پڑھے چالیس جمعرات تک ہر جمعرات کو اول سوا پیسے کی شیرینی بتاشے پر فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دے کر طفلان خردسال کو تقسیم کرے پھر پڑھا کرے اکیس جب چلہ پورا ہو جائے تو عمل میں آجائے گا پھر بخار و تپ لرزہ و تجاری و سیب، دردسر وغیرہ کو مفید ہے بخار و ایکترہ و تجاری کے واسطے گنڈہ بنائے بخار و تپ لرزہ کے گنڈے میں تین گرہ دے اور ہر گرہ پر سات مرتبہ بجر بند مذکور کو پڑھ پڑھ کر گرہ دے اور ایکترہ کے گنڈہ میں پانچ گرہ اور فی گرہ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور گرہ دے گنڈہ تجاری میں سات گرہ اور بدستور پہلے سات بار پڑھ کر گرہ دے اور مریض آسیب و دردسر وغیرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دے باذن اللہ تعالیٰ شفا پائے گا اور شفا ہونے کے بعد مریض حسب مقدور فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا دے کر لڑکوں میں تقسیم کر دیا کرے اور یہ مجھ کو سید الہ داد ولد مظفر علی باشندہ کردلی سے پہنچا ہے ان کا مجرب و آزمودہ بلکہ بارہا تجربہ کیا ہوا ہے۔

نوعدیگر واسطے دفع یرقان کے۔ روز یکشنبہ کو پیش از طلوع آفتاب یرقان زدہ سے منگائے کانسہ پھول اور تیل چراغ میں جلانے کا اور گھانس سبز تازہ روئیدہ پس تیل مذکور اس کانسہ میں رکھ کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں لیے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانس لے کر یہ عمل پڑھنا شروع کرے اور اسی ہاتھ سے تیل کو ہلاتا جائے جب کہ تین مرتبہ یہ افسوں پڑھ چکے اس تیل کو اور گھانس کو زمین پر پھینک دے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ میں ڈال کر دوسری گھانس تازی بدستور

مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھانس سے جنبش دینا شروع کرے اور یہ افسوں پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل و گھانس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ میں ڈال کر اور تازی گھانس لے کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھے کہ کانسہ مریض کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھانس سے ہلاتا جائے اور یہ افسوں سات مرتبہ پڑھے بعد اس کے تیل وغیرہ کو پھینک دے تین مرتبہ پے در پے جھاڑے افسوں یہ ہے اِمَامْ حَیٌّ مَنْ یَابِجُ مِنَّ کِیمِیَا کَمِنَّ کَثِیْنَ مِنَّ کَنَانِ مِنَّ بِھْتَابِھْتَ من سَفِرِیْنَ مِنَّ اُمُجْ اُمُجْ مِنَّ بُدُوْحَ مِنَ ابُوْ ذَبَرَ ذُوْ وَیَا۔

نوع دیگر اگر کسی کو سانپ کاٹے تو اس عزیمت کو اوپر کوزۂ آب کے پڑھے اور اوپر منہ مار گزیدہ کے مارے بفرمان خدائے تعالیٰ اچھا ہو مجرب ہے چند آدمی اچھے ہوئے ہیں۔ رَھْنَانِیَّۃَ مُکْفِیْ۔

نوع دیگر یہ منتر زکوۃ کا ہے۔ چاہیے اکیس ہزار بار پڑھے بعد اس کے عمل کرے۔ مگر بوقت پڑھنے کے ترک حیوانات اور شہد کرے یعنی گوشت و مچھلی و شہد وغیرہ بالکل کھایا نہ کرے فقط ایک ہی اناج کھائے یعنی چانول میں دال نہ ملائے فقط چانول ہی کھائے اور اگر حالت دعوت میں احتلام ہو تو لازم ہے کہ پھر شروع نئے سرے سے کرے اور پہلے روز خواب نہ کرے اور جائے نشست بھی پاک و پاکیزہ بنائے طاہر رکھے اور پوشاک سفید پاک و طاہر پہن کے بروقت ورد صندل جلائے جب اکیس ہزار بار پڑھ چکے خلاص ہو تو اور اکیس دفعہ پڑھے اور میٹھے تیل پر جو پھولوں سے چنبیلی کے ہو دم کیا کرے اور بروقت حاجت اوپر صورت کے لگائے۔ مسخر ہوگا اتوار کے دن سے پڑھنا شروع کرے اور خوشبو لوبان یا اگر بتی کی کوئی خوشبو جلایا کرے منتر یہ ہے۔

انمر تیل تیل ما ھا تیل راجا پر جا پانا ؤھیل فی قیل مستک چڑھ رَاجَا پَرْ جا پَانَاؤ پری دیکھو موھیں تیرا جور پاناؤ پرنتا آوے نام مطلوب کالے لوک گرو کی سکت میری بھگت پھر و منتر البسور باجانو۔

نوع دیگر واسطے زہر مار گزیدہ کے۔ اس اسم کو بیک دم سات بار یا تین بار اوپر پانی کے پڑھ کر اس شخص کو دے تا کہ پیئے چاہیے کہ باوضو ہوں وہ اسم یہ ہے: قَرِیْنَبْ مُلْحَۃٌ فَقَطَا بَحْرا

بحق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

نوع دیگر اگر کسی کو کتے نے کاٹا ہو تو اس آیت کو پڑھے وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ○

نوع دیگر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا○ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا○

نوع دیگر یہ افسوں وقت جنگ وغیرہ میں سات مرتبہ ہر چہار جانب پڑھ کر پھونکے اس کو اللہ تعالیٰ آگ و شمشیر وغیرہ سے اپنے حفظ میں نگاہ رکھے گا اور شمشیر کسی کی اس پر کارگر نہ ہوں اور جو چاہے تو کہ آتش گھر میں کام نہ کرے اوپر ٹکڑے سفال آب نارسیدہ کے سات مرتبہ پڑھ کر اس سفال کو گھر میں رکھے اور جو کہ آگ کسی جگہ لگی ہو تو سات مرتبہ اوپر اس کے پڑھ کر درمیان آگ کے ڈالے کچھ اثر نہ کرے اور اگر کسی نے موٹھ کسی پر ماری ہو اوپر اس کے پانی پڑھ کر پلائے اور سات بار پڑھ کر پھونکے بکرم اللہ تعالیٰ صحت ہو اور وہی موٹھ لوٹ کر کرنے والے جادو کو مارے اور جس جگہ جائے تو اپنے اوپر سات بار دم کر کے جائے وہ یہ ہے۔ لوبن دھار بن دھار باندھوں لوہا اگن سار تاب تجاری کیا کرایا بھیجا بھجایا باندھوں دم دم زندہ شامدار۔

نوع دیگر افسوں مار گزیدہ و ننائی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کالا ہنسا نرملا بسے سمندر تیر پنکھ پساری بس ہرے نرمل کرے سر پر جونکرے دوہائی یحییٰ منیری کی بحق اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سات مرتبہ پڑھے واسطے سانپ کے نمک پر پڑھ کر دم کرے اور مار گزیدہ اس نمک کو کھائے اور تین بار افسوں مذکور پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو۔ اور ننائی کو بھی تین مرتبہ چوب لے کر نیچے اتارے کل برطرف ہوں اور بچھو کے واسطے بھی سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے جس جگہ کہ اثر اس کا پیدا ہو ہاتھ اس جگہ رکھ کر اتارے اور وہاں سے جب کہ نیچے اترے تو اس جگہ ہاتھ رکھ کر اتارے برطرف ہو۔

واسطے دفع زہر کژدم کے ۱۲

نوع دیگر واسطے دفع کژدم کے۔ کھیر کی بتی مونچھ کے بان اوترے بچھو تجھے خواجہ معین الدین کی آن۔

☆☆☆☆☆☆

باب چالیسواں

دربیان طلسمات

<u>واسطے دفع احتلام کے:</u> روز سہ شنبہ یعنی منگل کے دن جو فوت ہوا ہو تو اس شخص کی تربت سے ایک مٹھی بھر مٹی لائے اور جس گھر کے آدمی سوتے ہوں اس گھر میں اگر وہ مٹی ڈالے تو وہ آدمی اسی طرح سوتے رہیں گے۔

<u>نوع دیگر واسطے احتلام کے</u> جو کوئی سورۂ نوح کو ہر رات سوتے وقت پڑھا کرے گا احتلام سے بچا رہے گا۔

نوع دیگر جو بھنگرا کہ قبر کے اوپر اگا ہوا سے یکشنبہ یعنی اتوار کے روز اکھاڑے اور جڑ اس کی ازار بند میں باندھے محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر سورۂ قل اعوذ برب الناس سوتے وقت پڑھے پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر جاڑے جانے کے اندر ایک پتھر ملا کرتا ہے جس کا کچھ برابر نشان نسخہ اصل میں تحریر نہیں تھا اصل کی نقل لکھا ہے کہ جو کوئی اس پتھر کو اپنے ساتھ رکھے گا محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر اگر باگھ کی دم کے بال کو بن کر ازار بند بنائے اور شوال کے مہینہ میں اس کو نیفہ میں ڈال کر پہنا کرے جب تک وہ اس کے پاس رہے گا ہرگز محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر یک شنبہ یعنی اتوار کے دن آکھ کی جڑ جب تک کہ چھاؤں اس کی نہ پھرے یعنی صبح کے وقت سے اکھاڑے اور ازار بند میں باندھے اگر ممکن ہو تو اس جڑ کا ازار بند بنائے جب تک اس کے ساتھ ہوگا ہرگز محتلم نہ ہوگا۔

طلسمات: طلسم چراغ کا۔ علاج چراغ ہوا اور پروانے سے نہ بجھنے کے لئے اگر نمک سنگ جلتے ہوئے چراغ کے اندر ڈالے تو ہوا اس چراغ کو نہ بجھا سکے اور دفع پروانے کے لیے علاج ہے کہ شمع

روشن کر کے ایک ساعت بھر تابش آفتاب میں رکھے پھر اسی طور جلتے ہوئے گھر میں لے جائے اور رکھے کوئی پروانہ اس کے گرد نہ پھرے گا اور بقول دوسرے چراغ جو اس چراغ سے روشن کیے جائیں گے وہ چراغاں یہی حکم رکھتے ہیں۔

طلسم چراغ سانپ کی کیچلی کو لا کے اس کی چار بتیاں بنائے اور ہر ایک بتی کو ہر چہار کونوں گھر میں رکھے اور روشن کرے وہ گھر سانپوں سے بھرا نظر آئے گا۔

طلسم۔ اگر چاہے کہ چراغ آپ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کریں تو چاہیے کہ ایک چراغ میں چربی گرگ اور دوسرے چراغ میں چربی بکری کی ڈالے اور دونوں چراغوں کو ایک گز کے فاصلہ سے رکھ کر روشن کرے وہ چراغاں آپس میں الجھ کے لڑائی کریں گے۔

طلسم۔ لائے دیوچہ آبی اور لال کپڑے میں ڈال کے بتی بنائے اور چراغ میں جلائے جو کوئی اس گھر میں آئے گا ایسا نظر آئے گا جیسا کوئی ننگا کھڑا ہے۔

طلسم چربی گرگ اور چربی مچھلی کی ایک جگہ ملا کے چراغ میں جلائے تمام گھر پانی سے بھرا ہوا نظر آئے گا۔

طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں جس کسی کو غرق ہونے کا پانی میں یا کہ جل جانے کا آگ میں خوف ہو تو اس دعا شریف کو پڑھا کرے۔ اور اپنے اوپر دم کیا کرے اِنَّ وَلِیّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ٥ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا۔

طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں۔ اک رنگ کالی کتیا کا دودھ لا کے اس کا دہی بنا دے اور اس میں سے مسکہ نکالے جو کوئی اس مسکہ مذکور کو تلوؤں پر پاؤں کے اور تمام پاؤں پر ملے اور اونٹ کے چمڑے کی جوتیاں پہنے جس قدر پانی میں جائے گا غرق نہیں ہوگا بلکہ پیرنے والا اس کے آگے تھک جائے گا۔ مجرب ہے۔

طلسم واسطے اگنے درخت کنیر کے۔ بال اور پوستادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور ہر روز اس کو پانی دیا کرے اس جگہ سے کنیر کا جھاڑ اگے گا۔

طلسم گوبر مادہ گاؤ کا کہ کہنہ یعنی پرانا ہوا سے مٹی میں گاڑے اور ہر روز ایک مدت تک پانی دیا کرے باذن اللہ تعالیٰ اس جگہ نیلوفر کا جھاڑ اُگے گا۔

طلسم۔ سینگ مادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور پانی دیا کرے اس جگہ نیزہ کے باس کا جھاڑ نکلے گا۔

طلسم بھنگ کو پانی میں پیس کر تھوڑا سا شہد اس میں ملائے اور گیہوں اور چاول اس میں پکائے ایک شب اور ایک دن اسی طرح رکھے بعد اس کے سکھا کر کسی جگہ پر ڈال دے جو پرندہ اس کو کھائے گا بیہوش ہو جائے گا۔ جب گائے کا گھی اور دودھ ان دونوں کو ایک جگہ ملا کے کھلائے گا تب اچھا ہوگا ہوش میں آئے گا۔

طلسم جامع العلوم امام فخر رازی رحمۃ اللہ علیہ میں مسطور ہے کہ اگر چاہے تو ہوا کے مرغوں کو صید کرے یعنی پکڑے ساتھ بے مشقت کے تو لے تھوڑے سے گیہوں اور تھوڑا گندھک پیلا اور اس گیہوں کو اس گندھک میں جوش دے اور پھر وہ گیہوں مرغوں کے آگے ڈالے جائیں تا کہ اسے وہ پرندے کھائیں اس کے کھانے کے بعد ایک ساعت صبر کریں تا کہ وہ پرندے بے ہوش ہو جائیں ہاتھوں سے پکڑے جائیں۔

طلسم کئی دانے جوز القی کو پیس کر پانی میں ڈالے تمام مچھلیاں اوپر پانی کے آئیں گی اس طرح کے ہاتھوں سے پکڑی جائیں گی۔

طلسم حبہ لعل پیس کر مغز اس کا نکالے اور پانی سے پیس کر اوپر کھڑاؤں کے کہ جس پر کھونٹی یا چمڑا نہ لگا ہو اس پر ملے اور پاؤں کو دھو کر اس جوتی یا کھڑاؤں کو جس پر دوا لگی ہے پہنے اور چلے کہ پاؤں سے جدا نہ ہوں گے۔

طلسم خراطین جسے کینڈل کہتے ہیں اس کی چربی نکال کے اس چربی کا دھواں لے کے سیاہی بنائے جو کچھ اس سیاہی سے لکھا جائے گا وہ لکھا ہوا رات کو بغیر چراغ کے پڑھا جائے گا۔

طلسم زرنیخ طبقی کو گھس کر باریک تنگ دہن شیشہ میں ڈالے اور مقطر سرکہ یعنی بوند بوند سرکہ لیا ہوا اس شیشہ میں بھرے اور کسی اندھیری جگہ میں لے جا کے رکھے بغیر چراغ کے روشنائی ہوگی۔

طلسم کاغذ سے کڑ غاں بنائے اور تل کا تیل اس میں بھرے اور آگ کے اوپر رکھے اور جو چیز چاہے پکائے کاغذ نہیں جلے گا۔

طلسم جس مقام پر عورت کے منہ پر خال سیاہ یعنی کالا تل ہوگا اسی مقام پر اندام نہانی میں عورت کے یعنی چھپے مکان میں بھی تل کا دانہ ہوگا۔

طلسم جو پتا کہ بگولے میں ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہے جو کوئی اس کو اسی حالت میں اپنے دانتوں سے پکڑے گا اور ساتھ پشک خوک کمر میں باندھے کا تو اڑھائی من کھانا کھائے گا۔

طلسم یہ وزیر خاں گوالیاری سے پہنچے ہیں زبان زاغ سیاہ کو درست وخشک کرے اور پیسے جس کو کھلائے عاشق ہو۔ مجرب ہے۔

طلسم اگنے پودوں کے۔ اگر روغن گاؤ سے تخم انگور اور خربزہ و بادرنگ وخیار وغیرہ کو تر کر کے زمین میں بودے فی الحال پودے اگے اور پھول نکلیں اور پھل لائے۔

طلسم روشنی بے چراغ۔ جو گندھک کو باریک پیس کر سرکہ خالص میں ملا کر شیشہ میں رکھے رات کو روشنی ہوں۔

طلسم اگر مردار سنگ کو پانی میں تنگ کر کے اوپر منہ کے لے تو منہ سیاہ ہو جائے۔

طلسم اگر زہر طاؤس کا کسی کو کھلائے دیوانہ ہو جائے۔

طلسم لائے خراطین اور باریک پیس کے اور جامہ سرخ مصفا میں لپیٹ کر فتیلہ کرے اور چراغ جلائے جو کوئی اس روشنی میں آئے کپڑا اپنے دور کرے برہنہ ہو جائے۔

طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے۔ لائے دندان فیل اور روغن زیت میں رکھے بوقت حاجت روغن زیتون کو اوپر قضیب کے طلا کرے اور عورت سے مجامعت کرے خواب میں راز دل کا کہے۔

طلسم لائے بیر بہوٹی اور اس کو پیس کر روئی میں لپیٹ کر روغن گائے سرخ میں فتیلہ کر کے چراغ میں جلائے اور گھر میں رکھے تمام لباس مخمل سرخ کا دیکھے گا۔

طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے اگر زبان مینڈک کی کپڑے کتان سفید میں لپیٹ کر اوپر سینہ عورت کے رکھے جو کچھ اس نے دن میں کیا ہوگا کہہ دے گی۔

طلسم لائے ایک چوب بید انجیر کی اور اس سے مادہ سگ کو مارے بعدہٗ اس لکڑی کو جلائے اور غلولہ بنادے جس کسی کو مارے محبت سے مانند سگ در پر اس کے پھرے گی۔

طلسم لائے تخم سوسن اور کاسہ سیاہ میں بودے اور پانی دے کہ اگے اور پختہ ہوں بعد اس کے پوست کا لسیمان کرے اگر گردن گوسفند میں باندھے وہ خلق اللہ کی نظر میں سگ دکھلائی دے گا۔

طلسم محبت کا جس جگہ ہندوؤں کو جلاتے ہیں خاکستر وہاں کی یکشنبہ کے دن لائے اور لعاب منہ اور آب منی ہر سہ کو ایک جگہ کرے اور نگاہ رکھے اور ایک ذرہ اوپر دامن جس کسی کے ملے عاشق و مبتلا ہوں۔

طلسم محبت کا۔ لائے خاکستر چوراہے کی اور تلخہ طاؤس اور تاج ہدہدان تینوں کو ساتھ آب منی کے یکجا کرے اور نگاہ رکھے اگر ذرہ اس کو اوپر بدن اور پارچہ جس عورت کے ڈالے عاشق ہوں۔

طلسم واسطے عداوت کے لائے کپڑا اس شخص کا اور خون بوم میں تر کر کے شب یکشنبہ کو جلائے اور روز آدینہ اس کے سر پر ڈالے درمیان دونوں کے عداوت تا قیامت پڑے۔

طلسم لائے برگ و شاخ و بیخ ارنی و آکھ شب یکشنبہ کو بانمک دونوں کو ایک جگہ پیسے اور تھوڑا سا اوپر سر جن لوگوں کے ڈالے عداوت و جنگ ہو۔

طلسم لے پر کلاغ اور بوم کے اور شب یکشنبہ میں جلائے اور خاکستر اس کی جس پر ڈالے روز قیامت تک عداوت پڑے۔

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لائے چشم و پوست بوم اور دونوں کا تعویذ بنا کر بازو پر باندھے کوئی ظالم و حاکم اس پر ظلم نہیں کر سکتا۔ آزمودہ و مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے خواب بندی و محبت کے۔ لائے خون ہدہد اور ایک خراطین خشک اور سر باخہ کا ان ہر سہ کو ایک جگہ کو مخلوط کر کے فتیلہ کرے اور آدھی رات کے وقت چراغ میں جلائے فی

الحال مطلوب آگے آئے۔

نوع دیگر واسطے باندھنے عورت بدکارہ کے لائے ایک دام کافور اور چھ دانے شلغم کے پیس کر اوپر قضیب کے طلا کرے عورت بندھ جائے۔

نوع دیگر واسطے کشادہ کرنے مرد بستہ کے لائے بیخ بھنگرہ یکتا فس اور دونوں کو روغن تلخ میں ملا کر اوپر قضیب کے طلا کرے بکرم اللہ تعالیٰ کشادہ ہوگا۔

نوع دیگر آگے امراء وملوک وغیرہ کے جائے لائے بیخ کاکڑ و تاج ہدہد شب یکشنبہ کو اور اپنے پاس رکھے معزز ومکرم ہوں۔

نوع دیگر لائے بیخ آکھ اور بیخ کاکڑ اور تاج ہدہد اور تعویذ کرکے اپنے بازو پر باندھے اور صف دشمن میں جائے بے خوف ہوں۔

نوع دیگر لائے بھوزا سیاہ کہ داغ سیاہ نہ ہوں ساتھ سرمہ کے ایک جا پیسے اور پارچہ حیض میں لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور چراغ روشن کرکے کاجل پارے اور نگاہ رکھے اور آنکھ میں کھینچے جو کوئی اس کو دیکھے وہ عاشق ہوں۔

نوع دیگر اگر زبان سگ کی اپنی نعلین میں رکھے کتے اس پر نہ بھونکیں۔

نوع دیگر لائے زہرہ خرگوش کا اور روغن میں جوش کرے پھر اس روغن سے تھوڑا اپنے منہ پر ملے اور آگے کسی کے جائے معزز ومکرم ہو اور حاجت اس کی روا ہو۔

نوع دیگر واسطے محبت کے۔ اس عزیمت کو اوپر پارچہ ہائے نان کے لکھے اور جس پر ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردود حد سر۔

مردود بہتر العر العر عط عقدہ فقہ سرو طلقہ علامہ

عمل عداوت اوپر کچے کوزے کے اکتالیس بار سورہ یٰسٓ پڑھے اور اس کوزے کو دو شخص کے بیچ میں توڑے کہ ان دونوں میں دشمنی پیدا ہو جائے گی دوستی ٹوٹ جائے گی بہت مجرب و آزمودہ ہے۔

حصار بروقت کوئی نہایت سخت و مشکل کام کے جو تجھ پر واقع ہو تو چاہیے کہ اول و آخر میں درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر اس حصار کو ایک بار پڑھے اور رخ طرف قبلہ کے کر کے اور پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے وہ حصار یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آیۃ الکرسی دل قرآن آپ چیلے تو رحمان ملکے ملکے سات آسمان ساتوں کے لیے ایک دربان پانوں رکھے جبرائیل علیہ السلام دھڑ رکھے رحمان کمر رکھے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر رکھے سبحان وجود موجود بارگاہ رسول چھلا کرے چھلاوہ کرے جادو کرے جو جو کرے سو مرے الٹ پھیر اس کا اسی پر پڑے سب ملے حضرت محمد مصطفیٰ نہ ملے بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مگر جس کام کے واسطے چاہے کرے وہ کام ایسا ہو کہ کسی سے نہ بن پڑتا ہو تو اس وقت غسل کرے اور یہ حصار پڑھنے بیٹھے ہر کام کے واسطے بہت مجرب ہے ولیکن ایک سو بار پڑھے۔

نوع دیگر تدبیر مہم۔ منقول ہے کہ جس کو کوئی مہم درپیش آئے اور اس کی تدبیر سے حیران ہوں روز پنجشنبہ یا جمعہ یا پیر کی رات کو ان سات شکلوں کو اوپر سات پارہ کاغذ کے لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور درود پڑھتے ہوئے سو جائے البتہ اس کام کے احوال اور اس کی حقیقت سے بخوبی واقف مخبر ہوگا اور اس کی تدبیر بیان کی جائے گی کلمات مذکور یہ ہیں **مما سما لمعها الما الیما عطرہ المنطرہ**۔

نوع دیگر واسطے دھار بندی شمشیر کے یہ تعویذیں بہت موثر ہیں چاہیے کہ چہار شنبہ کے دن پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت جائے پانی پر مگر آب رواں ہو یا حوض کے اندر بیٹھے یا کھڑا ہو اور اوپر اس کاغذ کے اس طلسم معظم کو لکھے مگر بروقت لکھنے کے سوا سیر مٹھائی لڑکوں کو بانٹے اور لکھے تعویذ کو اوپر بازو کے باندھے تلوار کی دھار اس پر کارگر نہ ہوگی مجرب ہے دونوں تعویذ شریف مکرم و معظم یہ ہیں۔



۸۰۰۸۳۳۰۳۰۶۲۲۳۳۰۸۰۲۱۲۰۱۳۰ء۰۱۰۰۰۰۰۰۰۰

۸۰۰۸۲۳۰۳۰۶۲۲۳۳۰۸۰۲۱۲۰۱۳۰،۱۰۰۰۰۰۰۰۰

۵۱ ۷۱

۲۵ قور

۷۱ ۱۲

باب اکتالیسواں

تعویذات

ترکیب لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کی دس چیزیں واجب ہیں جو ایک بھی اس سے کم ہو عمل باطل ہو جائے۔ اول باوضو ہو۔ دوسرے جائے پاک۔ تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے چوتھے نسخہ مجرب یعنی مرشد کامل سے پایا ہو۔ پانچویں مکان خالی ہو چھٹے اقرار دل ساتویں طالع نحس، آٹھویں طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھے۔ نویں راست زبان، دسویں وقت پہچاننا لکھنے تعویذ کا کہ نیک آئے دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قد و بلند ہو اور پر در کے اور اگر مسکونہ ہو رات میں لکھے اور جو میانہ قد ہو دوپہر کو لکھے اور جو آتشی لکھے نزدیک آگ کے بیٹھ کر لکھے اور منہ اپنا پورب کی طرف کرے اور شنگرف اور گیرو یا سیندور یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گزرگاہ یا گورستان کہنہ میں بیٹھے اور منہ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ ترب یا گلاب یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر بادی ہو تو مکان بلند و بالا میں بیٹھے اور منہ طرف اتر کے کرے اور سیاہی سے کہ اس میں گوند نہ ہو یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منہ طرف مغرب کے کرے اور اگر شیرہ بید انجیر حاضر نہ ہو تو مشک و زعفران سے لکھے اور اگر واسطے خواب بندی کے لکھے تو شیرہ برگ انار دیا شیرۂ برگ کندروئی سے اور اگر حاضر نہ ہو مشک و زعفران سے لکھے۔ اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اس وقت کہ دم پرۂ بینی چپ سے رواں ہو اور ترشی و تلخی منہ میں رکھ کر لکھے۔ اگر خواب بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم پرۂ بینی سے جاتا ہو اور تیرادی۔ چنانچہ فلفل گرد یا اس کے مانند جو کچھ ہو منہ میں رکھ کر لکھے تا کہ نیک آئے۔ اگر زبان بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم دونوں پرہ بینی سے ساکن ہو اس وقت قدرے موم منہ میں لے کر اور زبان اپنی کو زیر دانتوں کے رکھ کر لکھے اور اگر واسطے محبت کے لکھے تو اول قلم سیدھے ہاتھ میں لے اور ابتدائے اول ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز دوشنبہ آخر روز میانہ و نماز پیشین و عصر بروز جمعہ وقت زہرہ

کے لکھے تو نیک آئے۔ واسطے عداوت کے لکھے تو قلم ہاتھ چپ میں کرے اور آخر میں لکھے بروز شنبہ اول وقت اور بروز سہ شنبہ بساعت مریخ کے لکھے تو نیک آئے اور خواب بندی کو لکھے تو بروز چہار شنبہ لکھے تا کہ نیک آئے۔ اور خواب بندی کو لکھے تو بروز چہار شنبہ لکھے تا کہ نیک آئے۔ اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تا کہ نیک آئے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْمُسَخَّرَاتِ وَالرَّاْسِ اَجِیْبُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِسْدَعْ مِنْ طَرْفَةِ الْعَیْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ اور آخر تعویذ دوستی میں دعا یہ لکھے۔ کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ لِمُحَبَّتِ فُلَانَ ابْنِ فُلَانٍ حُبًّا شَدِیْدَ الْحُبِّ لَا یُبْغِضُهَا اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ جدائی کے دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبُغْضَاءِ وَالْحَقِّ وَالْبَاطِلِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اور آخر تعویذ عداوت میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ لِبُغْضِهَا شَدِیْدٌ لَا یُحِبُّهٗ اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے: کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عُقْدَةَ النَّوْمِ وَلِسَانِهٖ وَعَارًا کُنْتُمْ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ بِحُبِّهٖ وَلَا یَنْفَعُ اَبَدًا اور آخر تعویذ میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقْدَ لِسَانِهٖ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ۔

تعویذ واسطے گریہ طفل کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَمِائَةٍ سِنِیْنَ دَاوْدَاُوْا تَسْعًا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طور سے لکھے۔

دیگر جو کسی کو اپنے اوپر دیوانہ کرنا چاہے تو زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی قہوہ بوقت ساعت زہرہ کے لکھ کر پلائے دیوانہ ہو۔

۷۸۶

ی	۸	۴۱	۲۰۱
۴۲	ر	۲۱	ے
۱۹۹	۲۹	ی	۲۲
۹	۲۳		م

بسم الله ۷۸۶

ی	۸	۴۱	۲۰۱	"	ط	د
۴۲	ر	۲۱	ے		ص	ج
۱۹۹	۲۹	ی	۲۲			
۹	۲۳		م	د	ا	ح

الرحمٰن الرحیم

دیگر واسطے فتح ونصرت کے بوقت سعید اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلائے یا آپ کھائے فتح و نصرت ہوں انشاء اللہ تعالیٰ اور مجرب ہے۔

۷۸۶			
ط	س	ا	ف
۱۲	۳۰	۳۹	۹
۲۳	۳	۲۷	۱۸
۲۹	۵	۲	۲۳

۷۸۶			
۵	۲۰۲	۱۹	۹
۲۸	ی	۳۹	۳۰۳
۱۱	۲۱	ر	۳۸
۲۰۱	۳۷	۱۲	ی

دیگر واسطے موزہ کرنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرْحَمْ سُلَیْمَانَ بِنْ دَاوٗدَ کَمَا اَمَرْنَا بِالنُّوْرِ۔

دیگر واسطے ہر درد اور ہر بلا کے دفع دیو پری اور تمام شیاطین اور تپ لرزہ اور درد نیم سر اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ بحفظ وامان اپنی نگاہ میں رکھے گا۔ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌo اَللّٰهُ الصَّمَدُo لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌo وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًاo دعائے نقش حدید اور طرف پشت نقش۔ حدید کے یہ دعا لکھے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كُتُبِهٖ وَاٰثِقْ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ۔

دیگر نقش وقف اسماء الحسنٰی سبحانہ وتعالیٰ کا یہ ہے جس کسی کے پاس یہ نقش معظم ومکرم ہو

۱۴ ۸ ۱۴

اَعُوذُ بجلال الله
اعوذ بکلمات الله
اعوذ برسول الله

اشهد

ہو اس کو کوئی سحر اور جادو اور کوئی غیبی بلا اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت اسماء اللہ تعالیٰ کے یہ ہے:

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح روز یکشنبہ کے لکھے کہ سر میں باندھے مجرب یہ ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ

۷۸۶			
۲۱	۱۳	۳۸	۱۹۹
۳۷	ر	ی	۱۳
۲۰۱	م	ی	۱۹
۱۱	۱۸	۲۰۲	۳۹

۱۹۹			
۲۷۳۸۱	۲۷۳۸۴	۲۷۳۸۷	۲۷۳۳۷
۲۷۳۷۶	۲۷۳۷۵	۲۷۳۸۰	۲۷۳۸۵
۲۷۳۷۶	۲۷۳۷۹	۲۷۳۸۲	۲۷۳۸۹
۲۷۳۷۳	۲۷۳۹۸	۲۷۳۷۷	۲۷۳۵۸

اوپر کاغذ حریر کہ رنگ سرخ ہو لکھے مشک و زعفران سے اوپر پیالہ سفالین آب نارسیدہ کے اور حل کرے دونوں کو پلائے درمیان ایک دوسرے کے نسبت ہو یہ ہے۔

۷۸۶

و	۴۱	۹	۱۷۰
۸	۲۲	۱۹۹	۴۲
۱۲	۱۱	۳۹	۱۹۸
م	۱۹۷	۲۳	ی

نوع دیگر: جس کسی کو تپ کسی طرح کی آتی ہوں پس اس کے واسطے یہ تعویذ بنا اور باندھ اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

خلون	ید	الناس	ورایت	الفتح	و	الله	نصر	جاء	اذا
فی دین	خلون	ید	الناس	ورایت	الفتح	و	الله	نصر	جاء
الله	فی دین	خلون	ید	الناس	ورایت	الفتح	و	الله	نصر
افواجا	الله	فی دین	خلون	ید	الناس	ورایت	الفتح	و	الله
فسبح	افواجا	الله	فی دین	خلون	ید	الناس	ورایت	الفتح	و
بحمد	فسبح	افواجا	الله	فی دین	خلون	ید	الناس	درایت	الفتح
ربک	بحمد	فسبح	افواجا	الله	فی دین	خلون	ید	الناس	ورایت
واستغفره	ربک	بحمد	فسبح	افواجا	الله	فی دین	خلون	ید	الناس
انه کان	واستغفره	ربک	بحمد	فسبح	افواجا	الله	فی دین	خلون	ید
توابا	انه کان	واستغفره	ربک	بحمد	فسبح	افواجا	الله	فی دین	خلون

اور یوں بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھ کر کھلائے فائدہ کامل ہوگا

اور یہ نقش اذا جاء کا واسطے دفع دشمن کے بھی بہت مجرب ہے۔ زعفران اور مشک سے لکھ کر بازو پر باندھے دشمن مقہور ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ مگر واسطے نجار کے روشنائی سے لکھیں۔

دیگر واسطے چڑیل و جن وغیرہ کے اور جو کسی تپ کسی طرح کی یا چڑیل یا جن کی بیماری ہو پس یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ اور کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے اس نقش کو لکھ کر کھلا دے اور اگر اوپر دروازے گھر کے لگائے تمام بلیات اس کی دفع ہو جائیں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

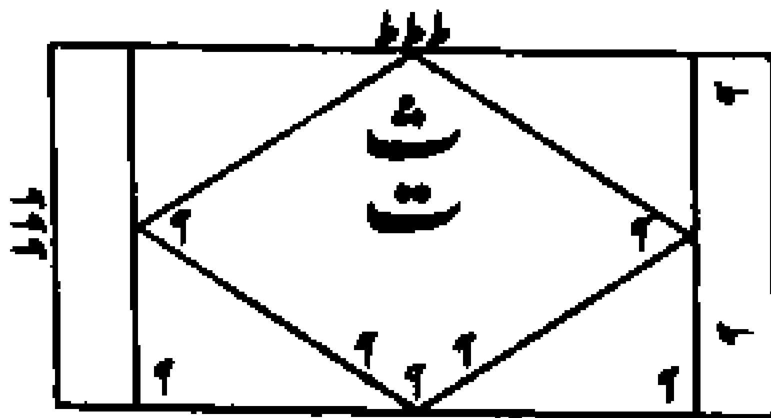
یو	ج	یج	ا
ط	و	ب	ز
د	یہ	ا	یہ
ھ	ی	ح	یا

۷۸۶

۸	۲۷	۳۰	۱
۲۹	۲	۷	۲۸
۳	۲۲	۲۵	۶
۶۲	۵	۴	۳۱

دیگر یہ نقش واسطے تپ لرزہ کے: جس شخص کو تپ لرزہ شدت ہوں یہ تعویذ واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے کھلائے اور سات روز تک اسی طرح سے کرے خدائے تعالیٰ شفا دے گا وہ نقش معظم یہ ہے۔

دیگر یہ عمل واسطے دفع مرض تلی کے: جس شخص کو مرض تلی کا ہو چاہیے کہ یہ تعویذ لکھے اور ایک کپڑا اس سے منگوائے پس کپڑے کو پانی میں خوب بھگولے اور اس کپڑے کو خوب نچوڑ کر اس کی آٹھ تہ کرے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اور یہ تعویذ لکھ کر اور ایک پیالہ میں قدرے آگ ڈالے اور اس پیالے کو تیار رکھے اور وہ کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہو اس جگہ رکھے اور وہ پیالہ آگ کا اس کپڑے کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالے میں جلائے اور اس پیالے کو اوپر تلی کے داب دے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ پڑھ لے تب تک اس پیالے کو دابے جائے اور پیالہ اس جگہ سے تارے جب ساری الحمد سات بار پڑھ چکے تب وہ پیالہ اوپر سے اٹھالے اور



عرصہ ایک گھڑی میں ایک چالک یعنی آبلہ تلی کی جگہ پر پڑے جائے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجراب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مصطگی رومی اور کتھا سفید گائے کے گھی میں ملا کر اور پکا کر اوپر اس پھالک کے لگائے اور تین چار روز تک اسی طرح کرے جب تک کہ اس کا زخم نہ اچھا ہو اس روغن کو اسی طرح لگاتا جائے اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے دے۔ وہ سفوف یہ ہے۔ برگ جھاڑ ایک تولہ الائچی خورد دو تولہ تر پھلا تین تولہ لونگ چار ماشہ کالی مرچ چھ ماشہ اجوائن دیسی ایک تولہ جو اکھار ایک تولہ پیپلا مول چھ ماشہ ستاور سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کھایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرض تلی کا دفع ہو جائے گا تجربہ کیا ہوا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے جس کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہیے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ **صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ** اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کر کے چار کلھیوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلھیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کونوں میں کھیت کے دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں اس جانور کا نام کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورہ میں بند کر کے بیچ میں کھیت کے آبخورہ کو گاڑے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آبخورہ میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حب کے جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہو یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہو اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہو یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھے اور نیچے اس کے علیٰ حب فلاں بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر اس دودھ میں تین کلی کرے اور اسی دودھ میں ڈال اور اس کو پلائے۔ کہ جس کو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا سات روز تک اسی

۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱ دھےلے
۱۰	۳	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

علیٰ حب فلاں بنت فلان

طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ رجوع بدرجہ کمال ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

مگر یہ نقش اس کے عمل میں تب آئے گا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے۔

ترکیب نقش پندرہ کی۔ پس جانو تم کہ نقش پندرہ کا چہارضربی ہے یعنی آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہوں وہی لکھے۔ یعنی واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھے اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی لکھے وہ سب نقش یہ ہے کہ مع ترکیب وطرز کے لکھے جاتی ہیں اور اگر لکھنا چاہے تو آتشی نقش کو پس لکھ اس کو واسطے ہلاکت دشمن کے اوپر کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اس کے نام دشمن کا لکھے اور

آتشی

۶	۱	۹
۷	۵	۳
۲	۹	۴

آبی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

بادی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

خاکی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

ڈال دے ان نقشوں کو لکڑی کی آگ میں دشمن ہلاک ہو جائے گا مگر اس میں ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے میں اپنے آپ بھی تباہ ہو جاتا ہے خیال ستاروں کا کر کے لکھے اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پر کرنا تو لکھ اس کو ایک چلہ تک چالیس عدد اور نام لکھ اس کے نیچے اس کا جس کو رجوع کرے تو اور ڈال دیا کر اس کو دریا میں آٹے کی گولی میں لپیٹ کر چالیس روز تک اسی طرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہوں۔ اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پر کرنا پس لکھ تو اس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور کنارے دریا کے کھڑا ہو کر ہوا میں اڑا دیا کرے تا کہ وہ پانی میں گر پڑیں واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے۔ اور اگر تو لکھنا چاہے تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھ اس کو اوپر مٹی پاک کے چالیس تعویذ ہر روز ایک چلہ تک اور لکھ اس کو اوپر جگہ کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اس کا ایک چلہ تک یا زیادہ واسطے خروج کے بہت مجرب ہے اور اس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے بہت مجرب ہے اور اس

نقش کو کہ جس کے فائدے بیشمار ہیں اور منافع بسیار ہیں ایک سو اسی روز تک یعنی چھ مہینے تک لکھے اور جنگل میں جا کر ایک بالشت گڑھا کھود کر کنارے دریا کے ان نقشوں کو دفع کر دیا کرے جب چھ مہینے پورے ہو جائیں اس کو فتوحات بہت ہونے لگے گی یہ ہے۔

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

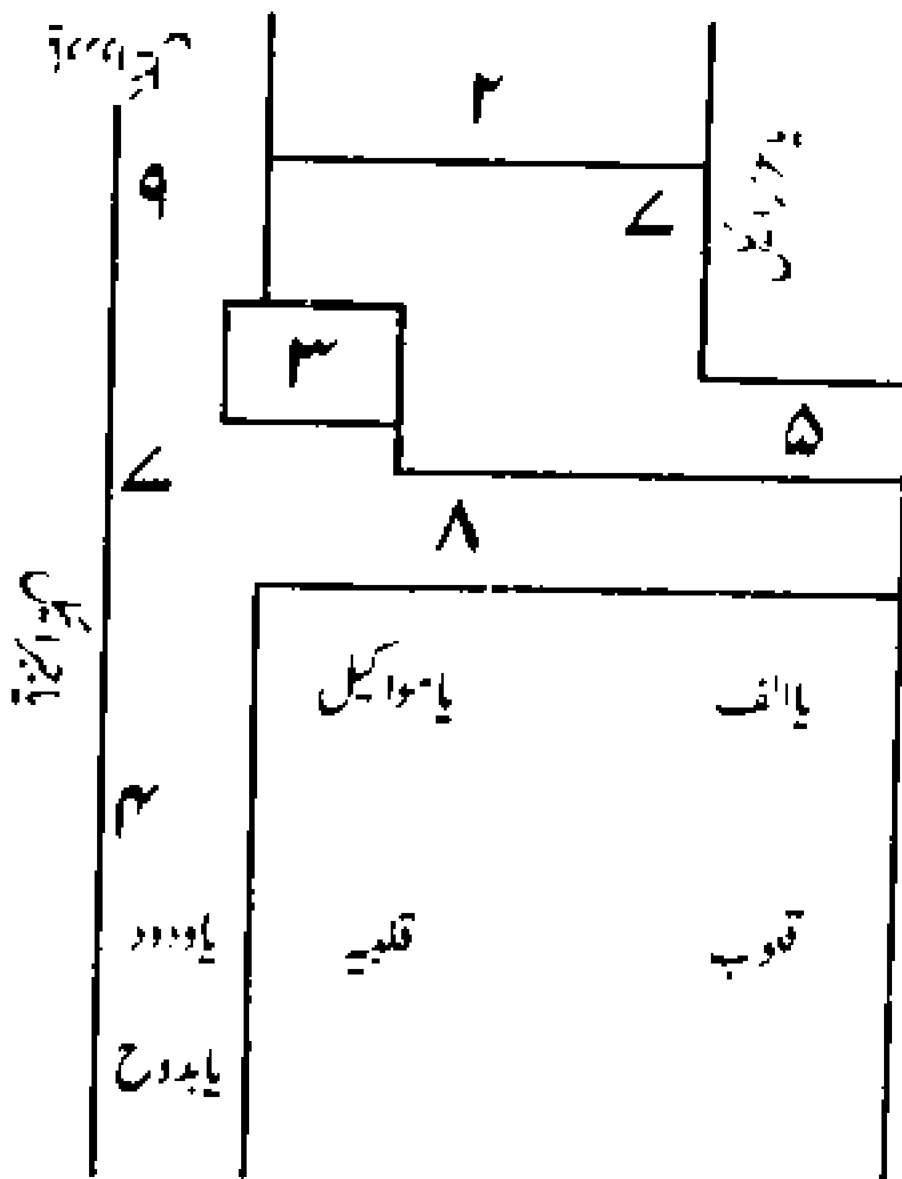
ترکیبیں اس نقش کی بہت ہیں مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھا ہے جس وقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو یعنی جب چاند نیا نظر آئے اور مہینہ شروع ہو اور پہلی جمعرات جو آئے جس کو ہندی میں نوچندی جمعرات کہتے ہیں وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی تاریخ آئے خواہ دوسری خواہ تیسری وغیرہ تاریخ میں آئے اگر چاند جمعرات کا نظر آئے تو اگلی جمعرات کو یعنی ساتویں تاریخ کو جو جمعرات آئے اس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کر لے اور پڑھنا سورہ قل ہو اللہ شریف کا ہزار بار وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء کے اور ہزار بار وقت نصف شب کے کہ بعد دوگانہ نفل کے ادا کرے اور پڑھنا سورہ اخلاص کا بھی نجانہ دیوار دار کے اچھا ہے ورنہ جیسا میسر آئے مگر جگہ پاک ہونا چاہیے اور کلام آدمیوں کے ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفے سے مضائقہ نہیں اور نماز جماعت کی میسر آئے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی میں پڑھے جب وظیفہ نصف شب سے فراغت ہوں ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم پندرہ ہزار بار پڑھے۔ جیسا مناسب ہوں خواہ صبح سے جب تک ہو سکے پورا کرے خواہ اوپر ترتیب اولی کے تقسیم کر کے پڑھے یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ اس دعا کو فقط روز پنجشنبہ تیسرے کو ہزار بار پڑھے ہر روز پڑھنا کچھ ضروری نہیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس دعا کو جس جگہ وظیفہ کرے اسی جگہ پڑھے فقط اور دوسری کتاب میں یہ وظیفہ اس قدر اور زیادہ ہے کہ جس وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ تک اس دعا کو پڑھ کر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہر ایک دعا کے ساتھ دوسری

کتاب میں لکھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ جب کوئی دعا شروع کرے اول ایک بار بسم اللہ پڑھ لے اور جب دعا پڑھنے سے فارغ ہو دیوار پھٹے اور فرشتے باہر آئیں اور کہیں السلام علیک اے بندہ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس بری چیز کے مت جا اور غیبت آدمیوں کی مت کر اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانوں کے قبور کی زیارت کر اور سورۂ اخلاص پڑھ اور کہتے ہیں کہ نام میرا عبداللہ ہے جو قل ہواللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں میں تیرے پاس طرفۃ العین میں تجھے مکہ معظمہ میں پہنچاؤں اور پھر لاؤں میں۔ اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے نام میرا عبدالصمد ہے جو قل ہواللہ احد پڑھے تو آؤں میں او ہواسطے تیرے حلال روزی لاؤں اور ہر چیز پوشیدہ پر تجھ کو مطلع کروں میں اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا بھی عبداللہ ہے جو قل ہواللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں گا میں اور تجھ کو کیمیا سکھاؤں گا میں اور جس کام کا ارادہ فرمادے تو تو سرانجام دوں میں ایسے ہی عہد و پیمان کر کے رخصت ہوئیں، چاہیے کہ ایام دعوت میں جامہ سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانہ انگور سیاہ مغز بادام کھائیں اور ہر صباح عود آگ پر رکھیں بتوفیق خدا ساتھ مقصد کے کامیاب ہوں اور دانہ انگور اور مغز بادام سے جو کچھ میسر آئے کھائیں خواہ تنہا خواہ شامل کر کے خواہ فقط روٹی جو کی کھائے اور دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ روٹی جو کی نمک سنگ کے ساتھ کھائے اور یہ نقش لکھ کر پانی میں دریا کے ڈال دے مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ہے ولیکن تعداد اس کی وہی ہے جو پیچھے گذری ہے اور جس وقت چاہے کہ موکل حاضر ہوں یہ نقش لکھے اور سورہ قل ہواللہ احد پڑھے فوراً موکل حاضر ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور نقش موصوف اگلے صفحہ پر ہے۔

قل ھو اللہ احد	اللہ الصمد	لم یلد ولم یولد	ولم یکن لہٗ کفوا احد
۲۴۰	۲۵۵	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۱	۲۵۴
۲۴۵	۲۴۸	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۹

دیگر واسطے فتوحات کے اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلہ تک لکھے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا کرے چالیس روز تک اور سورۂ مزمل پانی کے اوپر دم کر کے اکتالیس مرتبہ اور آرو گندم اس میں گھول کر گولیاں بنائے اور دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ جس وقت اس کو فتوحات ہونے لگے کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھ کو فلانی دعا یا فلانی آیات سے فوحات ہوئی ہے نقش یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے تسخیر قلب خلائق اور فتوحات غیبی کے یہ نقش بہت مجرب ہے چاہیے کہ



عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایک سوایک عدد اس نقش عموا کو کہ نہایت مفید و کارآمد ہے درخت انار کی لکڑی سے قلب بنا کر اوپر تختہ چوبی کے یا اوپر زمین کے بوقت طلوع آفتاب چالیس روز تک لکھے اور اگر زمین پر لکھے بغیر روشنائی کے اور تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا خاک پاک ڈال کر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسی طرح لکھے نہایت مفید ہے اور دوسرے چلہ میں اکتالیس نقش اور پندرہ نقش ہمیشہ بلا ناغہ لکھتا رہے کبھی ترک نہ کرے فتوحات غیبی بدرجہ کمال ہوں گی مگر بہتر یہ ہے کہ اندر چلوں کے گوشت گائے اور مچھلی اور بکری و مرغ وغیرہ کا نہ کھائے یعنی گوشت سے کلی پرہیز کرے اور اگر کھائے تو گوشت بکری کا کھائے مگر بعد کھانے گوشت کے کچھ کے کچھ مٹھائی یعنی شکر یا گڑ وغیرہ کھالے اور افضل تو یہ ہے کہ گوشت نہ کھائے اور ہر ہفتہ میں نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو بیس روز میں قلم کو بدل ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا لے یہ بہت مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

دیگر واسطے بیماری اطفال کے۔ اور اگر کسی بچہ کو بیماری بخار کی ہو یا دردسر ہو یا آسیب ہو یعنی ہر بیماری کے واسطے یہ کافی ہے۔ یہ تعویذ لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلائے یا گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفا بخشے گا یہ تعویذ واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نوع دیگر واسطے فتوحات کے۔ اور یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اول نصاب اس کا یہ ہے کہ تین روز تک مگر ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز کے ہر روز ایک ہزار بار یعنی تین روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پر کرے جب تین روز وہ بھی پورے ہو جائیں بعد تین روز کے یعنی ساتویں روز پانچ سو نقش ہر روز یعنی پانچ روز لکھے اسی طرح سے گیارہ روز تک یہ نقش پر کرے پس گیارہ روز کے نصاب صغیر ادا ہو جائے گا پھر بعد ادائے نصاب مداومت تحریر اس نقش کی کرے اقل درجہ نو عدد ہیں یعنی ہر روز نو عدد ہمیشہ لکھتا رہے اور اکثر عالموں نے اس نقش کی کچھ تعداد نہیں لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے فتوحات بدرجہ کمال ہوں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اور دوسری ترکیب اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے اروز چار نقش علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جائے جب پندرہ روز پورے ہو جائیں پھر ایک ایک کم کرتا جائے جب ایک تعویذ پر نوبت پہنچے پھر پندرہ روز نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اول مہینے سے نوچندی جمعرات کو شروع کرے۔

اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ واسطے فتوحات و تسخیر یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کم کرتا جائے جب ایک بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہنچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور بیماریوں کے استعمال میں لایا کرے یا اندر دریا کے ڈال دیا کرے کبھی ترک نہ کرے فتوحات بہت ہوں گی اور جب چاہے تو

کہ نقش کو چونتیس کے پر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے۔ مگر اس نقش کے بھی چار ضرب ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی یہ نقش درج ذیل ہیں:

اب نقش کے بھی چار ضرب ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی یہ نقش درج ذیل ہیں:

نقش چونتیس آبی و خاکی و بادی اور آتشی مع ترکیب کے ۱۲

آتشی				بادی				خاکی				آبی			
۸	۱۱	۱۴	۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۱	۱۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	۱۱
۱۳	۲	۷	۱۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۲	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲
۳	۱۶	۹	۶	۱۶	۳	۶	۹	۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۱۶
۱۰	۵	۴	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۵	۴	۵	۱۰	۴	۵	۱۰	۵

یعنی اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ ایک سو چونتیس نقش ایک سو چونتیس روز تک لکھے اور گولیاں آٹے کی باندھ کر اس میں ایک نقش بند کرے دریا چلتے ہوئے میں یا بند تالاب میں کہ مچھلیاں ہوئیں اس میں ڈال دے جب تعداد اس کی پوری ہو تب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھویں روز خواہ پندرہویں روز میں سب اکٹھے کر کے خواہ بیس روز میں اکٹھا کر کے دریا میں ڈالے فتوحات غیبی اور رجوعات غایت درجہ ہوں گی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ مند ہے۔ اگر تپ والے کو پانی میں گھول کر پلائے تو صحت حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو بہت فائدہ ہوگا مجرب ہے۔

ترکیب دوسری خاکی نقش کی ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور یہ اس طرح سے ہے کہ اوپر خاک پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت کے چونتیس عدد اکتالیس روز تک یعنی ہر روز چونتیس عدد اکتالیس روز تک لکھے پھر دوسرے چلہ تک اس تعویذ کو اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے چلہ تک اور اس کے بعد پھر لکھے اس نقش کو چونتیس عدد ایک چلہ تک جب تین چلہ ہو جائیں تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے مگر نقش لکھ کر مٹا دیا نہ کرے اگلے روز پھر نقش لکھنا شروع کرے تو اس روز پچھلے نقشوں کو ہاتھ سے مٹا دے اسی طرح سے مداومت کرتا ہے مگر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی

لکڑی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو کسی کو خبر تک بھی نہ کرے اس میں فتوحات بہت ہوتی ہیں اور جو کوئی بادی کو لکھنا چاہے وہ اس طرح سے ہے کہ اس کو لکھ کر ہوا میں کنارے دریا کے کھڑا ہو کر درمیان میں اڑا دے۔ مگر ترکیب اس کی اس طرح پر ہے کہ اس تعویذ کو اوپر کاغذ کے چونتیس نقش ہر روز چھ مہینے تک لکھے اور مقراض سے ایک ایک تعویذ علیحدہ کر کے کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دے تا کہ دریا میں جائیں۔ مگر یہ نقش بادی واسطے بخار کے بھی مفید ہے کہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ فائدہ کرے گا۔ اگر کسی کو رجوع کرنا منظور ہوں تو یہ نقش لکھے اور اس کے نیچے نام مطلوب کا اس طرح سے لکھے کہ علی محبت فلاں بن فلاں یعنی فلا کی جگہ پر نام اس کا اور اس کے باپ کا اور اگر عورت ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور مٹھائی یا دودھ میں گھول کر پلائے سات روز اسی طرح سے کرے انشاءاللہ تعالیٰ وہ آدمی رجوع ہوگا ترکیب نقش آتشی کی یہ ہے کہ اس نقش آتشی کو چونتیس عدد واسطے دشمن کی تباہی کے چالیس روز تک لکھے اور نام اس کا نیچے نقش کے لکھے اور آگ میں جلا دیا کرے تو دشمن ہلاک ہوگا اور یہ نقش آتشی واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ اس نقش آتشی کو لکھ کر آگ میں ڈالتے تھے پس وقت صبح کے جب اس کی خاک کو دیکھتے تھے تو اس میں سے ایک روپیہ محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی ان کو ملتی تھی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی بشکل آدمی ان کو دے جاتا مگر چھ مہینے تک اس کی زکوٰۃ پہلے نکالے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں لائے گا وہی ہوگا اور اس نقش کی ایک اور بھی ترکیب ہے کہ لے چونتیس پتے آکھ کے اور لکھے اوپر ان پتوں کے یہ نقش آتشی اور ڈال دے ان پتوں کو آگ میں مگر وقت دوپہر کا ہوں جس دشمن کا خیال کرو گے وہی دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔ مگر میرے نزدیک بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہنچانے میں تا قیامت کے دن اجر عظیم اللہ تعالیٰ عنایت فرمائے اور دنیا میں بھی اس کا بدلہ مل جائے گا اور واسطے رجوع اور واسطے ہر بیماری کے اور واسطے بخار اور واسطے ہر درد وغیرہ کے یہ ہر چہار نقش بہت مفید ہیں اور بعضے بعضے عامل اپنے ورد اور وظائف میں موکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں اجب یا جرائیلؑ یا دردائیلؑ یا

لوکائیلٌ یا تنکفیلٌ بحق یا اللہ اس طرح کی دعا پڑھنا شرک ہے اور جس نے شرک پر کمر باندھی اس نے ٹھکانا اپنا جہنم میں کیا اور اگر اسی سے دعا مانگے کہ اللھم یا جبرائیلٌ و میکائیلٌ و اسرافیلٌ و عزرائیلٌ اس طرح سے دعا اور کوئی وظیفہ پڑھے تو درست ہے اور جب کوئی دعا یا وظیفہ شروع کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کی ہوں اور اگر کوئی وظیفہ واسطے دشمن کے شروع کرے تو دن منگل یا بدھ کا ہوں اور وقت دو پہر کا ہوں۔

نوع دیگر اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہوں پس چاہیے کہ اس نقش کو لکھے اور نیچے اس نقش کے مطلب اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوئے نہ بولے۔ جب اس کو پتھر کے تلے داب دے تین روز نہ گذریں گے کہ وہ شخص حاضر ہو جائے گا اور اگر اس نقش کو لکھ کر کلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے جائے وہ شخص اس کی طرف رجوع کرے گا اور مخاطب ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ مگر جب اس کو لکھ چکے اوپر اس کے وہ اسم ذات لکھے یا بدوح بدحت بالبدوح والبدوح فی بدوح بدوحک اور یہ بھی اسم ذات بیس بار پڑھ کر اوپر تعویذ کے دم کرے رجوعات بدرجہ کمال ہوں گی۔ واسطے رجوع کرنے کے ۱۲

نوع دیگر اور ایک نقش واسطے محبت اور عاشق و معشوق کے لکھے وہ نقش یہ ہے۔ اس کو گھول کر پلائے یا بازو پر اپنے باندھے۔ بہت مجرب ہے۔ واسطے محبت کے ۱۲

نوع دیگر اور اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی خواب میں ڈرتی ہوں تو یہ تعویذ واسطے اس کے لکھے اور اس کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ صحت عنایت فرمادے گا وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

نوع دیگر اور ایک نقش اعداد اسمائے اصحاب کہف بہت مجرب ہے واسطے آسیب کے اندر مکان کے کونوں میں لکھ کر لگا دے یا گھول کر کسی آسیب والے کو پلائے آسیب جل جائے گا اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۳۵۹۳	۱
۳۵۹۲	۲	۷	۱۴
۳	۳۵۹۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۵۹۳

تعویذ سورۂ الحمد شریف۔ اگر اس سورۂ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلائے خدائے تعالیٰ شفاء کلی عنایت کرے گا

۲۱	۱۲	۲۳
۲۲	۳۰	۱۸
۱۷	۲۴	۱۹

اور جو کسی کو سانپ کاٹے پس پلائے اندر دودھ کے لہسن پیس کر اور پڑھے اس دودھ پر الحمد شریف ۲۱ بار اور دم کرے اور پلائے اس کو جس کو سانپ نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خدا تعالیٰ شفا عنایت کرے اور اگر کاٹے کسی کو بچھو پس ملا لہسن میں نمک کو اور پیس ان دونوں کو اور مل اس جگہ پر کہ جہاں بچھو نے ڈنگ مارا ہوں اور پڑھتا جائے اس اسم کو یعنی سات

الرحیم	الرحمٰن	العلمین	رب	للّٰہ	الحمد
وایاک	نعبد	ایاک	الدین	یوم	مالک
الذینَ	صراط	المستقیم	الصراط	اھدنا	نستعین
الضالین	ولا	عَلَیھم	غیر المغضوب	علیھم	انعمت

دفعہ پڑھے اور دم کرے اس جگہ پر وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی برکت سے اس ڈنگ کی تیزی کو دفع کرے گا۔

دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے اور جو کسی کو مرض مرگی کا ہوں یا مرض کمیڑا کا پس واسطے اس کے یہ نقش مرغ کے خون میں لکھے اور اس کی گردن میں باندھے خدا تعالیٰ شفا بخشے گا اس مرض سے وہ نقش معظم یہ ہے۔

نوع دیگر اگر کوئی شخص ڈرتا ہوں یا کوئی بچہ بیاری میں یا خواب میں پس لکھے واسطے اس کے یہ تعویذ اور باندھے اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا ڈرنے سے۔ اس نقش

عالَمًا	ضوعًا	جواشا	نورع	سزابوع
یا قیوم	ملقوما	ملیخا	سلیخا	طیسون
حمعسق	بحق	و	کھیعص	بحق

کو لکھ کر گلے میں بھی باندھے اور گھول کر بھی پلائے اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے۔

یا رحیم	یا رحمٰن	یا اللہ
یا سلام	یا قدوس	یا مالک
یا واجد	یا مھیمن	یا واحد
یا رب	یا مَاجد	یا واحد

نوع دیگر اور جس کسی کو ہوں درد آدھا سیسی کا پس چاہیے

کہ لکھے ان اسماء کو اور باندھے اس تعویذ کو اس جگہ کہ جس جگہ درد ہو انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے جلسا علسا عمسا اور جو ہو کسی کو کچھ خوف واندیشے پس چاہیے کہ بعد نماز عشا کے بات نہ کرے اور یہ حروف وقت سونے کے اوپر ہاتھ اپنے کے لکھے اور سو جائے طهـــت لھمت تجنھت حملت مگر لکھے ان حروف کو اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے۔ اور جو شخص واسطے موافقت زن وشوہر کے ساتھ مشک وزعفران کے لکھے اور عورت ومرد دونوں اس نقش کو کھائیں اکیس روز تک پس درمیان ان دونوں کے محبت ہوگی اور تا زندگی نا اتفاقی نہ ہوگی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

بلت	دیت	ملک	ی	مه
طط	ع	ع	دد	ع
ع	طط	دور	درم	اللّٰه

نوع دیگر اور اگر ہو کسی کی کمر میں درد اور فائدہ نہ ہوتا ہو کسی چیز سے پس لکھ اس نقش کو اور باندھ اوپر کمر کے جس جگہ درد ہوں اور وہ نقش یہ ہے۔

م ااام ط ط ط و ے ے اا ک طنا قطب و ط ط ط

نوع دیگر اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع کرے پس لا ایک کپڑا باریک اور اس نقش کو لکھ اوپر اس کپڑے کے اور فتیلہ بنا اس کپڑے کا اور جلا اس کو چراغ میں اور آپ بھی بیٹھا رہ۔ اس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے۔

بھ ۹۸ ے ۱۷ اا اا محر لاکم ط مع مهاه

نوع دیگر اور ہوں جس کسی کو سایہ جنات اور دیو اور پری وغیرہ کا پس لکھ یہ نقش یعنی ایک نقش کو لکھ کر کھلا اور ایک نقش اس کے گلے میں باندھ سایہ جن وپری سے بے خوف ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے۔

ـــه	ـــه	ـــه	ـــه	ـــه
مر	مر	مر	مر	مر
۶	۶	۶	۶	۶
—	—	—	—	—

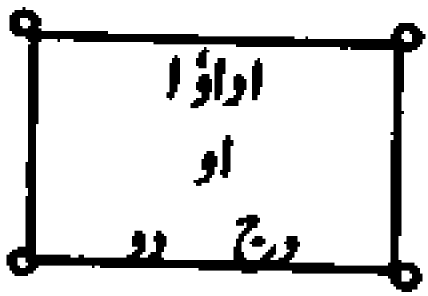
نوع دیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر چنبیلی کے پھول پر سات مرتبہ خوشبو ملا کر اور اس پر آیہ مشوشہ پڑھ کر جس سے اپنا مطلب ہے اس کو دے مگر بوقت پڑھنے کے نام مطلوب مع اس کے والدین یعنی اگر عورت ہے تو

اس کا تو اور اس کی والدہ کا نام لیتا محبت میں دیوانگی ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

نوع دیگر واسطے دوستی کے اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اس کے نام سے آگ میں ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی ۱۱۵۵۱۱۲۱۶۱ع ۹۱۱۱۲۵۱۱ عـــ ج اور اس کا لکھے کہ فلاں بنت فلاں۔

نوع دیگر یہ دو تعویذ لکھ کر جس مرد کو دے تو ہرگز اس کی عورت کو حمل نہ رہے گا جب تک کہ وہ دونوں تعویذ نہ نکالے یعنی جدا نہ کرے مجرب ہے، وہ تعویذ میں پہلا ہے دوسرا تعویذ یہ ہے ۹۱۹ ۱۸۸۱۱۲۱ اوا۱۱ادہ۸۸۱ھ (رو ماد اادوج دعہ)۔

نوع دیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد میں محبت کرنی تو اس طلسم کو لکھ کر بالش میں رکھے دونوں میں محبت پیدا ہوگی مجرب ہے۔



۸۱۱۷۵ اواض ۲۱۵۲۱ ج ۱۲۱ ۱۱۱۲۰ ص

نوع دیگر۔ اگر کسی کے پیٹ سے لہو جاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلانے سے دفع ہوگا تعویذ یہ ہے ھ وی حادی ع ع فلان فلان۔

نوع دیگر حب و عداوت جو مرد ساتھ کنیزک کے یعنی لونڈی کے رہے بی بی کے پاس آئے تو بی بی یہ تعویذ لکھ کر اوپر سیدھے بازو کے باندھے پھر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ جائے گا اگر شک لائے گا کافر ہوگا۔

دو رد	ح	۱۱۶	الح ع سطم مر

نوع دیگر واسطے کھولنے

بخت چھوکریوں کے اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور کمر میں باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر اگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو کے یا خرگوش کے مشک و زعفران سے لکھے اور اوپر بازو اپنے کے باندھے جدھر جائے گا ادھر اس کی فتح ہوگی یہ ہے:

ک	د	ع	ط	ص
ف	ح	ط	ص	ک
ع	ط	ص	ک	ق
ع	ص	ک	ف	ح
ع	ع	ک	ف	ط

یا مھلو خطبا لھو حططططا فھو حلحلا

حیا رسطو ھو ھو ہ

نوع دیگر اگر کسی کے گھر میں چوہے بہت ہوں تو اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے ایک چوہا بھی نہ آئے گا نقش یہ ہے۔

۴	۹	۲
۴	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھ کر قبر میں دفن کرے مطلوب عاشق ہو جائے گا یــــا تمحلثا یا طلوع ما ما عج ما عجاما معبو الیٰ یا لھانا اھیاس اھیا او صادن الرشد ای ای مبیـن ابلسیـن و ملسیـن الحـلا الحر الحلاالعجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الحب فلان بن فلان۔

نوع دیگر اگر کوئی چاہے کسی کو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھ کر تین فلیتہ بنائے اور تین روز تینوں فلیتہ جلائے اور نام اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ دے مجرب ہے۔

نوع دیگر اگر اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھے ۱۹۱ اع واج ع ۱۱ ۱۱۱ تو جس عورت کو حمل بیٹی کا ہے تو حق سبحانہ تعالیٰ اس کو بیٹا روزی کرے گا۔

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر واسطے دوستی کے جلا کر راکھ کرے اور اس کی راکھ کو لے کر کھانے میں ملائے اور کھائے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے۔

۳۰۰	۴
	۱۰۰

۹۰	۴
۲۰۰	۶۰

۲		۶۰
	ج	
۵۰		۱

نوع دیگر جو کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے دانت چابنا موقوف ہو جائے گا نقش یہ ہے۔

۸	۱	۶
۴	۵	۷
۴	۹	۲

نوع دیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع اس مرض سے انسان پیشاب نہیں کرسکتا اور بہ سبب شدت درد کے نوبت بہ ہلاکت پہنچ جاتی ہے چھوٹا ہو یا بڑا چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر مرض کو کھلائے بفضل خدا تعالیٰ اس مرض سے نجات پائے اگرچہ یہ مرض مادرزاد بھی لاحق ہو بہت جلد شفا پائے وہ نقش یہ ہے۔

مر	قر	ع	ے
ماک	قر	د	ے
لاکر	قر	ع	ے
مر	قر	ع	ے

نوع دیگر جس عورت کا دودھ بند ہو یا نہیں آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے دودھ پیدا ہوگا۔ مجرب ہے یہ ہے۔

	۱	
۴	۱۰	۶
	۹	

نوع دیگر یہ تعویذ غیب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے کف دست پر لکھ کر سوئے تو ایک روح آکر معلوم کرواتی ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ لهت هت بهت بهت الهت يا الله تون هويے۔

ما اومردی	مابرطی	مارطا	صوح
بابرهیا	شراهیا	یا اهیا	الایارب
یا ایماء یرا	یا باعطوٓ	یافق	ما معمال
ما اهور	ال العز	یا الله	یا ما ما الا

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلائے تین روز تین فتیلے اول روز یہ فتیلا جلائے

دادد ماااداد ارا ماھے لاوودولا الالا دوالا ااا ع

دوسرے روز یہ فتیلہ ۱۲۱۱۲ ودصبح ااوادی ح بر دہ ارادرھہ ۵+۱

تیسرے روز یہ فتیلہ ۱۱۹ درح ۱۱ الاااااوااواع ادوااوادوام موخ

نوع دیگر میاں بی بی میں محبت زیادہ ہونے کو لکھ کر پلانا۔ یہ ہے۔

نوع دیگر جس کسی کو جادو کیا ہو تو اسے یہ تعویذ لکھ کر دے کہ وہ اپنے نزدیک رکھے جادو کارگر نہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے یہ ہے۔

و .	۱۳	۱۳	۱
۳	۴۲	ک	۲۱
ص	و	و	۲
وا	۵	۶	۵

نوع دیگر یہ تعویذ اثر دیو پری کو بہت مفید و سودمند ہے۔ یہ ہے۔

نوع دیگر یہ نقش محبت پیدا ہونے کو لکھ کر پلائے محبت زیادہ ہوگی۔

نوع دیگر واسطے ازیاد ذہن کے ظرف چینی میں لکھ کر پلائے چالاک ہوئے گا:

۱۱۱ط ح ۱۱۱ح ۲۱ه۲ه۱۵۲ه۱ه۱۱

و	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۹
۱۲	۱۶	۹	۶
۴	۵	۲	۱۵

	۳۱۱		۳۵۹	
	۳۱۵	۳۰۱۲	۳۳۰۳	
	۳۱۵	۳۰۱	۳۱۳	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

دوددودی ی ۵۵۵ یَا اَللّٰهُ شَفِيْعُ يَا اَللّٰهُ كفيه يَا شَفِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا اَللّٰهُ۔

نوع دیگر دردزہ کے لیے اگر کسی عورت حاملہ کو جو دردزہ میں گرفتار ہو اور بچہ نہ نکلتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دے فی الفور وہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے۔

ج ح ح ط ظ ع ق ق ی ک ل ء

ا شّم ہ ہ ہ اسوک ل د

نوع دیگر دردسر کے واسطے از کسی کے سر میں درد ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

الله

راوا

داود

۱۴۳

نوع دیگر اگر کسی کو تپ ولرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے مریض اچھا ہوگا علی علے علی علے علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لا اا اللہ الا الا الا الا الا ھو ھو ھو ھو ھو ھو۔

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھ کر جلائے تین روز تین پلیتے مجرب ہے پہلے روز یہ پلیتہ جلائے دودسا اا او ر ما اا ما ھے لا وودولا لا وودالا لا ام

دوسرے روز یہ پلیتہ جلائے ء ۶۱۱۱ و ء االا والا راع اادوااداماوراح عہ ح

تیسرے روز یہ پلیتہ جلائے ۹اا ولا اا اا لا ء اا واع اادواادادا وراح ۳ ح

نوع دیگر عورت اور مرد میں محبت ہونے کے واسطے لکھ کر اپنے قریب رکھے تعویذ یہ ہے۔

۶	۷	۶
۶۹۹۱	ن ۱ ے	۹

۸۸۱۸اا وھو ص ا ۷ ۲۱۱۱ ح اااع ص

نوع دیگر واسطے درد پیٹ کے یہ تعویذ لکھ کر پلائے شفا پائے گا تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے نظر کے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے تعویذ یہ ہے۔

	۸	
ع	۴	۶
	۳	

نوع دیگر واسطے نظر کے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے تعویذ یہ ہے۔

هورو	وای
رو	خفیه صحر

نوع دیگر واسطے ہول دل کے جس کسی کو ہول دل یا اور کچھ بلا ہو تو لکھ کر دے تعویذ یہ ہے

م	ن	ی	ت
م	ت	ت	ی
م	ی	ت	ی
وم	ت	ی	ت

نوع دیگر واسطے ہول دل کے جس کسی کو ہول دل یا اور کچھ بلا ہوں تو لکھ کر دے تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر جو بچہ لاغری سے دبلا ہوا ہو تو مرغی کے انڈے پر لکھ کر بچہ سوتا ہو بچھونے کے نیچے گاڑ دے بہت مجرب ہے۔

نوع دیگر اگر کسی عورت یا جانور کے دودھ کم ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی دودھ زیادہ ہو جائے گا یہ ہے۔

ح ح ح ع ع دوکہ دوط
۲۵۱ کہ لو کہ ک رو

نوع دیگر اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلائے بفضل الٰہی جلد خلاص ہو گا نقش یہ ہے۔

نوع دیگر اگر کسی کو دیوانگی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر پلائے اور ایک لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی صحت حاصل ہو گی تعویذ یہ ہے۔

اا/س ولا اولا عہ دوط
ے گی لا ع ع ع ۶ مادما

نوع دیگر یہ تعویذ جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو اس شخص سے تمام عالم محبت کرے گا۔ مجرب ہے۔

نوع دیگر جو کوئی قے بہت کرتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دے تو بفضل الٰہی قے بند ہو جائے گی۔ مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

والارض	السموت	نور	الله
٢٥٥	٢٧	١٠٣٥	٥٣٩
٦و	٢٥و	٥٣٦	٥٣٦
٥٢١	١٠٣٥	٦٩	٢٥٧

نوع دیگر واسطے تپ کے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے تپ دور ہوگی بیمار شفا پائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

ختم	فرد	ہفتم	مم	علی	علہ
نعم	ختم		ہ	صا	عمو	طالہ

ملح ١٢١ صلح ٧٢ اصبح ١ ہلح ٢٢
عحح عححح محححح

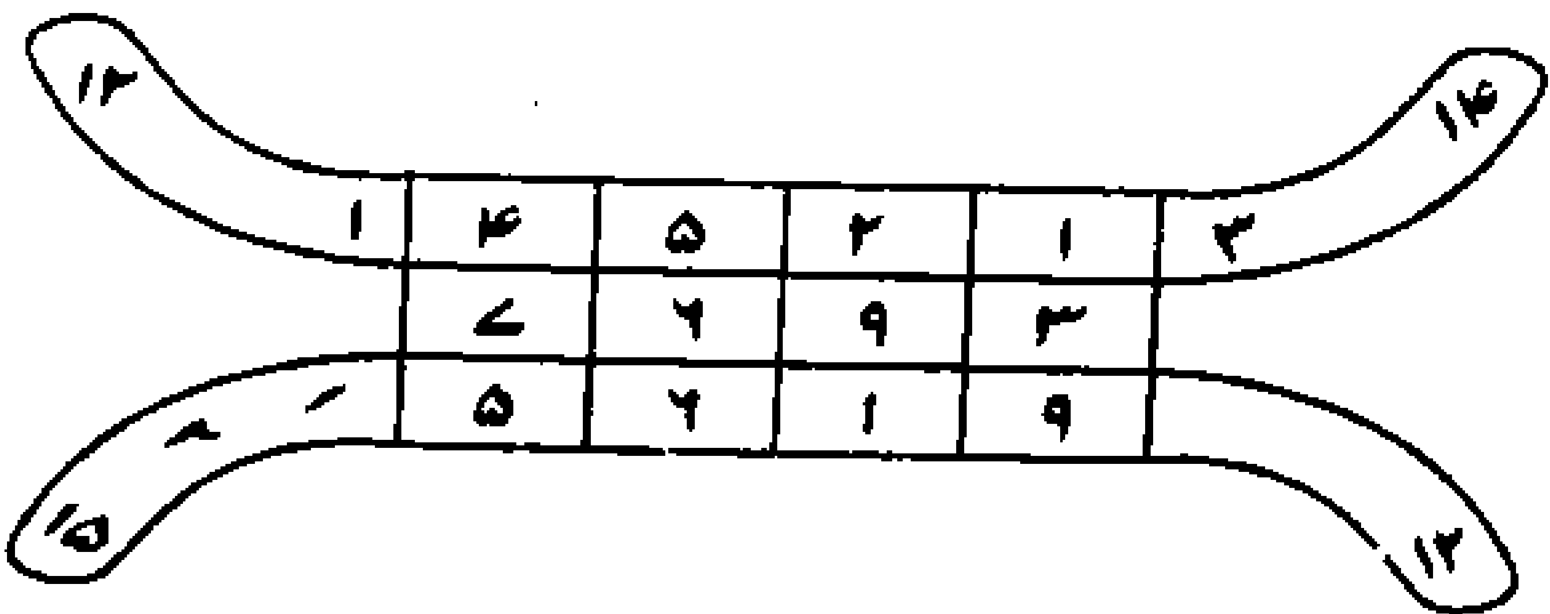
نوع دیگر واسطے دفع ڈر شیطان یا پری و تپ لرزہ وغیرہ جس کسی کو ڈر شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ ولرزہ آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دے بفضل اللہ تعالیٰ نافع ہوگا مجرب ہے۔

یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح

یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح

نوع دیگر جس عورت کے بچہ نہیں ہوتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سات روز دھو کر پلائے بفضل الٰہی فرزند پیدا ہوگا اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم بحق اھیا شراھیا۔

نوع دیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کی گھر کی ادلتی میں رکھ دے خدا



چاہے دوست جانی ہوگا۔

ااح اح اح اا ھے

۱۲۱۱۱۲۹۹۱ ع ۷ ھ اا ھ

۱۲۹ ــ اا ــ ۲۶۱۱

نوع دیگر اگر کسی کام کو جائے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب ہے۔

لا　لا

وعد	ومحمد
حضن	جعن

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر پگڑی میں باندھے جو کچھ کام ہوگا وہ فتح ہوگا مجرب ہے۔

نوع دیگر اگر چاہے کسی کو اپنے عشق میں اسیر و مبتلا بنا دے تو اس عورت کے جامے کا ٹکڑا لائے یہ نام جامہ اور سنیچر کے دن کے بعد عصر کے اس پر یہ تعویذ لکھے اور پلیتہ کرے اور کالی گائے کے گھی

[illegible]	اللہ	یارحیم	۱۳۳۱	غفور	
ھـــرا					
عـــہ					
فـــہ ۱۰۵۵					

یا اسرافیل

۱۲۳۱ ۲۳۱ ۱۸ ۱۲۱ ۱۸ ۱۲۳۱ ۱۲۲۱ ۳۸۶

الملک الجبار

لا الہ الا اللہ الرحمن علی العرش استوی

یا عزرائیل

میں جلائے وہ عورت فی الفور آئے گی مجرب و آزمودہ ہے۔

ی ا ا ل ا ا لا ی ا ر ح م ن ی ا ر ج ے م
ی ا ر ھما ی افسادیو م ی ا س ا د ی
ی ف و ی ی ا ف الاری ا ر ح ی خیر

نوع دیگر جس کسی کو سانپ یا ہر ایک زہردار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھ کر پلائے بفضل الٰہی شفا پائے گا۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر کوڑے کو باندھے اور تین بار ثم انزل پڑھ کر کوڑے پر پھونکے تعویذ یہ ہے سہ سہ سہ ھر ھر بربر ھر ھر ع ع کر کر کر لا لا مرد مرد ص مر مر مر لا لا لاھم ۵ اس کو کوڑے پر باندھ دے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھ کر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی یہ ہے۔

یا دوعے	یا مصور	یا باری	یا خالق
یا خالق	یا باریٔ	یا مصور	یا دوعے
یا مصور	یا دوعے	یا خالق	یا دوعے
یا باریٔ	یا خالق	یا دوعے	یا مصور

نوع دیگر۔ یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی حمل رہے گا۔

نقش یہ ہے.........

۱۱۱_۱۱۹۰۱۱ م۱۱۱۹ ہ ہ ہ ۱۱ ع ۱۱۱۱ ۲ ۷۷ ۹ ۴۳ ۷ ۱۱ ہ
۱۱۹۱ ۱۱۹۱۱ ۱۱ ع ۱۱ ۱۱ ر دو نار ا ا م
ع ۱۱ ح ۱۹۱ ر ر ۱۱۰۰ ح ۱۹۱
و ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱ ہ ۱۱ ح
۱۱۲۹۱۱۱۳۱۱۱۷۱۱۱۶۵
۲۱۲۱۲۳۹۱۱۷۹۱

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے

خرگوش کے چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے بفضل الٰہی قوت زیادہ ہوگی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر اور مینڈک کے منہ میں رکھ کر قبر میں دفن کرے تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر اس عزیمت کو لکھ کر کمر میں باندھے اگر عورت سے صحبت کرے گا تو انزال نہ ہوگا عزیمت یہ ہے۔

اا اا عہ ااا و ااا ے اا ک ۱۱۹ ۹ ااا م ھ اعو ااا اا ھ م ح

اا اا ط اک اا د ے ء ا م و لالاا ۹ ااا ۱۵ ۲۲ و اا

ء ااا م الام ح ا ط ۳ و ھ اا عا ا ء

نوع دیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھ کر کمر میں باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے اللہ موز وتجاوات مرہ ااوہ دوہ ح لا ناں ماں

نوع دیگر اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے حاجت اس کی برآئے گی مجرب وآزمودہ ہے جو شک لائے کافر ہوں سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ۔

نوع دیگر جس گھر پر دیو پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھ کر اس گھر کی دیوار پر چپکائے حضرت سبحانہ وتعالیٰ کے کرم سے دفع ہوں گے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءُ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ یَا بُدُّوْحُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرُّالْوَبَآءِ الْحَاطِمَۃِ الْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃِ۔

نوع دیگر جس وقت کسی بزرگ کے پاس جائے اس وقت لکھ کر زبان کے نیچے رکھ لے نہایت اچھا ہے یہ ہے ۶ طہ اا اا ۲ ھ الاا اکند بحق سلیمان ختم عسق باسم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس تعویذ کو لکھ کر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لائے تو کافر ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

۴ سا	۹۲	۳۰	۵۶
۲۲	۲ ۴	۶۶	۸۲
۱۲	۶ و	وا	۲و
۲۱	۲۵	۸۵	وو

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لکھ کر موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لے اط کہ

اَلۡحُسۡنٰی ١١١٦٩٩١١١ لھو مری. نَادِ عَلِیًا مَظۡهَرَ الۡعَجَائِبِ تَجِدۡهُ الَّذِیۡ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ وَصِفَاتُهُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡئٍ قَدِیۡرٌ یَا عِزۡرَائِیل سَامِعًا مُطِیۡعًا بِحَقِّ هَا هَا هُوَ هُوَ عَوۡنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ الَّذِیۡ لَکَ لِقُدۡرَةِ رَبِّهٖ یَا رَحۡمٰنُ یَا شَمۡشَاعِیۡلُ سَامِعًا مُطِیۡعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الۡاَسۡمَآءِ الۡاَعۡظَمِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنۡ تَقۡضِیَ لَنَا حَاجَاتِنَا کُلَّهَا لِعَظۡمَتِکَ یَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

نوع دیگر جو کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لا کر اس پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور اتوار کے روز آگ میں ڈالے عشق سے دیوانہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ جِبۡرَائِیۡلَ وَاِسۡرَافِیۡلَ وَمِیۡکَائِیۡلَ وَعِزۡرَائِیۡل وَحَمَلَةَ الۡعَرۡشِ وَالۡکُرۡسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلَوۡ یَرَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡآ اِذۡ یَرَوۡنَ الۡعَذَابَ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیۡعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعَذَابِ ط فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ میں لکھ کر کپڑے میں لپیٹے اور چراغ میں جلائے دل اس کے مطلوب کا بے چین ہوگا عاشق سے بہر صورت آن ملے گا۔

١٩اواا اسم ح اہ لا حامارلا ع ع درک ام حاحاع ع ودص س ااا ح اا ع اس ح رودم ءءاب وررہ ح ااا عان ءء۔

نوع دیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھ کر گائے کے گھی مین کاجل پارے اور آنکھ میں لگا کر اس کے آگے جائے دیوانہ ہوگی مجرب ہے۔

د	١١	١	١١
ح درود	٣	ے	١۴
٩ د	ود ع	٩	٦
٢٠	ع	۴	عو ع

نوع دیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے میں لکھے جس سے اپنا مطلب ہو اس کے گھر میں دفن کرے

عشق سے دیوانگی ہوگی اا ط اور حم ح ح ح ط ع ع طا طا طا حسا حسا حسا رص رص رص لا لا لا لولولو ددد ی ی ی۔

نوع دیگر جس کسی کو خوابہائے پریشان بہت نظر آتے ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر بوقت شب سوتے وقت سینے کے اوپر رکھ کر سو جائے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہ دیکھے گا مجرب ہے۔ یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا محمد یا علی۔

نوع دیگر جو کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلائے اور ایک لکھ کر کمر میں باندھے بفضل الٰہی حمل ٹھہرے گا مجرب د آزمودہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی ۲۲۲۲،،،،،،،،،،،،،،،،،٭٭٭٭٭٭٭ ھوھو ھوھوھوھوھوددددددددددص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص یا محمد یا علی۔

نوع دیگر یہ نقش زیادتی محبت کے واسطے درمیان مرد اور عورت کے اس کے مرد کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھ کر مٹی کا گولہ بنا کر اس گولے میں یہ تعویذ رکھ کر آگ میں ڈالے مجرب د آزمودہ سے تجربہ کیا گیا ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

۱۶	وا	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱ھ	۲۵
۱۱	۲ ۴	۱۷	۴
وا	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر یہ تعویذ سب بابت اچھا ہے اور تجربہ کیا گیا ہے۔ تعویذ یہ ہے------------------

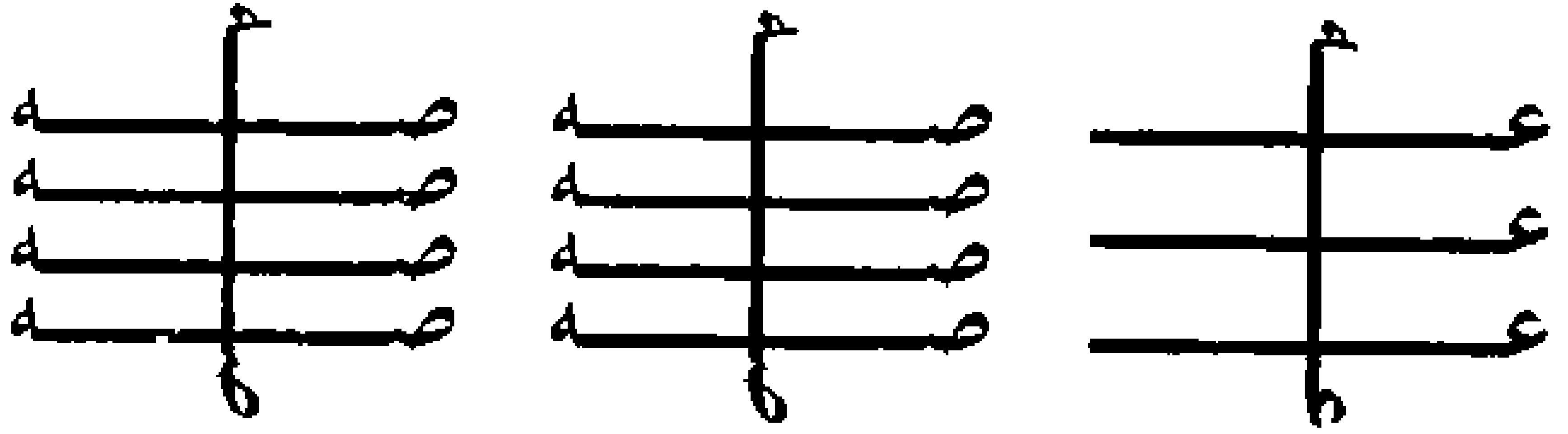
۲	۱	۹
۷	۴	۴
وا	۹	۶و

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے بلا دور ہو گی مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

و	←۱۱	-۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۲
۱۰	ے	۴	۱۶۱
۲	۶/	۵	۲

نوع دیگر یہ آیت جس کسی کو جادو یا تپ یا درد پیٹ یا درد جگر یا آسیب دیو پری و جن یا شیطان یا اور کوئی آفت ہو تو لکھ کر چینی میں پلائے بفضل الٰہی اس وقت شفا نظر آئے گی۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَo رَبَطَا وَرَبُوْطَا وَرَبَطْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَo



اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَیْرِ الْقَضَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئٌ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئٌ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئٌ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِیْمِ فَا اللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَا هُوَ وَیَامَنْ هُوَ اِلَّا مَنْ لَیْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ اَسْاَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَo

نوع دیگر واسطے درد ناف کے جس کسی کی ناف درد کرتی ہوتو یہ تعویذ لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے خدا کے فضل سے درد دفع ہوجائے گا۔

ا	۲وع	و۷ع	و
دع	۹ع	و۷ع	ردع
و٦ع	۷۷ع	ردع	۳
۲وہ	۴	۵	۹۷ع

نوع دیگر واسطے کشائش بخت کے لکھ کر دے۔

نوع دیگر نام سے اپنے محبوب مطلوب کا پلیتہ کرے اور روغن تلخ میں جلائے کہ چار گھڑی مدت میں آئے گی تعویذ یہ ہے۔

٦۷۵	٦۹۵	٦۸۷	٦۸ ۴
٦۵۸	٦۸۴	۴۷٦	٦۷۹
٦را	٦ر۵	٦۹۳	٦۷۷
٦۹۵	٦۷ر	٦۰۰	٦ر٦

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ڈر اور شک و نظر سب کو خوب ہے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

[illegible]	ااک ط ط عہ ۶۹ ے ھ	ن غ حی
وو	ک ی	ف ج
محافظر و	غلہ ونوری	دحسن
سعداللہ ابن ع العمل العجل انشاء اللہ اللہ من	نعمت اللہ بن وبادی علی محمد قادوتازہ	نوح
سندر	ی حسن	علکائیل
یاعلیؑ	یاعلیؑ	یاعلیؑ

نوع دیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت عشق سے دیوانی ہوگی۔

یا میکائیل — یا جبرائیل

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱۵	۲۵
۱۱	عہ ۲	عہ	عہ ۱
۱۰	۱۳	۱۲	۲۲

یا عزرائیل — یا اسرافیل

اخر احمد مصطفی صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وسلم یَا حَلِیْمُ فلیُعَادِلُہٗ شَیْئٌ مِن خُلْقِہٖ حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت کو دے عشق سے دیوانی ہوگی۔ جلد جلد جلد کامہ بوالیت سواھا

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

نوع دیگر واسطے پیٹ کے درد کے یہ تعویذ لکھ کر پلائے شفا ہوگی تعویذ یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے صحت ہوگی۔ وہ تعویذ یہ ہے......

نوع دیگر اگر کسی عورت کے حمل قرار نہیں پاتا یعنی ٹھہرتا نہیں ہو تو یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر ومحبت کرے گا۔ وہ تعویذ ہے......

وامرح مرآرا	۹/۹/۹/	وار	ع ن ن	ط ط ط
ماحد خواد	او	او او او	۹/۹/۹/	یااللہ یااللہ یااللہ

نوع دیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مراد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اس کی مثل باندی کے رہے گی تعویذ یہ ہے۔



نوع دیگر واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ روزی بخشے گا اگر شک لائے گا تو کافر ہوگا۔ اور ہر کسی کو اپنے

اودو	۳	لولو
دھی	ھیمو	وصلے
واد	منع	مو

کافر ہوگا۔ اور ہر کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیت تین بار یا گیارہ بار پڑھ کر پان پر دم کر کے کھلائے دوست جانی ہوگا وہ آیۃ یہ ہے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ○

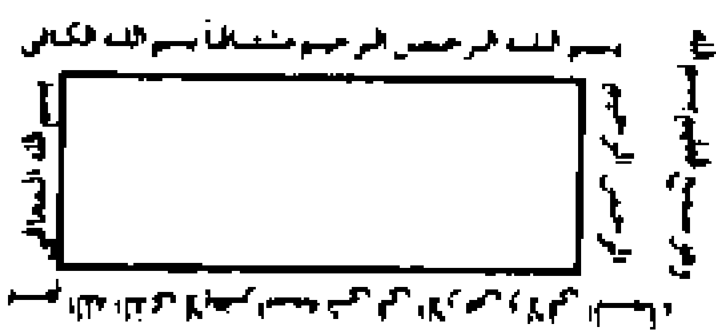
نوع دیگر یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام آئے تو عفو ہوگا۔

نوع دیگر جس کسی کا سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھ کر پلائے ترت

ع	سمع	لا
ع	ع	ی
ع	ع	و۳ع

۱۳۳	ع۱۰
وع	عن و
واع	ع

زہر اس کا اتر جائے گا۔ تعویذ یہ ہے......



نوع دیگر یہ دوائیاں واسطے مرض اندرشو کے یعنی ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہوتا ہے اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا' چلکے کی جڑ اور اس کا پتا اور لچھے کی چارولی اور ہینگ اور دریا کا چنچا بڑا اور انڈا اور یہ سب دوائیاں لا کر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بنادے اور تمبا کو کے پھائے میں لگا کر تین روز پٹی مضبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دے۔

نوع دیگر دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے۔ تعویذ اگلے صفحے پر ہے۔

نوع دیگر یہ نقش گھروں میں لگائے جو بلا آسیب ہوگا تو خدا کے فضل سے دور ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے......

۶وہ	۲۹۹	۲و۲	۲۵۳
۷و۲	۶و۱۲	۲۷۷	وو۲
دوسہ	۴ و۱۲	۲۹۱	و۲۷
۲۹	۲۷۹	و۲	۵و۲

نوع دیگر یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہردار جانور کژدم و دیو پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہ ہو مجرب ہے

۱	۷	۱۱	و
۱۳	۷	۲	۱۳
۱۹۱	و	۱	۱۰
۶	۵	۱۱	۴

یا لطیف الخبیر یا لطیف الخبیر۔

نوع دیگر اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہریالی کی جڑ ریزہ ٹھیکری پر بھون کر پونے پڑے پانی سے پکا کر پاؤ پڑے پانی رہنے پر اتارے شکر ملا کر پلادے۔

نوع دیگر اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب ملے گا۔ تعویذ یہ ہے......

۱۲۱	۱۱۶۱	۱۲
۲ی	دو	واسطے
ولا	۴	دھ

نوع دیگر ہڑہڑان کی تپ کا یہ علاج گنگوئی کا پتا میتھی چھوٹی پیاز یہ تینوں تولے پر بھون کر پلائے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلائے۔

طافوق	مافوق
شافوق	فافوق

الا الا الا الا الا ہ ہو ہو
سہ ل اللہ
ہو ہو ہو لہ لہ لہ لہ لہ لہ اھیا سر اللہ اد

نوع دیگر ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لا کر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دونوں ملا کر ایک ہارن دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا میل بکلے کو لگ کر بکلے کالے ہو جائیں گے وہ بکلے کو نکال کر دوسرے بکلے ملا کر پیسے اسی طور بکلے تین بار ڈال کر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اس پارہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر رکھے اور ایک ابرک تختی باریک نکال کر اور ایک کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈال کر اس ابرک کی تختی پر سکھا دے بعد اس کے خالی چندے کی پوٹلی بنا کر اس پارہ میں رکھ کر دبا دے ویسا ہی اٹھا کر ابرک دبا کر پھر پوٹلی کو منہ سے خوب بھاپ دے کر پارے کو دبادے اور ابرک پر رگڑے بعد اس کے تھوڑا ابرک پر رکھ کر تھل کا باریک ورق لا کر اس ابرک پر کہ پارہ سے سو اس پر رکھ کر باریک چندے کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ دبادے بعد اس کے اٹھالے۔

نوع دیگر روغن بنانے کی ترکیب السی کا تیل لا کر ایک انگیٹھی میں آگ ڈال کر اور السی کا تیل ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا سرو کا گوند ڈال کر اس انگیٹھی میں رکھ کر پھونکے خوب پکے بعدہ تھوڑا شنگرف اس میں ڈال دے لال روغن ہوتا ہے اور جو ہرا بنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہڑتال ڈالنے سے سبز رنگ بنتا ہے۔

نوع دیگر یہ ساونی موہنی کی ہے رات کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے بتی جلا کر یہ ساونی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آئے گی بعد اس کے اس چراغ کا تیل منہ پر لگا کر عورت کے روبرو جائے ساتھ آئے گی مجرب ہے ساونی یہ ہے: وچند چھوڑی چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچڑھے ڈنڈا اس دشمن پاؤں پڑے۔

نوع دیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے گا تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہو گی طلسم زبان بندی کا یہ ہے طعحح طعحح طعحح طعحح

نوع دیگر اگر کسی کے خیارک یعنی بد ہوئی ہو تو بھلانواں' تیلا تھوتھہ' صابون' چنا' کتھ یہ سب ملا کر پیس کر باندھے پھوٹ جائے گا۔

نوع دیگر تپ و سر کے درد کے یا بد خواب آتے ہوں یا کہ دانت چاہتا ہو اس کو باندھے سب علت دور ہو جائے گی ہ ہ ت رحح فلحح فلحح فلحح علحح علحح علحح علحح صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۝

نوع دیگر حیض بند کرنے کو لکھ کر دے کہ کمر میں باندھے ۹۹۹۱ ح ح ۱۳ ح ۲ ہ سمہ ہے۔

نوع دیگر جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو اس کو یہ تعویذ لکھ کر دے مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے بند ہونے حیض عورت کے صحاحح دو ۳ دھے لا

لا	الله	لا	ر	ص	
س	س	ی	ن	د	ح

نوع دیگر اگر کوئی شخص سرخرو آگے امراء اور حاکم اور بادشاہوں کے ہونا چاہے تو یہ نقش اوپر سیدھے بازو کے باندھے مقصد حاصل

۲۴	۹	ع	ی
۵	۵	مر	ع

ہوں اور سرخروئی پائے۔

نوع دیگر سر کے درد کو یہ عزیمت یعنی تعویذ ع ع ع صع صع فع فع مع صع عع عع ۵

لکھ کر باندھے اللہ تعالیٰ شفا بخشے .... مہ مہ مہ لا ط ط ط مر مر مر حم عسق و وما انزلنا

نوع دیگر جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور روتا ہو اس کے یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شفا ہوگی

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

نوع دیگر اگر بھینس دودھ نہ دے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں یا اوپر شاخ بیر کے باندھے فی الفور

دودھ دے ۱۱۰۱۱ ۱۲۹ ھ ۹ ل ۱۱ ۱۱ م ۱۱۱ ے ۸ ۹ ھ ک

نوع دیگر اگر کوئی یہ نقش اپنے ساتھ رکھے تو دشمن سب دوست ہوئیں اور بہت عزت پائے۔

ط ع ۱۱ ا ط ا ھ ۱۱۱ ا و ۱۱ ۶ ۱۳ ھ ۱۱ ۸۲۸

ط ۱۱۱۱۱۱۱۰۱ ط ع ۱۱ ا ط ا دو ۱۱ م ۳۸ ۱۱۱۱ ح ح ح

نوع دیگر یہ اسم لکھ کر کمر یا منہ میں یا ڈنڈ میں باندھے تو جلد انزال نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے ....

۲	۴	۳	۲	۵
۹	۵	۶	۲	۶
۴	۳	۵	۲	م
۵	۹	۲	۳	۴

نوع دیگر اس پلیتے کو لکھ کر ڈ دے تیل میں چراغ میں رکھ کر جلائے اور مریض نظر اس جلنے کی طرف رکھے ہر بلا دیو پری اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفع ہوں اور اسی پلیتے کا مریض کی ناک میں دھواں دے تو تمام آسیب دفع ہوں مجرب ہے۔

ابلیس لعین		لعین	نمرود	لعین شداد	لعین	لاون	لعین
	فرعون	بخت نصر	لعین	نظر لعین	عادلین	نمرود لعین	ضحاک لعین
ہامان	لعین	علیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبہم	خلق	شیاطین
کلہم اجمعین	شیطان لعین	احضروا	احضروا		احضروا	لہم	
		دیو	پری				
جن خاک	کرم	پری	دیو	بھوت	سوختم	خاکستر	کردم

نوع دیگر علاج تپ والے کا یہ ہے سونٹھ اجوائن ہموزن پیس کر لیموں کی پھانکوں میں بھرے اور آگ میں گرم کر کے چوسا دے تین روز میں شفا ہوگی۔

استخارہ رویا میاں فخر الدین صاحب فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل استخارہ کی پڑھے بعد الحمد کے ایک رکعت میں قل یا ایہا الکفرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اول تین مرتبہ درود **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ** بعدہ بارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے پھر تین مرتبہ درود پڑھ کر اپنے سیدھے ہاتھ پر پھونکے وہی ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جائے منہ طرف قبلہ کے رکھنا چاہیے جو مراد ہو گی ساتھ تسلی کے حاصل ہوگی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جائے تو یہ اسم پڑھتا جائے اور طرف اس کے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہوں وہ جلد فروخت ہو جائے تو یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ موافق خواہش اور حسب مدعا کے بک جائے وہ آیت یہ ہے **فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ٥**

نوع دیگر جو شخص اس دعا کو تعویذ کر کے اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اس پر فتح نہ پائے وہ تعویذ یہ ہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا مِنْ كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاهِدٍ وَّغَآئِبٍ وَّوَضِيْعٍ وَّشَرِيْفٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ مَنْ يَّخْفٰى عَلٰى غَيْرِكَ۔**

اگر کسی شخص کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو اس نقش کو لکھ کر اپنی دستار میں باندھے۔

۱۳۲۱۱۷۸۵۶ ی　۹۱۱۱۱۷۸۲

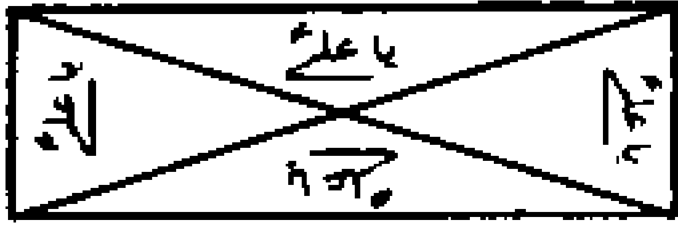
یا جامع	یا وھاب	یا رھاب	یا سلام
یا اللہ	یا رحیم	یا جامع	یا مجیب
یا محی	یا باعث	یا واسع	یا حمید
یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب	یا جامع

نوع دیگر یہ اسم ہاتھ میں لکھ کر دروازے کو ہاتھ لگائے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص یہ کام کرنا چاہتا ہے اس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار وزاہد و عابد ہو کہ جس کی کسی وقت کی کوئی نماز قضا نہ ہوا ایسا شخص عمل کرے گا تو ہوگا ط ط ط م ٦٦ ھ۔

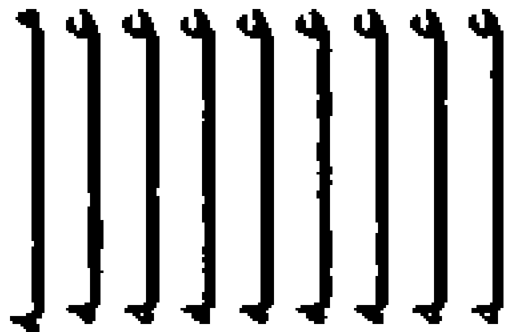
نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے دودھ کے رکابی پر لکھ کر دھو کر پلائے مجرب ہے اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ۔

نوع دیگر واسطے دفع قے وجلاب کے لکھ کر دھو کر پلائے طحح طحح طحح طحح طحح طحح طحح طحح

نوع دیگر واسطے خواب بندی کے



نوع دیگر یہ پلیتہ واسطے دفع تپ درد شکم کے جلا کر دھواں دے یہ ہے



نوع دیگر واسطے دفع بدخوئی خورد وکلاں کے لکھے اور گلے میں باندھے اچھا ہو۔

و	۲	ا	۳
و	ء	ع	۵

نوع دیگر جس کو یکا یک جھڑپ ہو کر ہلاک ہو تو لکھ کر گلے میں باندھے۔

و	ط	ب
دج	ھ	ز
ح	ا	و

نوع دیگر حدیث میں آیا ہے جو اس دعا کو پڑھے ایک بار حق سبحانہ تعالیٰ عمر اس کی صد سال کی کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغْنِنِيْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ مُدَّ عُمْرِيْ هُلَاتِيِ الْعَافِيَةِ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ○

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے اس کو یہ تعویذ دھو کر پلائے اور ایک گلے میں باندھے وہ یہ ہے۔

و	ـــر	ور	و
ویا	مط	د	و
لا	د	ح	ح
ح	د	مط	ور

نوع دیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے سو مرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جب تک کہ سو مرتبہ پڑھے شفا ہو جائے گی اور پیپ نکلے گی سریہ سریہ مہا سریہ درم کتجہ ولسم تیرے زیے

ر	۳	د	و
و	د	ر	٦
ی	۴	ی	ح ح
و	ف	ح	و

الیسے اَکنانے اب تک وحم مرتبہ اور بعضے اس شخص کو کہ خبر سانپ کے کاٹنے کی لائے اسے کھلاتے

ہیں چاہیے کہ جمعے کے دن لکھ کر رکھ لے تا کہ بوقت حاجت کام آئے تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر اگر عورت بانجھ ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر پلائے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے وہ تعویذ ہے۔ ھوھوھوھوھوھوھوھوھوھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم۔

نوع دیگر نسخہ کاجل سرکار دربار میں سرخروئی ہونے کا بلی کو مسکہ پیٹ بھر کر کھلائے جتنا کہ وہ کھائے بعدازاں اس کو الٹا ٹانگے اس کے منہ سے نکلے سو مسکہ لے کر کاجل پائے اور اس کاجل کو اپنے پاس رکھے جب کہ دربار میں جائے اس وقت تھوڑا سا کاجل آنکھوں میں لگا کر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہوں۔

نوع دیگر جادو آفت شیطان جس کو لگا ہو اس کو دھو کر پلائے اور ایک گلے میں باندھے مجرب ہے۔

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۹۱۲۹	۱۹۱۶
۱۹۷۸	۱۹۱۷	۱۹۲۲	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

نوع دیگر نوشہ نکاح کر کے دلہن کو اپنے گھر لائے بعدہ یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کرے مدت تک صحیح وسلامت رہے اور اولاد بھی زیادہ ہوں۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo بَارِكْنَا فِي النَّاحِيَةِ وَبَارِكْنَافِي النَّاصِيَةِo

یہ عزیمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھ کر دم کرے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا النِّكَاحَ خَيْرًا مِنَ السِّفَاحِ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اجْنُبْنِيْ جُنُبِ حَلَالٍ۔

نوع دیگر جو کوئی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فتیلہ بنا کر اس میں اپنا نام اور دوسرے شخص کا نام جس پر نظر اپنی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل میں وہ فتیلہ جلا کر

۵۵۷۱۸	۱۱۵۸۲۱	۱۳۵۷۲۳	۱۵۱۱
۱۳۵۷۲۲	۲۵۷۲۲	۲۷۵۱۷	۳۵۷۲۲
۱۳۵۷۱۳	۱۳۵۷۲۲	۱۹۵۷۱۹	۲۵۷۱۳
۱۰۵۷۲۰	۱۹۱۵۵۵	۳۵۷۱۳	۵۵۷۲۵

کاجل پارے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے سامنے جائے حکم سے اللہ جل شانہٗ کے مہربان ہوگا۔

نوع دیگر جو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے دیوانہ کرے ایسا کہ تجھ سے ایک ساعت جدا نہ ہو اگر چہ سات دروازے بند ھے ہوئے ہوں مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے دوڑ کر آئے اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام وقرار نہ پکڑے اوپر سات ٹکڑے کاغذ کے یہ طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلائے جس جا پر یہ پلیتہ جلائے وہاں دوسرا نہ ہوں اگر بہت سنگدل ہو تو بھی بے قرار ہو کر آئے مجرب ہے۔

پلیتہ روز اول ١١ ــہ ١١١ط١١١ ١١ ے ١١١ ١١ ے ط ١٩ ١٨ ١١١

پلیتہ روز دوم ١١ ــہ ١١١ ط ١١ ١١ے ١١ ر١١ ے ط ١٩ ١٨ ١١١

پلیتہ روز سوم ع ١١ ط ١ے ١١١ ط ١ ط ١ ط ١١ ط ١٩ ١١ ط

پلیتہ روز چہارم ١٦ ط ١١ ١١ ط ٢١ ط ١ے

پلیتہ روز پنجم ٨١ ١١ ٥ ١١ ط ل ١١ ط٣ و

پلیتہ روز ششم ١ ط ١١١ ٢ ١١١ ١١ ط ل ط ١١١ط ١١١

پلیتہ روز ہفتم ١١ ع والا ١١١ ھ ال ٩ و ١١ دو ٥٣

نوع دیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے قوت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کرے البتہ تجھ پر فدا ہوں یہ ہے: ١١ ١٥١١ ١١ ٢١ ٨١ ١٨ ع ١١١ دک ادوط و١١٢٨٨١١ وہ فلاں بن الساعۃ الساعۃ۔

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے کسی دربار میں جاتے وقت اس اسم کو دوبارہ دم کرے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى بلکہ اپنی پیشانی پر لکھ کر جائے۔

نوع دیگر واسطے سحر کے یعنی جادو آفت شیطان کے لکھ کر دھو کر پلائے اور بازو یا گلے میں باندھے۔

١٩٢٣	١٩٢٦	١٩٢٩	١٩١٦
١٩١٨	١٩١٧	١٩٩٤	١٩٢٧
١٩١٨	١٩٣١	١٩٢٤	١٩٢١
١٩٢٥	١٩٢٠	١٩١٩	١٩٣٠

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے ہزار جان عاشق ہوں اور اس کا ورد زبان پر رکھے ایک لحظہ بغیر دیکھے کے

نہ رہے۔ اماوس کے دن لکھ کر نزدیک رکھے تمام عالم مطیع ہوں۔

١٣ ١١

لعب قلبا غلب

١٥ ١٥

طا ملط

٦ ٣

فادر طالب قادر طالب

٩ ١٦

٢ ٥

١٥ ١٥

علنحح علنحح علنحح علنحح

نوع دیگر واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے یاغفور رحح یاغفور رحح یاغفور رحح

نوع دیگر اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھ کر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام اس میں داخل کرے کسی کو معلوم نہ ہو اور اس کو اس کے گھر کے دروازے میں دفن کرے چند روز میں ہلاک ہوگا

کهلحر لا مهقلة طال هعاد طبوا هلجوم.

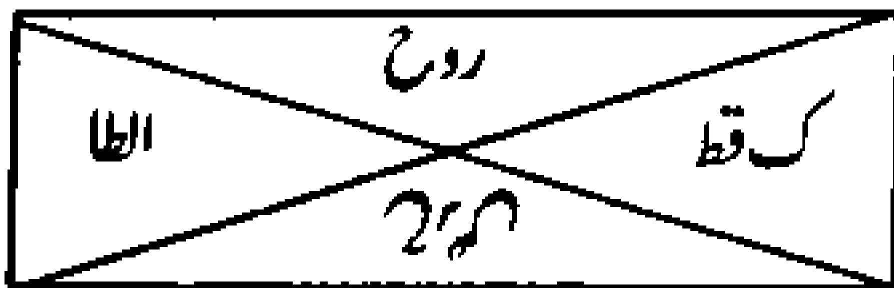
نوع دیگر جو چاہے تو کسی کے دل کو اپنی طرف پھرانا تو مشک و زعفران چوڑی کے لہو سے آمیز کر کے ہرن کے پوست پر چہارشنبہ کے دن لکھ کر اپنے بازو پر باندھے عـــــــن ٦١١١٩١٩٨٦١١١

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے جس وقت دربار میں یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے لیے جائے تو اس اسم کو تین بار پڑھ کر اور اپنے بدن پر دم کر کے جائے دیکھتے ہی مہربان ہوں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ٥ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزبانش عصائے موسیٰ کَلِیْمُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ٥

نوع دیگر زبان بندی میں یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب و آزمودہ ہے ااہ م ام الا ٩٨ ااا٥ سلح

نوع دیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے انڈا مرغ کالا ئے دو طرف اس اسم کو لکھے اور نام دشمن کا

داخل کرکے زمین میں دفن کرے تعویذ یہ ہے۔



نوع دیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں

باندھے محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر واسطے دفع قے کے لکھ کر گلے میں باندھے "صح صح صح صح صح طلح طلح طلح طلح طبلح طبلح طبلح طبلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح يَا شَافِي يا کافی یا معانی بِرَحْمَتِکَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِين۔

نوع دیگر کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آئے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے زبان آبلے بدن پر نہ ہوں گے اور تکلیف کبھی نہ ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ٥ خواجہ فرید مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شیخ فرید شکر گنج۔

نوع دیگر جس کسی کو ہوک پکڑے تو یہ تعویذ باندھے

نوع دیگر واسطے درد دنداں کے جس کسی کے درد دنداں ہو اس تعویذ کو لکھ کر دانت کے نیچے رکھے تعویذ ہے۔۔

نوع دیگر دیو پری کو دور کرنے کے واسطے سات بار دیو پکڑے پکڑے ہوئے پر سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد ازاں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے يَا خَالِصُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْأَبْصَارِ ٥ بعدہ دعائے قنوت پڑھے اور پیشانی کے بال کو گرہ دے جلد دیو کے عذاب سے نجات پائے گا اور دیو دور ہوگا۔

نوع دیگر اگر کسی کے اولاد نہیں ہوتی ہو تو سات روز تک نہائے شام کو سات جلیبیاں منگا کر اور ان پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اسے عورت کھائے اور سجدہ روبقبلہ کرے اور التجا کرکے

اسی جگہ پر دونوں مرد وعورت سوئیں اور صحبت کریں خدا کے فضل سے اولاد وروزی ہوگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ○ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْغَنِیُّ الْکَبِیْرُ بِسْمِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ○

نوع دیگر اگر کوئی عورت کے بچہ تولد نہیں ہوتا ہے اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر داہنی ران میں باندھے جلد خلاص ہوگی مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا اَللّٰھُمَّ کَمَا فَتَقْتَ السَّمَآءُ بِالْبطن وَفتقتِ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَکَذَالِکَ یَسِّرِ النَّھْوِی بِنْتِ فُلَانَ وُضِعَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْضُحٰھَا وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ اَھْیًا شَرَاھِیًا۔

نوع دیگر اگر دنبل یا جلندر یا بدیا پھوڑا ہو اور اس جگہ پر سوجن ہوں تو اس کے اوپر یہ آیۃ سات بار پڑھ کر پھونکے سات روز میں دفع ہوگا آیۃ یہ ہے۔ بَلَاءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا۔

نوع دیگر یہ آیت معظم پھوڑے وزخم پر سات بار پڑھ کر پھونکے صحت ہوں وہ آیۃ یہ ہے۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ○

نوع دیگر کیسا ہی ڈرشک اور آسیب ہو تو یہ تعویذ باوضو ہو کر روبقبلہ بیٹھ کر اور اول درود گیارہ بار پڑھ کر بعدہ یہ نقش لکھے جس کے آسیب ہو ایک نقش دھو کر پلائے اور ایک گلے میں باندھے مدعا دور ہو۔

نیت ملاقات زن نَوَیْتُ اَنْ اُجَامِعَ اِمْرَاَةً مُّنْکُوْحَةً بِطَلَبِ الْمَوْلُوْدِ مِنْ جِھَةِ الْعِبَادَةِ اللّٰہُ اَکْبَرُ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ فی الفور

فَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ

۱۴	۱	۷	۱۲
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۱۴	۱۶
۴	۱۰	۱۰	۵

یا علی یا علی ہو الشافی ہو الکافی

متولد ہوں اور اسی وقت تعویذ بندھے ہوئے کو کھول دے نہیں تو انتڑیاں بھی باہر نکل پڑیں گی

سات تار تاگے کے کچے لے کر تعویذ باندھے وہ تعویذ یہ ہے اِنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرِجَ النَّفْسُ مِنْ بَطْنِ اُمِّہٖ اور

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ہمراہ اس کے یہ تعویذ بھی باندھے۔

نوع دیگر اسناد اس دعائے بزرگ کی کلام مجید اور فرقان حمید میں تحریر فرمائے ہیں کہ تمام صرف و نحو اس میں درج ہے مگر سات خاصیت رکھتی ہیں۔ پہلی خاصیت واسطے ہر ایک مہم و کار دشوار کے جو پیش آئے چالیس روز تک اور چالیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ کام اس کا بر آئے گا۔ دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے دشمن کے نو دن تک ہر روز انتیس بار پڑھے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا۔ تیسری خاصیت واسطے دفع کرنے حاسدوں کے انتیس روز تک ہر روز انتیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ سب دفع ہوں گے۔ چوتھی خاصیت واسطے نوکری کے دس روز تک ہر روز دس بار پڑھے بعنایت اللہ تعالیٰ نوکر ہوگا پانچویں خاصیت واسطے بیماری اور آدھے سر کے درد کے سات روز تک ہر روز سات بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔ چھٹی خاصیت واسطے سلامتی نفس و مال کے و

اولاد کے علی الدوام ہر روز پانچ وقت پڑھے بکرم اللہ حفظ الٰہی میں رہے۔ ساتویں خاصیت واسطے مقابلہ دشمنوں کے اگرچہ سو ہزار دشمن ہوں گے بصدق دل ہر روز ایک بار پڑھے بحکم الٰہی سب دشمن مقہور و مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں برآئیں گی وہ آیۂ معظم و مکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

حساب ابجد

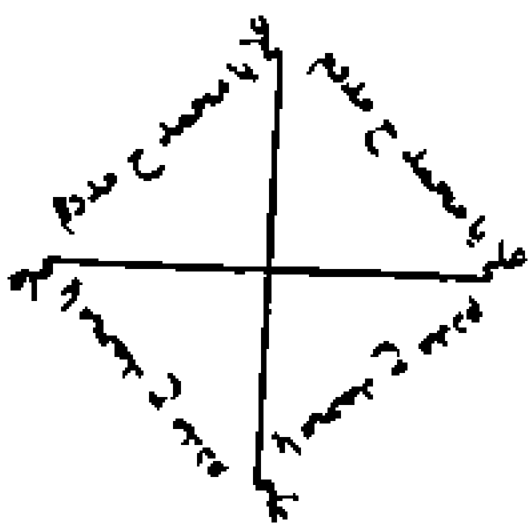
ا ب ج د لا و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰

ص ق ر ش ت ث ض ظ غ پ ٹ چ ۴ ۲ ۷ ۲۰ ۳۰

۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰ ۲ ۴ ۴ ۲ ۳۰

نوع دیگر: اس نقش معظم کو اگر کوئی ہر روز صبح و شام دیکھے صورت اس کی مانند ماہ تاباں کے ہوگی۔ اور دروازہ رزق و روزی کا اوپر اس کے کھلے گا جو کوئی شک لائے گا کافر ہوگا نعوذ باللہ من ذالک۔



نوع دیگر: از کتاب زینت الخیل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ جب سواری کا ہوترا آہنگ۔ اور فرمان پذیر ہو نہ سرنگ۔ دونوں کانوں میں اس کے پڑھ یہ دعا۔ جان و دل سے وہ رام ہو تیرا۔

نوع دیگر: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا يَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ایک عمدہ عجب سواری کا۔ حاصل اسم ورد باری کا۔ رکھے جس دم رکاب پر تو قدم۔ پڑھ لے پہلے دعا یہ ہمدم۔

نوع دیگر: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ یا کہ دم کر یہ کان میں اس کے۔ تا اطاعت میں ہو فرس تیرے۔ ہے یہ تسخیر کی دعا اے جان۔ تجع ایمان آیت قرآن۔

نوع دیگر: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ٥

تسخیرات کا آغاز:

اب دعائے حفاظت اے ہمدم
جس سند سے کہ میں نے پائی رقم
بے کم و کاست اس کی ہے تحریر
تھا کسی کافرس بہت دل گیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے
تھا یقین دل میں اس کے مرنے سے
اس تفکر میں سو گیا بے ریب
نظر آیا اسے رجال الغیب
ماہ رخسار اور سیمیں تن
آشکارا خرو چوگل بہ چمن
دل ملا دل سے اور زباں سے زباں
ہو گیا خواب اس کا راحت جان
کر دیا اس کا لوح دل منقوش
اس کے دل سے اٹھائے سب مخدوش
آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار
خامشی لب پہ اور زبان ہوشیار

قصی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا | کر اسے جاکے دم کہ پائے شفا
ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم | کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
خواب کا اس کے یہ نتیجہ تھا | یاد اس کو وہی وظیفہ تھا
جاکیا اس پہ اس دعا کو دم | آئے دوبار اس کے دم میں دم
قدرت کا ملہ سے کب ہے دور | لائے مردے کو پھیر ازلب گور
ہے یہ آیۃ لکھا ہے جس کا بیان | ہم دعا ہم دوا ہے درماں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظْمَةِ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا انْصَرَفْتِ ط

نوع دیگر واسطے دفع سحر ونظر بدوغیرہ کے:

اک حمائل ہے اور اے عاقل | نفع جس سے ہو سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو | سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندھے گردن میں کرکے تحریر | ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَعُوْذُ اُعِیْذُ فُلَانَ بِنْ فُلَانَ اَلْمَعْرُوْفِ بِکَذَاوَکَذَا وَسَآئِرِوَ وَابِّهٖ مِنَ الْخَیْلِ وَاَدْهَمِهَا وَشُقْرِهَا وَکُمَّیْتِهَا وَاَغْرِهَا وَمُحَجِّلِهَا وَخُصِّهَا وَجُحُوْدِهَا مِنَ الْمَشِیْشِ وَالزَّهْسِ وَالرَّمْسِ وَالرَّمْصَةِ وَالرَّضَةِ وَخَفَقَانِ الْفُئوَادِ وَرَعْدِهٖ وَغُرْبَةِ الصِّفَاتِ وَالرَّمْسِ وَبَلْعِ الْحَشَیْشِ وَالْحُدَانِ وَوَجْعِ الْجَرْفِ وَالرَّبْوِفِی الرِّجْسِ وَمِنَ الطُّرْفَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِشَآرِ وَالْحُمْرَةِ فِی الْاٰمَاقِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ وَالْبَحْرِ وَسَآئِرِالْاَغْلَالِ فِی الْبَهَائِمِ رُقِعَتْ عُیُوْنَ السُّوْءِ عَنْهَا فِی سَائِرِ جُسُوْمِهَا وَبَشَرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا وَمُخِّهَا وَعَظْمِهَا وَجَلْدِهَا وَجَوْفِهَا وَعَرَقِهَا وَشَعْرِهَا وَوَبَرِهَا وَبَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْکُبْرٰی وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی وَبِکَلِمَتِهٖ

الْعُظْمٰی مِنَ الْاَشْیَاءِ مِنَ الْاَکْلِ وَالتَّعَضُّضِ وَالْاِلْتِوَاءِ وَالضَّرْبَاتِ وَمِنْ جَرْحٍ بِالْحَدِیْدِ وَوَضْرٍ بِالتَّشْرُکِ وَجِرَاقٍ بِالنَّارِ وَبِحَلْبٍ وَمِنْ دَفْعِ بِضَالِ السِّهَامِ وَلِسُنَّةِ الرِّیَاحِ مِنَ الْغَوَامِرِ وَاللَّوَازِغِ وَضَرْبَةٍ مُرْهِنَةٍ وَوَقْعَةٍ مُتَرَلِمَةٍ اُعِیْذُهٗ وَرَاکِبَهٗ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ جِبْرَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِمَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاٰلِهِ الْبُرَاقَ وَمَا عَوَّذَ بِهٖ فَرَسَهُ الرَّازَ وَبِمَآ عَوَّذَ بِهٖ شَمْعُوْنُ الصَّفَا فَرَسَهُ الطَّمَاحَ وَبِمَا عَوَّذَ بِهٖ مُوْسَی الْکَلِیْمُ فَرَسَهُ الَّذِیْ عَبَرَ بِیْ اَفْرَةَ الْبَحْرِ عَوَّذْتُ هٰذِهِ الدَّآبَّةَ وَصَاحِبَهَا وَمَرْضِعَهَا وَمَرْعَهَا وَسَائِرِ مَالَهٗ مِنَ الْکُبَرَآءِ وَالرَّبِیْعِ مِنَ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَالْعَیْنِ اللَّامَّةِ وَمِنَ السِّبَاعِ وَالْهَوَامَّةِ وَمِنْ کُلِّ اَذِیَّةٍ وَبَلِیَّةٍ وَمِنَ الشُّهُوْرِ وَالدُّهُوْرِ وَالرَّدَّةِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْوَنَا وَمَدَارِکِ الشَّقَا بِالْعُقَدِ الْعُظْمَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْاَوَّلِیَّةِ الْعَلِیَّةِ اَعْیُنِ الْجِنِّ وَلْاِنْسِ اَجْمَعِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِیِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْلٰی بِاَسْمَائِهٖ وَالْکُبْرٰی فِیْ سُرَادِقِ عِلْمِ اللّٰهِ وَفِیْ حُجُبِ مَلَکُوْتٍ بِهَا الشَّمْسُ وَارْتَفَعَ بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَائِرِ مَا ذَکَرْتُ وَمَا لَمْ اَذْکُرْ وَمَا عَلِمْتُ وَلَا اَعْلَمُ وَرَفَعْتُ عَنْهَا سَائِرِ عُیُوْنِ النَّاظِرَةِ وَالْعَاذِبَةِ وَالْخَوَاطِرَةِ وَالصُّدُوْرِ الْوَاعِظَةِ بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؀

نوع دیگر:

اک تعویذ اور ہے اہدم — جس کو کرتا خامہ یاں ہے رقم

کرنہ اپنا عقیدہ تو کوتاہ — ہے مدد گار بس تیرا اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؀ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَیَّ مَالَوْ حَفِظَهٗ غَیْرُکَ اَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَیَّ مَالَوْ اَسْتَرَهٗ غَیْرُکَ لَسَاعَ عَنِّیْ وَاحْمِلْ عَلَیَّ مَالَوْ حَمَلَهٗ غَیْرُکَ لَکَاءَ وَاجْعَلْ عَلَیَّ ظِلًّا ظَلِیْلًا الْوَنّٰی کُلَّ مَنْ رَامَنِیْ وَاَوْهِبَا لِیْ مَکْرُوْهًا حَتّٰی یَعُوْذُ وَهُوَ غَیْرُ ظَاهِرٍ لِیْ وَلَا قَادِرٌ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ کِتَابَکَ الْمُنَزَّلَ عَلٰی قَلْبِ نَبِیِّکَ

الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ۝

نوعِ دیگر:

لکھتے ہیں بول بند جس کا ہو — آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اس کے گلے میں لکھ یہ حصار — اسم موسیٰ ہے کہ نہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا — گر خدا چاہے اس کو ہو شفا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سر الوعا الدرعی حوسا ہوما مالما طبوما سلخا ملعوم وما قیوما بحق کھیعص وبحق حم عسق ۔

نوعِ دیگر:

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا — کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا
تھا گلے میں یہ نقش دلدل کے — کوئی آئی نہیں بلا بھی اسے
فارس اس کا ہو اور فرس محفوظ — دونوں حرمت سے اس کے ہوں محفوظ
اب اسی نقش کا ہے یاں مسطور — ذیل ابیات میں بچشم حضور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رب	د	بہ	بلیح	ملیح	اللہ	لف
ھک	خ	لہ	لہ	ہہ	تب	ھو
لا	<	ح	با	بہ	صالح	لف
ہ	ں	ہ	محفوظ	قہ	ہ	قو
لا	لا	ر	نہ	اط	ر	طف
ں	ہ	ہ	ں	ہ	ہ	ہ
م	کا	غ	ع	م	ے	ـ
یاسلطان	یاسبحان	یادیان	یاحنان	یامنان	یااحد	یاباریء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نوع دیگر:

ہو فرس کے خنام یا گنام | یا کہ بدنام ہو بخستم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر | باندھ گردن میں اس کے اے دلبر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو | کچھ ضرر اس کو پھر نہ غافل ہو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ حَرَزۡتُ اَحۡرَزۡتُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ٥ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ يٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ وَاِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ .

نوع دیگر واسطے دفع نظر بد کے:

اک روایت ہے بہر دفع نظر | ہے حدیث رسول خیر البشر
اس کی العین حق عبارت ہے | شک نہیں جس کی یہ اشارت ہے
چشم بد سے بھی ہو فرس معلول | ہو تیر نگہ سے وہ معزول
کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم | باندھے گردن میں اس کی اے ہمدم
رہیں سردار فارس اور فرس | خوش نوا دونوں جیسے بانگ جرس
چشم بداور علت امراض | جائے برکت سے اس کی سب ہیں رقاص
ہے یہی نقش اے سراپا نور | کرچکا میں وہ جس کا سب مذکور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہٗ مقرنین

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ
ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذالذی یشفع عندہ الا
باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وماخلفھم ولا یحیطون بشیء
من علمہ الا بما شآء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض
ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم لا اکرہ فی الدین
قدتبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویومن باللہ
فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا واللہ سمیع علیم

وما يستطيعون جاء و دعاء
فان تولوا فقل حسبي الله لا اله الا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ر ر ہ	بوزنہ	خناک	یوز	چال
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ما لا	ھار	دمکرد	ابلق	مان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ھو ب کلف علی کل فی کتاب
حسین والجبال والجبال من

نوع دیگر:

لا الہ اللہ محمد رسول اللہ عبدالکریم عبدالعزیز	بین حادھم منھم سعدالرشی قدرو اللہ وغفور رحیم مجید العرش والکرسی یوم عظیم	لا الہ اللہ عیسٰی روح اللہ جبرائیل ومیکائیل اسرافیل عزرائیل
	عسی اللہ ان یجعل بینھم لحوما یعلمون اللہ ‖ انما اللہ ان اتخذ بینھم عد فضل اللہ	

اس مجلس میں ایک نقش ملا ۔ اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر مجلس اس کی میں لکھوں تعریف ۔ دوسری اک کتاب ہو تکلیف
اس لیے یاں سے ختم کرکے کلام ۔ نقش لکھتا ہوں تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر ۔ نقش لکھ اس کے بعد اے دلبر
ہو چکے اس طرح سے جب تیار ۔ باندھ گھوڑے کے تو گلے میں بار
مس و نقرہ میں یا کہ کر مسدود ۔ موم جامہ میں یا کہ اے محمود
اور ڈورا لگا گلے میں ڈال ۔ ہوئے تا احتیاط ماہ و سال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ : تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ غَمٍّ وَهَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَاعَلِيُّ يَاعَلِيُّ يَاعَلِيُّ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ اِنَّا فَتَحْنَالَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ٥ لِيَغْفِرَلَكَ اللّٰهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ — اللہ — الٰہی بحرمت عمر خطاب رضی اللہ عنہ

الٰہی بحر معاسب نصرہ آدم علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب عسک اسحاق علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب زوز داؤد علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب ناد عیسیٰ علیہ السلام
الٰہی بحر معاسب بحجاک شیث علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب جاک سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب نیلم نوح علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب سعد شعیب علیہ السلام
الٰہی بحر معاسب بہنک یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب مزی عزیز علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب شرفہ ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب ابرش ادریس علیہ السلام
الٰہی بحر معاسب سرعرو ذکریا علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب کمیت لوط علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب عرو ایوب علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب تک الیاس علیہ السلام
الٰہی بحر معاسب سفید دانیال علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب بارنک یونس علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب دلدل علی مرتضیٰ علیہ السلام	الٰہی بحر معاسب براق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الٰہی بحرمت عثمان رضی اللہ عنہ — ابن اسپ و مالک ابن اسپ را ابر جمیع اعدا مظفر و منصور واز جمیع بلاہا محفوظ و منصور دارم — الٰہی بحرمت علی رضی اللہ عنہ

ایک روایت سے اور مجھ کو ملا ہفت ہیکل کا ایک نقش ولا

تھا سند ہاتھ اس کے یہ مذکور جس کو کرتا ہے خامہ یاں مسطور

یعنی جبرائیل نے نبیؐ سے کہا کہ خدا نے سلام فرمایا!

اور کہا نقش ہفت ہیکل کا کھینچ باریک اس پہ جدول کا

ساز زیب گلوئے مرکبؔ خویش دشمنت یار باد خیر اندیش

رہے اس کے سبب نہ کوئی ملا فتح باب الامان ہوردے نما

ہر طرح کا مرض ہو اس سے دور رکھے دائم مظفر و منصور

ہووے تو فتح یاب روز نبرد مختصر کرکے یاں لکھا اس کو

اک حکایت کے ساتھ یا کچھ اور تجھ کو کرنا نہ چاہئے کچھ غور

کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ! خیروبرکت کے ساتھ اے ذی جاہ

ہے یہی نقش اے خجستہ خصال جس کا میں کر چکا بیان کمال

نقش ہفت ہیکل:

فاللہ خیر حافظا سبحان ربک العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموٰت وما فی الارض من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وماخلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شآء وسع کرسیہ السموٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم○

بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق توریت موسیٰ انجیل عیسیٰ زبور داؤد بحق فرقان

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدمؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ شرمنک شعیبؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یوز نوحؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ختک ایوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خضر الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ نجوبوہ آلوطؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یورس دانیال پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ ذکریا پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ کبود یحیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ بوزحال ھارون پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ کرار الیسع پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سرختک یعقوبؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ولا جعفرؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خیر الیاسؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤدؑ پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ ابرش سلیمانؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سرختک یعقوبؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال ادریسؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نیلم ذوالقرنین پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق صالحؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ جودہ لوطؑ پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ سنجاب عیسیٰؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یکوان اسماعیل پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نجائب امیرالمومنینؓ	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰﷺ	الٰہی بحرمت اسپ کیت ابوبکر صدیقؓ	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ عمر خطابؓ
الٰہی بحرمت اسپ مندے عثمانؓ	الٰہی بحرمت اسپ دلدل شاہ مردان علیؓ	الٰہی بحرمت اسپ نجائب امیرالمومنین حسنؓ	الٰہی بحرمت اسپ نقرہ امیرالمومنین حسینؓ	الٰہی بحرمت اسپ دیوز حمزہؓ پہلوان	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ ملے محمد حنیف

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الٰہی بحرمت مہتر جبرائیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام

واسرافیل علیہ السلام برحمتک یا ارحم الراحمین بسم اللہ الرحمن الرحیم نصر من اللہ و فتح قریب و بشر المومنین

نوع دیگر واسطے نظر کے :

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین ہو نظر کا خلل جسے بے کیس
پڑھ کے کردے دعا یہ اس پردم جس کو کرتا ہوں میں یہاں رقم
پڑھ کے چار بار اے خوش خو ناک کے داہنے پرے میں تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر جانب چپ بھی اسے ستودہ سیر

لَا بَاسَ اِذْهَبِ الْبَاسِ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرًّا اِلَّا اَنْتَ.

نوع دیگر : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاوَلَهٗ جَزَآءً وَلِحَقِّهٖ اَدَآءً ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے۔اور یہ نقش لکھ کر دیوے..............

۷۸۳۷	۷۸۲۰	۷۸۲۵
۷۸۳۲	۷۸۳	۷۸۳۶
۷۰۳۳	۷۸۳۸	۸۷۳۱

نوع دیگر : اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر گردن میں مرغ سفید کی باندھے اور اسے چھوڑ دے جس جا وہ مرغ جا کے بانگ دے گا اس جا خزانہ خدا کا ہے۔وہ شکل یہ ہے..............

۸	۹۳	۹۷	۱
۹۶	۳	۷	۹۵
۳	۰	۹۳	۶
۹۳	۵	۱	۹۹

نوع دیگر : اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھ کر بوقت خواب بالین کے نیچے رکھے اور سوے کعبہ واسطے طواف کرنے کے آوے گا۔شکل یہ ہے مجرب ہے..............

۵	۳		الہیہ
۴	۴۰	۶۰	۴۶
۸۹	۶۷	مر	أ
۷۸		۳۸	۲
۳۱	۵	۹۲	۹۱

نوع دیگر: واسطے دردزہ کے اگر کسی عورت کو دردزہ ہو اور بچہ تولد نہیں ہوتا ہو تو نقش لکھ کر اسے دھو کر پلا دے تو انشاء اللہ جلد تولد ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ' اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ط۔

۸	۱۰	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۱
	فلاں		
۳	بن فلاں	۸	۶
ج	۵		۱

نوع دیگر: اگر کسی کے اولاد ہو اور زندہ نہ رہے تو یہ اسے دے برکت سے اس نقش کے اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا مجرب ہے یہ ہے..........

سرتج	وملہ	مفتح
رحمہ	مطراد	سحب

نوع دیگر: جس حمل چار پانچ مہینے کا ہو تو یہ تعویذ نیلے تاگے میں باندھ کر زیر ناف عورت کے بند ھوائے بروقت ولادت یہ تعویذ کھولے اور بچے کے گلے میں ڈالے اور گیارہ سال تک ہر دسویں یا گیارھویں کو فاتحہ شیخ عبدالقادرؒ کی کسی میٹھی چیز پر دلا کر بچوں میں تقسیم کرے وہ نقش معظم یہ ہے۔

ط	ح	ح	یا
یا	ح	ظ	ح
ف	ف	ظ	ف
احفظ	ی	ی	ی

نوع دیگر: واسطے بلیات کے یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالنا بحکم خدائے تعالیٰ ہر ایک بلا اور آفت اور مرض وبلا سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے.................

	۱	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

نوع دیگر: اگر کسی کو فرزند ہو اور زندہ نہ رہے تو یہ لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ عمر اس کی دراز کرے۔ تعویذ یہ ہے.................

۷	۲۵	۶	۱۲
۲	۳۶	۳	۹
	۸.	۱۳	۵
۷	۱	۳۸	۳

نوع دیگر واسطے آسیب کے: اگر کسی کو آسیب ہوا ہو تو یہ پلتیہ لکھ کر جلا دے اور دھواں اس کی ناک میں اس پلتیہ کا پہنچا دے دفع ہو جائے گا۔

۷۸۱۰	۸۷۸۲	۷۸۹۳	۸۸۸۷
۷۸۸	۷۸۸۹	۷۸۸۱	۷۸۹
۳۸۸	۳۷۸۸۹	۷۸۸۱	۷۸۹۳
۷۸۸۵	۷۳۸۸۵	۷۸۸۳	۷۸۸

نوع دیگر: برکت یک عین و آسیب یک جملہ دیواں و جن و نیاں و خبیث و خبیثاں و سحر ساحراں د

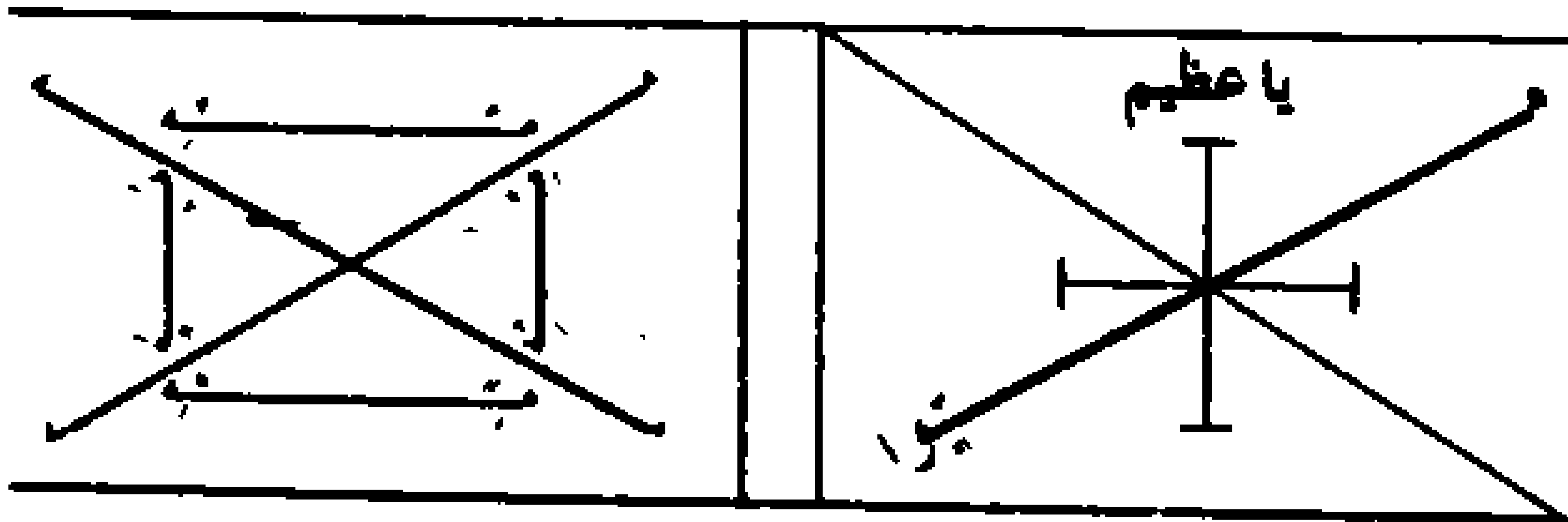
جوگ جوگیاں وغول بیاباں دفع جن والانس وکالا وگرادفع بہردے فلاں بن فلاح زحمت دیتا ہے اور تلبیس ابلیس تلبیس شدادن عادابلیس وقیانوس ابلیس نمرودابلیس فرعون لعین ابلیس ہامان ابلیس شیطان الشیاطین ثقابادی سوختہ ہوالساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحاالوحاالوحا سوسا حا جاسوخا جاسا سوختہ ہ ساتھ برکت اسم اعظم کے جوکچھ وجود فلاں بن فلاں زحمت دیتا ہے سوختہ ہواندر چراغ کے آئے اور جل جائے۔

نوع دیگر: یہ سات تعویذ لکھ کر آگ میں سات روز تک جلادے آدمی گریختہ کے نام اور تصور سے انشاءاللہ تعالیٰ وہ بھگا ہوا جلد آئے یا اس کی خبر مفصل معلوم ہوئے یہ تعویذ بہت مجربات میں سے ہیں:

اللہ	ھو	حط	طو	دو	دولو

نوع دیگر: یہ تعویذ بخار کسی شخص کو آتا ہو شپ تجاری ہو درمیان ایک روز کے تو اسے لکھ کردے اور پلادے تین دن تک مجرب ہے.............

۴	۱	۲
۶	۸	۵
۷	۹	۳



نوع دیگر زبان بندی: یہ دونوں تعویذ زبان بندی کے واسطے موثر ہیں اور مجرب ہیں۔

نوع دیگر واسطے برآنے حاجت کے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نقل ہے کہ اگر کسی کو کوئی

حاجت پیش آئے تو جمعرات کو سات مرتبہ سورۃ یٰسین کو پڑھے اور ان سات سلطانوں کی ارداح کو بخشے دوسرا جمعہ نہ ہونے پائے کہ کام اس کا بن آوے بحکم اللہ تعالیٰ مجرب ہے۔ اسماء ان سلطانوں کے یہ ہیں سلطان ابوسعیدؒ سلطانؒ بایزید بسطامیؒ سلطان محمد صلابتؒ سلطان اسماعیلؒ سامانیؒ سلطان سنجرؒ ماضی سلطان ابراہیم ادہمؒ سلطان محمود غزنویؒ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی کرے انشاء اللہ دعا مستجاب ہوگی۔

دوسری ترکیب: منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس سرہ اللہ العزیز سے کہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آئے تو پنجشنبہ کی شب کو ایک سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اس کا بخوبی سرانجام کو پہنچے گا۔ مقصد اس کا بلاشک حاصل ہوگا۔ اور وہ دعائے معظم یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ بہ ہر غم یا توئی سُبْحَانَ اللّٰهِ بہ ہر کشائش کار توئی سُبْحَانَ اللّٰهِ بحرمت کن فیکون سُبْحَانَ اللّٰهِ مراد من حاصل کن۔

تیسری ترکیب: اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشاء کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہوگا وہ حاصل ہوگا مراد دلی برآئے گی وہ اسم اعظم یہ ہے۔ یا بدیع العجائب بالخیر۔

نوع دیگر: یہ تعویذ اگر عورت مرد میں عداوت ہو اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھ کر مراد اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت عظیم پیدا ہوگی وہ تعویذ یہ ہے..........

لاحول	ولاقوۃ	الا باللہ	العلی
العظیم	تجعلا	العب	سر
هبا	وجو	ہم	ع
س	ق	۱۰	۱۰

نوع دیگر: یہ تعویذ واسطے دفع ناف کے درد کے نہایت مجرب ہے درد کے مقام پر باندھنا چاہیے۔ مگر بروقت لکھنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اس کا درد پر تحریر کریں جس کے حلقہ میں

تمام تعویذ آ جائے اس طرح سے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا بدوح ظلمنه جهنه یا بدوح ظلمنه جهنه یا بدوح ظلمنه جهنه۔

نوع دیگر واسطے دفع ہونے گریہ اطفال کے: کاغذ پر لکھ کر گردن میں باندھے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ' وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْساً۔

نوع دیگر: یہ تعویذ واسطے صداع یعنی درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت مجرب و آزمودہ ہے چاہئے کہ اوپر کاغذ کے لکھ کر اوپر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کے درد دفع ہوگا وہ نقش یہ ہے ۱۳عہ۔



نوع دیگر: اگر کسی درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو تو چاہئے کہ اس آیت کریمہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اگر درد دور ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ درد سر دفع ہوگا۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ' کٓھٰیٰعٓصٓ ط ذِکْرُ رَحْمَةِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّاط قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْباً وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّاo

نوع دیگر واسطے مرگی کے: کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے مرض کے اکثر اطبا لاچار ہیں چاہئے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اور دم کرے اور اس نقش کو لکھ کر پلائے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اعوذ ابالواحد الصادق من بلیة بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الذی لا یضرمن اسمه شیء فی الارض ولافی السمآء وهو السمیع العلیم بسم اللہ ارقیک بسم اللہ یشفیک مافیک من کل دآء یوذیک ومن کل نفشه لحن بیک وننذل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین ولا یذید الظالمین الاخساراً o اس نقش کو خون زاغ سفید سے لکھ کر اسے کھلا دے مگر سات روز تک کھلانا چاہئے۔ ایک دو ناغہ ہونے دے وہ نقش یہ ہے (وہ نقش اگلے صفحہ پر)

۵ ۵۱	۵۱۰	۵ ۱۷
۳ ۵ ۱۶	۵	۵ ۲
۵ ۱۱	۵ ۵۱	۵ ۱۳

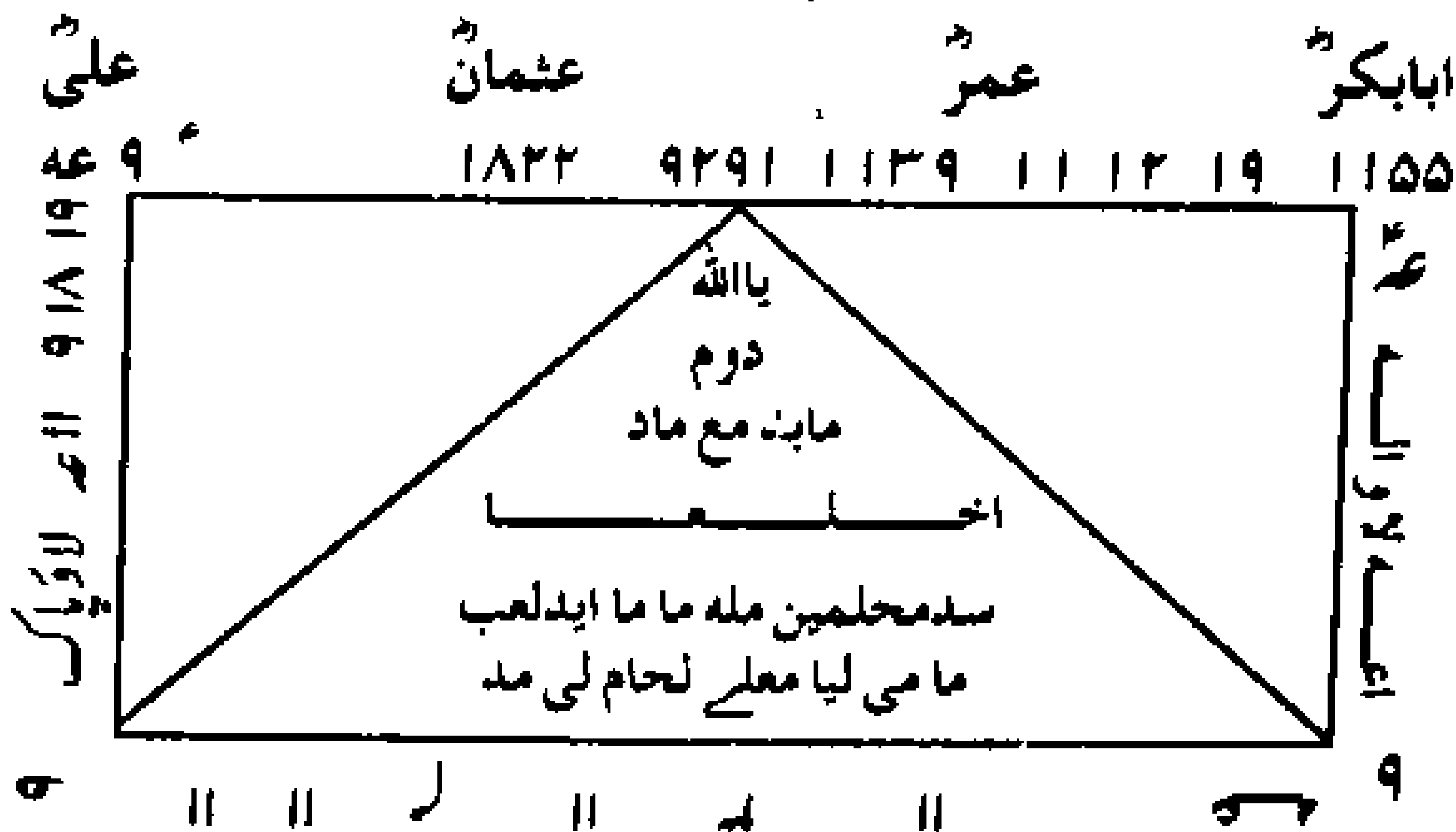
نوع دیگر واسطے دفع ہر ایک بلیات کے: اس نقش کو لکھ کر اوپر گھر کے یا اوپر دروازے کے لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل اسے اس نقش کے تمام بلیات و تمام آسیب اس گھر کے باشندوں کے دور ہوں گے نہایت مجرب آزمودہ ہے۔

الشیطان فرعون وھامان

فرعون ھامان الشیطان	۱۱ ۱۱۱ط ع ۸۰۹ ۱۱ہ عہ ی ۱۷۹۱ یابدوح ط ــــــــــــــ ح یا بدوح سلحج سلحج سلحج سلحج سلحج یا ح یا ح یا ح یا حی یا ح	فرعون ھامان الشیطان

فرعون یاہامان الشیطان

نوع دیگر: واسطے اس لڑکی کے جس کا کوئی خریدار پیدا نہیں ہوتا اور اس کی شادی نہیں ہوتی ہے چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر اوپر کنگھی کے باندھے اس کو وہ شانہ دے تا کہ وہ ہر روز اس سے کنگھی کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے بخت اس کا کھل جائے گا اور جلدی اس کے لیے مرد پیدا ہوگا اور یہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا و نقش معظم یہ ہے:



نوع دیگر: اس نقش کولکھ کراور تعویذ میں ڈال کراوپر بازو کے باندھے تمام جہان اس پر مہربان ہوگا اوراس کی بزرگی دل سے مانے گا برکت سے اس نقش کے وہ نقش یہ ہے.............

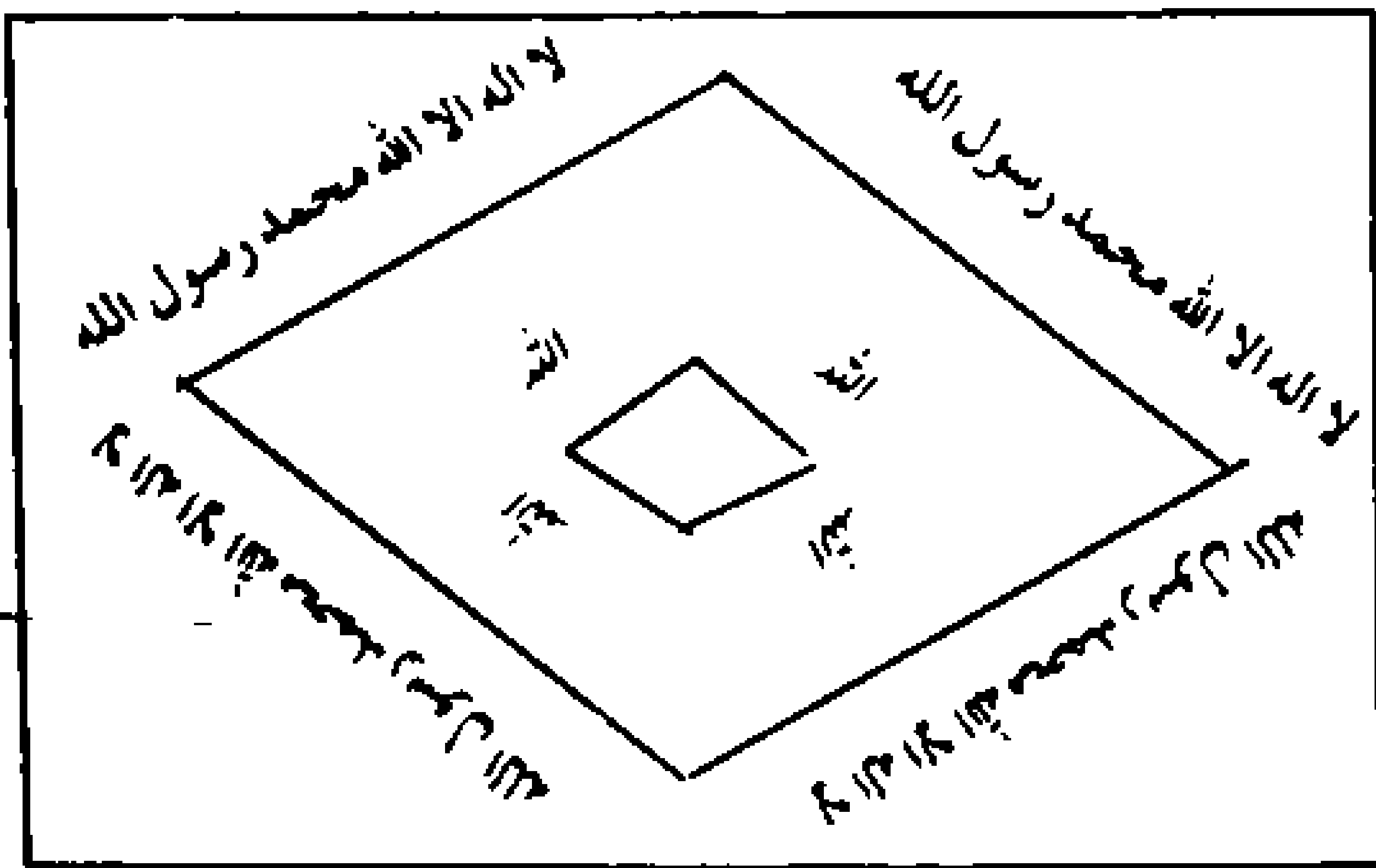
۲۲۹۱	۸ ۲۲۷	۳۳۸۱	۲۲۹۸
۲۲۷۲ ۱۲	۷ ۲۲۹۷	۲۲۹۲	۲۲۲۷ ۱۳
۸ ۲۲۹۶	۹ ۲۲۹۹	۲۲۷۶ ۵	۳۲۹۲
۳۲۳۷۵ ۱۵	۱۲ ۲۲۹۹	۲۲۲۹۵ ۱۵	۷۲۳۷۰

نوع دیگر: یہ نقش واسطے دفع سر درد کے ہے عص.................د

نوع دیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت کے:

(ر ..... لا ...... (محمد) ..... لا .... ا)اس مہر نبوت کواوپر پیپل کے پتے پرلکھ کر اورتازہ پانی لے کردھو کے پلادے اوردوسرے کاغذ پرلکھ کر باندھے وہ نقش یہ ہے۔

اللہ کافی   یافتاح   اللہ کافی



نوع دیگر: یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کولکھ کر یکشنبہ کے روز دن میں آگ میں ڈالے اورایک اوپر بازو کے باندھے مجرب ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الرحمن الرحيم

ياحي ياقيوم ياحي ياقيوم

ا ت سطور اعدا لا سب بيان

نوع دیگر: یہ نقش کردنامہ بہت مجرب وآزمودہ ہے:

نوع دیگر واسطے دفع جاڑے کے بخار کے: بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیا سوت باندھ کر گلے میں باندھے بخار جاتا رہے گا مجرب وآزمودہ ہے ۲۸۱۶۶۴۷ن در مان۔

نوع دیگر: یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو جن وخبیث ڈائن وغیرہ گرفتہ کے تمام بلیات وآسیب دفع ہوں برکت سے اس نقش مبارک کی صورت اس کی یہ ہے............

۱۳	ع ع	۱۹۱
۷۸	۱۳	لاع
۶۲	۸۹	ع ب

نوع دیگر واسطے درد شکم کے: ارنڈ کے پتے پر لکھ کر چٹاوے فوراً آرام ہو جائے گا تعویذ اس

کا یہ ہے۔

۹۱۵۱۳۸۶	۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۹۳	۹۱۵۱۳۷۹
۹۱۵۱۳۹۱	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۹۰
۹۱۵۱۳۸۱	۹۱۵۱۳۱۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۸۴
۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۸۴	۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۹۳

نوع دیگر: اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ محبت نہ ہو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھ کر اپنی عورت کے گلے میں باندھے محبت زیادہ ہوگی نقش یہ ہے ﷴ ﷴ ﷴ

نوع دیگر: اس نقش کو اگر کوئی اپنے بازو پر باندھے خلق میں عزیز ہو۔ نقش یہ ہے۔........
مسیح مسیح مسیح

نوع دیگر: اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی کشادہ ہو حصول مراد سے دل شاد ہو نقش یہ ہے.......

الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
الرحمین	یاارحم	برحمتک	یاغفور

نوع دیگر واسطے درد ناف کے: یہ تعویذ چہار شنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھے اور ناف اور باندھے ناف آ جائے گی وہ تعویذ ناف کا یہ ہے........

۸	۵۰۳	۵۷۶	۱
۵۷۵	۲	۷	۵۷۴
۳	۵۷۸	۵۷۱	۶
۵۷۲	۵	۴	۵۷۷

نوع دیگر زیادہ ہونے امساک کے: اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے بہت امساک ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۸۰ر	۱۹	۹۰ر	۸۷ر
۹۱ر	۸۶ر	۱۸۱	۹۳ر
۸۵ر	۸۸۰	۹۶ع	۸۳ر
۹۵ر	۸۳ر	۸ر	۸۹ر

نوع دیگر نقش سورۂ مزمل: اس نقش سورۂ مزمل کو واسطے سرخروئی وغیرہ و جمعیت ظاہری و باطنی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے........

۱۵ع ۱ ۲	۵ع ۱ ۲	۶ع ۹ ۲	۵۸ع ۱ ۲
۱۲ع ۱ ۲	۵۷ع ۱ ۲	۵۱ع ۹ ۲	۱۳ع ۱ ۲
۱۶ع ۱ ۲	۵۹ع ۱ ۲	۱۲ع ۱ ۲	۵۳ع ۱ ۲
ع اع ۱ ۲	۵ع ۱ ۲	ع۵ع ۱ ۲	۱۵ع ۱ ۲

نوع دیگر واسطے نارو کے: حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھ کر پانی میں دھو کر پلادے اور ایک دوسرا باندھے دفع ہوگا بحکم اللہ تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے طسعم ....

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے: حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند سے منقول ہے کہ تینوں طرف نارو کے اوپر لکھے اس طریق سے دفعہ ہوگا صورت یہ ہے..........

نوع دیگر واسطے دردسر کے: یہ تعویذ سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

۴۳	۳۶	۴۱
۳۸	۴۰	۴۲
۳۹	۴۴	۳۷

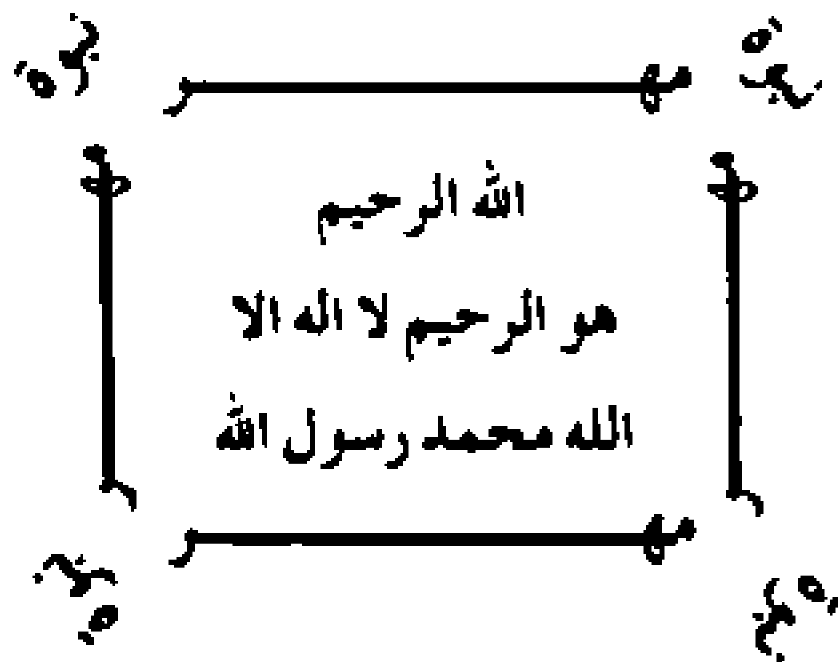
نوع دیگر: اگر کسی عورت کا خاوند زباں دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح جنگل میں دبادے اور اوپر سے خاک ڈال کر جوتیاں مارے تعویذ یہ ہے........

۳۴۴	۳۵	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

نوع دیگر واسطے درد آدھے سیسی کے: یہ تعویذ دوشنبہ کو لکھ کر سر پر باندھے آدھا سیسی کا درد جاتا رہے گا وہ تعویذ یہ ہے..............

۳۷	۴۶	۲۶	۱۷
۳	۸	۴	۷
۱	۸	۲	۳
۱۱	۷	۲۰	۹

نوع دیگر گردنامہ: یعنی اگر کسی کے مکان میں دیو بھوت وشیطان وخبیث ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اوپر مکان دیوار کے چپکا دے یا اوپر دروازے کے لگا دے۔ تعویذ یہ ہے.......



نوع دیگر: اگر کوئی شخص چاہے در شخصوں میں محبت اور دوستی بے حد ہو جائے تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے لکھے روز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے اور اس شخص کا نام لکھے اور اس کی ماں کا نام اور نام حب فلاں بن فلاں لکھے بہت مجرب اور آزمودہ ہے نقش اگلے صفحے پر ہے.......

ع۶۱۸۸	ع۲۱ع	ع۸۲	ع۶۹۷
ع۱۹۱۶	ع۹۱۱۶	ع۱۲۲۲	ع۹۱۱۶
ع۹۱۱۸	ع۹۱۱۲	ع۶۱۱۲	ع۱۹۱۶

نوع دیگر: اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھ کر اوپر روٹی کے رکھ کر کتے کو کھلا دے مگر کالا ہو نام مسعود الدین لکھے دونوں میں جدائی پڑے گی۔ بہت مجرب ہے۔

اا اا ۲ ے ۹۹ ع ااا ااا اا اا

ع

نوع دیگر: یہ نقش واسطے جدائی کے لیے ہے نقش لکھ کر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کے لکھے اور تعویذ کو گائے قصاب کی قبر میں دفع کرے منگل کے روز فی الفور جدائی پڑ جائے بہت مجرب و آزمودہ ہے۔

۵۱۸۵ ۷۸۸ ے ۱۱۹۹ ۸۸۱۱۱ ۹۱۳

نوع دیگر: یہ نقش واسطے محبت عورت کے بہت مجرب ہے۔

العجل العجل الساعته الساعته طرعته العین لمع البرق

اا اا اا اا ۱۱۱۵۱۱ ۵۱ط۱۵و ۵۱ و اا اا

ھ ھ ھ ھ ھ ھ

و ۱۱ م ط ے ۱۱ اط ۲ ۱۱۱۱ اا ۹ ااا اا

۱۱۱ و د

دیگر یہ تعویذ چراغ میں جلا دے اور چراغ کا منہ دشمن کے گھر کی طرف کرے فی الفور دشمن خراب و پریشان ہو۔

نوع دیگر: یہ فتیلہ واسطے دفع آسیب کے چراغ میں روشن کرے روئی لپیٹ کر وہ نقش اگلے صفحے پر ہے۔

۲۶۳	۳۵۸	۲۶۵	قارون
۲۶عہ	۲۲۲	۲۶۰	
۲۵۹	۲۲۶	۲۲۱	شداد

معافی قلوبھم علیقا فرعون نصر و هامان

نوع دیگر واسطے کشائش روزی: اور خلائق میں عزیز ہونے کا ہے مگر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بروقت طلوع آفتاب لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈالے ولیکن تعویذ لکھنے کو دوزانو بیٹھ کے نقش بھرے اور جس کو یہ تعویذ دینا چاہے اس کا اور کی ماں کا نام لکھے کہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے وہ نقش یہ ہے۔

۱۳۳۱۵۶	۳۳۳۱۲۹	۳۳۳۶۶	۳۳۳۱۶۳
۳۳۳۱۶۷	۳۳۳۱۶۲	۳۳۳۱۵۷	۳۳۳۱۶۸
۳۳۳۱۶۱	۳۳۳۱۶	۳۳۳۱۷۱	۳۳۳۵۸
۳۳۳۱۷	۳۳۳۱۵۹	۳۳۳۱۲۰	۳۳۳۶۵

اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے مجرب ہے۔

۳۲۱ ع	۳۲۲۱ ع	۳۲۲	۳۳۲۱
۲۳۲۵	۳۳۲۰	۳۳۳۱۵	۳۲۲۶
۳۲۱۵	۳۲۲۲	۳۳۳۱۵	۳۲۱۶
۴۲۸	۳۲۳۱۷	۳۳۵۸	۳۲۲۳

نوع دیگر: شیخ بہاؤالدین محمد علی آملی اور دوسرے علماء سے بھی منقول ہے کہ جب کسی کو مہم سخت دشوار پیش آئے تو اول خط کھینچے اور دوسرا خط بیچ میں کھینچے اور اس کو تبر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خیال کرے خلوت میں ساتھ وضو کے روبقبلہ اور صورت طرف اس قبر شریف کے کرکے ایک ہزار دفعہ کہے۔ صلی اللہ علیک یارسول اللہ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالیٰ۔ خط قبر مبارک یہ ہے۔

خط قبر مبارک

محمد رسول اللہ	

مہر حضرت سلیمان: اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب میں ڈال کر صورت اپنی دھوے تو جو کوئی شخص اسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور اگر اس مہر کو موم عروسی میں لپیٹے اور جس کے نام سے آگ میں ڈالے وہ شخص بے قرار ہوگا بے بلائے خود آئے گا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی میں ہو اس وقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو اس مہر مبارک کو اوپر موم عروسی کے رکھ کے جمعہ کے روز دو رکعت نماز پڑھے اور اس طور پر سجدہ کرے اور استدعا اپنے مطلب کا درگاہ رب العزت میں کرے گرہ اس کے کار بستہ کی بفضل الٰہی کھل جائے گی اور اگر کسی شخص کو جو کچھ مراد رکھتا ہو تو اس کے حصول کے یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامہ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے اور ہزار بار صلوٰۃ آنحضرت ﷺ پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ ہر ایک رکعت کے سورۃ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد دس بار پڑھے جب کہ خلاص ہو اس وقت مہر شریف کو اوپر ہتھیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہٗ تعالیٰ سے چاہے جو چیز طلب کرے گا بیشک خدا تعالیٰ مراد اس کی برلائے گا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو اس مہر شریف کو اوپر موم عروسی کے رکھے اور مسجد میں جائے اور دو رکعت نماز پڑھے لیکن ہر رکعت میں الحمد للہ ایک بار اور قل ھو اللہ احد بیس بار پڑھے جب کہ خلاس ہو جائے اس وقت اس مہر شریف کو ہتھیلی پر رکھ کر کہے الٰہی بحرمت اس مہر شریف کے حاجت میری برلا اور مقصد دلی عطا کر انشاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی برآئے گی۔ اور مہر سلیمان علیہ السلام کی واسطے باہر جانے کی نہایت مفید ہے وہ مہر شریف یہ ہے.........

۸۲ ۶۶ ۸ ۴۱ ۳ ۱۱ ۲

۳ ۱۱ ۱۱ ۹۸ ۱۳ ۳ ۱۱

۱ ے ے ۱۱ ـہ ۲ ۳ ۹ ۱۱۱ ے لا

۱۲

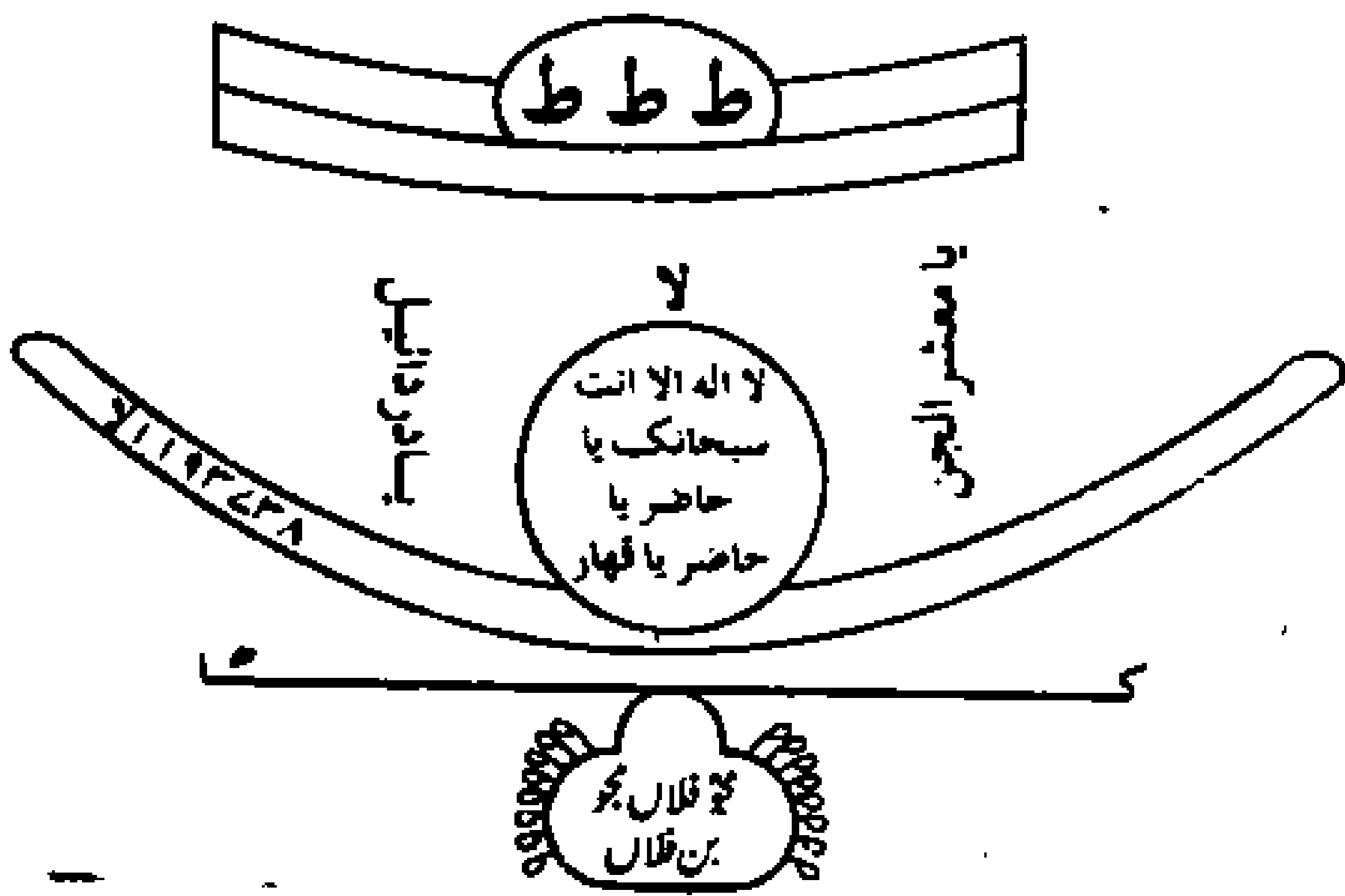
۱۲ ۱ ے ۹۹ ۱ ے ۱۱ ۶

صبح ھـــــے

۶ ھـــــے ھـــــے

نوع دیگر واسطے جن کے: اسناد اس نقش کے یہ ہیں کہ کالے دھتورے کے عرق میں لکھے اور خالص ارنڈی کے تیل میں جلادے اور پنجہ خواجہ کالا کر اس پر فاتحہ جمہ جنی کے نام سے دیوے اور شرینی لڑکوں کو بانٹ مگر پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اسی وقت دشمن ہلاک ہو جائے مگر یہ فتیلہ چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے وہ فتیلہ نیچے درج ہے۔

نوع دیگر: صفر کے مہینے میں تیرہ روز تک سب بلائیں نازل وصادر ہوتی ہیں اس آیت کریمہ کو بروز آخری چہارشنبہ اوپر برگ تنبول یعنی پان پر یا انبہ کے پتے پر لکھ کر دھو کر پلادے سب بلائیں دفع ہوں گی وہ آیت یہ ہے۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ہ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ہ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ہ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔



نوع دیگر واسطے محبت کے: جو کوئی اس پانی کو پیئے گا اور اس دعا کو لکھ کر دھو کر پیئے برکت سے اس دعا کی موت وباء موت ہر بلا سے امن میں رہے مجرب ہے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ' اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُوْءِ الْقَضَآءَ مِنْ هُجُوْمِ الْوَبَآءِ وَ مِنْ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَمِنْ زَوَالُ النِّعْمَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَآءِ وَا لشَّرِّ۔

نوع دیگر واسطے محبت کے: اس تعویذ کو اوپر پان کے لکھ کر کھلا دے وہ تعویذ یہ ہے۔

ھ دلاک ج د

ھ ــ و

ل س م ح ط ح

نوع دیگر: جوکوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے اور اسے وہ لڑکی نہ دیں تو اس نقش کو لکھ کر اور رہ گزر پر دفن کرے اور ساتھ مشک وزعفران کے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر اور حلوے میں داخل کر کے اس کو اور اس کے خویش اور اقارب جو راضی نہیں ہوتے ہیں انہیں کھلا دے کہ مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

لحح لحح لحح لحح لحح لحح لحح لحح

امال امال امال امال

امال امال امال امال

امام امام امام امام امام امام امام امام فلاں بن فلاں

نوع دیگر: جوکوئی اس دعا کو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو کے باندھے اگر مطلوب اس کا زنجیر یا لوہے کے قلعہ میں بند ہو مگر اپنے تئیں عاشق تک پہنچا دے گا وہ نقش یہ ہے۔

سو سو سو خ خ خ ح ح ح ح ح ح ح ح خ ابل ابل یا افت اسیل یا وھاب یا عصا بھا کل شی بعدہ علیہ محمد۔

نوع دیگر: اگر کسی کی زبان بند ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر اسے پلا دے زبان کھل جائے گی نقش معظم یہ ہے۔

م م م لا ا م اذا اھیا اشراھیا
عــر حــم ام امام لا اا ی
ع ع ع

نوع دیگر واسطے رونے لڑکوں کے: یہ تعویذ اوپر چھوکے کے باندھے باذن اللہ تعالیٰ وہ لڑکا نہ روئے گا وہ تعویذ یہ ہے ۵ اااا ۵ اا اا ہے اور اس آیت شریف کو لکھ کر اوپر اس طفل کے باندھے۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ۔

نوع دیگر: یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا گیا ہے بہت مجرب ہے مگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر

اوپر ایک ایک دانہ کالی مرچ کے دم کرے اور آگ میں ڈالے اور ہر ایک مرچ کے اوپر پڑھ کر پھونکے اور کہے کہ موکلان ہذا حروف فلاں بن فلاں کو جلدی حاضر کرو۔ لا الـہ الا اللہ بدر ک جبار لا الـہ الا اللہ غفور غفار لا الہ الا اللہ کریم ستار لا الہ الا اللہ میں چاہتا ہوں فلانے کی دوستی لا الـہ الا اللہ مہربان ہو فلاں بن فلاں میرے سے لا الـہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

استاد شمائل النبیؐ میں نقل ہے بزرگان دین اور مشائخ کرام وعلمائے عظام سے کہ جس روز جناب رسول اللہ ﷺ اس دار فنا سے ست دار البقاء کے رحلت فرما ہوئے تب حضرت علی مرتضیٰ و جناب خاتون جنت رضی اللہ عنہما روتے تھے اور آنحضرت ﷺ کی خدمت میں یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک آپ کے ہم کس طرح رہیں گے آپ کی جدائی کیونکر سہیں گے تب حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ یا علی لکھ تو شمائل میرے کو اور دیکھا کر اسے دیکھنا اس کا ایسا ہے جیسے کہ صورت میری دیکھی ہو اور دیدار میرا کیا ہو اور جو کوئی امت سے میری شمائل میرے لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہو اور مجھے دل سے عزیز محترم رکھتا ہو اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جائے تو ساتھ سلامتی کے پھر آئے اور جملہ بلاؤں و تیر و نیزہ و شمشیر اور وباء اور طاعوں سے حفظ الٰہی میں محفوظ و مامون رہے شمائل شریف یہ ہے……

لا الہ — الا اللہ — محمد — رسول — اللہ

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

فاستجبنا لہ ونجینٰہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنی سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے دوسرے شنبہ تک حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی امن وامان میں رہے گا اور بادشاہوں اور حکاموں اور امراء و وزراء و اکابران کے آگے ساتھ ہیبت وعزت کے رہے گا اور جوکوئی اسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور مرگ مفاجات وطاعون ووباء سے امن رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے..................

والفوض	امری	الی	الله	ان الله	بصیر بالعباد
محمد	وعلی	۵۳	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲		۱۷
۷	۱	وے	۹۴۴۵	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۰	۹۰	۱۷	ع	۱۷
۱۰	لا	اله	الا الله	محمد رسول	الله

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش کو بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگاری پائے گا تمام گناہوں سے پاک اور نیک کاموں میں رہا کرے گا اور درمیان خلق کے بزرگی وعزت و حرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام سوز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ وامان حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ میں رہے گا اور جملہ دشمن اس کے مقہور وعاجز ہوں گے اور کل آفات وبلاؤں سے امن اور نظر خلائق میں عزیز و محترم ہوگا۔

انافتحنا	لک فتحا	مبینا	یاسبوح	یاقدوس
۱	۱۱ع۴	۱۷	۱۶۱	۶۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	عه
ع	ع۱۷	۱۹۲	۵عه	وع۵۵
۲وا	م۵۹	صلح	ع۱	۱۸
لااله	الا الله	محمد	رسول الله	الله

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش سوم کو بروز شنبہ یعنی پیر کے روز دیکھے گا اس روز بلاہائے گوناگون اور آفات سماوی وارضی بادشاہ وحکام وامیروں وبزرگوں وسلاطینوں سے بچا رہے گا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور جو حاجت حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے چاہے گا بر آئے گی۔ نقش یہ ہے......

نصر	من الله	وفتح قریب	وبشر للمؤمنین	فالله خیر حافظا	وهو ارحم الرحمین
	۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
	۵	ع	۷	۱۷۳	۵عه
	ء	۱ع	۶۷۲	۱۷۳	۸ء
	۲ء	۱۸	۳ع	۱۸۷ع	۱۷ع
لا	اله	الاالله	محمد	رسول	الله

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش چہارم کو بروز شنبہ منگل کے روز دیکھے گا روز مذکور کی تمام بلاؤں اور آفات سے بحفظ وحمایت حق سبحانہٗ وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اور برکت سے اس نقش سے عفو فرمادے گا اور جس مراد کی درخواست کرے گا وہ اجابت ہوگی۔ نقش مبارک یہ ہے........

یانور	یامنور	النور	یاخالق	النور	المنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۶	۹	ع و
۶۲و	لے	۶۹	۷	۷	۹
۲۲	۱۴	۱۹	۹	۹	۵
۸۹	د۹۶	۱ع	۹۶	۹۶	۱۱
لااله	الا	الله	محمد	رسول	الله

چھار شنبہ: اس نقش پنجم کو بروز شنبہ یعنی بدھ کے روز جو دیکھے گا تمام اس روز میں جمیع آفات وبلیات سے بحفظ وامان حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے رہے گا اور خوش وخرم وفرحاں رہے گا اور نظر سلاطین وحکام واکابروں میں معزز ومحترم وجلیل الشان معلوم ہوگا وہ نقش یہ ہے........

یاالله	یافتاح	یاالله	یاقدوس	یارزاق	یاسبوح
۱	۱۸۲	۷۱۸۸	۱۱۸	۹۸	یابدوح
	۱۸	۱۷	۳	۳	یاخالق
ع	ع	۲۱	۲۵۲	۳	یاقادر
۱	عه	ع	عه	۲۲۵	یاقاهر
لا	اله	الاالله	محمد	رسول	الله

پنجشنبہ: جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو دیکھے گا وہ تمام روز نظر خلائق میں عزیز و محترم و جلیل الشان ہوگا اور دولت پائے اور جمیع بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ بحفظ وامان حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے........

یا بدوح	یافتاح	یاقدوس	یافتاح	یاسبوح
١	٢٢	١٥٥	٧	٢٢
٢١	٧	١٣	١٣	٢٢
ء	٨	١٣	٣	٣
٣عه	٩٢٥	٩ع	٩ع	١٩٩
سه	لااله	الاالله	محمد	رسول الله

جمعہ: اس نقش ہفتم کو جو کوئی جمعہ کے روز دیکھے گا تو اسی روز میں دشمن بھی دوست ہوگا۔ اور دشمن پر مظفر و منصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ و کبیرہ کہ اس ہفتہ میں کیا ہوگا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نظر کرنے سے اوپر اس نقش شریف کے عفو فرمائے گا وہ نقش یہ ہے.........

علیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبهم	ملیقا
١	١ع	٢	ع	١٨
ع	٥عه٥	٥٥٧٥	١٢	١٣
٧٢	ع	٠	ع	١٠
٥٢٥	٥٢ء٥	٣٥	محمد ٥ و١	٩٦
لااله	الاالله	محمد	رسول	الله

نوع دیگر: جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے گا اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا تمام برس میں ایک بار یا عمر میں ایک بار دیکھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ گناہاں صغیرہ و کبیرہ

اس کے برکت سے اس نقش کے عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش مکرم کا اس طرح پر ہے کہ گویا آنحضرت ﷺ کا دیدار مبارک کیا ہو اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہیں دیکھے گا اور بعد موت قبر اس مومن کی نور سے معمور ہوگی نقش مکرم یہ ہے.................

۱۱۸ے	۱۱ٗ	۱ع۱۱ٗ۱	۱۲۲۱	۱۸۱۱۲
۱۹اءای	ع۱۱۰۰	۱۲۲۲	ع۸۱	۲۱۲۱
۲ے۱۱	۹۱۱	۱۱ ٗ۲۱	۶۲ع	۱۹ع
۹۱۹	و۱۱۹۰	ی۱۱	ص۸۱	۱۱۱۹
۲۲۲۵	۱۱۱۱۱۱	۲او۱	و۱۱۳	۱لا۱
۱ٗ۱۱	۱۱۱۱	۹۹۱۱۱	۱۱ع۱۱	الا

اسناد مکسر اعداد تیس جزو کلام مجید:

اس مکسر اعداد تیس جزو قرآن مجید کا مربع وہ دردہ ساتھ اعتقادِ تمام کے لکھے اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے شفاعت حضرت رسول خدا ﷺ اس کو نصیب ہوگی اور گناہ صغیرہ اور کبیرہ اس کے عفو ہوں گے اور اگر لڑائی میں جائے تو تیغ و تیر و نیزہ اس پر کارگر نہ ہوں گے اور بلا آفت ہائے ناگہانی اور مرگ مفاجات و زلزلہ اور رعد اور مست ہاتھی اور شیر ببر اور باؤلا کتا اور ڈوبنے سے دریاؤں اور تالابوں میں اور ہوائے مخالف ہولنا کا ور تپ لرزہ اور سر کے درد وغیرہ کل بلاؤں و حادثات گوناگوں اور رنگارنگ زمینی اور آسمانی سے بحفظ حافظ حقیقی کے رہے اور نظر بادشاہاں و حکام و امراء اور خلائق میں معزز و ممتاز شریں رہے گا۔ اور رزق میں کشادگی ہوگی مگر بوقت دیکھنے کے باوضو رہے اور پاک اور پاکیزہ ساتھ اپنے رکھے تاکہ اپنے مقصود کو پہنچے ان شاء اللہ تعالیٰ خواصا مکسر شریف کے بہت ہیں مختصر کر کے بطریق اجمال و ایجاز تحریر کیا ہے۔

(مکسر شریف اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

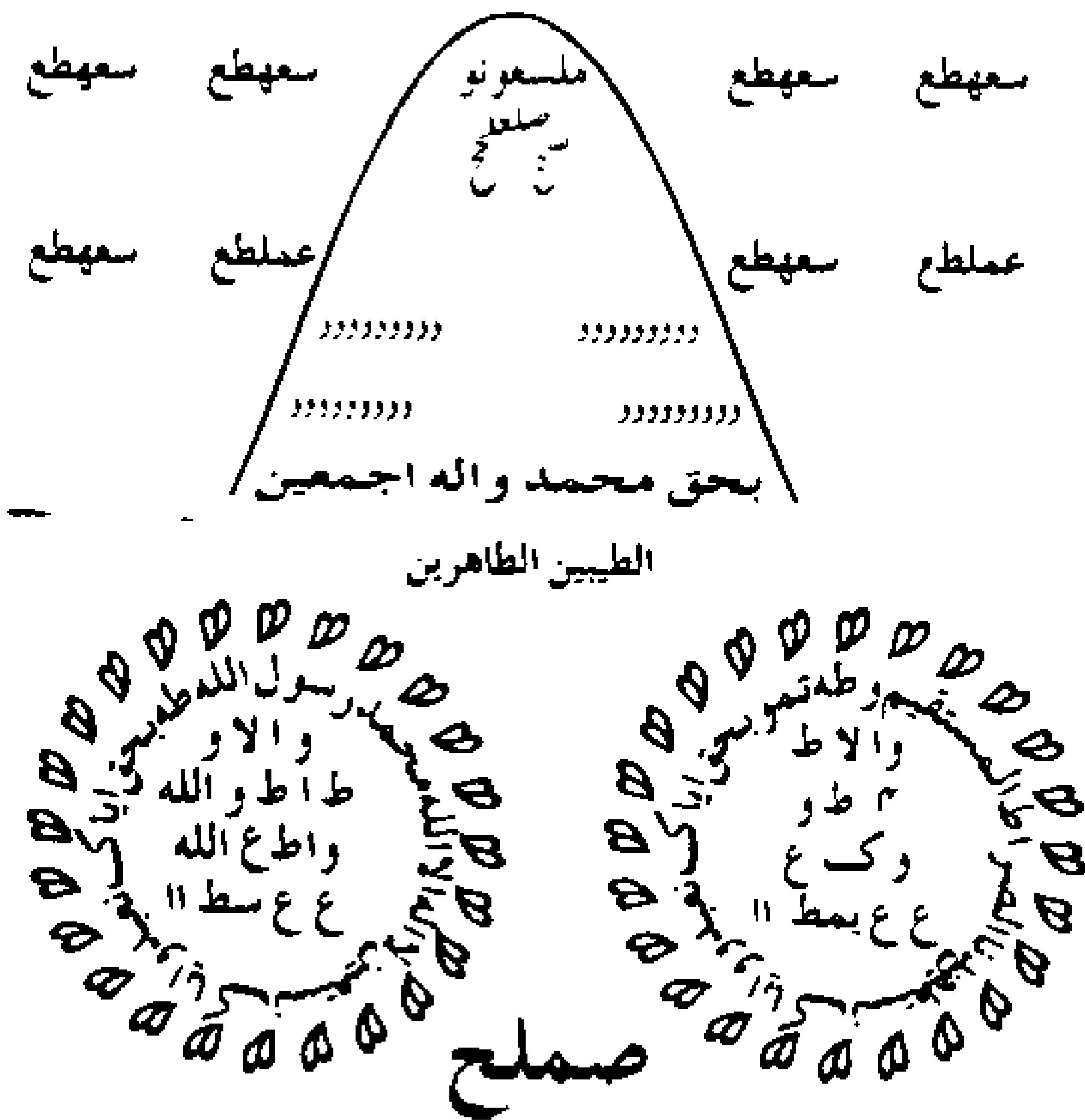
مکسر شریف یہ ہے

۲۷۱۵۱۲ق	۲۷۱۲۵۱۱	۲۷۱۲۵۱۹۱	۲۷۱۲۵۱۲	۵۲۷۱۲۱۲۷	۲۷۱۲۷۵۱ن	۱۲۵۱۲ق	۲۷۱۲۵۱۷	۲۷۱۵۱۲ق	۲۷۲۲۵۱۲
۲۷۱۲۵۱۵	۲۷۱۲۵۲۸	۲۷۲۵۵۲۳۷	۲۷۱۲۵۲۹	۲۷۱۲۵۷	۲۷۱۲۵۲۱	۲۷۱۲۹۷	۲۷۱۲۵ع ب	۲۷۱۲۲۲	۲۷۱۲۵۱۹
۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۱۲ع ۵	۲۷۱۲۵۲۹	۱۲۵۷۲	۲۷۱۲۵ع۸	۲۷۲۲ع ۲	۲۷۱۲۵۹۱	۲۷۱۱	۲۷۱۲۵ع ن	۲۷۱۲۵۱۵۵
۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۱۲ع	۲۷۱۲۵ع	۲۷۱۲۵۲۱	۲۷۱۲۱۹	۲۷۱۲۵۹۲	۲۷۱۲۵۹۳	۲۷۱۲۵ع م	۲۷۲۲۵ع	۲۷۱۲۵۱۱
۲۷۱۱۵۱۲	۲۷۱۲۵۱ع	۲۷۱۲۵۹۲	۲۷۱۲۵۱۱۳	۲۷۱۲۵۶۸	۲۷۱۳۱۲	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۱۲۵۲	۲۹۲۰۹
۲۷۱۲۵۳۸۱	۲۷۱۲۵۹۱	۲۷۱۲۵۲۳	۲۷۱۲۵۳۳	۲۷۱۲۲۲	۲۷۱۵۷۲	۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۱۲۵۲۱	۲۷۱۲۵۷۵	۲۷۱۲۵۹۷
۲۷۱۱۲۸	۲۷۱۲۵۲	۲۵۱۷۵۲۵	۲۷۱۲۵۷ع	۲۷۱۲۹۲	۲۷۱۲۵۱۵۷	۲۷۱۲۵۱۱۸	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۳۲	۲۷۱۲۵۳۲
۲۷۱۳۳۸	۲۷۱۲۵ع۸	۲۷۱۲۵۲ع	۲۷۱۵۳۳۵۳۲	۲۷۱۲۳۳۹	۲۷۱۲۵۳۷	۲۷۱۵۳۹۹	۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۱۲۵۸۱	۲۷۱۲۵۳۲
۲۷۱۵۹	۲۷۱۲۵۳۸	۲۷۱۲۵۵۹	۲۷۱۲۵۳۸	۲۷۱۲۵۱۳۸	۲۷۱۵۱۵۱۷	۲۷۱۲۵۸۲	۲۷۱۲۵۷۵	۲۷۱۲۵۹۴	۲۷۱۲۵۳۸
۲۷۲۵۱	۲۷۱۲۱۱۵	۲۷۱۲۵۱۱	۲۷۱۲۵۱۸	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۵۹	۲۷۱۲۵۹	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۵۲۵

نوع دیگر: یہ شکل موسوم ہے بہ تکفین رسول اللہ ﷺ اور اس کے خواص بے عدد و بسیار و فوائد بے عدد و بے شمار ہیں اور اس نظر کرنے میں نہایت فوائد ثواب مسطور ہیں یہاں دو کلمے پر اختصار کیا بمصداق قل و دل پر کار کیا۔

نادعلیا مظہر العجائب تجدہ عونالک فی النوائب کل ہم وغم سینجلی بعظمتک یا اللہ یااللہ بنبوتک یامحمدؐ یامحمدؐ یامحمدؐ بولایتک یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

نوع دیگر، عدد مکسر و دعائے سیفی کے: منقول ہے کہ جو کوئی مکسر عدد دعائے سیفی کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے اور ہر روز دیکھا کرے تو اوپر اس کے حربہ واسلحہ کارگر نہ ہو اور ہمیشہ اوپر دلیروں کے مظفر و منصور رہے۔ اور آثار عظمت و انوار حشمت اس کے اوپر صفحات ایام خجستہ فرجام کے ظاہر و نمایاں رہے اور اعلیٰ درجہ کی بزرگی دولت واقصیٰ مرتبہ شریف و عزت کے سربلند دار جمند رہے....



سلطح سعهلح سعمهلح عملطح عمعهصلح اصح صعصطع

نوع دیگر واسطے دفع خوف اعداد: یعنی دشمنوں اور زبان بدگویوں اور حسد حاسدوں سے امن رہے اور نظر خلائق میں عزیز ہو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور ہر صبح و شام اسے دیکھا کرے تو نہایت عجائب وغریب مشاہدہ کرے گا اور خواص اس اسماء شریف کے بہت ہیں اور فائدے اس کے بے حساب لکھے ہیں وہ نقش شریف یہ ہے.........

طعححححح طعححححح طعححححح طعححححح طعححححح طعححححح طعححححح طعححححح طعححححح طعححححح

یاحی یاقیوم یاذالجلال والاکرام

صلحح صلححا علحح کلحح ہ لا

مہر اسکندر

۹ ۱ ۱ ۳ ٔ عه ۱ ۹ ۹ ٔ ور عه عه عه ٔ عہ دو

لا رسا + وسر ۳

نوع دیگر محبوب خلائق ہونے کے واسطے: مشائخ کرامؒ سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دیکھا کرے تو مبارک قلوب الخلائق ہوگا اور مرادات اس کی ساتھ سہولت کے حاصل ومیسر ہوں گی اور جو کوئی ساتھ اس کے عداوت کرے گا تو مجذول و مقہور ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے........

۱۲۰۹۱	۱۲۰۹ٔ	۱۲۰۹۷	۱۲۰۸ٔ
۱۲۰۹۶	۱۲۰۸۵	۱۲۰۹۰	۱۲۰۹۵
۱۲۰۸۶	۱۲۰۹۹	۱۲۰۹۴	۱۲۰۸۹
۱۲۰۹۳	۱۲۰۸۸	۱۲۰۸۷	۱۲۰۹۸

نوع دیگر واسطے پہچاننے چور کے: لازم ہے کہ ایک روٹی جو کے آٹے کی ساتھ احتیاط تمام اور پاکیزگی کے نئے توے پر پکائے اور اس پر یہ آیۃ مبارکہ مسطورۂ ذیل لکھے اور پڑھ کر دم کرے اور اس کے ٹکڑے کرکے جن اشخاص پر اپنا گمان ہے انہیں جمع کرے اس روٹی سے کچھ ٹکڑا ہر ایک کو جدا جدا کھلائے تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ اس نقش کے کھانے سے قدرت نہیں رکھے گا جاننا چاہئے کہ

وہی شخص چور ہے وہ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْ تُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَاتُخْفُوْنَ وَمَاتُعْلِنُوْنَ ○ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ○

نوع دیگر فائدہ عزیمت ابریق واسطے پہچاننے چور کے: وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جن گمان ہے جمع کرے وہ خواہ دو ہوں یا زیادہ دو کو مقابل بٹھا کے ابریق یعنی آفتابہ بندھنا بھی جسے کہتے ہیں ان کے بیچ میں دھرے اور انگشت سبابہ سے اٹھائے رکھے اور اس ابریق کے چوگردیہ چہار اسما ملائکہ عظام لکھے یعنی جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل لکھے اور اس کو لوبان کی خوشبو سے معطر کرے اور اس پر ایک شخص کا جس پر گمان ہے نام لکھے اور اس ابریق پر سورۂ مبارکہ یٰسٓ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھ کر دم کرے اگر تو وہ شخص چور ہوگا تو ابریق مذکور خود بخود دورہ کھائے گا اگر دورہ نہ کھائے گا تو جاننا چاہئے کہ وہ شخص چور نہیں اس کا نام ابریق سے نکال کر دوسرے کا نام لکھے اسی طرح ایک کے پیچھے ایک کا نام لکھا کرے سب کے نام' جس کے نام پر وہ ابریق چکر کھائے گا اس شخص کو چور جانے صحیح اور بلاشک مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے: نقش سورۃ الحدید کہ جو ذیل میں تحریر ہوگا۔ بیچ کٹورے کے لکھے کہ وہ کٹورا چور کے نام سے خود بخود آئے گا باذن اللہ تعالیٰ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ' اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنْ يَّدَعُ السَّائِلِ الا معطی یارب بحق لو فائل وھذا الخاتم. اس تعویذ کو کٹورے میں لکھے انشاءاللہ چور پکڑا جائے گا کٹورا چور کی طرف چلا آئے گا۔

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۰	۲۰
۱۱	۲	۲	۱
۱۸	۱۳	۱۳	۲۳

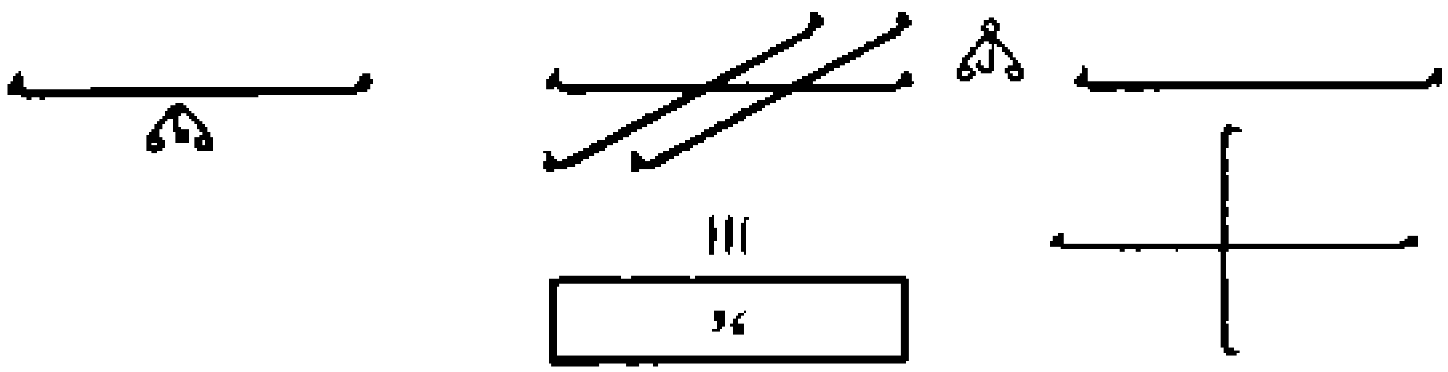
نوع دیگر: یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے لیے: چاہئے کہ اسے اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش کرے بیچ ثلاثی کے انشاء اللہ تعالیٰ خلق کی نظر میں عزیز ہوگا وہ نقش ثلاثی یہ ہے........

۶۷	۶۱	۶۶
۶	۶۵	۳۸
۶	۶۹	۶۲

نوع دیگر: جس کو کسی عادت ہو کر بچھونے پر موتا کرتا ہو تو لکھ کر لٹکا دے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب اگلے صفحے پر ہے........

معھوم ام ۱۸ ھی ہہہہہہہ ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا او او

نوع دیگر واسطے حصول عزت کے: جو کوئی شخص آیہ مبارکہ کو مع آیات مسطورہ ذیل میں لکھ کر ہمیشہ ساتھ رکھا کرے گا ساتھ لطافت و پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اس کی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہیں رکھے گا منہ دشمن کا بند ہوگا ہو آیات مکرمہ یہ ہیں۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ٥ نَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطِلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ٥ جمعسق جميت كهيعص كفيت عقدت عنك يا حامل هذا الايات السبعا الخلق و البشر من كل اثنى بالف لاحول ولا قوة الا بالله العلى العظيم و صلى الله علىٰ سيدنا محمد و آله وصحبه وسلم.

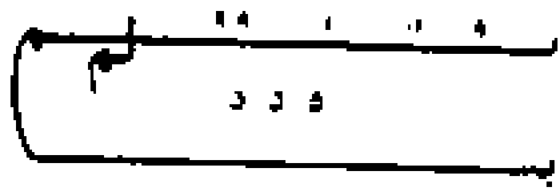


نوع دیگر واسطے پکڑنے چور کے: اور پیدا کرے مال کے اس کو اور پر بلوری شیشی کے لکھے اور پھر اسے دھوئے اور جن لوگوں پر گمان ہے انہیں سب کے ہر ایک کو پلائے۔ پس تحقیق جو شخص چور ہوگا اسے قوت حرکت کی نہ ہوگی جب تک کہ اس پر چوری وارد و ثابت نہ ہوگی وہ تعویذ یہ ہے س،،

نوع دیگر واسطے دریافت کرنے حمل کے: اگر چاہے جاننا کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو چاہئے کہ اس عورت کی ہتھیلی میں یہ تعویذ لکھے اور عورت کو پیشاب کرنے کو کسی ظرف میں کہے اور پیشاب میں وہ عورت دیکھے اور نقش پیشاب میں اسی وقت دکھلائی دے تو جانے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو پیشاب اخذ نہ کرے اور نہ کھلائے تو بیشک جانے کہ یہ عورت حاملہ نہیں ہے وہ نقش یہ ہے....... علعطارس

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چوری کے: اس وجہ کہ کٹورا اپنے ارادے کے موافق چلے اور پہچانا جائے چور پس لکھے سورہ مبارکہ یٰس۔ بھر دن تک بروز شنبہ یعنی سنیچر کے دن لے رطل جو اور طرح دے بیچ کٹورے کے اتوار کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاکیزہ کرے مکان کو واسطے اجلاس کے اور بیٹھے اس مکان پاک و طاہر ہیں واسطے عمل کے مگر مکان چاہئے لطیف ہو اور اس طرح کئے ہوئے کٹورے کو طلب کرے اور بلوائے ایک شخص کو اس مکان خالی میں بیچ خلوت کے اور پکڑوائے وہ کٹورا اس شخص کے ہاتھ سے اور اپنے ہاتھ سے خالی کرے جو کوئی بیچ دامن اپنے کے اور پھر ڈالے اس کٹورے میں ایک ایک جو اور پڑھا کرے اور کل جو کے یہ اسم شریف ال البسم ۳ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ٥

نوع دیگر واسطے قوت جماع کے: یہ نقش نہایت مفید ہے اس نقش کو لکھ کر اور بطور تعویذ تہ کر کے مشمع یعنی موم جامہ میں لپیٹے اور بروقت جماع کے نیچے زبان کے رکھے اور عورت سے صحبت کرے کہ نہایت قوت بخشتا ہے۔



نوع دیگر واسطے حصول عزت وسرخروئی کے: اس تعویذ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھنے ذلت اس کی طرف رخ کرنے کو توفیق نہیں پائے گی انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ مدام خوش وخرم عزت وتمکنت کے رہے گا اور برکت سے اس کے دشمن اس کے ذلیل ہوں گے بلکہ اس کو دیکھ کے مثل رصاص یعنی سیسے کے پگھل جائیں گے اور جمیع خلائق اسے اس طرح دوست رکھے گی جس طرح ماں باپ اپنی اولاد کو چاہتے ہیں۔ صحیح ومجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے.......

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس

بسم ۲ ۱	الله ۲ ۲	الرحمن ۲۲	الرحیم ۲۸۹
الرحمن ۲ ۳	الرحیم ۳۸۹	بسم ۳ ۱	الله ۲ ۲
الرحیم ۹ ۲	الرحمن ۳ ۳	الله ۲ ۲	بسم ۲ ۰ ۱
الله ۲ ۲	بسم ۲ ۱	الرحیم ۳۸۹	الرحمن ۳۳

والشاطین والا روح ان تجعلوا حامل کتابی ھذا

عزیزا مکرما [illegible]

نوع دیگر رجوع کرنا مطلوب کا: بیچ گھر خالی کے ساتھ جلدی کے وہ مال چور دے گا اور پڑھا کر اس پر اور کہا کہ **العجل العجل اکو ا اکو ا** اور اس قل ھو اللہ مقلوب کو **دحا اوفک ھل نکی ملو دلوی ملو دلی مل ومصلا ھلا وھلق** خالی گھر میں واسطے پہچاننے اور پکڑنے اور چور کے لکھ اس کو بیچ اول نہار یعنی بروقت طلوع آفتاب کے اور بخود بچا دے سے اسے خوشبو دے اور رکھے بیچ گھر خالی سیاہی اور اوپر سیاہی کے خوشبو لگا دے اور اگر عطر حاصل نہ ہو تو کچھ تھوڑا سا تیل ملے اثر ایک لڑکا سات برس کی عمر کا طلب کرے اور اس لڑکے کو پانی سے غسل دی کر پاک وطاہر بنا دے اور لکھے تعویذ کو مگر لکھنے والا چاہنے ساتھ وضو وصلوٰۃ کے ہو

اور دیوے اس لڑکے کو سفید جامہ پاک و طاہر ولطیف اور ہو لڑکا بھی تمام خلقت کسی طرح کا عیب اس کے بدن میں مخلوق نہ ہو اس لڑکے کو کہے تا کہ نظر کرے اس خالی گھر میں اوپر سیاہی کے اس وقت اس سے باتیں کریں گے وہ لوگ جو کہ اس سیاہی میں ظاہر ہوں گے اور خبردار کریں گے اسے چور اور مال سے آزمودہ مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے دریافت مطلب دلی کے: اس اسم شریف کو اوپر ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک و طاہر کے سوئے جس چیز کو چاہتا ہے خواب میں دیکھے گا سوتے وقت اس آیت کو پڑھا کرے وہ آیۃ یہ ہے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اس نقش کو ناخن پر لکھے **سسلسسلع**

نوع دیگر واسطے محبت کے: یہ تعویذ ہے جس عورت کو چاہے وہ تیری دوست ہوگی اگرچہ بادشاہ کے گھر میں ہو فی الفور اسی گھر میں آئے گی بلاشک وشبہ لکھے ان اسماء کو بیچ مغرب وعشاء کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام ساتھ نام مطلوب کے گھر میں دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت جلدی کے آئے گی۔

۱۹ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ سحهادیا مرید اجعلها سا الاخذ حتی تاتی فلانته الی فلانته بنت فلانته و نفخ فی الصور فصعق من فی السموت والارض الا من شاء الله ثم نفخ فیه اخری فاذاهم قیام ینظرون عجل الله الواجا الله انهم لسابقون٥

نوع دیگر واسطے دفع جن وشیطان کے: اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر کے لکھے اور ڈالے ہر ایک کو آگ میں اور دیں دھواں اس کا جن گرفتہ کی ناک میں اور منہ میں نکل جائے گا جن اس کے بدن سے باذن اللہ تعالیٰ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

لمهصللسمللح

نوع دیگر: یہ تعویذ بھی واسطے دفع جن کے ہے اگر ارادہ رکھتا ہو کہ انسان کے بدن میں سے جن نکل جائے تو اذان دے اس کے سیدھے کان میں سات دفعہ اور پڑھے سرۂ فاتحہ اور سورۂ ہائے معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ الطارق اور آخر سورۂ الحشر وسورۂ والصافات پھر وہ جن ایسا جل جائے گا جیسا کہ آگ میں جلتا ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے: قوله تعالیٰ وهو الذيانشاء كم من نفس واحدة س ے يفقهون تک اس آیت کو لکھے اور اس کے ساتھ اپنے مطلوب اور اپنے مطلوب کی والدہ کا نام اور اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے اور پاس رکھے فراق میں تیرے اس قدر بے تاب ہوگی کہ لحہ بے تیرے چین سے نہ رہے گی جب تک یہ تعویذ تیرے پاس رہے گا۔

نوع دیگر واسطے حاملہ ہونے عورت کے: اس تعویذ کو لکھ کر اس عورت کے واسطے پاس رکھنے کے دے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالیٰ حاملہ ہوگی۔

ـــــــــ	ـــــــــ	ه د
وجعلنها وابنها	مـــــــــه	من ملك ما
اية للعالمين انما	مـــــــــه	سور دام
امـــره اذا ازاده	مـــــــــه	من امعين
شيئـا ان يقول	مـــــــــه	ان يصوز
لـه كن فيكون	مـــــــــه	من
فسبحـان	مـــــــــه	ويحر فلان
	مـــــــــه	بن فلان
	مـــــــــه	

وما اعظمه وجعلنا من الماء کل شیء حی حی حی بحق اھیا اھیا اھیااھیا اھیا

اھیا اھیا اشر اھیا بو اھیا

نوع دیگر واسطے برآمد مطلب کے: اس تعویذ کو اپنے ناخن کے اوپر لکھے اور جس سے چاہے اس سے مصافحہ کرے وہ شخص اس کی بہت خاطر داری اور عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

رمط رسولا مسعلا

نوع دیگر: یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے اور صحیح اور مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر برندہ چاہئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اوپر اپنے سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کے ماں کا اس میں لکھنا چاہئے، تعویذ یہ ہے

ععک ۱۱۸ هطنمهل ۵ کمهم بظلاه علملل علملح

نوع دیگر واسطے تپ کے: ان حرفوں کو اوپر کاغذ بانس کے تین قطعہ لکھے ایک ٹکڑے کو نزدیک اس کے سر کے جلادے اور رکابی میں لکھ کر تپ دار کو پلادے جو پلیتہ کہ نزدیک سر کے جلادے گا اور سب کا بخور ناک میں پھر آئے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر کے جلائے اور تیسرا قطعہ پاؤں کے نزدیک جلائے تین روز کی مدت میں ہر ایک قسم کی تپ دفع ہوگی وہ اسماء یہ ہیں.

جمهربن جمهار جمهر.

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے: اگر چاہے کہ دفعہ ہوئے ناروت و کا تچلی یسیر کی لائے اور اوپر اس کے اکتالیس مرتبہ عزیمت مطورہ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بناوے اور مریض کو کھانے کو دے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ اور مٹھائی نہ کھائے سوائے گیہوں کی روٹی کے انشاء اللہ آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،

الم کهیعص حم عسق ن والقلم ومایسطرون والحمد لله رب العالمین.

نوع دیگر: یہ نقش سورۂ جن واسطے جلانے آسیب کے ہے۔ یہ ہے۔.......

(نقش اگلے صفحے پر ہے)

۱۶ع۷۱	۱۶ع۸۸	۱۶ع۰۵	۱۶ع۸۵
۱۶ع۸۶	۱۶۸۱	۱۶ع۷۶	۱۶ع۸۷
۱۶ع۸۸	۱۶ع۸۳	۱۶ع۹	۱۶ع۸۷
۱۶ع۸۹	۱۶ع۷۸	۱۶ع۹	۱۶ع۸۴

نوع دیگر: یہ نقش سورۂ مزمل کا ہے واسطے آسیب زدہ کے مجرب ہے۔

۳۱۸۰۱	۳۱۸۶۴	۳۱۷۸۶۱	۳۱۷۸۸
۳۱۸۰۱۴	۳۱۷۸۰۷	۳۱۷۸۰۲	۱۷۸۸۱۳
۳۱۷۸۰۶	۳۱۷۸۰۹	۳۱۷۸۰۱۶	۳۱۷۲۰۳
۳۱۷۰۱۵	۳۱۷۸۰۴	۳۱۷۸۰۵	۳۱۷۰۱۰

نوع دیگر: جو کوئی اس نقش کو پانچوں وقت نماز میں دیکھے گویا کہ فجر میں ساتھ آدم کے پچاس حج وپیشین میں ساتھ یونس کے سو حج اور عصر میں ساتھ ابراہیم کے چار سو اور مغرب میں ساتھ موسیٰ کے پانچ سو اور عشاء میں ساتھ محمد رسول ﷺ کے ہزار حج کیے ہوں۔

لا	الـه الا الـلـه مـحـمـد رسول	الله
[illegible]	مهـــرج	[illegible]
[illegible]	یاسبحان یاسلطان یاناصر یاغفور یا غفور	[illegible]

نوع دیگر: یہ نقش ہفتہ میں یا روزمرہ یا سال میں یا مہینے میں یا تمام عمر میں ایک بار دیکھے جملہ گناہاں اس کے عفو ہوں۔ ذا وال ہو اللہ ص ط ع دراط

نوع دیگر: جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے گی اور وہ یہ

ہے.......................



نوع دیگر واسطے قے آنے کے: جس لڑکے یا بڈھے کو قے آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلائے اور ایک گلے میں باندھے بفضلہٖ تعالیٰ تندرست ہو جائے گا وہ تعویذ یہ ہے......

د	ح	د	د
ح	ح	لا	د
حه	د	د	٭
مه	د	د	ا

نوع دیگر واسطے خفقان وہول کے: بروز جمعہ چہار شنبہ کے لکھے بہت مؤثر ہے۔۔

	یاحافظ	یا اللہ		یاحفیظ	
یا شافی	۶	۱۳	۱۱	۸	یا کافی
[illegible]	۲ ۶	۷ ۹	۲ ۱۶ مرض دفع شود	۱۳ ۳	[illegible]
	۱۵	۴	۵	۱۰	
		العلی العظیم			

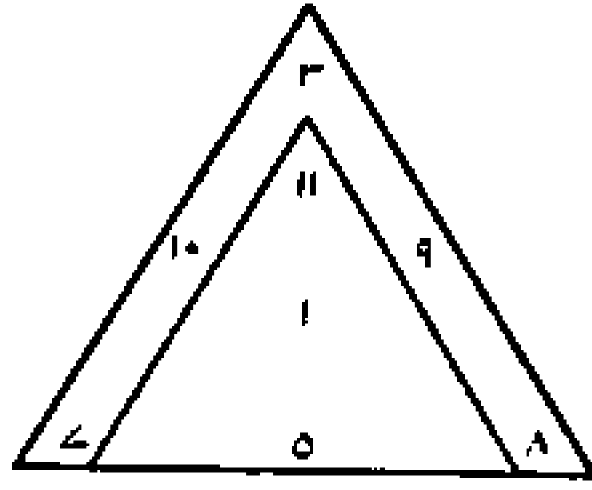
نوع دیگر واسطے ٹل جانے ناف کے: یہ تعویذ لکھا جاتا ہے اس سے فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اس کو لکھ کر کمر میں باندھے جس وقت صحت ہو جائے تو حضرت غوث الاعظم کے نام کی شیرینی تقسیم کردے۔

۱	۹ع۷	۹ع۷	۸
۸۱ع	۷	۲	ع
۶	ع۷۷	ع۸۸	۳
ع۸۱	۴	۵	۸ع۷

نوع دیگر واسطے نظر گزرنے لڑکوں کے: یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسین کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسول خدا ﷺ وہ تعویذ یہ ہے۔ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ۔

۸ ۱۱ ۲۱۲۹۱
۱۲ ۳ ۸ ۲ ۷ ۱۲
۳ ۲۳ ۷۱۹۶
۱۰ ۵ ۴ ۳ ۱۵

نوع دیگر واسطے ہر مطلب کے: نقش بست در بست کا جو شخص سوالا کھ دفع لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے جب سوالا کھ پورے ہو جائیں تو سوا سیر حلوے کا توشہ پکا کر دریا کے کنارے رکھ آئے اور جس کام کے واسطے چاہے لکھے۔ وہ تعویذ یہ ہے.............



نوع دیگر واسطے دفع مرگی کے: بھوج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے مرگی جاتی رہے گی۔ یہ تعویذ یہ ہے.........

حلولہ	بھرحوس	ذخومرمر
ملوحسن	وسطوس	بھو
دریادھا	دحلود	نانس
بولوس	ملوس	دامید
ھنادارحلونعو	عرب	سادہ درمند

نوع دیگر واسطے عزت کے نزدیک امراء کے: یہ تعویذ بازو پر باندھ کر کسی امیر یا راجہ کی پاس جائے بہت عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے.........

۴۴	۵۱	۱۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۷	۴	۴۶	۴۹

نوع دیگر واسطے دفع مسان کے: اس تعویذ کو درخت سرس سے نیچے بیٹھ کر لکھے اور مسان کے خلل والے گلے میں ڈالے مسان دور ہو جائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے.......

ادن	۲۵	۴۵	بری
بری	۵۳	بری	۳۵۳
۲۵۲	۲۵۲	۳۵۲	۳۵۲
بری	بری	بری	بری

نوع دیگر: اگر گائے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گادر دہن اور اسکندر سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھے دودھ بکثرت ہو تعویذ یہ ہے........

۲۸	۳۵	۲	۷
۶	۲	۳۳	۳۱
۳۴	۲۹	۸	۱
۴	۵	۳۰	۳۳

توکل نامہ
حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں بیٹھے تھے کہ پیک رب العالمین جبرائیل علیہ السلام پرودگار سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ حق تعالیٰ آپ کو سلام بھیجتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ درود کا پہنچاتا ہے اور فرماتا ہے کہ یارسول اللہ واسطے تیرے اور واسطے تیری امت کے ہدیہ بھیجا میں نے کہ جو کوئی کام اور مہم آگے آوے تو توکل اوپر خدائے بزرگ و برتر کے لاوے جیسا کہ کلام مجید میں خبر ہے **ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہٗ** بعد اس کے جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یارسول اللہ حق تعالیٰ نے سات دن پیدا کیے ہیں اور ہر رات دن کے چار پہر مقرر کیے ہیں اور اول پہر کے وقت کا نام زکی رکھا ہے وہ وقت اچھا ہے اور دوسرے کا بین رکھا ہے وہ وقت میانہ ہے نہ نیک ہے نہ بد جیسا کہ اللہ تعالیٰ کلام مجید میں خبر دیتا ہے **یعلم مابین ایدیھم وماخلفھم ولا یحیطون بشیءٍ من علمہ الا بما شآء وسع کرسیہ السموت والارض** تیسرے وقت کا نام ریح رکھا ہے وہ وقت بد ہے جیسا کہ کلام مجید میں آیا ہے **فاھلکو بریح صرصر عاتیہ سخرھا** اور چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے جیسا کہ کلام مجید میں خود خبر دیتا ہے **ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ثم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق** بعد اس کے کہا کہ چاروں وقت کی تاثیر ہے جیسا کہ کہا گیا وقت زکی نیک ہے اس وقت میں جو کام کرے سزاوار ہو جو کوئی اس وقت میں جاوے ساتھ فتح مندی کے پھر آوے اگر اس وقت میں فرزند پیدا ہو دراز عمر دولت مند اور عالم ہو اگر اس وقت میں تخم ریزی کرے غلہ بہت ہو اگر اس وقت میں تجارت کے واسطے جاوے مع مال کے سلامت اپنے وطن میں آوے اور اس وقت میں گھر میں بہت خوش دیکھے۔ اگر اس وقت میں پڑھنا شروع کرے عالم ہو۔ اگر اس وقت میں اپنی حرم کے ساتھ صحبت کرے فرزند زینہ نصیب

ہو۔ اگر اس وقت میں کوئی چیز خرید کر اس کے پاس بدیر باقی رہے اگر اس وقت میں قرض دام لیوے غیب سے وہ قرضہ ادا ہو۔ دوسرے وقت کا نام یمن رکھا ہے یہ وقت نہ نیک ہے نہ بد جو کام کرے میانہ رہے جیسا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا خیر الامور اوسطھا تیسرے وقت کا نام رتح رکھا ہے اور وہ وقت صفت باد ہے اس وقت میں کوئی کام نہ کرے۔ اگر اس میں عورت سے نکاح کرے وفاداری نہ ہووے اگر اس وقت فرزند پیدا ہو کم عمر ہووے اور کم دولت ہو اور پریشان حال ہو اگر اس وقت میں ساتھ کسی کے محبت و یاری کے کرے اپنے مطلب اور مقصد کو نہ پہنچے۔ چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے یہ وقت صفت آتشی رکھتا ہے چاہئے کہ اس وقت میں کوئی کام نہ کرے اگر اس وقت میں فرزند پیدا ہو کم رزق ہو۔ اگر اس وقت میں زراعت کرے کچھ وفا نہ کرے اور اس وقت میں زراعت سے نفع نہ اٹھاوے اگر اس وقت میں قرض دیوے وصول نہ ہووے اگر اس وقت میں پودا درخت زمین میں بٹھادے پھل نہ لاوے اور اگر اس وقت میں کوئی دعا کرے قبول نہ ہو اگر اس وقت میں کوئی اپنے فرزند کو تحصیل علم کے واسطے مکتب میں بٹھاوے اس کو علم نہ آوے اگر اس وقت میں واسطے کسی مہم کے قصد کرے راست نہ آوے۔

(نقش یہ ہے)

شب شنبہ

رح	زکی	بین	احراق	بین	رح
نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	یکپاس	نیمپاس

روز شنبہ

احراق	بین	رح	زکی	احراق	رح
نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس

شب یکشنبہ

احراق	بین	رح	زکی	احراق	بین
نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	یکپاس	نیمپاس

روز یکشنبہ

احراق	بین	بین	رح	زکی	بین
نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس

شب دوشنبہ

احراق	بین	رح	زکی	احراق	بین
یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس

روز دوشنبہ

احراق	بین	زکی	احراق	بین	رح
نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس

شب سہ شنبہ

بین	رح	زک	بین	احراق	بین
یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس

روز سہ شنبہ

رح	بین	زکی	احراق	رح	احراق
نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس

شب چہارشنبہ

زکی	رح	احراق	رح	بین	زکی
یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس

روز چہارشنبہ

زکی	رح	احراق	رح	بین	زکی
نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس

شب پنجشنبہ

احراق	رح	زکی	بین	رح	بین
یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس

روز پنجشنبہ

بین	احراق	بین	رح	زکی	بین
نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نکپاس	نیمپاس

شب جمعہ

احراق	بین	زکی	بین	رح	بین
یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس

روز جمعہ

بین	احراق	رح	زکی	بین	رح
نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس

بسم اللہ الرحمن الرحیم٥

نیک و بد کام کے جاننے کا بیان

اما بعد یہ رسالہ ہے نیک و بدکام کے جاننے میں ہے اور مشتمل ہے اوپر انتیس باب کے۔ باب اول ابجد کا حساب جاننے میں باب دوسرا اس بیان میں کہ کس قسم کے لوگ جمع ہوں گے کیا ہنگامہ برپا کریں گے۔ باب تیسرا کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی باب چوتھا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے کہ بد باب پانچواں اس باب میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی باب چھٹا' اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بدچلن باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پیدا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک لڑکا باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا باب گیارھواں اس بیان میں کہ مسافر سفر میں گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں باب بارھواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہ ہوگی باب تیرھواں اس بیان میں یہ سفر مبارک ہے یا نامبارک باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا باب سولہواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں باب سترھواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہوگیا ہے ملے گا یا نہیں باآٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری کی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا' باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں' باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے' باب تیئسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کونسا فتح پائے گا' باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا خبر جھوٹ' باب پچیسواں اس بیان میں خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا' باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا ہے' باب ستائیسواں اس

بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد؛ باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا برا؛ باب انتیسواں اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں۔

باب اول ابجد کا حساب جاننے میں؛ اگر یہ منظور ہو کہ کسی کا مقصد معلوم ہو جائے تو نام وسوال کرنے والے کا اور نام اس دن کا جس دن سوال کیا گیا ہے معلوم کر کے بحساب ابجد دونوں کو جمع کرے اور باب میں مقصود اس شخص کا دیکھے کہ کس طرح بیان کیا ہے اس مقدار کو تقسیم کر کے جو کچھ باقی رہے اس میں نظر کرے کہ کیا کہا ہے اس پر عمل کرے اور یقین جانے اور شک نہ کرے اور قاعدہ ابجد کا یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

باب دوسرا اس بیان میں کہ کسی قسم کے لوگ جمع ہوں گے چاہیے سوال کرنے والے کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جس روز سوا کیا ہے جمع کر کے سات پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو بادشاہ کی طرف سے جمع ہوں گے اور اگر دو بچیں تو عالموں اور ابدال کی طرف سے اور اگر تین بچیں تو اہل وقار کی طرف سے اور اگر چھ بچیں تو حاکم شرع کی طرف سے اور اگر کچھ نہ بچے تو قرض خواہوں کی طرف سے جمع ہوں گے۔

باب تیسرا اس بیان میں کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی چاہیے کہ حامل اور اس کی ماں کا نام اور اس دن کے اعداد جمع کرے اور تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو لڑکا اور اگر دو بچیں تو لڑکی اور اگر

کچھ نہ بچے تو بروقت ولادت عورت مر جائے یا حمل ساقط ہو جائے۔

باب چوتھا اس بیانمیں کہ عورت نیک ہے یا بد چاہیے کہ عورت اوراس کی ماں کے نام اوراس دن کے اعداد جمع کر کے چار پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو دشمن ظاہر اور باطن میں ہو اور اگر دو بچیں تو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن اور اگر تین بچیں تو ظاہر میں دشمن ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو گاہے دشمن اور گاہے دوست ہو۔

باب پانچواں اس بیان میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہو گی یا نہ ہو گی۔ چاہیے کہ شوہر اوراس کی ماں کے نام اوراس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ہرگز موافقت نہ ہو گی اور اگر دو بچیں تو دونوں میں موافقت ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو بہت جلد موافقت ہو جائے گی۔

باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بدچلن ہے چاہیے کہ عورت اوراس کی ماں اوراس کے ماں اوراس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بدچلن ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو اپنے شوہر سے موافقت کرتی ہے مگر کسی دوسرے سے بھی تعلق رکھتی ہے۔

باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پورے دن کا ہو گا یا حمل ساقط ہو گا چاہیے کہ اس عورت اوراس کی ماں اوراس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو حمل تمام کو پہنچے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو ساقط ہو جائے گا۔

باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک چاہیے کہ عورت اوراس کی ماں اوراس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ایک لڑکا ہو گا اور اگر دو بچیں تو دو بچے پیدا ہوں گے اور اگر کچھ نہ بچے تو لڑکا پیدا ہو گا مگر زندہ نہ رہے گا۔

باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے چاہیے کہ مریض اوراس کی ماں اوراس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو دیو پری کی نظر سے اس کو مرض ہوا ہے اور اگر دو بچیں تو کسی انسان کی نظر اس کے کھانے میں لگی ہے اور اگر تین بچیں تو کسی خلط کی زیادتی ہے یعنی

بلغم، صفرا، سودا، خون کی کثرت سے اس کو مرض لاحق ہوا ہے۔ اور اگر کچھ نہ بچے تو سمجھے کہ کسی شخص نے جادو کیا ہے۔

باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا۔ چاہیے کہ مریض اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مریض مر جائے اور اگر دو بچیں تو صحت پائے اور اگر کچھ نہ بچے تو بیماری طول کھینچے۔

باب گیارھواں اس بیان میں کہ مسافر سفر کو گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں۔ چاہیے کہ اس مسافر اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو صحیح و سالم اپنے وطن میں نہ لوٹے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح و سالم اپنے وطن کو مراجعت کرے گا۔

باب بارھواں اس بیان میں دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہ ہوگی۔ چاہیے کہ مدعی اور اس کی ماں اور مدعا علیہ اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مدعی غالب ہوگا اور اگر دو بچیں تو مدعا علیہ غالب ہوگا اور اگر تین بچیں تو آپس میں صلح ہو جائے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو یہ جواب و سوال ہمیشہ رہے گا۔

باب تیرھواں اس بیان میں کہ یہ سیر و سیاحت مبارک ہے یا نہیں چاہیے کہ مسافر اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سفر کرنا اچھا نہیں اور اگر کچھ نہ بچے تو سفر کرنا مبارک ہے۔

باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں۔ چاہیے کہ شخص غائب اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تندرست ہے اور اگر دو بچیں تو بہت جلد واپس گھر آئے گا اور اگر تین بچیں تو ہرگز نہ آئے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح و تندرست ہے مگر دیر سے آئے گا۔

باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا چاہیے کہ تجارت کرنے والے اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے جواہر کی تجارت کرے

اور دو بچیں تو شکر سفید اور مصری کی تجارت کرے اور اگر تین بچیں تو تجارت گھوڑے اور کبوتر اور پرندوں اور چار پایوں کی کرے اور اگر کچھ نہ بچے تو لکڑی اور گھاس وغیرہ کی تجارت کرے نفع خاطر خواہ ہو۔

باب سولھواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں چاہیے کہ دونوں شریکوں اور دونوں کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو شرکت مناسب ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو ہرگز شرکت نہ کرے۔

باب سترہواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہو گیا ہے ملے گا یا نہیں۔ چاہیے کہ جس کا مال گیا ہے اور سامان اس کے اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سامان گم شدہ مل جائے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو نہ ملے گا۔

باب اٹھارہواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد۔ چاہیے کہ جس کی چیز چوری کی گئی ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین اس میں اور بڑھائے اور دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو چور مرد ہے اگر کچھ نہ بچے تو عورت۔

باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری کی گئی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ چاہیے کہ جس شخص پر شبہ ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد مع اعداد اس روز کہ جس میں سوال کیا گیا ہو جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے رنگ سیاہ ہے اگر دو بچیں تو سفید ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو وہ چیز جنس حیوان سے ہے۔

باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا۔ چاہیے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کی چیز چوری کی گئی ہے اور اعداد اس دن کے جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے چور گھر کا ہے اور اگر دو بچیں تو چور ہمسایہ کا ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو چور غیر ہے۔

باب اکیسواں اس بیان میں کہ غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں۔ چاہیے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگ گیا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم

کرے اگر ایک بچے تو غلام بھاگا ہو اور واپس آجائے گا اگر نہ بچے تو واپس نہ آئے گا۔

باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے چاہئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہو جمع کرے آٹھ سے تقسیم کرے ایک بچے جانب مشرق اور اگر دو بچیں تو جانب مغرب اور اگر تین بچیں تو جانب جنوب اور اگر چار بچیں تو جانب شمال بھاگا اور اگر پانچ بچیں تو جانب اگنی اور اگر چھ بچیں تو جانب نیرت اور اگر سات بچیں تو جانب ایشاں اور اگر کچھ نہ بچے تو جانب بائب۔

باب تیئیسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں فتح کون پائے گا چاہئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سوال کرنے والے کی جانب فتح ہوگی اور اگر کچھ نہ بچے تو اس کے مخالف کی۔

باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا جھوٹی خبر آوے گی۔ چاہئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے خبر نیک آدے اور دو بچیں تو خبر بد اور اگر کچھ نہ بچے تو نیک و بد کا علم خدا کو ہے۔

باب پچیسواں اس بیان میں کہ خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا۔ چاہئے کہ خبر دینے والے اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو خبر جھوٹی ہے اگر دو بچیں تو سچی اور اگر کچھ نہ بچے تو جھوٹی سچی خبر ہونے کا احتمال ہے۔

باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیا ہے چاہئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں اور اس روز کے جمع کر کے تین عدد اس میں بڑھائے اور پانچ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو رنگ سیاہ ہے اور اگر دو بچیں ت وسفید اور اگر تین بچیں تو سرخ اور اگر چار بچیں تو زرد اور اگر کچھ نہ بچے تو سبز ہے۔

باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد چاہئے کہ اعداد ان دونوں

مرد وعورت اور دونوں کی ماؤں اور اس روز کے جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو پہلے عورت مرے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو مرد۔

باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا برا۔ چاہئے کہ زوجین کے اعداد اور ان دونوں کی ماں کے اعداد اور اس روز کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اگر دو بچیں تو بد مزاج ہے اس سے نکاح ہرگز نہ کرے اگر تین بچیں تو نکاح کرے کہ یہ بہتر ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو نکاح نہ کرے کہ جلد جدائی ہوگی۔

باب انتیسواں اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں چاہئے کہ اعداد نام زن اور مادر زن اور اعداد اور اعداد اس روز کے جس روز ایک سوال کیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت مبارک ہے اگر دو بچیں تو نامبارک اور اگر تین بچیں تو اوسط ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو زن مرد دنوں کے واسطے مبارک ہے۔ واللہ اعلم۔

حال غُرّہ محرم الحرام

نوشیروان عادل نے حکیموں، ندیموں اور طبیبوں اور تقویم جاننے والوں اور جوگیوں اور نجومیوں اور توریت خانوں اور تعبیر گویوں اور جادوگروں اور سیاحان بحر و بر کو کہ دنیا کا سفر کئے ہوئے تھے جمع کر کے بروز چمہر حکیم کو حکم دیا کہ باتفاق اس جماعت کے علم وحکمت سے ایک نسخہ تصنیف کر جس سے تمام سال کے سعد ونحس کا حال معلوم ہو بموجب حکم نوشیروان عادل نہایت غور وفکر کےبعد نوروز عالم غرہ محرم کو محرم کو قرار دیا کہ سعد ونحس سال بھر کے بروز غیرہ محرم معلوم ہو جائیں جاننا چاہئے کہ ہفتہ کہ دونوں میں سے جونسا دن غرہ محرم کو واقع ہووے اسی کے اعتبار سے انسانوں، چوپایوں، غلے، میوی اور درختوں اور بارش کا حال (جس پر مدار حیات منحصر ہے) معلوم ہو جاتا ہے۔ جان تو (اے مخاطب) کہ کیفیت سعد ونحس تمام آفرینش کی سات روز کے اندر ہے اس لیے حکیموں نے جمع ہو کر ایک ایسا نسخہ پیش مرتب کیا جس سے لوگ منتفع ہوں اور کسی قسم کی

پریشانی لاحق حال نہ ہو جس شخص کے یہ نسخہ پیش نظر ہو سال آئندہ کے حالات کا انکشاف اس پر ہو جائے۔ حکیم زکریاں کا قول ہے کہ اگر حقیقت تمام زمانے کی تجھ کو معلوم کرنا ہے تو اس پر نظر کر کہ نوروز عالم آفروز کس روز واقع ہوا ہے اگر نوروز غرہ محرم کو یکشنبہ ہو تو یہ سال مبارک ہے اس سال میں قحط نہ پڑے گا اس لیے کہ اس دن کا سلطان بہرام ہے آپس میں اتحاد بڑھے غلہ ارزاں ہو چوپایوں کو خطرہ نہ ہو درختوں پر پھول اور پھل کی زیادتی ہو جانوروں اور درندوں کو نقصان نہ پہنچے۔ دودھ کم ہو مگر پاکیزہ اور صاف ہو۔ سوداگروں کو خطرہ نہ ہو۔ گیہوں اور خربزہ کی فصل اچھی ہو' والیان ملک خوشحال رہیں' عورتوں کو آنچل میں درد ہو۔ چارہ اور تل کافی پیدا ہوں۔ بچے تندرست رہیں۔ سورج گرہن لگے۔ جاڑا سخت پڑے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر غرہ محرم دوشنبہ کو پڑھے تو اس دن کا سلطان قمر ہے۔ دوستوں میں اتحاد بڑھے' بارش خوب ہو والیان ملک کم ہوں نرخ غلہ اوسط رہے مغرب کی جانب فتنہ اٹھے راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو گھاٹا ہو۔ درخت خوب پھلیں اور چوپائے دودھ کم دیں بیماری اور زحمت ظاہر ہو زراعت اچھی ہو تل اور کپاس خوب پیدا ہو۔ درخت بہت ٹوٹیں آگ بہت لگے لیکن نقصان نہ پہنچے بیل اور بکریاں بہت ہوں۔

اور جب غرہ محرم سہ شنبہ کو پڑے اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے اس سال قحط پڑے بارش بے وقت برسے۔ رعیت ویران ہو۔ راستے محفوظ نہ ہوں۔ درختوں پر پھل کم آویں' چوپایوں میں دودھ کم ہو۔ میوہ ارزاں رہے۔ گیہوں' رائی تل گنا گراں رہے خدمت گار آقا سے اولاد ماں باپ سے منحرف ہو۔ ظلم وستم بڑھے۔ امراء دین اور مخلوق تباہ ہو۔ سخت آگ لگے آندھیاں ایسی چلیں کہ درختوں کو جڑ سے اکھاڑ دیں سورج گرہن ہو زلزلہ آوے اور کسی چیز میں برکت نہ ہو۔

اور اگر غرہ محرم بروز چہارشنبہ واقع ہو سلطان اس روز کا عطارد ہے اس سال فتنے بہت اٹھیں۔ ہندوستان میں بھلائی نہ ہو بارش بے وقت برسے دنیاوی کام بند ہوں' غلہ بہت کم ملے مخلوق پریشان ہو۔ راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو نقصان پہنچے۔ چاند گرہن ہو اور امراء مریں

اور آپس میں لڑیں' ٹڈیاں بہت آئیں' خربزہ اور انگور کم پیدا ہو' جھکڑ چلیں اور آگ بہت لگی چوپایوں میں دودھ کم ہو۔ مالداروں میں بیماری اور موت واقع ہو اور اگر غرہ محرم بروز پنجشنبہ ہو بادشاہ ورعیت آرام میں رہیں۔ دولتمندوں اور درویشوں کو یہ سال نہایت مبارک ہو' جانور دودھ زیادہ دیں۔ درختوں پر پھل بہت آویں انگور بہت پیدا ہوں' سوداگروں کو نفع ہو راستے محفوظ ہوں۔ درندوں' چارپایوں کو خطرہ نہ ہو۔ عورتوں کے آنچلوں میں درد ہو۔ بچے بیمار ہوں۔ سردی بہت پڑے۔ روئی کم پیدا ہو۔ آگ کے واقعات کم ہوں۔ آندھیاں چلیں گیہوں تل ارزاں رہے۔ واللہ اعلم۔

اور اگر نوروز عالم افروز غرہ محرم کو پڑے اس سال کا سلطان ستارہ زہرہ ہے غلہ ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی پھیلے۔ چوری اور جھگڑے زیادہ ہوں۔ سردی خوب پڑے' سوداگروں کو نفع ہو۔ آخر بہار میں بارش برسے دودھ اور شرینی بہت ہو لیکن بیماری پھیلے اور اگر نوروز غرہ محرم روز شنبہ ہو سلطان اس سال کا زحل ہے۔ فتنہ بہت پھیلے بادشاہوں میں جنگ ہو رعیت برباد ہو۔ غلہ کا نرخ اوسط رہے۔ بارش بے وقت ہو سوداگروں کو نفع نہ ہو۔ سردی خوب ہووے کھیتی عمدہ ہو۔ آگ کے واقعات بہت ہوں۔ بیماری پھیلے واللہ اعلم بالصواب۔

دوسری روایت یہ ہے کہ حال غرہ کتاب دانیال پیغمبر میں تھا۔ اس سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے نقل کیا ہے اس کے رو سے اگر غرہ محرم شنبہ کو پڑے تو اس سال سردی بہت پڑے بارش ہو اور ہوا بہت چلے۔ مخلوق پریشان ہو' گیہوں گراں رہے' طاعون پھیلے بچے زیادہ مریں کھیتی محفوظ رہے۔ انگوروں کو نقصان ہو۔ اہل عرب جنگ کریں اور مال غنیمت اور قیدی ان کے ہاتھ آئیں۔ بروایت دیگر چوپایوں خصوصاً گھوڑوں میں بیماری پھیلے۔ درد گلو وزکام ونزلہ بہت ہو اور تمام ممالک میں مرد وعورت بہت مریں خصوصاً عراق وروم وبغداد میں بہت مریں۔ روم وعرب میں لڑائی ہو۔ عرب کو غلبہ ہو بابل میں اطمینان ہو۔ بحرین اور نواحی بحرین میں بہت اختلاف ہو۔ غلہ کا قحط ہو۔ عرب سے اہل بحرین خوف زدہ رہیں' چغل خوروں کا غلبہ ہو۔ چراگاہیں تر و تازہ رہیں۔ آخر

سال میں دنبل اور آبلہ کی بیماری بہت بڑھے۔ تیل، گوشت، شہد، روئی گراں ہو، چھوہارے کی فصل عمدہ نہ ہو انگور اور میوہ جات فارس اور ہمدان میں عمدہ ہوں اطراف روم میں فصل کو آفت پہنچے تانبا اور گراں ہو۔ شکاری جانور بہت ہوں مگر پالتو کم۔ آفتاب یا چاند کو گرہن لگے ایک مہینے جا بجا خون برسے۔ کہتے ہیں کہ یہ سال نہایت نحس ہے ہابیل کو قابیل نے اس سال قتل کیا تھا۔

تیسری روایت اس سال کا بادشاہ ستارہ زحل ہے اس سال فتنے بہت پیدا ہوں۔ بادشاہوں کو اطمینان نہ ہو۔ جنگ وجدال کا بازار گرم رہے۔ رعیت تباہ ہو۔ لوٹ کے واقعات بکثرت ہوں۔ سوداگروں کو نفع نہ ہو۔ چوپایوں کو خطرہ ہو بیماری سے مریں۔ عام وباء پھیلے، بارش بہت ہو لیکن قحط سالی رہے سورج اور چاند کو گہن لگے۔ اگر اول روز محرم کا یکشنبہ پڑے تو سردی زیادہ پڑے اور بارش بہت ہو اور بعض درختوں اور کھیتی کو نقصان پہنچے اور مختلف قسم کے دردوں میں لوگ مبتلا ہوں شہد کی پیدائش کم ہو، ہوا میں طاعون اور وباء کا اثر ہو۔ آخر سال میں بادشاہ کو غلبہ ہو۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس سال میں گرمی وسردی معتدل ہو۔ میوہ جات اور زراعت اکثر بلاد عراق وعرب میں عمدہ ہو۔ بحرین اور اس کے حوالی میں میوہ کو نقصان پہنچے۔ مشرقی اور کوہستانی علاقہ میں ارزانی ہو۔ بکریوں کی افزائش ہو۔ چراگاہیں سرسبز ہوں، اونٹوں میں دیوانگی اور مستی پھیلے۔ ایک مہینے میں عام لوگوں کو بیماری درد لاحق ہو۔ آخر سال میں گرانی ہو۔ ہندوستان میں بچے بہت مریں۔ جَو او رتل کی پیداوار بہت ہو۔ بادشاہ آپس میں لڑیں اور عوام میں بھی فساد رونما ہو۔ عرب وعجم میں جنگ ہو۔ شام میں جنگ وفتنہ پھیلے۔ پہاڑی علاقوں اور ہمدان اور اس کے نواح میں قتل وغارت ہو اور بادشاہ بابل اور اس کے وزراء میں اختلافات ظاہر ہوں۔ بادشاہ ایک دوسرے پر حملہ کریں ایک گروہ بادشاہ پر خروج کرے اور مغلوب ہو۔ سمت مشرق میں دو دمدار ستارے نکلیں اور اس وجہ سے قتل وغارت وگرانی غلہ ہو۔ آندھیاں چلیں شہد گراں ہو۔ حاجیوں کو لوگ لوٹیں۔ اور پورے چاند یا بعض کو گرہن لگے تیسری روایت یہ ہے کہ سال مبارک ہے کوئی فتنہ وفساد برپا نہ ہو۔ آپس میں اتحاد ہو غلہ ارزاں ہو۔ درخت خوب پھلیں۔ چرندوں اور پرندوں کو اور انسانوں کو کوئی خطرہ نہ ہو۔

سوداگروں کو نفع ہو۔گیہوں اور خربزہ بہت ہو۔والیان ملک کو اطمینان ہو تل بہت پیدا ہوں۔چارہ بافراط پیدا ہو۔سورج کو گہن لگے۔جاڑی میں سردی کم پڑے واللہ اعلم بالصواب۔

اگر پہلی محرم کو دوشنبہ پڑے تو سردی کا موسم اچھا گزرے مگر سردی بہت پڑے بارش بہت ہو۔گائے بکری بہت پیدا ہوں۔اشیاء خوردنی کا نرخ اور میوہ جات کا نرخ کوہستانی علاقے (یعنی ان شہروں میں جو مابین آذربائیجان اور عراق اور خراسان اور فارس اور ہمدان کے ہیں) ارزاں ہو۔عورتیں بہت مریں۔پہاڑی علاقے میں زکام کی بیماری بہت ہو۔

دوسری روایت اس سال بارش بہت ہو۔زردآلو اور تمام میوہ جات بلاد فارس اور بصرہ اور شام میں بہت ہو۔خربزہ ککڑی ولایت مشرق اور شمال میں بہت ہو۔چھوہارہ میوہ گوشت اور تیل بہت ہوں۔مرض سودا اور دیوانگی بہت ہو۔جاڑے کے موسم میں شادیاں بہت ہوں۔سیلاب آئے اور بہت سے شہروں کو تباہ کرے اس سبب سے دو مہینے قحط عظیم ملک مصر میں رہے۔زکام پہاڑی علاقے اور اس کے اطراف میں بہت ہو۔غلہ اور میوہ کی مکہ معظمہ میں ارزانی رہے۔لیکن مشائخ عرب میں جنگ چھڑے اس کا بھی احتمال ہے کہ آفتاب و ماہتاب کو گہن لگے۔عام مخلوق پریشانہو۔ایک جماعت بادشاہان مشرق پر خروج کرے حاجی سلامتی سے سفر کریں مگر ایک رات میں چور آ کر نقصان پہنچائیں روایت تیسری یہ کہ اندرون سال بادشاہوں کا کام ضعیف ہو بارش بہت ہو سرداران زمین کم ہو جائیں اور نرخ غلہ اوسط پر ہو۔جانب مغرب فتنہ اٹھے اور فرو نہ ہو راستے محفوظ نہ ہوں۔سوداگروں کو نفع ہو۔درخت پھل لائیں اور لڑکے زیادہ پیدا ہوں۔پرندوں اور درندوں کو خطرہ نہ ہو' گائے اور بکریاں زیادہ ہوں' چوپایوں میں دودھ بہت ہو زراعت عمدہ ہو۔تل روئی بہت ہو گھاس خوب پیدا ہو۔ہوا خوب چلے۔آندھیوں سے درخت گریں۔آگ کے واقعات بہت ہوں گایوں اور بکریوں کو خطرہ ہو۔

اگر پہلا روز محرم الحرام کا سہ شنبہ ہو جاڑا سخت پڑے مشرقی شہروں میں بکریاں اور شہد بہت ہو۔بعض درختوں اور انگور کو آفت پہنچے۔مشرق کے کونے اور ملک شام میں حادثے آسمان

سے ظاہر ہوں جس کی وجہ سے مخلوق بہت مرے۔ بادشاہ پر باغی خروج کریں آخر میں بادشاہ کو فتح ہو۔ ملک فارس میں بعض غلہ کو آفت پہنچے۔ غلہ کا رخ آخر سال میں گراں ہو۔ دوسری روایت زراعت بہت بوئی جائے بارش خوب ہو فالیز عمدہ میوہ کوہستان میں زیادہ ہو گیہوں' جو' مسور بکثرت ہو۔ فرات میں طغیانی آئے اگر گرمی کے موسم میں بارش خوب ہو۔ بصرہ میں لوبیا باقلا اور ارد بہت پیدا ہو لیکن چھوہارا کم پیدا ہو فارس میں ٹڈیوں سے زراعت کو نقصان پہنچے۔ میوہ اس سال بہت ہو۔ اخروٹ دمنقی بادام بھی ہوں اول سال ان چیزوں کا نرخ ارزاں رہے۔ خربزہ اور ککڑی پر آفت پہنچے۔ شکار دریا کا بہت ہو۔ گرمی اور سردی سے بلاد مغرب کی زراعت کو نقصان پہنچے۔ بعضے شہروں میں کوئی بادشاہ پر خروج کرے سلطنت ترک وعجم میں اضطراب پھیلے۔ عرب وعجم اہل عراق میں جنگ ہو۔ مشائخ عرب میں سے کوئی شخص قتل ہو جائے۔ آخر سال میں چوپایوں میں وباء پھیلے۔ دمدار ستارہ نکلے کہ علامت جنگ اور گرانی کی ہے۔ واللہ اعلم۔

تیسری روایت اس کا بادشاہ ستارہ مریخ ہے اس سال فتنہء بہت بیوقت بارش ہو زراعت تباہ ہو قحط پڑے رعیت برباد ہو۔ راستے میں محفوظ نہ ہوں۔ سوداگروں کو نفع نہ ہو زمیندار آپس میں لڑیں۔ چارپایوں میں بیماری پھیلے۔ میوہ کم پیدا ہو۔ خدمت گار اور اولاد سرکشی کریں امیر بے جاگیر ہو جائیں۔ خلقت ہلاک ہو۔ آندھی سے درخت جڑ سے اکھڑیں ٹڈیاں اور چیونٹیاں بہت ہوں۔ جا بجا زلزلہ آئے۔ برکت کم ہو جائے یہ سال بادشاہ کے لیے مبارک ہے۔ واللہ اعلم۔

اگر پہلا روز محرم کا چہار شنبہ ہو سردی اوسط درجہ پر پڑے موسم بہار میں بارش برسے کوہستانی علاقے اور مشرق میں غلہ اور میوہ بہت ہو لیکن آدمی بہت مریں آخر سال میں اہل بابل اور پہاڑی علاقے میں لوگوں کو آفت پہنچے بادشاہ کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو دوسری روایت یہ ہے کہ اس سال شہد اور بچے اکثر مریں ٹڈی اہل شام کی کھیتی کو تباہ کرے آخر سال میں قحط پڑے بارش سے مکانات منہدم ہوں اور درخت خرما ضائع ہوں سخت آندھی چلے رعد وبرق ظاہر ہو۔ بیماری بہت پھیلے حاملہ عورتیں بہت مریں۔ آخر سال میں ناحیۂ فارس میں وباء پھیلے سوداگروں کا رواج ہو

اونٹوں میں گرمی پیدا ہو بہت سے چارپائے ہلاک ہوں اطراف مدینہ میں جنگ عظیم واقع ہو۔مشائخ وعلماء بہت مریں شمالی ہوا چلے۔سامان تجارت اورروئی گراں ہو۔ابریشم اورحریرارزاں ہو۔عرب وعجم میں جنگ ہواور عجم کوغلبہ ہو بادشاہ روم مرجائے۔قالینز کی فصل میں پیچش کی کثرت ہو۔بادشاہوں میں اختلاف ہوبصرہ اورفارس میں فتنہ اٹھائے۔

روایت تیسری یہ ہے کہ اس سال کا سلطان عطارد ہے۔درمیان سال فتنہ وفساد برپا ہو بارش بے وقت برسے گیہوں، تل، روئی، گنا گراں ہو۔چرندوں اور پرندوں میں بیماری پھیلی انسانوں کو خطرہ جان کا ہو۔غلہ نایاب ہو۔مخلوق پریشان ہو۔راستے غیرمحفوظ ہوں۔سوداگروں کونقصان پہنچے۔چاندکوگہن لگے۔ٹڈی پیدا ہوامراءمریں اورآپس میں لڑیں۔انگور اور چھوہارے اور خربزے شیریں ہوں لیکن بہت کم پیدا ہوں تمام ملک میں خوف و ہراس ہو آگ جابجا لگے۔ تونگروں کو بیماری لاحق ہوجس سے مربھی جائیں۔غریب آسائش میں رہیں۔

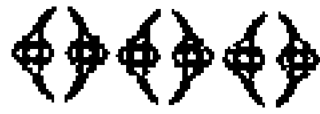
اگر پہلا روز محرم کا پنجشنبہ ہوتونواحی مشرق میں گیہوں اورمیوہ اورشہد بہت ہو اہل روم کو مسلمانوں پرغلبہ ہواس کے بعد اہل عرب مسلط ہوں۔اہل ہند میں جنگ چھڑے بادشاہان عرب پریشان رہیں۔دوسری روایت یہ ہے کہ اول سال میں بارش اورسردی کم ہواور عداور بادل کاظہور ہومگر بارش نہ ہو۔غلہ اورمیوہ کوہستانی علاقہ میں بہت ہوسفردریا اس سال مبارک ہو۔دریائے نیل میں طغیانی آئے اہل روم مسلمانوں پرحملہ کریں مگرمسلمان غالب ہوں باغی بادشاہ پرخروج کریں مگر پسپا لڑائی اکثر بلاد میں خصوصاً فارس میں بہت ہو۔چوراورقزاق حملے کریں۔حکام رعایا پرظلم کریں آندھیاں چلیں۔درخت گریں۔عربوں اوران کے سلطان میں جنگ ہوآخر میں بادشاہ غالب آئے۔ملک حبشہ میں بہت جنگ ہوبلاد فارس میں جرگے سراٹھائیں گائیں اس سال بہت مریں مگربکریاں بہت پیدا ہوں اوراحتمال ہے کہ چاندکوگہن لگے۔

تیسری روایت یہ ہے کہ سلطان ترکی کوقتل کریں یامحصور کرکے اس کومعزول کریں جس کی وجہ سے ولایت عجم میں خرابی ہو۔عمال سلطنت کے ظلم سے رعیت کواطمینان نہ ہوگرانی بہت ہواور مظلوم

کی دادرسی نہ ہو۔ اہل عرب عجم پر ظلم کریں اور بہت مخلوق کو قتل کریں اور ان کے ملک کو تباہ کریں۔ بادشاہ اکثر جگہ مغلوب ہوں وسط سال میں بارش خوب ہو۔ باغی چاروں طرف سے بادشاہ پر خروج کریں۔ خصوصاً گرکان خوارزم قطب شمالی کی جانب سے جنگ شروع کر کے حوال سمندر تک پہنچیں اور طبرستان میں خرابی پہنچائیں۔ ترک عجم سے لڑیں اور ان پر غالب ہوں خلق کثیر پامال ہو اور ملک عجم خراب ہو۔ بعض ممالک ترک ان کے قبضہ سے نکل جائیں۔ اس سال یا سال آئندہ دو بادشاہ عجم کے جنگ پر آمادہ ہوں۔ امراء خرسان اور اس کے رہنے والے نہایت عاجز ہوں۔ اس کا بھی احتمال ہے کہ عجم کا ایک بڑا لشکر عراق وخراسان میں جمع ہو اور ان کا سفیر بادشاہ کے پاس آئے اور اس سال میں گرانی بہت بڑھے اکثر ولایت دریا خراب ہو اور ایک بڑا امیر قتل ہو۔ بعض مقامات اہل اسلام سے نکل جائیں چوتھی روایت یہ ہے کہ اس سال کا بادشاہ مشتری ہے اور اس سال کروبار عالم بہتر صورت چلے۔ سوداگروں کو تمام سال مبارک ہو نرخ غلہ ارزاں رہے بارش موافق مرضی خلائق کے ہو دنیا میں اطمینان ہو تمام مخلوق نہایت اطمینان سے رہے بادشاہ کو اطمینان رہے چوپایوں میں دودھ کی کثرت ہو پیداوار بہت ہو راستے محفوظ رہیں۔ عورتوں کو درد پستان کی شکایت ہو۔ دودھ بہت ہو۔ لڑکوں کو بیماری لاحق ہو۔ آخر سال میں سردی پڑے روئی کم ہو آندھیاں چلیں۔ مگر آگے کے واقعات نہ ہوں۔

اگر اول روز محرم کا جمعہ ہو تو موسم سرما میں سردی اور بارش کم ہو کوہستانی علاقہ میں سوسو کوس غلہ کم ہو۔ لوگوں میں وباء عام ہو۔ ناحیۂ مغرب میں گرانی ہو۔ روم فارس پر غلبہ پائے۔ دوسری روایت مصروشام وحبش میں غلبہ کم ہو اور گرانی مغرب فرنگ اور اندلس میں پیدا ہو مگر بلاد فارس میں ارزانی رہے۔ بصرہ وعراق میں غلہ بہت ہو مگر سلطان اور عمان سلطنت کی طرف سے ظلم و ستم بہت ہو کوہستانی علاقے اور کابل اور نواحی کابل میں غلہ بہت ہو انگور' گیہوں بصرہ اور شام میں بہت ہو۔ امراء بصرہ میں سے ایک شخص قتل کر دیا جائے۔ آب دجلہ میں اس قدر طغیانی آوے کہ مشرقی حصہ بغداد کا غرق ہو جاوے۔ بادشاہان ہند میں سے ایک بادشاہ مر جائے۔ ربیع الاول

سے جمادی الاخری تک لوگوں میں بیماری درد بہت ہو خصوصاً درد گلو اور درد پشت اور درم اور درد حلق امراض شکمی جھائیں داد خارش دمل بکثرت نکلیں حاملہ عورتوں کے لڑکے زیادہ پیدا ہوں اور بہت سی عورتیں وضع حمل میں مرجائیں ایک امیر شام کی جانب سے ظاہر اور مدینہ منورہ پر مسلط ہو بعضے شہروں میں ٹڈی آئے جس سے بہت فتنے پیدا ہوں کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے جس کی اہل عجم پیروی کریں عراق میں جنگ واضطراب بہت ہو اور حاجیوں کو خوف ہراس پہنچے ایک بزرگ شام میں قتل ہوں بلاد خراسان میں فتنہ عظیم ظاہر ہو چشموں میں پانی بہت ہو تیسری روایت اس سال کا بادشاہ زبر ہے ہر قسم کا غلہ بہت ہو گیہوں ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی اور چوری کی عادت ہو جائے کھیتی اوسط رہے سرما میں سردی بہت پڑے آخر بہار میں بارش ہو گیہوں بہت پیدا ہوں میوہ جات شیریں ہوں چوپایوں کو خطرہ ہو ہوائے مخالف چلے آگے کے واقعات رونما ہوں۔ سوداگری اوسط درجہ پر ہو سورج اور چاند کو گہن لگے واللہ اعلم بالصواب۔



خاتمة الکتاب[1]

یہ چند نصیحتیں حکمائے متقدمین کی کتابوں سے نقل کی گئی ہیں۔ خدا تعالیٰ کو پہچان حق اس کا نگاہ رکھ تمام نعمات کی بخشش اللہ جانب سے جان۔ دارین کی نیکی خدا سے مانگ۔ سب نعمات الٰہی سے حکمت کو بہتر سمجھ صرف باتوں کا حکیم نہ بن کر حکمت قولی دنیا میں رہ جائے گی اور حکمت عملی عاقبت میں کام آئے گی۔ حکمت دوست ہو حکیموں کی بات سن وہ حکیم نہیں جو شیفتہ اشیائے فانی ہے۔ حیات دممات کو بے عمل نیک کے اچھا نہ جان۔ آرام و آسائش کرنا بلا محاسبہ نفسانی کے جائز نہ رکھ۔ سوچ کر اصل میں کیا تھا اور پھر کیا ہوگا اور آخر میں کیا ہوگا۔ موت کو ہمیشہ یاد رکھ۔ جو لوگ مر گئے ہیں ان کے حال پر بغور نظر کر۔ بدبخت وہ شخص ہے کہ فکر آخرت سے غافل رہے مستحقین کے ساتھ نیکی کرنے میں منتظر سوال کا نہ رہ آج کے کام کو کل پر منحصر نہ کر کہ کل کا حال معلوم نہیں کہ کیا ہوگا۔ اگر کسی نیک کام میں رنج وتکلیف اٹھائے گا تو وہ رنج باقی نہ رہے گا۔ نیکی باقی رہ جائے گی۔ اگر عملبد سے متلذز ہوگا تو لذت باقی نہ رہے گی اور بدی باقی رہ جائے گی۔ ہوشیار ہو کر موجبات بدیوں کے بہت ہیں۔ ان چیزوں پر مغرور وخوار نہ ہو۔ جو تیری ذات سے خارج ہوں۔ مصیبت زدوں کی مدد کر سوائے ان کے جو اپنی بداعمالی کی سزا میں گرفتار ہوں۔ عادات پسندیدہ اختیار کر۔ دوستی پیشہ ہو۔ زودوغم نہ بن کہ غصہ کا عادی ہو جاوے گا۔ متواضع ہو۔ ارباب تواضع کو حقیر نہ جان۔ کوئی کام وقت سے پہلے نہ کر۔ جب کسی کام میں معروف ہو تو ازروئے نادانی اور بصیرت کے مشغول ہو دوست کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ حاجت حاکم کی نہ ہووے۔ دشمن کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ پیش حاکم فتح ہو۔ کسی کے ساتھ کمینہ پن وتمسخر نہ کر۔ جس کو خود نہ کر سکے اس کے واسطے اوروں کو ملامت نہ کر نیک فعلوں سے پشیمان نہ ہو۔ خصلت نیکیوں

---

[1] چند نصیحتیں کہ اس عمر قلیل میں مولف نے جمع کیں واسطے اپنے فرزندان لخت جگر کے درج کی جاتی ہیں۔ فرزندان و برداران وقارئین کرام کو اس پر عامل ہونا باعث سعادت وشرف ہوگا ۱۲۔

وعدل کی لازم پکڑا اور مداومت کرتا کہ نیک ہو جائے۔

واضح ہو! کہ میری عمر محض غفلت میں بسر ہوئی۔ مگر تم کو غفلت نہ کرنا چاہئے اول تو اپنا یقین یعنی اعتقاد درست کرو کہ اس کے باعث کامل ہو۔ دوسرے اپنے مذہب میں ثابت قدم رہو اس میں کمی بیشی نہ کرو۔ تیسرے کسب میں کمالیت پہنچاؤ۔ چوتھے دل سخاوت کا رکھو اول خویش بعدہ درویش اور بقول حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے حیا رکھو اور تقدیر کے رزق پر قناعت رکھو اور غیر کی روزی پر نیت مت رکھو اور تھوڑی چیزیں قانع رہو اور بہت چیز خطرہ پہنچانے والی سے پرہیز کرو اور فضول خرچی سے احتراز رکھو کیونکہ فضول خرچی خداوند عالم کو منظور نہیں ان اللہ لا یحب المسرفین اور صاف طینت رہنا چاہئے کسی طرح ظن بد نہ لانا چاہئے اور گفتگو کم کرنا چاہئے اور ہر ایک بات کا اول انجام سوچ کر بعد ازاں جواب دینا مناسب ہے بلا خوض سراسری کوئی بات نہ کہو اور جو صفت تم میں نہیں ہے تو دوسرے کے مدح کرنے پر فخر مت کرو اور زیر دستوں اپنے ادنیٰ تصور مت کرو اور زبردستوں سے ڈرتا رہ اور غیر کا بدحال سن کر شادمت ہو۔ جب تک اپنے عیبوں سے فارغ نہ ہوں غیروں کی عیب جوئی مت کر بلکہ اہل ہنر کا یہ شیوہ نہیں ہے اگر کا عیب بھی دیکھے تو اس کو حتی المقدور ڈھانکنا چاہئے اور کسی کی ذلت اور خواری کرنے کی نیت نہ رکھو ہر آدمی کو اپنے سے وقعت وعزت میں دیکھو کیونکہ اس نمونے سے ظہور اسی کی شان کا ہے اور سب کاموں میں اصلیت ہے اور تدبیر کی اصلیت تقدیر ہے۔

ہر ایک کام میں مشورت لینا بہتر ہے کیونکہ بلا مشورت کام خراب ہوتا ہے اور خدمت دوستوں کی دل سے کر اور دشمنوں کی استمالت کرنا واجب ہے۔ ملاقات جس سے کر و اس کے نباہ کا دل میں خیال رکھو۔ اگر دوست سے کوئی کام برا بن آوے تو دل میں اس دوست کی برائی نہ رکھو اور اگر موقع جانو دو بدو ہو کر صفائی حاصل کر لو اگر ایسا نہ ہو تو اپنے قلب کو یہ کہہ کر نادم کرو کہ اس دوست نے فلاں وقت میرے ساتھ یہ بھلائی کی تھی اگر اس سے برائی ہوئی تو کچھ مضائقہ نہیں۔ دل میں غور کرو کہ ملاقات بہت خرچ ہو کر پیدا ہوئی ہے یہ کام جاہلوں کا ہے کہ مدت کی مشقت کو

ایک لحہ میں کھو دینا۔ ملاقات کا ہونا مشکل ہے اور توڑنا سہل ہے۔ ملاقات ادنیٰ آدمی کی بھی کسی موقع پر وہ کام بذریعہ نہایت عمدہ طور سے ہو جاتا ہے۔ جائے غور ہے کہ بھلا ایسی عمدہ شے کو مفت ہاتھ سے کھو دینا جاہلوں کا کام ہے۔ اپنا قابو ہوتے اس کو برباد نہ کرنا چاہئے۔

اس کی قدر کرو کہ جس کو الحب کہتے ہیں وہ تواضع ہے کسی استاد نے اس موقع پر کیا اچھا دوہہ کہا ہے وہ یہ ہے دوہہ ۔

تو ملتا نس سیت نونکہ یہ مت کرو دیکھو کوئے

پی کا کہے کیجئے پی آپ ہی بس ہوئے

اور ماں باپ کی تعظیم کرو اور عورت اور فرزند کو راضی رکھو اور شیوہ خلق کا اختیار کرنا چاہئے کہ جس کے باعث شہرت پاؤ۔ اور اپنے منہ پر شکن مت ڈالو اور بشاشت سے اپنے رخ کو جلا دو اور بڑوں کے قول پر اعتراض کرنا نہ چاہئے اور جو ادنیٰ شخص تجھ سے اعتراض کرے تو اس کو قبول کرو اور ہوشیار رہ اور اپنی جان کو حفظ کرنا واجب ہے اور دو چیز کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے مرگ و خالق کو اور دو چیز کو اپنی طبیعت سے محو کر دینا چاہئے اول احسان جس پر تو نے کیا ہو۔ دوسرے جو خلق سے تجھ کو بدی پہنچے اور تواضع کا شعار رکھ۔ تکبر مت کر کہ تکبر کرنے سے شیطان ملعون و خوار ہوا ہے اور محبت اپنی کو چک تر سے نہ رکھنا چاہئے کیونکہ اس سے رنج پیدا ہوتے ہیں اور صاف محبت کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے اور ہر بات میں بے ضرورت کے متواتر قسمیں نہ کھانا چاہئے اور جس سے بات کرے تو نرمی اور ملائمت کے ساتھ کرے اور جس سے ملاقی ہو پہلے سلام کرے کیونکہ سنت خیر البشر ہے اور بیمار کے پوچھنے نہ آوے یعنی سوار ہو کر اکیلا بھی جاوے اور آدمیوں کے ساتھ بھی جاوے اور سودا بازار کا خود اپنے ہاتھ سے بھی کرے اور آدمیوں سے کراوے اور کپڑے پھٹے میں پیوند بھی لگا کر پہنے اور نیا بھی پہنے پیوند لگانے سے نہ شرماوے۔

علم کی تحصیل پر دل کو رجوع کرے اور اول سیکھے علم ادب بعدہ صرف ونحو کو حاصل کرے اور جس قدر پڑھے از بر یاد رکھے۔ اول علم فقہ و حدیث وتفسیر پڑھے کیونکہ اس کے پڑھنے سے

عاقبت تیری بخیر ہوگی اور جب کہ عاقبت بخیر ہوئی تو دنیا کا ڈر ایسا ہاتھ کب آتا ہے زندگی چند روزہ کو غنیمت سمجھ کر وہ چال وروش اختیار کر کہ جس میں تیری نام آوری ہو اور فخر خاندان کا نہ کرنا چاہئے کہ یہ کچھ کام نہیں آتا اور جاہل اور ناخواندہ کی صحبت اختیار مت کر گو وہ تیرے ہم عصر ہوں اور بزرگوں سے دلیل وقال نہ کرنا چاہئے گو وہ خلاف کہیں مگر یہی کہو کہ سچ ہے تا کہ وہ ناراض نہ ہوں او ربات آہستہ کر شور سے بات کرنا جاہلوں کا کام ہے اور اپنے سے بڑے کی یعنی باپ خواہ ماں خواہ خالہ وچچا وپھوپھی واستاد وملاقاتی پدر وچچا وغیرہ کے ہوں ان کی تعظیم وتکریم اور ادب سے ان کے سامنے کلام کر اور جب غیروں کے یا اپنے گھر جاوے تو نیچی نگاہ رکھ کر یہ شیوہ اچھے آدمیوں کا ہے اور کھلکھلا کر اور قہقہہ مار کر نہ ہنس ایسا کہ دانت نظر آویں۔

فکر دنیوی نہ کرنا چاہئے کیونکہ جو کچھ بروز میثاق تقدیر میں لکھا گیا وہ بہر حال ہوگا ہاں اگر فکر عقبیٰ کی کرے تو مضائقہ نہیں ہے اور نماز پنجگانہ میں تاخیر مت کر اور ذکر کا شغل رکھ کوئی دم خالی ذکر سے مت رہ۔ کیونکہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے ذاکروں کا بڑا درجہ ہے اور جب تیرے دوسرے بھائی چھوٹی سن بلوغ کو پہنچیں ان کو بھی اسی طرح تعلیم کر اور اپنی ماں' دادی وچچی وخالہ وپھوپھی وغیرہ کی خدمت بدل وجان کر اور بعد مرگ میرے مجھے بھی ساتھ فاتحہ کر یاد کرتے رہنا کہ اس سے میری روح خوش ہوگی اور حق استاد کا دل سے ماننا ہمیشہ خدمت سے ان کے دل کو شاد رکھو۔

اپنی ہم خوابہ سے بھی سلوک رکھنا جو کچھ بھول چوک اس سے ظہور میں آوے تو اس کو عفو کرنا بھول چوک پر اس کے خشم نہ کرنا یعنی غصہ نہ کرنا۔ اور جو کوئی بات وہ تم سے کہے اس کو بغور سن لینا۔ اور اگر موقع ہو تو کرنا اور موقع نہ ہو تو نہ کرنا۔ کیونکہ عورات ناقص العقل ہوتی ہیں۔ برعکس اس کے کرنا چاہئے۔ کس واسطے کہ کام جلد شیطان کا ہے۔

تم کو لازم ہے کہ اپنے چچا صاحب محمد زور آور خان جی کو بطور میرے خدمت گزاری کرنا اس لیے کہ انہوں نے میری خدمت کی ہے اور وہ بھی تم کو فرزند دلبند تصور کریں گے اور میری خدمت تمہارے چچا نے ایسی کی ہے کہ جیسے ماں باپ کی کرتے ہیں اور انہوں نے مجھ کو بجائے

والد بزرگوار مرحوم کے جانا اور جس کام کے کرنے کو کہا انہوں نے وہی کیا اور جس کام کے کرنے سے ان کو منع کیا اس سے اجتناب کیا اور میں یقین واثق رکھتا ہوں کہ بعد میرے اسی طرح سے وہ تمہارے ساتھ مسلوک ہوں گے اور اپنے سے تم کو جدا نہ کریں گے اور تمہارے ناز کو اپنے اوپر مقدم جانیں گے اور بہر طور تمہاری ناز برداری کریں گے اور اگر عیاذ باللہ ان کی جانب سے نوع دیگر معاملہ ظہور میں آوے تو تم خود چشم بددور خدا کے فضل وکرم سے ہوشیار اور لائق ہو دست نگر نہیں ہو۔

یہ نصیحتیں اس واسطے کی گئی ہیں کہ اس عمر ناپائیدار کا بالکل بھروسہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ تم کو نیک کاموں کی ہدایت دے اور برے کاموں سے محفوظ رکھے فقط یا الٰہی میری یہ دعا ہے کہ اس دنیائے دوں میں میری عزت رکھ لے اور عقبیٰ میں نعمت کثیر عطا کر تو غنی اور رحیم وکریم ہے اور میں فقیر ہوں اور میری اولاد بھی بہرہ مند کر کیونکہ تیرے انعام کے مستمند ہیں اور ایک التجا میری یہ ہے کہ جب تک بقید حیات رہوں فکر دنیا سے مجھ کو نجات دے اور دوسرے اولاد سے مجھ کو جدا نہ کر کیونکہ رمیان میرے اور ان کے ایک ربط ہے یا الٰہی ان کو ہر دم خوش وخرم رکھ اور عمر طبعی کو پہنچا اور میرے جتنے عزیز واقارب اور دوست ہیں ان کے اوپر اپنا فضل رکھ اور ان کی اولاد کو قائم اور چین سے آباد رکھ اور میرے ماں باپ اور استاد پر فضل کر اور جتنے میرے دوست اور آشنا ہیں ان کی بھی حاجت روائی کر اور اس کتاب کو اپنے فضل وکرم سے قبول کر اور ناظرین کو اس سے فائدہ پہنچا اور بطفیل اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میری بخشش فرما بموجب بیت ؎

نافع الخلائق رکھا اس کا نام خدا سب کے برلائے کام

تمت

تعداد ایام شہور رومی و تعداد شہور انگریزی برابر ہے۔

ماہ رومی	انگریزی مطابق ماہ رومی	تعداد ایام	ماہ ہندی تقریبا	نام عربی مہینوں کا	نام فارسی مہینوں کا
آذر	مارچ	۳۱	بیساکھ	محرم	فروردین
نیسان	اپریل	۳۰	جیٹھ	صفر	اردی بہشت
ایار	مئی	۳۱	اساڑھ	ربیع الاول	خورداد
حزیران	جون	۳۰	ساون	ربیع الآخر	تیر
تموز	جولائی	۳۱	بھادوں	جمادی الاول	امرداد
آب	اگست	۳۱	کنوار	جمادی الآخر	شہر یور
ایلول	ستمبر	۳۰	کاتک	رجب	مہر
تشرین اول	اکتوبر	۳۱	اگھن	شعبان	آبان
تشرین آخر	نومبر	۳۰	پوس	رمضان	آذر
کانون اول	دسمبر	۳۱	ماگھ	شوال	دی
کانون آخر	جنوری	۳۱	پھاگن	ذیقعدہ	بہمن
سباط	فروری	۲۹،۲۸	چیت	ذی الحجہ	اسفندار

تمت

ضمیمہائے متعلقہ کتاب نافع الخلائق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمہ متعلق آخر باب دوم اسناد درود اکبر

اس طرح وارد ہے کہ جو بندہ خدا اُمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے اس درود معظم ومکرم کو پڑھے گا اور پڑھ سکے تو لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تو خدا تعالیٰ اس شخص کے نامہ اعمال کے لکھنے والے فرشتوں کو حکم فرماوے گا اس درود کے ہر ایک حرف کے عدد کے موافق ثواب حج اور عمرے کا اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھیں اور خدائے تعالیٰ اس شخص کی طرف تین سو ساٹھ مرتبہ نظر رحمت کی کرے گا اور اس کے لیے ہزار محل ایک دانہ یاقوت سے بہشت میں بنادے گا اور وہ شخص مرنے سے آگے اپنی جگہ جنت میں دیکھے گا اور جو کوئی شخص اس درود معظم کو پڑھے گا تو اسی وقت فرشتے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچاتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ شخص مجھ سے ہے اور جو کوئی شخص صدق اعتقاد اور خالص نیت اور صاف دل سے درود معظم ومکرم کو پڑھے گا سو البتہ جمال جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا لیکن چاہیے کہ شب جمعہ یا شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء کے وضو تازہ کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ درود پڑھ کر زمین پر سوار ہے اور اگر درود نہ پڑھ سکے تو یہ درود لکھا ہوا سرہانے رکھ کر سو رہے تو اسی شب دیدار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا خواب میں دیکھے اور جب وہ شخص مر جاوے تو تمام فرشتے عرش وکرسی وآسمان وزمین کے اس کے جنازے پر آویں گے اور قیامت کے روز تک اس کی قبر پر حاضر ہو کر اس کے لیے مغفرت کی دعا کریں گے۔ نقل ہے کہ شہر بغداد میں ایک شخص جوان خوبصورت صاحب جمال تھا اور مادر اس کی اس پر عاشق ہو کر اس سے بدفعلی کرنے کی فکر میں رہنے لگی۔ ایک روز اس جوان کو خوب شراب پلا کر مست کیا اور اس کے تن کی خبر اسے نہ رہی۔ اس کی ماں نے وقت فرصت کا سمجھ کر اس جوان کو

اپنی بغل میں پکڑا اور مطلب اپنا پورا کیا اور حاملہ ہوئی۔ بعد چند مدت کے لڑکی جنی اور وہ عورت بے شوہر تھی اس لیے خلق کی بدگوئی سے اپنے کو بچانا ضروری جان کر اس لڑکی کو حوض میں ڈبو دینے کو لے گئی تب اس راہ سے ایک حاجی آیا اور یہ حال اس عورت کو دیکھ کر کے وہ لڑکی اس سے مانگ لے گیا اور اپنے گھر لا کر اسے پرورش کرنے لگا وہ مکہ معظمہ میں رہتا تھا۔ جب وہ لڑکی بالغہ ہوئی تب وہی جوان کہ جس کے نطفہ سے اس کی مادر کے پیٹ سے وہ لڑکی پیدا ہوئی تھی وہاں کعبہ کی زیارت کے لیے آنکلا اور وہ خوبصورتی رکھتا تھا اور نیک خصلت بھی تھا اس لڑکی پرورش والے حاجی نے وہ لڑکی اس جوان کے نکاح میں دی پھر بعد چند مدت کے وہ جوان اس لڑکی کو لے کر اپنے گھر آیا تب مادر نے اس کی پہچانا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو اپنے پیٹ سے بیٹے کے نطفے سے پیدا ہوئی تھی کہا سبحان اللہ یہ کیسے میں نے گناہ کیے تھے اور آخر کیا کام ہوا۔ غرض سینہ اس ماں کا دیکھتے ہی پھٹ گیا اور اسی وقت مرگئی۔ جوان اپنی مادر کے غم میں بہت سا رویا اور ماتم کرنے لگا۔ ہمسایہ اس کے تمام کیفیت سے واقف تھے بعد کفن و دفن اس کے اس معاملہ سے جوان کو آگاہ کیا جوان نے رات کی وقت جا کر اپنی مادر کی قبر سرہانے کی طرف سے کھود کر سوراخ کیا اور دیکھا کہ قبر میں ایک روشنی ہے اور مادر تم نے یہ مرتبہ کہاں سے پایا۔ مادر نے کہا اے لڑکے میں نے ایک روز درود اکبر سنا تھا اس کی برکت کے باعث میرے گناہ معاف ہوئے اور یہ مرتبہ مجھ کو میسر ہوا اور جو کوئی اس درود اکبر کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھے گا وہ ثمل سے خدا تعالیٰ کے بے حساب پاوے گا اور وہ درود اکبر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہِ	اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحبیب اللہِ	اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخلیل اللہِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللہِ	اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خیر خلق اللہِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مکِیَّ اللہِ	اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قریشی اللہِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا مَدْ نِيَّ اللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَامن اختاره اللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَامن عظمه اللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا خليفه اللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا حضرت اللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَاصفرة اللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا حجه اللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رحمةاللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نور اللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا محمدرسول اللهِ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا صاحب التاج
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَاصاحب الحوض الكوثر
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا صاحب الشفاعة
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا صاحب النعمة
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا صاحب النبوة
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نبی المدنی
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَبِیَّ الحرمی
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَبِیَّ العربی
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا الحجازی
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَبِیَّ التهامِیّ
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَبِیَّ القریشی
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَبِیَّ الزکي
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَبِیَّ الامی

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُرسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالنَّبِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُؤمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمسلمیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُتقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالصالحيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُصلحيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْصادقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُصدقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْصابرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالشاهديْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُشهوديْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُرابطِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُنجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُفلحيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُجيبيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْزهدِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْخائفِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْباكِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْراكعِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمصلِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْقاعدِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْموقنِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْقانعِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمرشدِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْناظرِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْقائلِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمنصورِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْوارثِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْراشدِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْراغبِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْسائحِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْاوابِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْعابدِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْموافقِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمرسلِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْفائزِينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْتائبِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْعاطفين
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْقائمِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْساجدِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْقارئِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْازهدِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمُناجِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْحامدِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْحافظِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمباركِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمُوحدِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْناصرِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْظافرِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمُظفرِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمرزوقِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمشفقِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْتوابِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمُنيبِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمساكِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْمُوفقِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدالْعالمِينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالنَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالطَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالظَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالطَّائِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُطَهَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُطِيْعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُوحومِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمَغْفُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالطَّالِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُطْلُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالصَّوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالقَوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالوَاصِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمَحْبُوْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُوْرِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمَقْبُوْلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُشْتَاقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمَعْشُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالعَارِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالوَاعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُذَكِّرِيْن
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُنْعِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُعَظِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُبَلِّغِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُنَادِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُوْقِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُفَسِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالعَاقِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالبَاذِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالاَجْوَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُعْبِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُسْمِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُحَرَاضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُفَرِّجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُقَرِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالمُتَقَابِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمسبحِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُقد سین
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمراتلیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُبارکیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمامونیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمحققین
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالمدققیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْداعین
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْصائمیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمحسنیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْذاکرینَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْکاملین
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْسابقیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسبوقین
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمعصومیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُحفوظیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْشافعِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُشفعِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمعظمیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمصدقِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالاظهرینَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمؤلفین
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْموفقیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُصدقِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمبتولِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْعافِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسرورِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمحزونِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتبلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُزملیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمواصعیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالامیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُجلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمتفکریْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتفاخرین اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُحملیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُوسمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقاسمیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْموقمیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسالهِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمهاجریْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمظهریْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْغافرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمبرهنِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْعالمِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْعاملِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقانتِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمنفقِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْراضِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْرّوءُ فِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمتهجدِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمستغفرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمتعففِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْحاملِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمذنبِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمتادبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْموضِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمادحِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْادعِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمبشرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمنذرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمتدبرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمنشئِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمخلصِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْذاکرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْخاشعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْخاضعِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْراجِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمؤملِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْارفعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْخالصِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمتورعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْاطهرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْاکرمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْماکرین
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْانجبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْاشجعین
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْافضلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْانورِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمعروفِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْسالکِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمعاهدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْهادِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمهدیِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدالْمقتبِین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدالْممکنِین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدالْفاتقِین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍاذا زلزلت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدمع السمآء اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع الصدور

اذابـــــدلـــــت اذا حـــصـــلـــت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع الحسنات اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع السیئات

اذاظهـــــــرت اذا ابـــدلـــت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع السیئات اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع الحاجات

اذاانـــزلـــت اذا نـــجـــحـــت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع الجنته اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع النفوس

اذآ اذلـــفـــت اذا زوجـــــت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ن الْاَمِیْنَ عَلٰی وَحْیِکَ صَلٰوۃً لَا حَدَّ لَھَا وَلَا مُنْتَھیٰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَامُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَاصَلّٰی عَلَیْهِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَلْمُؤخِرِیْنَ اَضْعَافًا مُضَاعَفَۃً اَلْفف اَلْفَ اَلْفَ فِیْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفِ وَصَلِّ کَذَالِکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاء وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلٰئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِصَلوٰتُ اللهِ وَمَلَائِکَتِهٖ وَاَنْبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَھْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِیْنَ ' اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَالْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِکَ الصَّالِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِکَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ضمیمہ دوم ۲ متعلق اخر باب ہفتم

عمل واسطے ورد نیم سر وغیرہ کہ جس کو ہندی میں آدھا سیسی کہتے ہیں بہت مفید اور آزمودہ ہے وہ یہ ہے کہ ''کالی چڑی کلچڑی کالا پھل کھائے برکت محمدؐ صاحب سے آدھا سیسی جائے'' عمل مذکورہ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے بروقت برآمد ہونے آفتاب کے تا تین روز انشاء اللہ تعالیٰ درد آدھا سیسی دفع ہو جائے گا۔

دیگر واسطے دفع درد آدھا سیسی کے: سورۂ الشمس کو ایک دفعہ پڑھے اور مریض کو اپنے مقابل کھڑا کرے اس طرح پر کہ ایک غربال اس کے ہاتھ میں دے اور قبلہ کے رخ منہ کرائے اس صورت سے کہ شعاع آفتاب کی غربال کے اندر منعکس ہوئے پانی لے کر دم کرے اور منہ میں لے کر جس طرف درد ہو غربال پر کلی کرے تاکہ چند چھینٹیں جائیں درد پر پڑیں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور دفع ہو جائے گا۔ بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔

دیگر: بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ [1] اس آیۂ کریمہ کو بیری کی لکڑی پر لکھے اور بازو پر صاحب غب دائرہ یعنی اکترہ والا باندھے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا بہت آزمایا ہے۔

---

[1] بیری کی لکڑی ایک گرہ لے اور چھیل کر اس پر عزیمت لکھے انشاء اللہ تیسرے روز کا جاڑا جاتا رہے گا مجرب ہے عزیمت یہ ہے: ۲۷۸۱۶۶۴ درمیان دفعہ (سید محمد علی مصحح)

ایضاً: عمل واسطے غب دائرہ کہ جس کو اکترہ کہتے ہیں بہت مجرب اور آزمودہ اور بخشیدہ جناب حکیم سیدمردان علی صاحب دام فیضہ کا ہے۔ عمل یہ ہے آیۃ کریمہ قُلْنَا یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰاهِیْمَ لکھ کر گلے میں ڈالے انشاءاللہ العزیز بفور صحت ہوگی۔

ضمیمہ سوم متعلق اخر باب پانزدہم

تعبیر نامہ

بسم لله الرحمن الرحيم

خدا کی ذات ہے وہ عالم الغیب　عدم سے لایا ہستی بلا ریب
بنایا ہے عالم رویائے بایاب　اس عام ک ددکھا یا عالم خواب
محمدؐ رحمتہ للعالمین ہے　کھلی جس سے ہمیں راہ یق ہے
درود اس پر اور اس کی آل پرہو　اور اس کے یار اور اطفال پرہو
رقم کرتا ہے بعد اس کے یہ خامہ　لکھا عباس نے تعبیر نامہ
رکھا ہے اکم التعبیر اب نام　کہ پاویں فیض اس سے خاص او رعام
کمال یوسفی اس سے عیاں ہو　عزیز خاطر اہل جہاں ہو
سخن کر پرخطا گر میرے دیکھیں　تو اپنے لطف سے معذور رکھیں
پیمبر سے ہے اس تعبیر کا راز　نہ رہے اس راز کے سننے سے تو باز

قوله تعالیٰ وعلمتنی من تاویل الاحادیث

جو آئے خواب شب کو نہ ہو حیراں　جو دیکھے چیز اس کا وقت پہچان
اور اس کو یاد رکھے دیکھے جو شے　خواص اس خواب کا پھر دیکھ کیا ہے
تصور ہے جو اول شب کو دیکھے　اثر اسکا تو بعد اک سال پائے
جو وقت نیم شب پیش نظر ہو　پس شش ماہ اس کا بھی اثر ہو
جو دیکھے خواب وقت صبح انور　اسی دن خواب ظاہر مقرر
اگر دیکھے نکوئی شاداں ہو　اگر دیکھے بدی کچھ غم عیاں ہو

دیکھنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا

کوئی گر خواب میں دیکھے نبیؐ کو تو ہر صورت سے اس کی بہتری ہو
یقین ہے عاقبت جنت میں جائے غرض کونین میں ثمرہ وہ پائے
جہاں میں عزت و توقیر پائے رہے خوش ہر زماں مقصود وہ پائے

دیکھنا ستاروں کا

مہ و خورشید دیکھے خواب میں گر سعادت اور دولت ہو میسر
بہم پہنچے اسے نعمت خدا سے پسر پیدا ہو سالم دست وپا سے
یہی تعبیر ہے اس آسمان کی یہی انجم یہی ہے کہکشاں کی

پڑھنا علم کا خواب میں

جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر کہ حاصل ہو تجھے کچھ سیم اور زر
بوقت شام دیکھے یا سحر گاہ تو رفعت ہو تجھے حاصل بصد جاہ
یہی کوئی خواب میں لکھنے کو دیکھے اسے پہم الم ہو صدقہ دیوے

دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا

جو دیکھے خواب میں حج ہے یہ تعبیر فروغ دل ہو اور عزو توقیر
زیارت ہو اگر بیت الحرم کی تو ہووے رفع کلفت رنج وغم کی
جو دیکھے کوئی اندر خواب کے راز کہیں بانگ نماز اسدم باآواز
قوی بینائی ہو حرکت فزوں تر کرے آخر کو بے شک حج اکبر

پڑھنا نماز کا خواب میں

اگر دیکھے نماز اپنے کو پڑھتا اسے بخشے خوشی اللہ اس کا
جہاں میں خلق کا وہ پیشوا ہو بلند اقبال ہو دولت سوا ہو
گناہوں سے وہ پاک ہو فزوں تر دولت و املاک ہو
مقرر شخص وہ جائے سفر کو سفر سے پھر سلامت آئے گھر کو

دیکھنا بادشاہ کا

جو دیکھے بادشاہ کو خواب میں تو خوش و عالم اسباب میں تو

اگر دیکھے اسے خنداں وخرم تو پائے عزت و توقیر پیہم
جو دیکھے شاہ کا الطاف کمتر تو پہنچے تجھے صدمہ مقرر

دیکھنا عالم وزاہداور مرد نیک کا اور دیکھنا میت کا

نظر آئے اگر زاہد گرامی تو زاہد ہو تیری نیک نامی
جو زندہ خواب میں مردے کو دیکھے غم واند وہ سے بے خوف ہو
تجھے دے مردہ کوئی چیز جب کچھ تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب کچھ
جو کچھ چوری گیا ہو ہاتھ آئے جو کچھ کھویا گیا ہو اس کو پائے
جو تجھ سے زندہ کومردہ تو اچھا تو صدقہ دے کہ بے خوف و خطر ہو
جو دیکھے زندہ کو مردہ تو اچھا رہے خوش عمر ہو اس کی زیادہ
اگر زندہ کو دیکھے فن ہوتا اسے ڈر ہو بلائے دشمنی کا

دیکھنا فیل کا

جو فیل مست تیرے خواب میں آئے کہ اس کو حملہآور اپنے کو پائے
سوار اس فیل پر یاآپ ہو تو تعبیر اس کی نیک پائے
کہ دیں تجھ کو شاہان اکابر فراواں مال و نعمت پائے آخر
نظر تجھ کو فیل اگر سفید آئے تو دونوں آرزوئیں تو اپنی پائے
کہ پیدا ہو فرزند مبارک بطور تحفہ ملاآئے بلاشک

دیکھنا گریہ کا خواب کا

کوئی گر خواب میں گریہ کناں ہو وہ جب بیدار ہو تو شاداں ہو

دیکھنا زرِسرخ کا

اگر دیکھے زر سرخ اپنی جانب تو پائے سیم خالص یا مطالب
اگر زرغیر کی جانب رواں ہو تو دے صدقہ وگرنہ نہ پھر زیاں ہو

دیکھنا خواب میں سیم سفید' دیکھنا سیم سیاہ کا خواب میں دیکھنا کوہ بلند کا خواب میں

اگر دیکھے گا چاندی غیب ہے تو تو سن رکھ پاک ہوگا عیب سے تو

جدا ہوں تجھ سے سارے رنج و محنت　　عوض غم کے خدا پہنچائے راحت
سیہ چاندی جو تیرے خواب میں آئے　　تو پہنچے رنج آخر سہل ہو جائے
جو دیکھے آپ کو بر سر کوہ　　بڑھ رتبہ تیرا ہو دور اندوہ
مرادیں تیری بخشے آپ قادر　　کہ آئے ہاتھ تیرے مال وافر
گرے گر کوہ سے بیتاب وحیراں　　زبوں ہو عمل اور ہو پریشاں

دیکھنا حصار کا خواب میں

کوئی گر خواب میں محصور ہو　　غم واندوہ اس کا دور ہو
نئی صحبت نئے جلسے نئے یار　　ملیں ہر روز بلکہ ہوئے سردار

دیکھنا گندم وجووارزن کا خواب میں

جو گندم اور ارزن کو کوئی پائے　　تو خرمن اس کے رزق ہاتھ آئے
جو دیکھے ٹاٹ و پنبہ ریسماں تو　　بہت مسرور ہو اور شادماں تو

دیکھنا روغن کنجد اور جوز وبادام کا خواب میں

جو شب کو روغن کنجد نظر آئے　　تو کچھ غم اور کچھ روزی بہم پائے
جو دیکھے خواب میں تو جوزو بادام　　وہی تعبیر ہے کی گئی جوار قام

دیکھنا جوز دبادام کا

جو دیکھے خواب میں تو جوزو بادام　　تو لازم ہے کہ ہو تعبیر کا نام
جو خویش و اقرباء ہو تیرے درد　　صحیح سالم ملیں آتجھ سے مجور
اور آخر ہو خصومت سے پریشاں　　ندامت اور خواری کا ہو ساماں

دیکھنا شیر وجغرات کا خواب میں

پنیر آئے نظر یا ہو وہی دودھ　　بہر صورت ہے ایسے خواب میں سود
اسے حاصل ہو بیشک منصب و جاہ　　ملے مال و متاع بس حسب دل خواہ
اگر موتی ہو یا ترشائی کچھ اور　　یہی تعبیر اس کی بھی دے فی الفور
بہت سی نعمت و اموال پائے　　ترقی پر کمال اقبال پائے

دیکھنا مروارید کا

جو دیکھے خواب میں تو اشک و گوہر　　تو اس کی خصلتیں دو ہیں مقرر
جو دیکھے خواب میں تو گوہر کلاں　　تو پیدا نیک ساعت سے پسر ہو
جو دیکھے خواب میں تو خرد گوہر　　تو پیدا تیرے گھر میں ہوئے دختر

دیکھنا لعل و جواہر کا

جو دیکھے خواب میں لعل و جواہر　　غنی ہو تو بالغمائے وافر

دیکھنا خاتم کا

انگوٹھی سیم و زر کی جو نظر آئے　　تو سارے کام بہتر اپنے تو پائے
ملے مال اور حکومت ہاتھ آئے　　بر آئیں دل کے مقصد غم نہ پائے

دیکھنا آہن و کانسے کا

جو دیکھے خواب میں کانسہ و لوہا　　غرض معدن سے پیتل ہو کہ تانبا
بڑا ہو اولیاء یا دشاہ ہو　　تو ان دونوں سے کام اس کا روا ہو
خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر　　یہی ان سب کی تعبیریں ہیں اکثر

اڑنا خواب میں

جو دیکھے خواب میں اڑتا بے سر　　گناہوں سے بری ہو مقرر
ڈر اس میں یہ بھی ہے جائے سفر کو　　سلامت پھر کے آئے اپنے گھر کو

سر کھولنا اور حجامت بنوانا

جو دیکھے خواب میں محشر بپا ہے　　تو حاکم سے اسے پیہم جفا ہے
برہنہ سر کو دیکھے باحجامت　　پڑے کچھ خاندان میں اس کے آفت

دیکھنا شمشیر وغیرہ کا

جو دیکھے خواب میں شمشیر و سنگیں　　کمان و تیر گرزد خود روئیں
کمر بستہ ہو کوئی یا زرہ پوش　　یہی ان سب کی ہے تعبیر کر گوش
کہ تیرا شاہ تجھ سے شاد ہو　　قوی بازو ہو تر آباد

دیکھنا دعویٰ خصومت کا

خصومت کا جو دعویٰ خواب میں ہو　　نحوست سے حذر لازم ہے اس کو

زبان غنیمت سے بند رکھ اپنی یکسر	وگرنہ کچھ وبال آئے مقرر

دیکھنا شراب وایوان کا

شراب آئے نظر یا تجھ کو ایوان	نہایت عزت و حرمت کو پہچان
غرض جو عیب ہو ان سے رہا ہو	مہیا نعمتیں ہوں پارسا ہو

دیکھنا انگور کا خواب میں

سفید انگور جو شب کو نظر آئے	امید روزی دل خواہ بر آئے
سیہ انگور دیکھے خواب میں گر	تباہی آئے روزی میں مقرر
سیاہ انگور غورہ جو کہ دیکھے	نہ دے صدقہ تو پھر آسیب آئے

دیکھنا سیب کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں تو سیب شریں	بہت سا شاد ہو تھوڑا سا غمگین

دیکھنا انار کا خواب میں

انار آئے نظر جو خواب میں شب	یہ دونوں اس کی تعبیر ہیں ان سب
کہ شیریں سے ہے حاصل شاد کامی	بہت مال ومنال و نیک نامی
یہ اس کا حال ہے کہ اگر ہو کھٹا	کہ ہو کھانے سے اس کے غم اکٹھا

دیکھنا امرود کا خواب میں

اگر امرود کھائے خواب میں تو	تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر شریں ہو پائے مال و منصب	ترش سے ہو غرض پیدا ہے اغلب

دیکھنا مویز اور کشمش کا خواب میں

منقے دیکھے یا کشمش نظر آئے	جو ان میووں سے کچھ شیریں اثر پائے
بلائیں ہم نشیں بزم طرب میں	بڑی توقیر سے بیٹھے تو سب میں

توڑنا جوز وبادام کا خواب میں

جو توڑے خواب میں جوز و بادام	تو بیٹھے صحبت یاراں میں خوش کام
اور ان سے ہو کسی سودے میں شرکت	یہ ہے کہ اس خواب کی تعبیر و خصلت

دیکھنا جامہ سفید وزرد کا خواب میں

لباس اپنا سفید انساں جو پہنے قوی ہو بخت اور طالع ہمایوں

دیکھنا جامۂ سیاہ کا

اگر جامہ سیاہ ہو اور نیلا رہے امن و اماں میں یہ رنگیلا

دیکھنا جامۂ سرخ اور سبز کا

جو دیکھے جامۂ سرخ اے نکوخو غضب سے شاہ کے ازبسکہ ڈر ہو
لباس سبز جو دیکھے تو خوش تر تو ہے تعبیر اس کی نعمت و زر
اگر تو خواب میں جامہ کو دھوئے تیرا دل داغ سے پاک ہوئے

پہننا قبا کا خواب میں

قبا گر آپ پہنے خواب میں تو تو خوش ہو عالم اسباب میں تو

پہننا نعلین کا خواب میں

جو ہو جوتی کو پاؤں سے اتارا طلاق زن ہو اس سے آشکارا
اگر نعلین پہنے خواب میں تو کنیزک کی تجھے خوش آئے خوبو

دیکھنا گھوڑے کا خواب میں

اگر تو خواب میں گھوڑے کو دیکھے کسی کو اس پہ بٹھلائے کہ بیٹھے
مگر بوڑھا نہ ہو اسپ خوش گام بہم ہو دولت و اقبال و آرام

دیکھنا شتر کا

شتر ہو خواب میں محکوم جس کا اسے دنیا میں ہے پھر خوف کس کا
اٹھائے وہ سفر کی راہ سے فیض سفر سے آئے تو ہو شاہ سے فیض
شتر کو خواب میں دیکھے جو خاموش فرشتہ جان تو اس کو سبکدوش
شتر جس کی طرف حملہ کناں ہو ملِ گردوں سے اس کو کچھ زیاں ہو

دیکھنا گاؤ کا خواب میں

جو دیکھے گاؤ کہ تیار و فربہ ہمایوں بخت ہوزر دار فربہ
جو دیکھے گاؤ کو لاغر نہایت تو ہو آسیب رزق و بیم عزت

دیکھنا گوسفند اور بز کا

جو دیکھے ایک بکری خواب میں تو یہ تعبیریں ہیں اس کی اے نکوخو
زیادہ اس سے ہو روزی و راحت بڑھے اس سے تیرا اقبال دولت
در دولت سے ہر امید بر آئے خوشی تجھ کو مبارک سر بسر آئے

دیکھنا گدھے کا

گدھے کو خواب میں دیکھے جو کوئی تو اس کو عیش عزت سے ہو شادی

دیکھنا خرگوش کا

اگر خرگوش کو دیکھے خردمند متاع نیک پائے اس کا فرزند

دیکھنا خواب میں ہرن کا

جو دیکھے خواب میں تو شب کو آہو تو ہے فخر و خوبی میں نکو خو

دیکھنا کژدم کا

جو دیکھے خواب میں کژدم کا گاہے تو نام نیک روشن اپنا پائے

دیکھنا کُتے کا

جو دیکھے خواب میں کتے کو اے یار کہوں کیا اس کی تعبیریں ہیں بسیار
اگر دیکھے کہ ہے کتا شکاری اٹھائے صحبت فاحش سے خواری
جو بھونکے کتا اور حملہ کناں ہو تو بیشک غیب سے پیدا زیاں ہو
جو کھائے لحم سگ کوئی و یا پوست یہ ہے گر وہ گرشہ فعل اے دوست
ولے دشمن سے اپنا مال لے خوشی ہو آپ اس کو رنج دیوے

دیکھنا سانپ کا خواب میں

جو دیکھے سانپ کا بچہ ضرر ہو بلا کا گنج پر اثر ہو
اگر افعی کہنہ خواب میں آئے مقرر دشمن موذی سے لڑوائے

دیکھنا جانوروں ہما اور غیروں کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں سر پر ہما کو سراسر دولت و اموال و زر ہو
یہی تعبیر ہد ہد کی ہے لیکن کہ ہوئے دولت و اقبال ممکن
نظر جو خواب میں شب آئے شہباز دیا بحری ہو کوئی تیز پرواز

ملوک و شاہ سے انعام پائے　　غرض ہر کام میں تو نام پائے
کبوتری قمری و طوطی و کوکو　　شکر خور فاختہ یا سبز ہو ہو
جوان سے خواب میں دیکھے کوئی یار　　ملے بے شک کوئی دلبر وفادار
اگر کنجشک دیکھے خوش نما تو　　تو خلق اللہ میں ہو پیشوا تو
زیادہ رزق تیرا ہو بیشک　　مبارک خواب ہے یہ اقرباء تک

دیکھنا آب وکشتی ورسن کا

جو دیکھے خواب میں آب مصفےٰ　　مقرر کار ہوں سب تیرے والا
جو دیکھے یہ کہ تیرا ہے رواں آب　　سفر سے ہاتھ آئے مال و اسباب
اگر استادہ دیکھے آب باراں　　تو صدقہ دے ورنہ ہو پشیماں
جو دیکھے برف کا میدان ناگاہ　　بہت دشمن بہت اس کے ہوں بدخواہ

دیکھنا روشنی یا آئینہ یا چراغ کا خواب میں

اگر آئینہ دیکھے خواب میں تو　　نہ ہو سیہ تیرا ایک سومو
مکدر ہو نہ رنج و غم سے اصلا　　کرے حاصل مراد دین و دنیا
جو دیکھے خواب میں آتش تو خوش ہو　　یہی تعبیر ہے تیری نکوخو
اگرچہ آتش بے دود ہو　　زیارت پرنشان اس کا اگر پائے
مقرر ہو تیرا اقبال بالا　　نہو بیم و خطر کچھ بھی زیاں کا
اگرخود ڈالے آتش اپنے اوپر　　مصیبت کچھ نہ کچھ آئے مقرر
چراغ و شمع دیکھے انجمن میں　　کہیں ہو انجمن یا چمن میں
نہو جورو تو ہو بیاہ اس کا　　اسے فرزند دے اللہ اس کا
جو ہو مفلس سو ہو جائے تو انگر　　جو ہو بیکار تو ہو کار برتر
کرے گر خواب میں قندیل روشن　　تیرا ہو نام روشن سب کے تمثیل روشن
لکھا خون جگر سے میں نے اس کو　　کہ تاتعبیر روشن سب کے تئیں ہو
جو یہ تعبیر نامہ دیکھے ایک بار　　تو ہر ایک خواب کا کھلجائے اسرار
خیال و خواب ہے یہ زندگانی　　رہے عباس سے یہ ایک نشانی

ضمیمہ چہارم ۴ متعلق آخر باب سی ۳۷ و ہفتم

اسناد دعائے گنج العرش

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ ﷺ کو سکھائی حضرت جبرائیلؑ سے پوچھا کہ تم نے کہاں سے سیکھی حضرت جبرائیلؑ نے کہا میں نے میکائیلؑ سے سیکھی ہے پھر آنحضرتؐ نے میکائیلؑ سے پوچھا کہ یہ دعا تم نے کس سے سیکھی ہے حضرت میکائیلؑ نے عرض کیا کہ میں نے اسرفیلؑ سے سیکھی ہے۔ آنحضرتؐ نے اسرافیلؑ سے دریافت کیا کہ تم نے یہ دعا کہاں سے حاصل کی ہے حضرت اسرافیلؑ نے کہا میں نے عزرائیلؑ سے سیکھی ہے۔ آنحضرتؐ نے عزرائیلؑ سے پوچھا تم نے یہ دعا کہاں سے سیکھی ہے حضرت عزرائیلؑ نے عرض کیا یا حضرت یہ دعا تخت رب العالمین کے آس پاس لکھی ہے وہاں سے دیکھ کر میں نے سیکھی ہے۔ پھر حضرت جبرائیلؑ نے کہا یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ اسے غیب سے ایسی روزی پہنچائے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔ تیسرے دشمن اس کے مقہور ہوں گے اگر ناحق خطا سے خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو ہر روز پڑھے گا اور نہ ہو سکے تو ہفتہ میں پڑھے گا تو اور ہفتہ میں نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر مہینے میں نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور سال میں بھی نہ پڑھ سکتا ہو تو تمام میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرے سے پڑھوا کر سنے تو ایسا ثواب پائے گا گویا اس نے ہزار قرآن ختم کیا اور بھی اس کو ثواب دس ہزار شہیدوں کا اور دس ہزار غازیوں اور دس ہزار بھوکوں کے کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب دس ہزار کنویں کھونے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجدیں تیار کرنے کا فضل خدا سے ملے گا۔ یا محمدؐ اگر سات آسمان اور سات زمین کے کاغذ بنا دیئے جائیں اور شرق سے مغرب تک جتنے درخت ہوں اس کے قلم بنائے جائیں اور تمام آدمی

لکھنے والے ہوں تو روز قیامت تک بھی اس دعائے گنج العرش کا ثواب نہ لکھ سکیں گے۔ یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس بند پر خدا تعالیٰ سو بار نظر رحمت کی کرے گا اور اگر وہ لڑائی میں جائے گا امن و امان میں رہے گا۔ اور مسافری میں جائے گا تو صحیح سلامت گھر آئے گا اور اس پر گولی و خنجر اور شمشیر یا دوسرا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا۔ یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا اپنے پاس لکھ کر رکھے گا تو خدا تعالیٰ اس بندے کو جادو سے اور جن سے اور شیطان سے اور تمام دیو و بلیات سے امن و امان میں رکھے گا۔ یا محمدؐ اگر کسی کو جادو ہوا ہو تو یہ دعائے گنج العرش لکھ کر اسے پلانے سے سحر و جادو اس کا باطل ہو جائے گا۔ یا محمدؐ اگر کسی کو کچھ ایسا آزار ہو جائے کہ کسی طبیب سے علاج نہ ہو تو ہر روز اسے ایک مرتبہ دعائے گنج العرش چینی کے کاسہ میں لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلائے تو کیسی ہی بیماری ہو خدا تعالیٰ اسے عافیت بخشے گا۔ یا محمدؐ کسی کو اگر فرزند نہ ہوتا ہو تو اس دعا کو مشک و زعفران سے لکھ کر اکیس روز پلائے تو حق تعالیٰ اس بندے کو فرزند نیک عطا کرے گا۔ یا محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا خدا تعالیٰ منہ اس بند کا روز قیامت کو چودھویں رات کے چاند کے مانند کرے گا اور ہزار فرشتے اس کے آگے اور ہزار فرشتے پیچھے اس کے اور ہزار فرشتے اس کے داہنے بازو کی طرف اور ہزار فرشتے اس کے بائیں بازو کی طرف ہو کر اسے بہشت میں لے جائیں گے۔ لوگ کہیں گے یہ کون شخص ہے کیا ولی خدا ہے یا کوئی دوسرا بزرگ ہے، فرشتے کہیں گے اس بات کو کہ دیکھو وہ شخص ہے جو دنیا میں ہمیشہ دعائے گنج العرش پڑھا کرتا تھا۔ اور اسی کی برکت سے یہ مرتبہ پایا ہے۔ تب تمام خلقت ہزار ہا افسوس کرے گی اور کہے گی کہ ہم نے کس واسطے دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت عظمیٰ سے کس لیے ہم محروم رہے۔ یا محمدؐ اس دعا کے پڑھنے والے کو خدا تعالیٰ چغل خوروں اور غیبت کرنے والوں سے اور تمام بلیات سے بچائے گا۔ اگر کوئی کشادگی روزی کی واسطے پڑھے تو اللہ تعالیٰ روزی اس کی کشادہ کرے گا اور اس پر قرض ہوا ہوگا تو خدا تعالیٰ اس کو قرض سے ادا کرے گا اور جو شخص دعائے گنج العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتوں سے امن پائے گا اور اگر کوئی شخص اس

دعائے گنج العرش کو حاجت روائی کے واسطے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ حاجت اس کی برلائے گا او ر پڑھنے والے کو اس دعائے گنج العرش کے قیامت کے روز خدائے تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو گا تو خدا اس بندے پر نظر رحمت کرے گا۔ یا محمدؐ جو کوئی شخص اس دعا کو صدق نیت سے پڑھے گا تو خدا اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز کرے گا اور اس کے دشمنوں کو مقہور کرے گا اور اگر کوئی پڑھتا ہو گا اور وہ شخص کبھی راہ بھولے گا تو راہ پائے گا اور بد بخت ہو گا تو اس دعا کو پڑھنے کی برکت سے نیک بخت ہو جائے گا۔ نقل یہ ہے کہ ایک دن کوئی چور مدینہ منورہ میں حاکم کے نزدیک پکڑا آیا اور لائق گردن مارنے کے تھا حاکم نے اس چور کی گردن مارنے کی اشارت فرمائی جلاد نے اس پر تلوار چلائی تو تلوار اس پر کارگر نہ ہوئی تب اسے پانی میں ڈبو دینے کا حکم ہو تو وہ پانی میں بھی نہ ڈوبا پھر اسے آگ میں ڈالنے کا حکم دیا تو اسے آگ نے بھی نہ جلایا تب حاکم نے اس سے پوچھا کہ اے شخص تو کیا عمل رکھتا ہے جو تیرے اوپر اثر نہیں ہوتا تو جادوگر ہے چور نے کہا میں جادوگر نہیں ہوں مگر میرے سر میں دعائے گنج العرش کا تعویذ ہے اور میں ہمیشہ پڑھا کرتا ہوں اور اسی کی برکت سے خدا تعالیٰ نے مجھ کو جمیع آفتوں سے بچایا ہے۔ پھر اس چور کو حاکم نے چھوڑ دیا اور اس کے نزدیک سے وہ دعائے گنج العرش لکھ کر اپنے پاس رکھی اور اس دعائے گنج العرش کی خاصیت بہت سی ہیں لیکن مختصر کر کے لکھا ہے اور اسماء الٰہی اس سے زیادہ تاثیر رکھتے ہیں اس میں شک نہیں جو شک کرے گا وہ کافر ہو جائے گا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

دُعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیءِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَبِیْبِ الشَّھِیْدِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاھِرِ الْبَاطِنِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ قَاضِی الْحَاجَاتِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْھَانِ السُّلْطَانِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّافِیِ الْکَافِیِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْحَلِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُھَیْمِنِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشُّكُوْرِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَزِيْزِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَايَمُوْتُ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ الْاَرْضِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّكُوْرِ الْغَفُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُلْكِ وَالْمَكُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْعَزِيْزِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

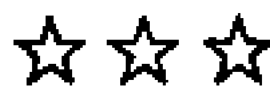
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْـحَـانَ الْـقَـادِرِ الْـمُقْـتَـدِرِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْـحَـانَ مَـالِكِ الْـمُلْـكِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْـحَـانَ الْـعَـزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْـحَـانَ الْـعَـزِيْـزِ الْـجَـبَّـارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْـحَـانَ اللّٰهِ عَـمَّـا يَـصِفُوْنَ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْـحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْـحَـانَ الْـجَـبَّـارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْـحَـانَ ذِى الْاٰلَاءِ وَالـنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَآ اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْـحَــانَ الْـمَـلِكِ الْـمَـقْـصُـوْدِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِيُّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمَاعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰى خَيْرِ خَلْـقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

ایضاً واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے: جو شخص اس دعائے انبیاء کا ورد کرے بعد فریضہ صبح و شام کے ہر روز پڑھے حشر کو عرش الٰہی کے نیچے جگہ پاوے خاتمہ بخیر ہو جاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْـحَـانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِىْ كَانَ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

ایضاً جو مسلمان مغفرت والدین کا خواستگار ہو یا کسی مومن کو بخشوا دینا منظور ہو اس دعا کو پنجشنبہ کے دن اکیس مرتبہ پڑھے اور اسی قدر درود شریف اول و آخر پڑھ کے بخشدے ارحم الرحمٰن اس دعا کی برکت سے آمرزش فرمائے کا جنت اعلیٰ میں پہنچائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنِّىْ وَاَشْهَدُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلَیْهَا تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ عِنْدَکَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَااَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَااَللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ٥



اوراد فتحیہ واسطے کل مہمات کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ سہ بار اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْاَلُهُ التَّوْبَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ

لَکَ الْحَمْدَ حَمْداً تُوَافِیْ نِعْمَکَ وَتُکَافِیْ مَزِیْدَ کَرَمِکَ اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی جَمِیْعِ نِعْمِکَ مَاعَلِمْتَ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَلَایَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ سی وسه بار بخواند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سی وسه بار بخواند اَللّٰهُ اَکْبَرُ سی وچهار بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَهُوَ ده بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْمُتَعَالُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَاناً بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَاناً مِنَ اللّٰهِ وَلَانَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقاً حَقاً ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَاناً وَّصِدْقاً لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّداً وَّ رِقاً لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفاً وَّ رِفْقاً لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَداً سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُواً اَحَدٌ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّیَآءِ وَالْاٰلَآءِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلِلّٰهِ

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْبِهَا

یَآ اللّٰهُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحِیْمُ	یَامَالِکَ	یَاقُدُّوْسُ	یَا سَلَامُ	یَامُؤْمِنُ
یَامُهَیْمِنُ	یَاعَزِیْزُ	یَاجَبَّارُ	یَامُتَکَبِّرُ	یَاخَالِقُ	یَابَارِئُ	یَامُصَوِّرُ
یَاغَفَّارُ	یَاقَهَّارُ	یَاوَهَّابُ	یَارَزَّاقُ	یَا فَتَّاحُ	یَا عَلِیْمُ	یَاخَالِقُ

یَابَاسِطُ	یَاخَالِقُ	یَارَافِعُ	یَامُعِزُّ	یَامُذِلُّ	یَاسَمِیْعُ	یَابَصِیْرُ
یَاحَکَمُ	یَاعَدْلُ	یَالَطِیْفُ	یَاخَبِیْرُ	یَاحَلِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاغَفُوْرُ
یَاشَکُوْرُ	یَا عَلِیُّ	یَا کَبِیْرُ	یَاحَفِیْظُ	یَامُقِیْتُ	یَاحَسِیْبُ	یَاجَلِیْلُ
یَا کَرِیْمُ	یَارَقِیْبُ	یَا مُجِیْبُ	یَاوَاسِعُ	یَا حَکِیْمُ	یَاوَدُوْدُ	یَا بَاعِثُ
یَامَجِیْدُ	یَا شَهِیْدُ	یَا حَقُّ	یَاوَکِیْلُ	یَاقَوِیُّ	یَامَتِیْنُ	یَاوَلِیُّ
یَا حَمِیْدُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُعِیْدُ	مَامُحْیِیُ	یَامُمِیْتُ	یَاحَیُّ
یَاقَیُّوْمُ	یَاوَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَا اَحَدُ	یَا صَمَدُ	یَاقَادِرُ	یَامُقْتَدِرُ
یَا مُقَدِّمُ	یَا مُؤَخِّرُ	یَااَوَّلُ	یَااٰخِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا بَاطِنُ	یَا وَالِیُ
یَا مُتَعَالُ	یَابَرُّ	یَاتَوَّابُ	یَامُنْعِمُ	یَامُنْتَقِمُ	یَاغَفُوْرُ	یَارَؤُوْفُ
یَا مَالِکَ الْمُلْکِ	یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	یَا رَبُّ	یَا مُقْسِطُ	یَا جَامِعُ	یَا غَنِیُّ	یَا مُغْنِیُ
یَا مُعْطِیُ	یَامَانِعُ	یَاضَآرُّ	یَانَافِعُ	یَانُوْرُ	یَابَدِیْعُ	یَابَاقِیُ
یَا وَارِثُ	یَارَشِیْدُ	یَاصَبُوْرُ	یَاصَادِقُ	یَاسَتَّارُ		

یَامَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَتَنَزَّہَ عَنْ مُشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ وَمَنْ دَلَّتْ عَلٰی وحدنیتہٖ وشهدت بربوبیته مصنوعاتهٗ واحدٌ لامن قلة وموجودًا لا من علة من هو بالبر معروف وبالاحسان موصوف معروف بلا غایة وموصوف بلا نهایة اول قدیم بلا انتدآءٍ واخر کریم بلا انتهآء وغفر ذنوب المذنبین کرما ولما یامن لیس کمثله شیءٌ وهو السمیع البصیر حسبنا الله ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر یا دائماً بلا فنآءٍ قائماً بلا زوال ربامدبراً بلا وزیرٍ سهل علینا وعلی والدینا کل عسیر لا احصی ثنآءً علیک انت کما اثنیت علی نفسک عزجارک وجل ثنآءک وتقدست اسمآءک وعظم شانک ولااله غیرک یفعل الله مایشآء بقدرتهٖ و یحکم مایرید بعزتهٖ الا اله الله تصیر الامور کل شیءٍ هالک الا وجهه ط له الحکم والیه ترجعون فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم حسبنا الله کفی سمع الله لمن دعا لیس ورآء الله المنتهیٰ من اعتصم

بـالـلـه نجا سبحان من لم يزل ربنا رحيماً ولا يزال كريماً لآ اله الا الله الملك الكريم سبحان الله وتبارک الله رب السموت ورب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين لآ اله الا الله وحده لا شريک له الهاً واحداً احداً احداً صمداً فرداً وتراً حياقيوما دائماً ابدالم يتخذ صاحبةً ولا ولد ولم يكن له شريک فى الملک ولم يكن لـه وليٌّ من الذل وكبره تكبيراً الله اكبر حسبنا الله لديننا حسبنا الله لدينا نا حسبنا الله لنا اهمنا حسبنا الله لمن بغى علينا حسبنا الله لمن حسدنا حسبنا الله لمن كادنا بسوٓءٍ حسبنا الله عندالموت حسبنا الله عندالقبر حسبنا الله عندالمسائل حسبنا الله عندا لصراط حسبنا الله عند الحساب حسبنا الله عندالميزان حسبنا الله عندالجنة والنار حسبنا الله عندالـلقآء حسبنا الله الذى لا اله الا هوط عليه توكلت واليهِ انيب ٥ لآاله الا الله سبحان الله مآ اعظم الله لآاله الله سبحان الله ما احكم الله لآ اله الا الله سبحان الله ما اكرم الله لآ اله الا الله وحده لاشريک له محمد رسول الله حقاً اللهم صل على محمد كلما ذكره الذاكرون وصل على محمد كلما غفل عن ذكره الغافلون رضينا بالله تعالى ربا وبالاسلام ديناً وبمحمدٍ صلى الله عليه وسلم نبياً و رسولا و بالقران اماماً وبالكعبة قبلة وبالصلوة فريضةً وبالمؤمنين اخواناً وباالصديق وبالفاروق وبذى النورين وبالمرتضىٰ ائمة رضوان الله تعالى عليهم اجمعين مرحبا باالصباح الجديد وباليوم السعيد وبالملكين الكاتبين الشاهدين العادلين حيا كما الله تعالى فى غرة يومنا هذا اكتبنا فى اول صحيفتناط

بسم الله الرحمن الرحيم

واشهد بانا نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريک له ونشهد ان محمد عبده ورسوله ارسله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركين على هذه الشهادة نحى عليها ونموت وعليها نبعث انشاء الله تعالى اعوذ بكلمات الله التامات كلها من شرما خلق بسم الله خيرالا سمآء بسم الله رب الارض ورب السمآء بسم الله الذى احيانا لايضر مع اسمه ماامامتناو اليه البعث

والنشور اصبحنا واصبح الملک لله والعزة والعظمة والکبریآء الجبروت والسلطان والبرهان لله ولا لآء والنعمآء لاہ واللیل والنهار لله وماسکن فیهما لله الواحد القهار اصبحنا علی فطرة الاسلام ابراهیم حنیفاً مسلماً و ما کان من المشرکین صلوات الله وملئکته وام نبیآئه ورسله وحملة عرشه وجمیع خلقه علی سیدنا محمد واله واصحابه علیه وعلیهم السلام ورحمة الله وبرکاته الصلوة والسلام علیک یا رسول الله الصلوة السلام علیک یاحبیب الله الصلوة السلام علیک یا خلیل الله الصلوة السلام علیک یا نبی الله الصلوة والسلام علیک یا صفی الله الصلوة والسلام علیک یا خیر خلق الله الصلوة والسلام علیک یامن اختاره الله الصلوة السلام علیک یا من ارسله الله الصلوة والسلام علیک یا من زینه الله الصلوة والسلام علیک یا من شرنه الله الصلوة والسلام علیک یامن کرمة الله . الصلوة السلام علیک یا من عظمه الله الصلوة والسلام علیک یا سیدالمرسلین الصلوة والسلام علیک یا امام المتقین . الصلوةوالسلام علیک یا خاتم النبین الصلوة والسلام علیک یا شفیع المذنبین الصلوة والسلام علیک یا رسول رب العالمین صلوت الله وملئکته وام نبیآئه ورسله وحملة عرشه وجمع خلقه علی سیند محمد وفی الملا الاعلی الی یوم الدین وصل علی سیدنا محمد فی کل وقت و حین وصل علی جمیع الانبیآء والمرسلین وعلی ملئکتک المقربین وعلی عبادک الصالحین وعلی اهل طاعتک اجمعین وارحمنا معهم برحمتک یاارحم الراحمین٥

ایضاً دعای سریانی

بسم الله الرحمن الرحیم

انا المرجود فاطلبی تجدنی
فان تطلب سوآئی لم تجدنی

میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ
مجھ شہ رگ سے نزدیک اپنے پاؤ

جو میرے غیر کی کہ طلب تم
نہیں پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ

انا المقصود لا تقصد سوانی
کثیر الخلق فاطلبی تجدنی

تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود
میں سرِ جنہار ہوں اس خلق سب کا
انا الرب الذی یخشیٰ عذابی
اے بندے اسم میں رکھتا ہوں قہار
چلو دن رات مجھ شہ کے حکم پر
انا الملک المہیمن جل قدری
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدر داں
میری بہت بڑی ہے بادشاہی
انا المعبود لا تعبد سوائی
مجھے معبود سچا بوجھو عباد
میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے
انا للعبید ارحم من اخیہ
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ
خبرلوں رزق کی آخر شب و روز
تجدنی واحداً صمداً عظیماً
میں ذاتوں ذات ہوں آپ ہی اکیلا
کروں احسان میں ہر ہر فرد پر
تجدنی مستعاالی مغیثاً
اے بندے لاؤ سب مجھ پاس فریاد
کروں مظلوم کی میں دستگیری
وارحم من عبادی من عصانی
کروں عاصی کے اوپر رحم فی الحال
مری رحمت سے ہیں معمور دریا
تجدنی فی سواد اللیل عبدی
اے بندے تم اٹھو پچھلے پہر رات

نہ بوجھو مجھ بنا اور کوئی موجود
جسے چاہوں کروں اک پل میں نابود
جمیع الخلق فاطلبی تجدنی
ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار
جو چیتے ہو خلاصی میرے دربار
عظیم الملک فاطلبی تجدنی
اگر بستی میں ہو یا در بیاباں
پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
انا الجبار فاطلبی تجدنی
نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد
رکھوں غمگین کسے رکھوں کسے شاد
ومن ابویہ فاطلبی تجدنی
نہ ایسا کر سکے بھائی نہ ماں باپ
کروں بیمار پری جب چڑھے تاپ
کثیر البرا فاطلبی تجدنی
نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا
نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
انا القہار فطلبی تجدنی
اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیدار
اڑادوں دولت ظالم کو برباد
لجھل منہ فاطلبی تجدنی
نہ دوں وعدہ اسے برسوں دیا کال
کہوں نامید نا ہوویں یہ جہال
قریباً منک فاطلبی تجدنی
کرو اس وقت مجھ آگے مناجات

بہت نزدیک پاؤ گے مجھے تم　　سنوں گا میں تمہاری پیار سے بات
تجدنی راحماً براءُ وناً　　بکل الخلق فاطلبی تجدنی
اے بندے نام میرا ہے سو رحمان　　صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان
بنی آدم پرندہ جانور کو　　موافق حال کے پہنچاؤں سامان
تجدنی واسعاً للخلق غیری　　انا المذکور فاطلبی تجدنی
کرم میرا خلائق پر ہے بسیار　　غریبوں عاجزوں کا ہوں سچا یار
کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ　　جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہو ہوشیار
تجدنی فی سجودک حین تدعو　　وحین تقوم فاطلبی تجدنی
تمہیں سجدہ مئے داماں نہ چھوڑو　　کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو
دعا اس آن میں ہووے گی مقبول　　تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
اذا الملهفا نادانی کظیماً　　اقل لبیک فاطلبی تجدنی
اگر غمگین پکارے مجھ سے اندوہ　　کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ
کہوں لبیک ہاں حاضر کھڑا ہوں　　اٹھاوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ
اذا المضطر قال الا ترانی　　نظرت الیہ فاطلبی تجدنی
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ　　کہ مارے بیقراری سے وہ یک آہ
کروں اس پر نگہ لطف و کرم کی　　چھڑاؤں بند غم سے کھول دوں راہ
اتعرف من یغیث الخلق غیری　　سریع الاخذ فاطلبی تجدنی
خلق کی کون پوری مجھ بنا آس　　رہے دن رات یوں موجود سب پاس
جہنم آگ سے دیوے خلاصی　　سنگھاوے بہشت کے پھولوں کی خوش باس
اتعرف منقذاً غیری سریعاً　　من الهلکات فاطلبی تجدنی
اے بندے کون ہے جو تم کو چاہے　　سوا میرے ہلاکی سے چھڑا دے
نہ پاؤ غیر میرے دو جہاں میں　　کہ مشکل وق اندر کام آوے
اتعرف من یقل للشیءِ غیری　　یکن فیکون فاطلبی تجدنی
ہے ایسا کون خلقت میں کرن ہار　　کرے اک حرف میں عالم کو اظہار
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری　　نہیں میرے مثل زنہار زنہار

اتعرف ساتراً اللعیب غیری ۔۔۔ انا الستار فاطلبی تجدنی
بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب ۔۔۔ چھپاتا ہوں زن و مردوں کے کل عیب
اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی ۔۔۔ کسی کا عیب مت کھولو بلا ریب
فان ہو تاب تبت علیہ عبدی ۔۔۔ انا التواب فاطلبی تجدنی
کرو تم یاد ہر دم روز میثاق ۔۔۔ رہو اس عہد پر اے قوم عشاق
مری رحمت جو ہے سابق غضب پر ۔۔۔ کرو تم اس طرح تحسین اخلاق
ومن مثلی فاین یکون مثلی ۔۔۔ ولیس یکون فاطلبی تجدنی
کہو ہے کون جگ میں مجھ ایسا شاہ ۔۔۔ ہے دیکھی کس نے ایسی عالی درگاہ
ہوا ہو مجھ مثل کوئی نہ ہوگا ۔۔۔ ہیں لاکھوں نام میرے ایک اللہ
ہلم الی لاتقصد سوائی ۔۔۔ انا المقصود فاطلبی تجدنی
اگر چاہتے ہو اے بندو شرف تم ۔۔۔ تو جلد آؤ شتابی مجھ طرف تم
کرو شکرانہ نعمت دلوں سے ۔۔۔ نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اتذکر لیلۃ تاریت سراً ۔۔۔ الم اسمعک فاطلبی تجدنی
دعا مانگو اے بندو ہر صبح شام ۔۔۔ چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام
خزانے ہیں میرے معمور بھرپور ۔۔۔ سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام
فلا ینجیک یاعبدی سوائی ۔۔۔ من الہلکات فاطلبی تجدنی
اے بندے سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ ۔۔۔ ہے آگ دوزخوں کی سخت تر آگ
جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی ۔۔۔ نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
ولیس یحلک الفردوس غیری ۔۔۔ انا الرزاق فاطلبی تجدنی
نہیں کوئی غنی کوئی قلندر ۔۔۔ جو تم کو دے محل اک بہشت اندر
میں ہوں رزاق مطلق یاعبادی ۔۔۔ فضل سے دوں قصور و حور منظر
اهل فی الخلق من یعطی جزیلاً ۔۔۔ سو آنی لیس فاطلبی تجدنی
خلق میں کون ایسا ہی جو بے رنج ۔۔۔ غریبوں پر لٹا دے یہ زرو گنج
یہ میری جودو بخشش کی صفت ہے ۔۔۔ لٹانے میں کروں میں سات یا پنج
اتعرف ساتراً للذنب غیری ۔۔۔ انا الغفار فاطلبی تجدنی

ہے آیا کون مجھ سا جگ میں غفار
غلاموں کے جو گنہ بخشے لکھ بار

میں بخشش ہار ہوں جن و بشر کا
ولے مشرک نہ بخشوں گا میں زنہار

ساغفر للعباد ولا ابالی
عذاب الحشر نا فاطلبی تجدنی

بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں
حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں

نہ کوئی اس جگہ پھر بھر سکے دم
نہ کوئی کر سکے اس وقت ناہاں

واکرم من یرید بلا حساب
انا الوھاب فاطلبی تجدنی

جسے چاہوں اسے دوں بہت تعظیم
خزانے بے عدد بخشوں زرو سیم

میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام
یہ کہتا ہوں حرف ازراہ تقسیم

تعذرنی ولم ترقط مثلی
ولست تراہ فاطلبی تجدنی

اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی
اسی سے پاوے گا عزت بڑائی

نہیں میرے مثل دونوں جہاں میں
قبیلہ ہے میرے نہ باپ مائی

واکرم من یتوب الی خوفا
لی الاکرام فاطلبی تجدنی

اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں
کروں سختی تیری کو سب میں آسان

کرم میرا ہے سارے خلق پر عام
عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشاں

لی الآلاءُ والنعماء عندی
لی الخیرات فاطلبی تجدنی

بخشا نعمتوں کا ہے مرا کام
میں سارے خلق کو دیتا ہوں انعام

مری خیرات ہے جاری ہمیشہ
مرے محتاج ہیں سب خاص اور عام

لی الدنیا وما فیھا جمیعاً
لی الملکوت فاطلبی تجدنی

میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے
گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے

میرے دربار بن تم مت کہیں جاؤ
نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے

اتعرف من لہ اسم کاسمی
انا الرحمن فاطلبی تجدنی

میرا ہے نام سب ناموں میں برتر
مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر

میں ہوں رحمان سب کو بخشا ہوں
گدا کو نان اور شاہوں کو افسر

انا اللہُ الذی لا شیء مثلی
انا الدیان فاطلبی تجدنی

میں اللہ بے مثل ہوں مثل سے پاک
ملا دوں مدعی کو خاک در خاک

میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر　　میرے محکوم ہیں یہ ارض وافلاک
انا الملک الملوک وکل ملک　　لی المیراث فاطلبی تجدنی
یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں　　اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں
میرے درگاہ کے جاروب کش ہیں　　اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں
انا الغنی الدھور وقبل قبلٍ　　وبعد البعد فاطلبی تجدنی
فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ　　تبھی اٹھ جائیں سب جنگل ندی ناؤ
رہے باقی ہماری بادشاہی　　ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
انا الوھاب یا عبدی سریعاً　　وفی العھد فاطلبی تجدنی
شتابی طالبوں کو دوں میں مطلوب　　وفائے عہد میرا فعل ہے خوب
مرے اوصاف جو تم کو سنائے　　یہی لوح وقلم میں سب ہیں مکتوب
انا الفرد المدبر فوق عرشی　　بلا تکیف فاطلبی تجدنی
کیا ہے خلق کی میں آپ تقدیر　　ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر
عرش سے فرش تک میرا حکم ہے　　کروں اک آن میں ایجاد و تعمیر
انا الرزاق لیس الظلم عندی　　ولست اجور فاطلبی تجدنی
میں رب العالمین ہوں ظلم سے دور　　کروں میں ظالموں کو خواردر بخور
سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد　　غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور
خلقت محمدً نوراً قدیماً　　لہ البشریٰ فاطلبی تجدنی
محمد مصطفےٰ ﷺ ہیں ذات کے نور　　نہیں اک آن دے مجھ قرب سے دور
کیا ان کے سبب یہ سب ظہور　　میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
ویشفع فی الخلائق یوم حشرٍ　　اشفع فیہ فاطلبی تجدنی
محمد مصطفےٰ روز قیامت　　کریں گے جملہ عالم کی شفاعت
وہ ہے محبوب میرا بے شبہ و شک　　کروں گا اس کی راضی میں نہایت

کوئی اس کو ہمیشہ گر پڑھے گا　　سدا حق کے امن میں وہ رہے گا

چہل دن ورد اس کا گر کرے گا — نصیب بخت و دولت پر رہے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے — بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
دعا اس کی رد بھی نہ ہووے — کسی کا نہ کبھی محتاج ہووے

ضمیمہ پنجم متعلق اخر باب بست ۲۹ ونہم
طریقہ دریافت طالع مرد وعورت

کہ اول نام جس کا طالع دیکھنا منظور ہو و نام اس کی والدہ کا ہر دو عدد بحساب ابجد جمع کر کے بارہ سے تقسیم دیوے بقیہ اعداد کو ذیل میں تلاش کر کے طالع وخواص اس کے دیکھ لیوے۔

دریافت خواص طالع مرد

مع تعویذات متعلقہ طالع اور اس کے دیکھنے سے تعداد عمر وامراض شدید معلوم ہوتے ہیں بقیہ اعداد نام طالع حمل برج آتشی گرم اور خشک اس طالع کا مرد نیک بخت اور عقل مند و صاحب شرم مگر حریف وغصہ در در است قرار میں جوان مرد و خلیق ہوتا ہے اور مہینہ محرم روز شنبہ وسفر جانب مغرب ومشرق مبارک اور منجملہ دگر روزگاری کشتکاری سے فائدہ زیادہ حاصل ہووے اور جس شخص کی جانب راست کھڑے ہو کر گفت وشنود کرے وہ مہربان ہوگا اور دشمن ایسے شخص کو بدگوئی نہ کریں گے مگر وہ لوگ از خود پشیمان ہوا کریں گے اور بیماری کی شدید ایک و پندرہ وچالیس برس کی عمر میں ہوگی اور صدمہ جسمی آسیب میں بھی گرفتار ہوگا۔ اور اندر چالیس برس کے زندہ کامل رہا تو عمر کی اس کی چوراسی برس کی تصور کرنا چاہئے۔ اور عورت آتشی طالع سزاوار ہوگی۔ اگر یہ تعویذ بازو پر باندھے تو صدمات جسمانی اور آ... تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ سیعطون الذی لہ الاسمآء الحسنیٰ بغناء العلی والتسای ولیای یستحیہ یا قیوم یاذالجلال والاکرام یاحنان یامنان یا رؤف یادیان یا سبحان یا سلطان یاذالجلال والاکرام یااھیایا اشر ھیاً یا ھو۔

بقیہ اعداد و نام طالع ثور مزاج خاکی خشک وتر اس طالع کا مرد قوی گردن جوانمرد و شریں سخن خوش مزاج وخوش قماش ونکوئی پر کمر بستہ وتجارت سے فائدہ زیادہ کبھی نوکر اور کبھی بیکار مگر لڑکوں سے منفعت حاصل ہو اور شادی شدہ ہوں یا ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ مبارک اور ایک وبارہ و اٹھارہ

برس کی عمر میں خطرہ جان اور مرض بلغی سے تکلیف زیادہ حاصل ہوگی اور اگر ہر سہ سال مذکورہ بالا کی بیماری سے صحت ہو تو عمر پچانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے آفت ناگہانی سے پناہ میں رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حلیم یا کریم یا علی یا عالی یا باقی یا باقی یا والی یا والی یا علام الغیوب لآ الہ الا انت اھیاً شراھیاً مواسطبھا وحفظہ ھذا الکتاب

۱۱۸۱۹۱۹۸۸۹طط

بقیہ اعداد نام طالع جواز امزاج بادی اس طالع کا مرد نیک خصلت و پرہیزگار شیریں زبان خوب صورت باریک لب و باز و خواہ گردن میں کچھ نشان و بلند ناک وفہیم لوگوں کا دوست مگر اس کے دشمن زیادہ ماہ ربیع الاول روز چہار شنبہ و جمعہ ہر ایک کو بہتر و ثمرہ نیکی کا بد اور روزگار خرید فروخت و سفر مغرب سے فائدہ زیادہ حاصل ہوگا اور جس شخص کے داہنے جانب کھڑے ہو کر گفت و شنو کرے وہ مہربان۔ اگر بیماری ایک و بیس و ستائیس برس کی عمر زیادہ زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھنا مفید ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ یااللہ یااللہ یااللہ یا ولی ولا غالب الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اھیاً شراھیاً برحمتک یاارحم الرحمین معصوم من کل ھیکل اوہ

اھ ۱۱۱۱۱۱۱۹۴۱۱۲۷۲۱۱۱۱۱۱ ع ع

بقیہ اعداد نام طالع سرطان مزاج گرم وخشک نرل دل شیریں سخن وعقلمند و دولت مند مگر اس کی احسان کو کوئی نہ مانے گا اور عورت طالع آبی خواہ بادی سزاوار ہوگی اور فائدہ حاصل ہوگا اور ترقی رزق کی رہے گی اگر بیماری سولہ و چھتیس برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر اٹھاسی برس کی ہوگی اور روز یک شنبہ و دوشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھے تمام آفتوں سے آسیب سے امن میں رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحنان یا منان یادیان یا غفران یا برھان یا سبحان یا سلطان یاحی یاقیوم یا ذالجلل والاکرام یااھیاً احیاً العجل الساعۃ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۵ ۱ ۱ ۱ ۱ ۳۳ مح

اعداد بقیہ طالع اسد مزاج آتشی خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت و پندار اپنی ہم قوم کا وقت مشکل پر دستگیر و طبیعت گرم و خشک اطاعت پذیر ماں باپ کا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر ایک کام کو مبارک و عورت طالع حمل و قوس کی سزاوار ہوگی مگر بدفعلی عورتوں میں سرگرم رہے گا اور صدمہ آگ کا و نظر کا پہنچے گا اور بیماری پانچ و بارہ و سولہ برس کی اگر عمر سے زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اگر بازو پر باندھے تو پناہ میں رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یافتاح اللہ نور السموت و الارض یاغفور یاودود یا باسط یا باقی ملیح محمود حرمت سائل فانک معصود عطیفة

۱۹۷۷۱۱۶۹۵۵۱۱۴۱۱۳۱۱۳۲۲۲۲۱۱ محححح

بقیہ اعداد طالع سنبلہ مزاج خاکی نیک صورت نیک چلن مزاج صابر و نرم بدن میں ایک زخم اور اپنی عمر میں دو حج کرے گا اور روزگار سے فائدہ اٹھائے گا مگر عوض نیکی کا بہتر حاصل نہ ہوگا اور دشمن اس کے بہت ہوں گے اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑا ہو کر بات کرے وہ مہربان ہوگا اگر چار و ستائیس و پچاس برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعزة اللہ وبقدرة اللہ من شرما خلق و احدیاحی یاقیوم یا ذالجلال والاکرام کھیعص بحق حمعسق اھیاً اھیاً اشراھیاً اولی اصماوت بحق محمد و الہ واصحابہ اجمعین

بقیہ اعداد طالع میزان گرم و سرد نیک رحم دل سیاہ چشم صاحب حکمت بازو خواہ گردن میں دنبل ہوگا۔ چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا اور سفر میں لوہا ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہئے اور دشمن اس کے بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناد علیاً مظہر العجائب تجدہ عونالک فی النوائب کل ہم وغم سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یاعلی یاعلی لا فتی الاعلی لا سیف الاذوالفقار العحع العحع

اگر بیماری ستائیس وسات برس کی عمر سے زندہ رہا تو اس کی عمر پچاس کی تصور کرنا چاہئے۔

بقیہ اعداد طالع عقب آبی و جوانمرد وقوت دار صاحب نصیب و ہردل عزیز غصہ در روزگار کے ذریعہ سے خوشنود رہے گا مگر آگ و پانی سے خطرہ ہوگا لیکن جان سے سلامت رہے گا اور ایک شخص براہ دشمنی قصد ہلاکت کرے گا مگر نقصان جان نہ ہوگا۔ اگر بیماری پانچویں یا چوبیسویں وستائیسویں برس کے صدمہ سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی وسات روز کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کا مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ویالقد من اللہ واتی اللہ واللہ غالب لآ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ والا الی اللہ القلب اھیاً اھیاً اشر اھیاً لا الہ الا انت یاحی یاقیوم یاذالجلال والاکرام

۳۳۹۶۶۵۵۵ و ۹۱۹۱۱۸۱۱۸۲۲ محح

بقیہ اعداد قوس طالع مزاج گرم وخشک غریبوں اور مریضوں پر محبت زیادہ رکھے گا اور حج بھی کرے گا اور ایک مرتبہ زخم لوہے اور ایک مرتبہ جادو سے تکلیف پا کر صحت پائے گا اور بیماری سخت چار وانیس وستائیس برس کی عمر میں ہوگی اگر زندہ رہا تو عمر نناوے برس کی ہوگی اور دشمن بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اس کو بہت مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اھیاً شر اھیاً یا حی یا قیوم یاحنان یامنان یادیان یابرھان یا شافی یا کافی

۹۸۲۲۲۳۸۱۱۴۱۸۱۲ عہ محح

بقیہ اعداد جدی طالع مزاج خاکی سیاہ چشم شیریں سخن بلند قد خوش طبیعت شادی اس کی دو ہوں گی ماہ جمادی الاول روز جمعہ ہر ایک کام کو مبارک اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑے ہو کر بات کرتے وہ مہربان ہوگا اور مرض درد شکم ونظر سے اس کو تکلیف پہنچے گی اگر تیسرے و چوتھے و اٹھارہویں برس بیماری زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا کریم یا علیم یا احمد یا حمید یا دانا یا بینا یا حی یاقیوم یا ذالجلال والاکرام

۱۱۱۲۴۱۱۹۱۱۱۱۱

بقیہ اعداد طالع دلو مزاج بادی نیک چلن و ہنر مند وغمخوار روزگار بہتر کرے گا وحسب

لیاقت ودولت مند وسفر سے زیادہ فائدہ اٹھائے گا اور روز سہ شنبہ ماہ ذیقعدہ ہر ایک کام اس کو مبارک اور سفر زیادہ کرے گا اور پانی سے اس کو خطرہ بھی ہے اگر بیماری سات وستائیس برس سے زندہ رہا تو عمر اس کی پچانوے برس اور تین مہینے کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہوگا اپنے پاس رکھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اھیاً شراھیاً ادونی صارت اشدی وحلمو سھسم کتحح

محح عحح عحح عحح ١١٩٨٧٧ء٥١١١ محح

بقیہ اعداد اور طالع حوت مزاج آبی رحم دل نیک سیرت قوت وار اور اوسط عقل اوسط قد نیکی پر کمربستہ مبتلا رنج وتفکری مگر بعد چندے سفر سے مال ودولت جمع کرے گا وآسیب سے تکلیف ہوگی وروز شنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اگر سات وستائیس وچونتیس سال کی عمر کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی ستانوے برس اور سات مہینے کی تصور کرنا چاہئے اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَننزل من القرآن ماھو شفاءٌ و رحمة للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خساراً

عج عج عج ١١ ٢٢ ٢٣ ٩٣ ٦٥ محح

خواص طالع عورات

بقیہ اور او حمل اس طالع کی عورت کوتہ قد خوبروشوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش واقارب کی زیادہ رکھے گی وحریص اجتماع زر میں اور اس کی گردن و بازو پر تل ہوں گے و پارچہ رنگین وانگشتری وغیرہ سے زیادہ شوق ہوگا اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب یا کہ سحر سے بیمار ہو کر صحت پائے گی اور ایک و پانچ وانیس وانتیس برس کی عمر میں صدمہ بیماری سے زندہ رہی تو عمر اس کی قریب سو برس کے ہوگی اور یہ تعویذ طالع حمل کا موثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

بقیہ اعداد ثور اس طالع کی عورت نیک صورت ونیک سیرت شریں زبان کشادہ ابرو بلند بینی وبلند قد کوتہ گردن کشادہ دل اولاد زیادہ صاحب اقبال ہمیشہ شاد وخرم رہے گی اور ایک مرتبہ دخل آسیب کا اس کو ہوگا اور بیماری اس کو انتیس وتیس وسینتالیس برس کی عمر میں ہوگی اگر ان بیماریوں سے

زندہ رہی تو عمر نناوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ اثنوثا یا شقیا حیاقویا یااللہ اللہ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

بقیہ اعداد جوزا اس طالع کی عورت صاحب مرتبہ بلند دولت مند درد شکم گاہے گاہے رنجور و بیماری سے اکثر لاغر رہے گی اور روز چہار شنبہ و ماہ ربیع الاول اس کو مبارک ہوگا اور دشمنی اس سے بہت لوگ کریں گے اور چوتھے اور سترھویں و چھتیسویں برس کی بیماری زندہ رہی تو عمر اس کی نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحی یاقیوم یا حافظ یا نافع یا معین یا مالک یوم الدین بحق ایاک نعبد وایاک نستعین وحفیظ صاحب ھذا الکتاب بحق ھذا تقدیراً اھیاً شراھیاً اصولی صیادت صباوث ۱۱۱۱۲۲۲۲۱۱۱۱۱۵۵۳۳ محح

بقیہ اعداد سرطان اس طالع کی عورت خوبرو سیاہ چشم سبکدست و نیک بخت اس کو ماہ ربیع الاول روزہ شنبہ مبارک ہے اور لڑکے بہت ہوں گے اور مرد اس کا اس کو عزیز رکھے گا اس کو گراں چار و نو وتیس برس کی عمر میں ہے ورنہ عمر اس کی ستر برس کی تصور کرنا چاہئے اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ یااللہ الامان الامان من زوال الاھمان وشر الشیطان اللھم یاقدیم الاحسان یا غفور یا رحیم یا رحمن حمعسق اھیاً اشرھیاً ازوفی اصاوت الونی یاحی یاقیوم یاذالجلال والاکرام

۱۱۱۲۲۵۵۳۳۴۵۵۶۶۲۲ محح

بقیہ اعداد اسد اس طالع کی عورت نیک سیرت خوش رو و کلام و سیہ چشم لمبی گردن رحم دل خواہ گردن یا سینہ پر کچھ نشان لہسن یا تل کی ہوگی اور دشمنوں کے باعث ایک مرتبہ گزند پہنچے گا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ اس کو مبارک وعوض نیکی کا اس کو بدی ملے گا صدمہ نظر و مرض آنکھ سے تکلیف

ہوئی اور بیماری تین وچالیس برس کی عمر سے اگر زندہ رہی تو عمر چورانوے برس کی تصور کرنا چاہیئے۔
اور یہ شکل زعفران سے لکھوا کر پاس رکھے پناہ میں رہے گی۔

۱۱۸۲۲۸۲۹۱۱۸۱۲۲ ۳ ۱۲ ۶۱

بقیہ اعداد سنبلہ اس طالع کی عورت گندم رنگ کشادہ چشم رست گو خویش و اقارت کی تواضع کو ہر دم گرم رہے گی اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب سے بیمار ہو کر صحت پاوے گی اور اکثر درد شکم درد سر درد نیم سر اس کو ہوگا اگر چار و بائیس برس کی عمر میں بیماری سے صحت ہوئی تو عمر پچانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے تو تکلیفات سے پناہ میں رہے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حمید یا دآئم یا قائم یا علیم یا حکیم یاشکور یا دانا یابینا وھو الحق

بقیہ اعداد میزان اس طالع کی عورت شریں سخن بلند ناک سرو گردن نشان تل ماہ شعبان روز سہ شنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا بیماری اس کو زیادہ درد سر کی ہوگی اگر تین ونو برس کی بیماری سے صحت ہوگی تو عمر اَسی برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ھادی یا مھدی یاحمید یا احمد یامحمد یا حی یاقیوم یا دائم یا اللہ یا اللہ یااللہ

۹۱۱ ط ط ۱۷ ۲۲ ۴۴ ۳ ۱۱ ۳ ۱۳ صحح

بقیہ اعداد اس طالع کی عورت خوشرو و کشادہ سینہ صاحب اقبال مگر چالاک ولہو ولعب میں زیادہ راغب و کپڑا رنگین پسند خاطر و جمع کرنے زر و زیور کا زیادہ خیال اور ماہ شعبان روز سہ شنبہ اس کو مبارک ہے اگر دس وچالیس برس کی عمر کی بیماری سے زندہ رہی ہو عمر اس کی پچاس برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاغفور یاودود یا ذالجلال والاکرام ذوالعرش المجید فعال لمایرید یا نور السموت والارض یا مغیث یا لا الہ الا انت ۱۱۱ ۱۱۲۰ ۱۱۹ ۵ ن

بقیہ اعداد قوس اس طالع کی عورت خوبصورت رحم دل مگر چرب زبان کسی کی محبت میں ملامت حاصل ہو اور مرض گرمی سے تکلیف پہنچے گی اگر بیماری ڈیڑھ و پندرہ برس کی عمر سے زندہ رہی تو عمر ستر برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یانور یا علی یا نور السموت و الارض یا طمعوس یا طوطیا مفصا

۱۱۱۱ سحہ سحہ ۲۱۱۸۱۲ ما طا لولہ محح

بقیہ اعداد جدی اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہے ایک سفید رنگ خوشرو بلند ناک میانہ قد دوسری سرخ رنگ سفید چشم نازک بدن، تیسری رنگ گندم کشادہ ابرو ہر سہ قسم عورتوں کے چار لڑکے ہوں گے اور مرد سے زیادہ الفت رکھے گی مگر خوف آسیب سے ہوگا اور بدن بھی بھاری رہا کرے گا۔ روز دوشنبہ و پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک اگر بیماری ایک و بارہ برس کی عمر سے صحت ہوئی تو عمر پچاسی برس و تین ماہ تصور کرنا چاہئے اور یہ تعویذ اس کو مفید ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحق اھیاً شراھیاً اذونی بے اصباء وت اصمادن العجل ۱۲ ۱۲ ۱۹ ۱۲ ۱۲ ۲

عححح عححح عححح

بقیہ اعداد حوت اس طالع کی عورت خوبرو سرخ چشم دانا دل مگر اپنے مرد کے علاوہ دوسرے سے محبت رکھے گی ماہ ذیقعدہ روز شنبہ اسے مبارک ہے اگر امراض چار و نو برس سے صحت حاصل ہوئی تو عمر ترانوے برس کی تصور کرنا چاہئے اور یہ تعویذ اس کے حق میں نہایت مفید ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاقائم یاحنان یامنان یادیان یابرھان یاسلطان فعال لمایرید یاواحد یااحد یاحی یاقیوم یاذالجلال والاکرام او ۴۴۴ ۱۱۱ ہ ۱۱ ہ ھیے

ضمیمہ از سید جعفر علی نگینوی

بعد حمد و صلوٰۃ و خواستگار رحمت لم یزل جعفر علی نگینوی خدمت میں ارباب سفا کے عرض رسا ہے کہ کتاب نافع الخلائق جو جامع کمالات صوری و معنوی حاجی زردار خان مرحوم کی تصنیف ہے منجاب مطبع مجھ کو تصحیح کے لیے ملی اس میں ایک رسالہ بزبان فارسی مدتہائے دراز سے اسی زبان میں چھپتا چلا آ رہا تھا چونکہ اس زمانے میں زبان فارسی جاننے والے حضرات شاذ و نادر رہ گئے ہیں میں نے مناسب سمجھا کہ اس کو اردو میں ترجمہ کردوں اس لیے اس رسالہ کا اردو میں ترجمہ کر دیا۔ بعد ختم کتاب اتفاق سے مطالع کتب میں مصروف تھا کہ قصیدہ امام بوصیری اور مناجات حضرت ابراہیم ادھم نظر سے گزریں یہ دونوں چیزیں کتاب ہذا کے مناسب معلوم ہوئیں لہذا دونوں کا اضافہ کر کے

کتاب ختم کی۔ جو حضرات اس سے مستفید ہوں دعائے خیر میں مجھ عاصی کو بھی فراموش نہ فرمائیں۔

خاصیت قصیدۂ امام بوصیریؒ اما ابراہیم بن محمد تکواجی فرماتے ہیں کہ جو شخص صدق نیت سے شب جمعہ کو غسل کرے اور لباس معطر پہن کر نماز عشا اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور قصیدہ بردہ جو مشہور ہے در جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

امن تذکر جیران م بذی سلم   مزجت دمعاً جری من مقلۃٍ م بدم

پڑھ کر سورہے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں ہوگی۔ اگر ایک مرتبہ زیارت سے مشرف نہ ہو تو پانچ شب متواتر یہ عمل کرے مگر درود شریف یہ پڑھے۔

مولای صل وسلم دائما ابداً   علی نبیک خیر الخلق کلھم

قصیدہ امام بوصیریؒ کی بھی یہی خاصیت ہے اسے بھی اسی التزام سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا۔

قصیدہ امام بوصیریؒ حضرت محمد ﷺ کی شان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمدٌ اشرف الاعراب والعجم	محمدٌ خیر من یمشی علی قدم
محمد صلی اللہ علیہ وسلم عرب وعجم میں اشرف ہیں	محمدؐ لوگوں میں سب سے بہتر ہیں جو زمین پر چلتے ہیں
محمدٌ باسط المعروف جامعۃٌ	محمدٌ صاحب الاحسان والکرم
محمد بھلائی کے پھیلانے والے اور جامع ہیں	محمدؐ احسان و کرم کے مالک ہیں
محمدٌ تاج رسل اللہ قاطبۃً	محمدٌ صادق الاقوال والکلم
محمد تمام رسولوں کے سرتاج ہیں	محمدؐ اقوال وافعال میں نہایت صادق ہیں
محمدٌ ثابت المیثاق حافظۃٌ	محمدٌ طیب الاخلاق والسم
محمد عہد کے پکے اس کی حفاظت کرنے والے ہیں	محمدؐ کے اخلاق و عادات پسندیدہ ہیں
محمدٌ خمرت بالنور طینتۃٌ	محمدٌ لم یزل نوراً من القدم
محمد کا نور سے خمیر کیا گیا تھا	محمدؐ ہمیشہ سے نور علی نور ہیں
محمدٌ حاکم م بالعدل ذو شرفٍ	محمدٌ معدن الانعام والحکم
محمد عدل کیساتھ حکم کرنیوالے اور شرف والے ہیں	محمدؐ معدن انعام و حکمت ہیں
محمدٌ خیر خلق اللہ من مضرٍ	محمدٌ مجملاً حقاً علی علم

محمدؐ تمام خلق سے بہتر ہیں جو قبیلہ مضر کے ایک فرد ہیں
محمدؐ سب رسولوں سے افضل ہیں

محمدٌ دینہ ندین بہ
محمدٌ مجملاً حقاً علی علم

محمدؐ کا دین حق ہے جس پر ہم چل رہے ہیں
محمدؐ واقعی جمیل ہیں جس میں شک نہیں

محمدٌ ذکرہٗ روحٌ لا نفسنا
محمد شکرہٗ فرض علی الامم

محمدؐ کا ذکر ہمارے لیے راحت جانہے
محمدؐ کا شکریہ امت پر فرض ہے

محمدٌ زینۃ الدنیا وبھجتھا
محمدٌ کاشف الاغمام والظلم

محمدؐ دنیا کی زینت و تروتازگی ہیں
محمدؐ کفر کے بادلوں اور تاریکیوں کے مٹانیوالے ہیں

محمدٌ سیدٌ طابت مناقبہٗ
محمدٌ ضاغۃُ الرحمن بالنعم

محمدؐ ایسے سردار ہیں جس کے مناقب نہایت پاک ہیں
محمدؐ خدا کی نعمتوں کے مورد ہیں

محمدٌ صفوۃ الباری وخیرتہٗ
محمدٌ طاھرٌ وساتر التھم

محمدؐ خدا کے نزدیک برگزید اور منتخب ہیں
محمدؐ پاک ہیں اور تہمتوں پر پردہ ڈالنے والے ہیں

محمدٌ ضاحکٌ للضیف مکرمۃً
محمدٌ جارہٗ واللہ لم یضم

محمدؐ مہمان کیساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں
محمدؐ کا ہمسایہ واللہ ستایا نہیں جا سکتا

محمدٌ طابت الدنیا ببعثتہ
محمدٌ جآء بالایات والحکم

محمدؐ کی بعثت سے تمام دنیا منور ہو گئی
محمدؐ آیتوں اور حکمتوں کے ساتھ مبعوث ہوئے

محمدٌ یوم بعث الناس شافعاً
محمدٌ نورہٗ الھادی من الظلم

محمدؐ قیامت کے روز ہمارے شفیع ہوں گے
محمدؐ کا نور شمع ہدایت ہے تاریکیوں سے

محمدٌ قآئمٌ للہ ذوھمم
محمدٌ خاتم للرسل کلھم

محمدؐ صاحب ہمت ہیں خدا پر بھروسہ کیے ہوئے
محمدؐ خاتم المرسلین ہیں

مناجات حضرت ابراہیم ادہمؒ

جو وقت طواف بیت اللہ کرتے تھے اور بعض خواص تیمناً و تبرکاً اس مناجات کو پڑھتے ہیں۔

ھجرت الخلق طرا فی ھواکا
وایتمت العیال لکی اراکا

میں نے آپ کی محبت میں تمام دنیا کو چھوڑ دیا
اور آپ کی زیارت کے اشتیاق میں اپنے عیال کو یتیم کیا

ولو قطعتنی فی الحب اربا
لما حن الفوء اد الی سواکا

اگر [illegible] رگ [illegible] محبت [illegible] کاٹ دیں
تب بھی دل آپ ہی کی طرف مائل رہیگا

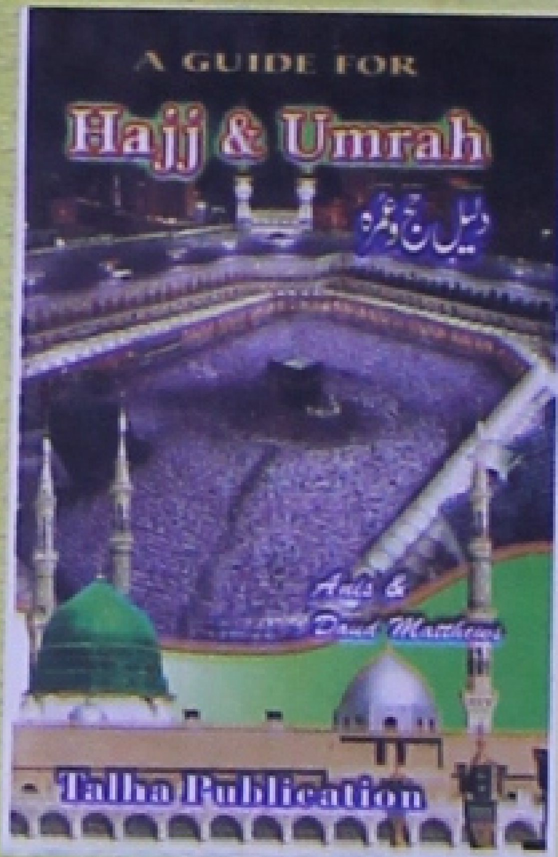
تجاوز عن ضعیف قد اتاکا | وجاء راجیاً یرجو نداکا
جو ضعیف آپکے در پر آیا ہے اسکو معاف کیجئے | رجو آپ سے بخشش کی امید لگا کر آیا ہے اکی تمنا پوری کیجئے
وان یک یا مهیمن قد عصاکا | فلم یسجد لمعبود سواکا
اے غفار اگرچہ میں آپ کی حکم عدولی کر چکا ہوں | مگر آپ کے سوا کسی کو سجدہ تو نہیں کیا
الٰهی عبدک العاصی اتاکا | مقراً بالذنوب وقد دعاکا
اے خداوندا آپکا نافرمان بندہ آپکی بارگاہ میں آیا ہے | جیسا اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور عفو کا خواستگار ہے
وان تغفر فانت لذالک اهلٌ | وان تطرد فمن یرحم سواکا
اگر آپ بخش دیں تو آپکی تو شان یہی ہے | اور جب آپ دھتکار دیں تو بتلایئے کہ آپ کے سوا رحم کر سکتا ہے

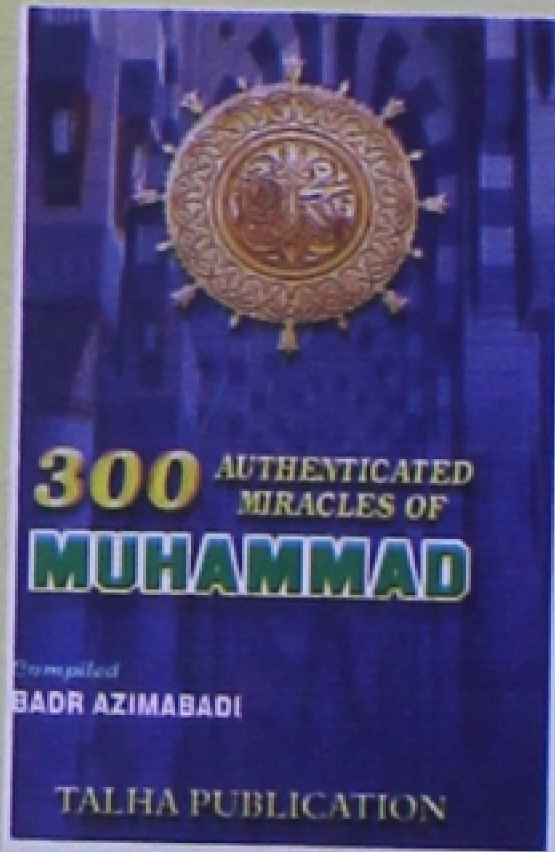
خاتمة الطبع

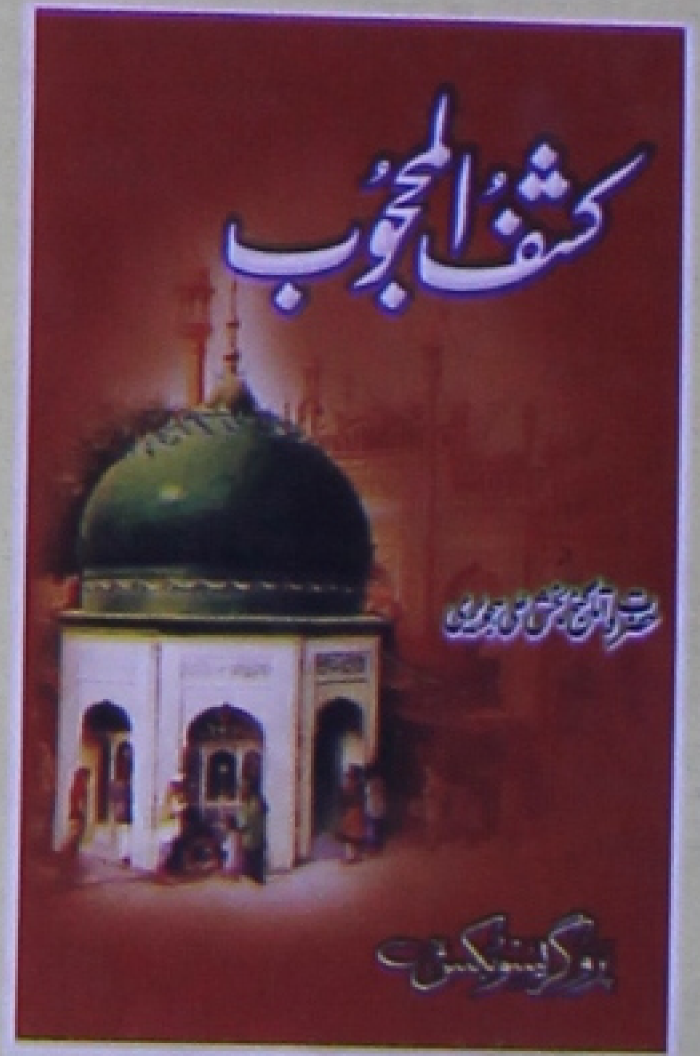
اس نقشبند کاف ونون کا شکر بے پایاں ہے کہ جس کے امر کے مسخر سب نجوم و جبال و زمین و آسمان میں ان دونوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے ایک کتاب عدیم الجواب گنجینہ جواہر زواہر اسرار و مخزنہ اعمال و نقوش و طلسمات ممتحن و آزمودہ کار یعنی وہ اعمال جن کا ثبوت آیات قرآنی واحادیث سرور دو جہانی سے بدلائل اقوال بزرگان دین و مشائخان صاحب صدق و یقین ثبت ہے غور سے دیکھئے تو یہ کتاب کیا ہے ایک انجاح مرام اور برآمد مطلب کی کنجی اور مفتاح فتح باب منفعت ہے سبحان اللہ کیا نسخہ لائق و فائق ہے جس کا نام **نافع الخلائق** ہے۔ توصیف و تالیف مستجمع کمالات ظاہری و باطنی امیر صورت و درویش سیرت نامور زماں حاجی محمد زردار خان بہادر ولد یوسف دار خان عالی قوم شاخ فرید خانی جاگیردار راج کرولی جنہوں نے توجہ دلی اور مشقت تمام اور عرق ریزی مزید کے ساتھ مجموعہ نادر العصر مفید عام بنایا علی الخصوص یہ رسالہ ملاؤں اور عالموں کے واسطے کیمیا صفت ہے۔ مصنف موصوف نے بعد اختتام اور تکمیل ۴۱ باب ایک رسالہ ۶ باب کا بطور فالنامہ کے جس سے نیک و بد کاموں کا احوال ظاہر ہوتا ہے اس کے بعد چند نصائح مفید عام و خاص اور ایک رسالہ تعبیر نامہ خواب منظوم اور اسناد دعائے گنج العرش اور درود اکبر وغیرہ بطور ضمیمہ کتاب منضم کئے ہیں۔

چھپے ہیں نافع الخلائق میں | ایسے دیکھے نہیں دعا تعویذ
سال ہجری میں بے سر انکار | لکھ دو عاقل ہمیں دعا تعویذ ۱۳۶ ھ

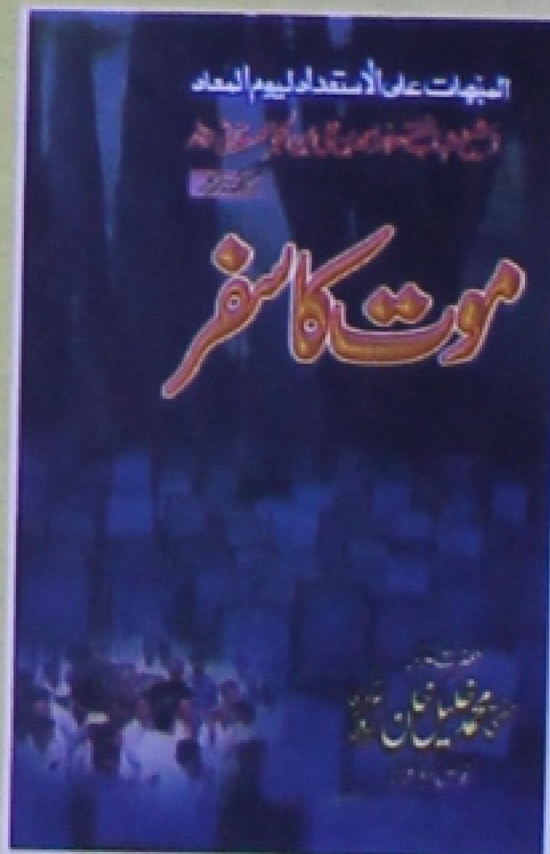


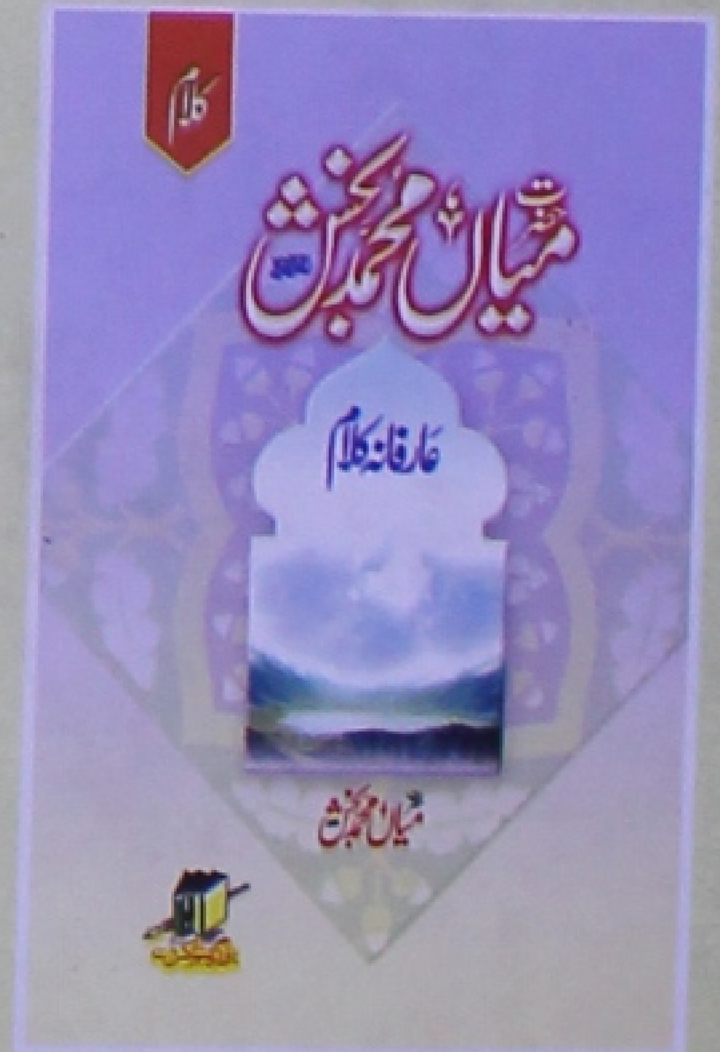

A GUIDE FOR
Hajj & Umrah
دلیل حج و عمرہ
Talha Publication

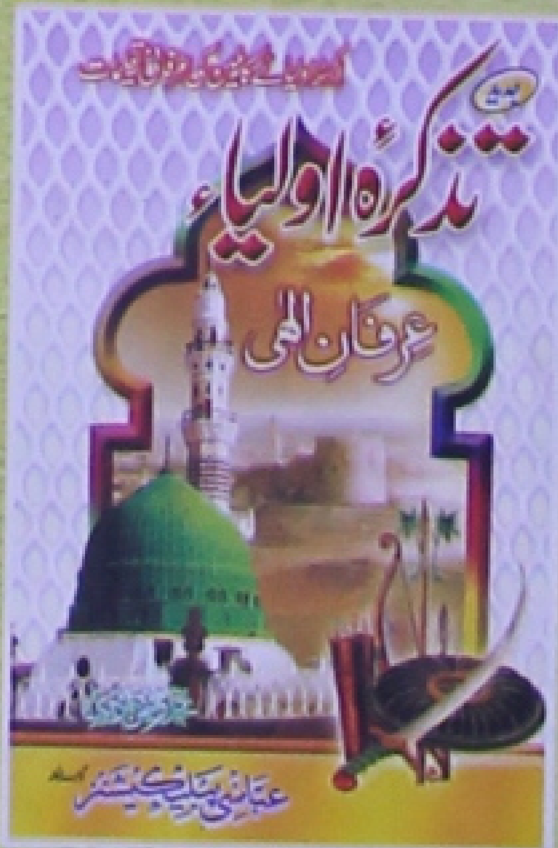

300 AUTHENTICATED MIRACLES OF
MUHAMMAD
Compiled
BADR AZIMABADI
TALHA PUBLICATION


کشف المحجوب


تعبیر الرؤیا

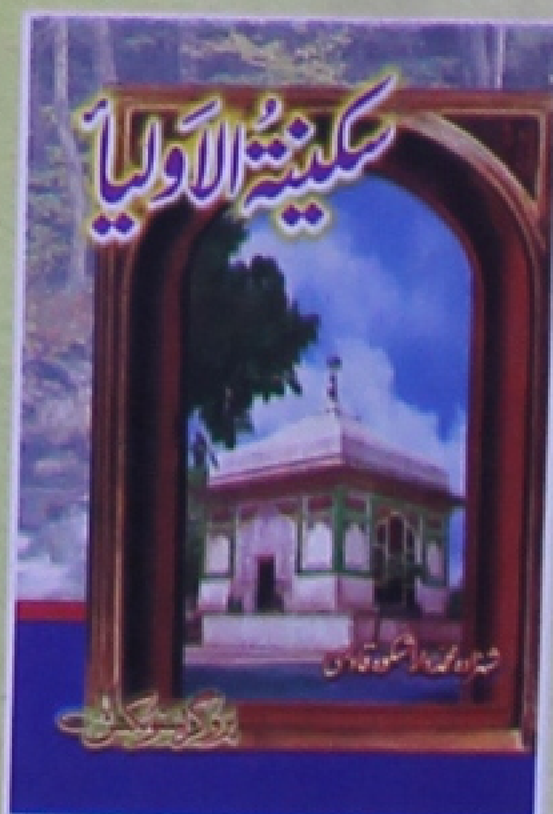

موت کا سفر


کلام
میاں محمد بخش
عارفانہ کلام


تذکرۃ الاولیاء
عرفان الٰہی


قربِ مصطفیٰ
ہے کوئی کوئی


مناقب رومی


سکینۃ الاولیاء


پروگریسو بکس